

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

علاء ابلسنت کی کتب Pdf فائیل

یر ان چینل و گروپ کو جوائن

میں ڈاون لوڈ کرنے کے

https://telegram.me/Tehqiqat https://telegram.me/faizanealahazrat https://telegram.me/FiqaHanfiBooks https://t.me/misbahilibrary

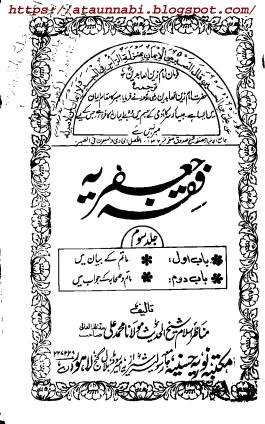
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari https://archive.org/details/@muhammad\_tariq

hanafi sunni lahori

بلوكسيوث لنك

http://ataunnabi.blogspot.in

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



بمحقق الأكريس متنغ الحديث علام تعرقهما ناظماطل جامعددبوليه شيبيه إزيرال كنج لاجوا والخصصت كمليا فبالتزليذ فلكخ \_ ما م<sup>ر</sup> ب ل پرم زلا کو لبلعت: ايرمل ١٩٩٠ شکرد تحدیث **تحت** المرمنيتي سال مصفيتركى أردوننى كدفهب تنيدكى ترديد يمايك جامتاك بسطى جائے بوان کے تمام نظریات باطلاکے متحققا مدرد مشتعل ہو یک ایک تو در مدر در اس در مررسه كى زم دار لول كى مسروقبيت ادرد دمها محصليت صاحب قلم مربحت كاعبى خيال نقا-ال عالات ير الأنوالي ف جبري رينماني فواقي كري مارويكل مولاً فغضل الرحل صاحب ولي اورفيد مالم مبترى ، مرتبدى ، سيدهد باقر على ننادها حب ك مخصوص دعا وّن كرساد المان رزد ال وموت يرمكل كرك فراعست يا في - والحدادري لعالمين (۵ بدن تخریخد: - ۴ بطرن سخار معلم بر سم بدن فقر جعفر: - ۱ جد میزان ایکتب - ۱ جدو **شمان معادیه کاطی م**ام ا مد درانعين في دمان اون كرمين بالله مَنِين سطانة ك ب كرفراد وكت متعاد كري في مطلب محتر مطالبت فرطاي -

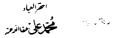
الأهن كماء

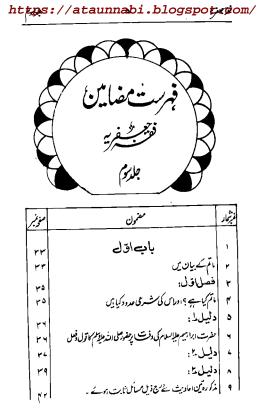
ین ابنی بد ناچیز نابیت زیرة العاد فین جملة الکامین میز ابن مهانان رحمة للعالین صنرت قبله مولان اضل الرحمن صاصب ماکن مدید منوره . خلعت الرشید بینیخ العرب العجم ، حضرت قبد ولانا حبرالدین صاحف رحمة الله علیه مدنون بنایعین مدینه طیبه ، علید خاطی حضرت الم الم سنت مرلانا احد رضا فالصاحب فاضل بر بوی دشته الله علیه کی خدمت مالیه می حدید مقیرت می شدند الله دل مین کی دُما سے تغیر نے من کتاب کی تحریر کا آماذی

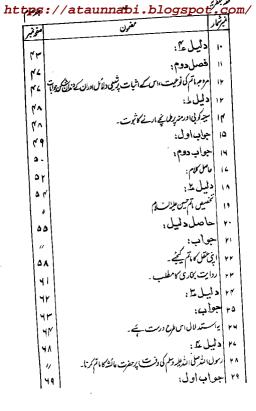
فيخد يحلى منالدمه

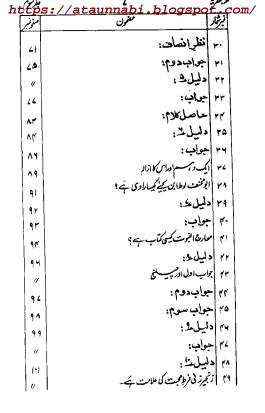
الانتساب

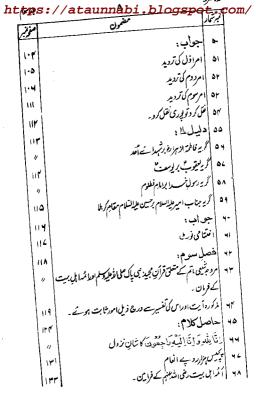
مین بیخ این ناچیز تالیعن کو قددة ال لکین تجة الوامیلین پری د مرشدی حضرت قبل خوا به سید نود کون نناه صاحب دسم الله علی مرکز دکیلیا فرالد شراییت اور تکه از مام کا اصحاب دسمول محرب اوا او ترک بیر طرایت دامبر تر بیست ، حزبت تبد میر تبدا وا او ترک بیر طرایت دامبر زیر بیست ، حزبت تبد پیر تبد تفریق آنام حاص در با بی می که دومانی تعرب سے میرک مقام پر میری مد دفرائی . ان سیطین الله میری بیسی متبول دمنید اور میرب ید







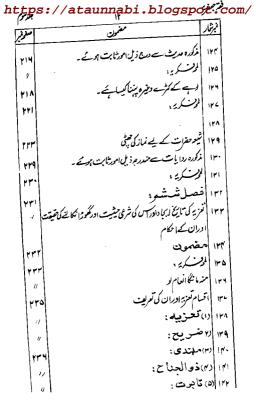




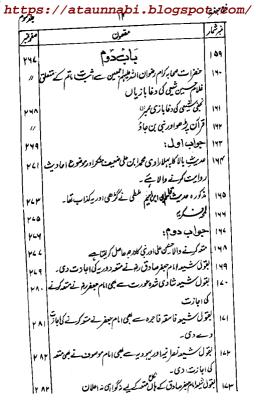


https://ataunmabi.blogspot. com/ فمرتمار مغمرن ۸۸ مرد ( بزید کی بری) نے اپنے فادم ( بزید ) کی مسابق میں نفاق م ۱۵ م كاماتم كيار ماتم كرسن واسل يركغاره واجرسي -۸٩ 101 اتم کرنے کا انجام (عذامیہ) کیا ہوگا ؟ ٩ы.-۹۱ (۱) ایمی کامر قرر می تبارک ممت سے چردیا جا ہے گا۔ // (۲) غنار کرنے دائے اور مرتبہ خوال کو قبرے اند صاادر کو کل کرکے اغرایا ٩٢ 1 MI عائے گا۔ ۹۳ (۲) اتى كى دېر ب فېت أل دال كواس كى مذب نايس كى جاياتى ) میں کتے کی یو گی۔ ۹۴ الملیے عدت 140 (۲)) (۲)) مروجهاتم كرف والانيجيان ضاكم كرييمتا بين -90 .44 (۵) نوم کر میاسک دین پیچلے ہوئے تابز کامیا سر بینایا جائے گا۔ 94 ιuΛ عو ادبک اورسوال 14. ۹۹ اقتناسه: 144 انتى الأمال كى عمادات 99 U رباكارماتي كوبروز قيامت كافراورفائ كمركز بإياجات كأر 1... 148 أخلاصه 1.1 143 می فل سین میں جمو ٹی روایات اور من گھڑت کہا نیاں 1-4 144 ۱۲ اخلاصه 141 ۲۰۲ مروجهاتم كاركن اظم غناد سيصه

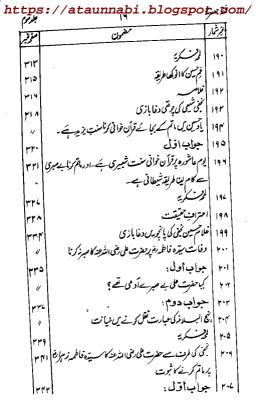
https://ataunnabi.blogspot.com/ مرشحار سخرنم خلاصه: 10 141 محافل صين دمنى المدعنه مي عن و ب سا تدم تير خواني كالمح 1-4 14.4 اخلاصه 1-4 1 1 4 دورعا خرين تثيبي محافل دمحالس كي خفيقت دكيفي 1.4 1 49 الحاصل 1-9 191 افصلينجم 11-1914 بوہے کے مانتیوں کی کات داره بيث مخصي درازمياه لباس 01 ij اوران کی زدید داڑھی متڈ ہے کو حضرت علی رہ نے مسجد سسے نکلوا دیا۔ ۱ł ۲ 192 ۱۱۳ |الممين رضى التدعنه كى دار هى فلى -192 ۱۱۴ دارلهی اور موخیصوں کے پارہ میں ارتثاد تیوی 91 ۱۱۵ داڑھی کوکٹانے داسے چوسی ہی ¥ --داڑھى مونڈ نے بربورى ديت كى ادائيكى لازم ہے 114 ۲+۱ ۱۱۷ دارهی کمقدار کمتعلق ۱۱م مجفرها دن کافران 4:4 ۱۱۸ [لمبي مونيس شيطان كاخيمه ،ي ' ب، ب أمركره حديث مص مندرم ديدل اموموا حتَّا ثابت 119 ۲.۵ ١٢٠ المحدقكريه: ۲۰ч ۲۱؛ الميادد المحى، باكس محضعلق رمول كريم اورا مُدابل بيت كافران 4.6 ١٢٢ أتنديه ۲H ۳۳ اوضاحت د ۲IP



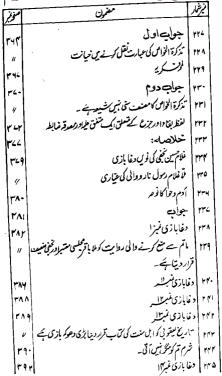
	, ,	
المغرنبر	شمار معتم <u>دن</u>	2
	١٣١ (٧) عَلَمُ	
426		
"	۱۲ (۰) براق	
11	۱۴ (۸) تخت	
470	۱۴ کومت کر:	<b>4</b>
144.	۱۲ اتفزیه بنانے کی ست ری حیثبت	14
	الحاصل	64
141	ا الترياب بروي حفرت على دم كافران	"
"	ا میران کر بلای کھوڑا موجرد ہونے کی حقیقت اور کھوڑا تکل کتے	0-
46.	ک شرع جنبیک مرد جرب کی میں الاسوں کے کا ک شرع چیتیت	
	میں ایک بیسی میں سے اہمین رضی اللہ عنہ نے سفر کا کو زبھی ادشی سے کیا ۔ ایک بیدہ میں کرد	
144	المسيسة في الم في رحمي المستخد ف مفركا في فرجعي او مني المست كيا .	
	الدرم بل کی شکی او متی سے بی آریے ۔	1
140	فركوره عيارت س مندرج فريل امور ثابت موس -	101
42	الموست كريبر:	
11	اللم سن كريلامي دونتني ببدية بي	104
70	ارتجام ورتام محكي تمقير	
٢٥	ېلى تە	
	ر کال	
۲		
- Y	دلدل ۱ در ذوالجناح مکاسلنے کی کوئی کنجائش نہیں ۲۲	, 6/4
ľ		

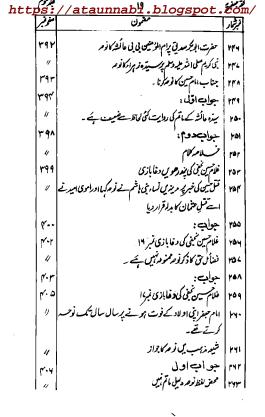


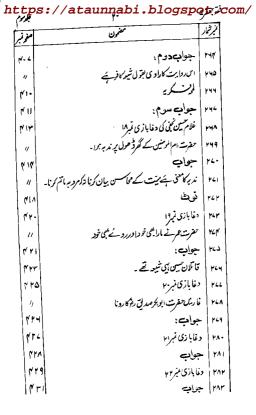
https://ataunnabi.blogspot.com/ تلحى بجركندم محد عوض بلى متعدكر سكتة اي - ١١ مام جعز ۲۸۳ متعه فالص زناب ادراكرنهي قو مربب شيعه كے مطالق دنیا يہ 140 ۲۸۴ سے تناکا وجود ی شر بحفى شيى كى دغا مازى نىمىت 144 444 ابل منعت پرالزام کردہ ذکر سین منوع سمجھتے ، س ۔ 144 ۱۵۸ (جوا**ت اق**ل 484 <u>ے ذکر</u> ام مغزالی کامقصد پیر سینے کر تھو تی ر 149 ماعليت الام المائل کی عمارت سے تحین تثبیبی کی دعوکہ دیمی کی اسل بنیا د 14-497 ١٨١ إجواب دوم: 490 ١٨٢ أثيع مجتبد كافتوي ام یں شکے ذکرے دوران غزاء فرح کر نااور 105 لبخول كمشيع مجتمد فلطاد رهبوت واقعات كيدذ ريو شهادي سرکج INT vañ بیان کرناایٰ ماںے مترم تبرز نا کرنے۔ المخفى تنيعى كي تيسري دفا بازي 140 ۳۰۱ نامبی (سی )فتل سین پر خوشی کرتے ہیں۔ اد*ا* 144 11 أجواب 144 ۳۰۲ ا نامبی کون بی ۔ 100 ۳.٢ البداييكى امل حمارت مجس سے دهور ديا كيا ـ



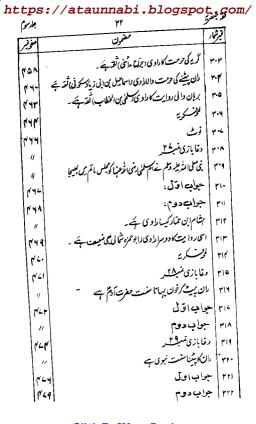




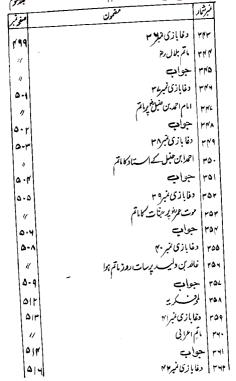




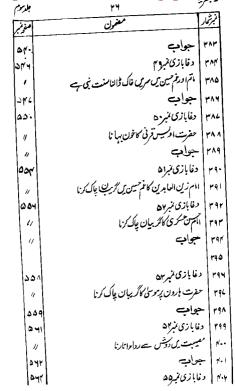
مؤبر	مفمون	فبرتمار
744	دما بازی نمیر۲۲	rar
/ //	ام مرحزہ بررونے والی عورتوں کے لیے بی طیالسلام کی دُحا۔	100
828	جواُبُاق،	4 44
11	جولې دوم:	442
144	لومت كرير	700
489	دغاباتری منی ۲۳	109
64-	جواب	19-
144	نوب	191
177	وقاباتری لمبروح	191
1	حرمت المربركوني آيت موجود نبس	rem
100	جراب	444
MM4	جاباقل.	190
644	تهادست اگرتهادت رمول کی فرع استے بو ذرسول کا اتم کیوں	194
	ہیں کرتے۔	
445	جوابي دوم :	194
44 4	ردِ ماتم بِرِقراكَ سصاً بات	191
467	المحسب كرير	199
<b>1</b> 00	دغابازي ۲۹۰	۳
104	حبواب،	۳۰۱
por	ح <b>رمت جزیع</b> والی دداییت کا دادی دیم ل، بن زیاد القرب ۔	r.r



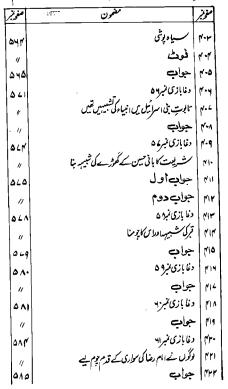
https://ataunnabi.blogspot.com/ مفتمون مرايار 27 بوبولها دغابازی قمير ۳ 1110 CAP دان يثينامند 440 11 جواب 171 ŋ يهو الحرب ي ۳ A ۲ ۸۷۷ دفابازی قمرا۳ n na ۲۴۹ | ملا كايشنا منت مى به 11 ۲۲ چواب 14 419 ۳۳۱ دغابازی فريز ۳ قراكن ين سب حضرت ساره دخى الشرعز \*\*\* 11 ۳۳ حواب دفابازى فمراس 691 141 وصال بني يرمس يترد ماكنته رم كااور تس تنم ن بهورتوں کامنہ یٹنا 1 770 11 694 ۳۳۱ جواب 494 د خابازی فرا ۳ 776 ماتم اورصما برکے چند حنوانات اوراس برتا نیدی حوار جات کاخلاص 11 - 44 ۲۳۹ حواب 190 د فابازی فرق ۳ 140. 4 4 المام المالي سرير ورضى الشدعنه  $i_j$ ۲۴۲ جواب 896

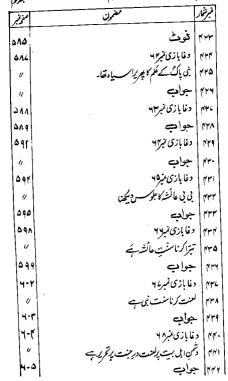






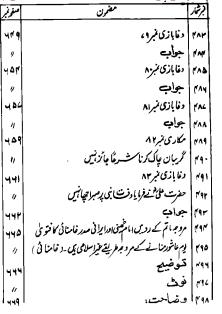
https://ataunnabi.blogspot,com/





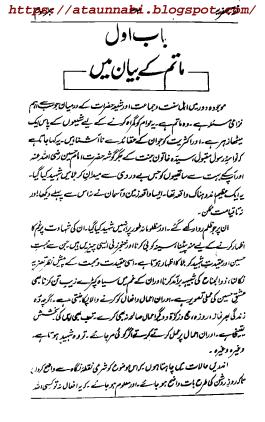


سفر بر	مضمون	نبرشمار
444	الی منست پزید پرلمنت نہیں کرتے	<b>М.А.</b>
	جواب	rar
48.	تنیعوں کے نزدیک پزید نمک ارتین ہے۔	MY0
"	الاصين كاسرا فورايني كودي ركحدكه بريديننا	
971	الم زين العابرين في بغيريز بيركها نا زكاة ناقعا	144
477	مرتيموره والبي يريز يرسف بالربيت كوبهت سامال ديار	(YA
477	لات ي	149
454	دغابا زى نمبره ب	r12-
"	يزيدسف مريز الرمول كوتباه كيا ادرمما بى يجب رب -	141
474	جواب	144
"	برجوٹ بے محا برنے ہی اکسس کا مقابو کیا	PLP
447	دغابازی ننزلانک	r'-r'
11	جواب	1420
414	د خابازی <i>نیر ۷</i> ۷	1424
	عثمان عنى كنسيس كودييه كولوك مال بفرروست رب -	ruc
"	جناب عتمان كي قميص اوردا ده كي عزاداري سال بحر	r'LA
444	جواب،	144
464	د ما با زی تمبر^ ۷	d'A.
.4	جواب	
441	کو فی بل د بل سنید و یک	( MA



÷

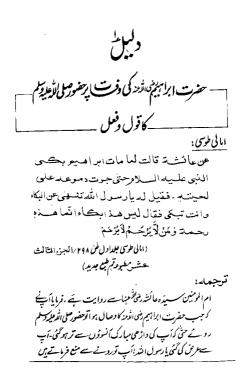




کے تغییر سے دوت پذیر ہوئے۔ منا نہوں نے ایسے احمال داخال کر لے کہ کم بیا اور نہ تی محما بی سے ایس کو فی ددایت مندق ہو تی حقار معذت ا، تم سین رضی الله ب کی تہادت کے بعد آپ کی اولاد کماسے کری الم الما بیت نے یہ مرز کیے دیگہ بڑی نام بی اور او کرا سے رکور تم اخفال بیشیوں کی امیاز کا حامامت کا کردہ گھے۔ ان کے ابی اہم چونکی خاص کی نظروں میں سب سے زیادہ متغاز مغیر مرک کی تک کی استیار کر کیا ہے۔ اس سیا سے می اس کی بھر پور محسف کروں گھا، دریا ہے خوضوں میں اسے تعام رک کے بیان کموں کہ تاکہ کی بیر کور محسف کروں گھا، دریا ہے خوضوں میں استی تعدیس سے بیان









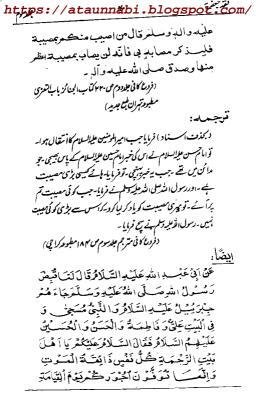
ht**ps:**//atau<u>nnabi.blogspot.co</u>m/ مذكوره دونول حديثي المستع بنى باك ملى الأعليد ومم كاعل واضح جراكد أسيان اسين لنسبت جكر مسيد فاابراتيم وضى الترعنو كى دفات يرامس تدروا نسو بهائ كأب كى ريش الدرتر بوگنى يكن أب ن اين ما حبرا دست مخاطب بر كرفرا یا کر میٹا بتیری جدائی پر میرادل تخلیبن بے لیجن میں کو کی اکیسا نعل دمتہ ما تفاہیٹیا ادر سینه کولی کرنا دعیر د) نهیں کروں گلیجو خداسے نعا ٹی کی ناراضگی کا باعیت ہو۔ کیونجر بی پک صلی انڈیلیوکس نے صحابہ کرام کو سیند کوبی کرنے ، بال فوجینے اور دا وبلا کرنے سے منع فرایا ہوا تقااسی لیے تعقن احباب کو تمک ہواکہ بنی یاک ملی اللہ على ولم ف فوداً ہ كاركو شرون كرديا ہے حالا بحد أب بے اس سے منع فرما يا ہوا تھا، تواکس پر جب انہوں نے سوال کیا توآپ نے فرما یا کوجس رونے سے میں نے من فرایا ہے ۔ دہ سینہ کر بی کرنا ، بال نوجینا اور رضا رسّے میڈینا و عنیرہ ہے ۔ اورجس طرابقدسے میں رویا ہوں پر رحمت بے مادر جرد م نہیں کرتا وہ دح نہیں کیاجاتا ۔ ال سے تابت ہواکک محبوب اور بیاد سے کی موت پرانسو ہماکددنا منست رمول صلى الشرعبر وسلمسه واورمنه بيثمنا، سيندكو بي وعنيردية الشرتها الي كالمغضوب فعل ست جس ست صور مل الد علر مرح من فرما با سبح - تكين لعف مفرات عام وگول کو دھوکادیتے ہیں کرہم اتم کرتے ہی پیکتی مت میں تعزیت بنے کم جس کا نبی باک صی الله علیه وسم ف المت المحکویا ہے۔ اور بھا رسے تعل سے آپ نے منع نہیں فرایا۔ نیکن بیان کا دھوکا اور فریب ہے کیو بحد ہم قعزیت کا تھم اور اس کی تعرایت کتب شیعہ سے بیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

÷

https://ataunnabi.b<u>logspot</u>/com/

ديريي

فروع کا بی: عِدة من اصحابنًا عن سَعل بن زيادعن على بن الحكوعن سليمان بن عمروالنخيعى عن ابى عبداللهعليه السيلامرقال من أصبب بمصببة فليذكر مصابة بالنبى مسلى الله عليه وسلو فانكرمن اعظيرالمصائب-(فروم كافى جلدسوم م ٢٢٠ كت ب الجنائز بالتعزى مطبوً وتبران لمع جديد) ترجمه: ل کمذمت اکسسناد) فرایا امام حبفرصاد ق رضی انٹر عزیہ نے کر حس بر کو کی معیبات اَجا کے تروہ دسول ندامل انڈ مطیبہ دسلم کی معیبتوں کو بادكر يونكوده مست بارى صيبت تمى -( فروع کافی مترجم مبلدسوم مطبوعه کراچی ص ۱۸۲) ايضًا: حَن عبد الله بن الدلب دالجعفى عن رُجل عن اسدقال لتااصيب امبرالمومنسين عليدالتلافر نغى الحسن الى الحسبين عليه ما التسلا مروهسو بالمدائن فلتنا قبر المحتاب قال بالبهامن تمصيب بشرا اعظعها مع ان دسول الله صلى الله



فكمن نشحذع عن النباد وَٱدْخِلَ الْجَبْ لَقَافَتَ دُ فَا ذَوَمَا الْحَيْوَةُ الدُّنْيَا لِلْا مَتَاعُ الْغُرُورِ ابْ فِي اللَّهِ حَذَ وَحَبَّلَ حَسَزَاءً مِنَّ حُقَلٍ مُصِيْبَةٍ وَ خَلَفًا مِنْ حُلْ هَالِكِ وَدَرْكَالِيَا فَاتَ فَيَا مَدْهِ فَتَقَوّْ وَإِيَّاهُ فَارْحِعُوْ إِذَا لَهُ مَا يَعَنُّ حَوْدَ الْتُوَابُ لمذاابير وللجؤين التثنيا قالما فسبغنا القسقية وَلَمْ نَبَ الشُّخْصَ-د فردع کافی جلدسوم می ۲۲۱ کتاسیالجنائز بالتیزی مطبوع تهران طبع جديد) امام جعزما وتن دضى الترعنه كبت يمل يجسي مسول الأصلى الأملير وسلم كا أتتحال بوجكاراوراكب كغن مي بنديق يتوجرتيل عليالسلام حاخر بول اس وقست كحري حفرت على، فاطمه جسن اوترسين رضى الأعشر سقص يعبر تبيل فكما السلام عليكم اسددار رحمت ك يسفدوا لواجر عان ف موت كريكن في - اورتمس كمل طور يتمارا اجرو تعامب كل قبامت کودیا جائے گا۔ پھرجس کو اگ سے دور رکھا کیا۔ اور جنت میں داخل کیا گیا - دو یقنیاً کامیاب بوا - اوردینری زندگی مض د حوکه کاما مان سبت - م محببت میں الشرکی طرفت مبر کے ساتھ د جریح کرنا چا سیسٹے ا در مربلاک ہونے والی سنٹ ٹی کاخلیفہ بے ۔ ادر مرکم تندہ چیز کا ماداست - سوالند يدوثون كرو-اوراسى كى طرف رجريا كرد معيدت دو وہ جرواب سے محروم دہا ۔ دنیا میں میرا یہ اُخری بھیرائے ۔ ان موجد

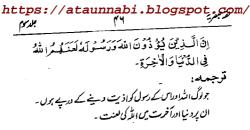
https://ataunnabi.blogspot.com/ حفزات نے کہا۔ ہم نے جبوتک کیا ًوازی بیکی اکس کا وجرد زدیکھ پانے ۔ مذکرہ بین احادیث <u>سے مز</u>جز بل میائل ناہت ا - مردجها تم جوکد ب صبری کا کیند داد ب س کو تعزیت قرار دینالغدت عرب کے ساتھ بہت برای زیادتی بے مشہور کتاب "المنجد" میں من ٨٠ *پریُول ندکورسبکَ سِعَن*َزْیٰ، یُعَزِّیْ، تَعَسْزِ یَد**ِّ، مَل**ودِیْا اور *مبری ت*عقین کرنا یعنت سے علاوہ ان احاد بیت میں دامنے طور بیاس کی نا ٹید سے ۔اور شیعة رجمه کرنے دالوں نے جنی "تعزیت" کامعنیٰ یا ترجم «صبر» کیا ہے۔ لهذا نابت بوا-كم وجرماتم ادرب ماددتعزيت ادر جيزيت است لي تتيعول ك إن مروّجر الم كوتعزيت قراردينا بهت برا فريب ب ۲ - المَّمَين دمنى المُدمنية أسين والدكرامي كي وَفات بِردَمايا - اكْرَحٍ بِمانَت بِيهِ یر بہت بڑی معیدیت بے دیکن ہم دسول التد حل التد علیہ و کم ک وصال تشریب كومدنفرد كمقتى برست مبركدست يس سيكونك دمول التدميل الشرطيد وسلم كيعيبت سے بر الم كوئى دوسرى معيبت نہيں بو يحقى اوراً ب كاس بارے يں ابیناار شا د گرامی بھی بی مغہوم دکھتا ہے ۔ امام جعفرصا وق رضی اللہ بعد سے سے بی یہ باستنتغول بئے کر جب کوٹی معیبت چوٹے قد سول اللہ علی اللہ علیہ وس کی رحلت کی مصیبت کو یا دکرے صبرکرے ۔ توجب خود حصوصلی الدّعلیسل اورا ما محسبين رضى التُدعنه اورا ما محجف وصادق رضى التُدعز بح ارتبا واست مست بير نابت مواركرد نيا مي سب سف يوكى معيبت كاسامنا صفوركوكر نايرا.

htt**ps://ataunnabi.blogspot.com**/ واس کے باوجرد اُس کا انتر ہنیں کیا گیا۔ لہذا اُب کے سوادو سرول کی صیت پر ما تر کر نا ناانصا فی ہو گی۔ اس یے ہم کہتے ہیں ۔ کرم طرع صفور کل الترطیر وسلم کے دمال شرلیت یرمبرکیا گیا۔ اس طرح دیڑ صفران کے دصال کے بعد ہمت علقین کے بے صبرے بڑھ کر کوئی دوسراطر لیفر تعزیت نہیں ۔ ۲ - سطرت جرئول علالت دم في حفور في الند عليدو الم ك وحال ك بعد حضرت على فاطمرجس اوترسبين رضى المتدعنهم سي جونعنريبت كى . وه يتقى يراد لترتبعا لطقتهبس اس عظیم میببت میں مسر کی توقیق مرحمت فرائے ۔ دین کا منبع اوراحکام البید کے اجرا دکا ذرایعہ تیمین مست تیاں ہیں یعنی حضور صلى المدعليدولم كى دامت متعدسه ، مصرت جبرُيل اين عليدالسلام اودائر ابل بسيت د منی اندی جب ان میروں نے کری بڑی سے بڑی مصیبت پرتع رہت کا طریقہ یہ تبلایا یہ کرصبر کرو۔ تومعلوم ہوا یک مروجہ ماتم «تعزیت ، سے زمرد میں اخل نہیں ہے۔ اس بے جو مرگ نواسٹر دسول صلی اللہ طبیہ وقلم کے ماتم کو تعزیت کا نام ویتے ہیں۔ادر بھرماتم کے ذرایدان سے شق ومحبت کا اللہا رکرتے ہیں۔ برطرانيته لوگول كوكمراه كرف كالوكماط ليند ب - ادراس طرايته كى مقبهن كرف والارز و بارگاه نبوی می مقبول بوسکناست - اورز به حضرت جسر میل این اس کے کمسس فعل کولیندکرتے ہی احداث ابل بسیت نومبرکرنے دانے کے .يار بر . دليل يلأ جلاءالعيو لبند منتبراز جابرا نصاری روایت کرده است کر حضرت رسول خدادر مرض أفرخرد باحضرت فاطر عليهما السلام كفت · · · · · · · · برا ل

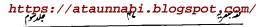


اے فاطمہ کر بائے بیغمراں گریماں نی باید در بدوردمی با ید فرانند داود نی ا یرگفت - ولیکن بخوانچه بدرتر دروفات ابرامیم فرز ندخودگفت ک چنماں میکریند دول مدرد میاید نی گوئم چیزے کو مرجب خضب دند باشداك الإبيم ا برتوا ندوبهناكيم أكراب الميم زنده مى ما ندمى إليست كر يتغريزر و (جلاداليبون جلداول ص ۹۱ متسرح وقاليي كنزدك الزكال أنحفرت ثماغ داد يمطبوعه تهران طبع جديد ) معتبر*سندے م*ا تقرحف**رت جا برانصاری رمنی اللّه عنہ نے دوایت** فرائ ، كررسول المد صلى المد عليه وسلم ف ابنى مرض موت مي محضرت فاطمد ضى الأعنها - فرمايا - ا ب فاطمه بمن و - يبغير كى ماطر كريبان يها لأسف زيابتيس. مندنونوجنا جاجيش رواويل نبي كرنا جاجيش -یکن اگر کچوکرنا یا کنا ہمر۔ تو وہ کا جو تمہارسے والدنے اپنے مٹے اراہم کی دفات پر کہا ۔ اے بیٹے انتھیں روتی ہیں۔ اور دل دکھی ہے لیکی کوئی الیسی یات زکہوں گا جس سے التّد نا دامن ہوتا ہو: اے ابرامهم! ہم تیری خاطرصدمہ اٹھا رہے ہیں۔اگر ابرامهیم زندہ رہتا تروہ پنچمہ ہوتا ۔ جلاءالعيون حضرت فرمود كمسيركنيد فداعنو كندا زشما أ ذاد كميند مراا ذكريرو ناله -

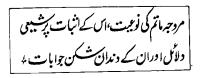
ترجمه، حفور الترعيد وملم فرايا - صبركرد - التدتعا التبيس معا ف كرب کا محصرو سف اور نالدو فریاد کے ذریعہ دکھ مذہب کا د اس مديت ياك بف داضع اورمريح الفاظ كسا تتحدماتم كالترى يتري کو بیان کیائے جس کے بعد مہرا می شخص کو جو ذرو مجرا پیمان رکھتا ہو۔ مروم ماتم کے حزام ہونے میں تمک نہ کہتے گا۔ دیکھنے دسول التو کما، مترطیر دسلم نے برقت وصال دخترنيك اخترحضرت فاطمدمنى التدعنها كوتعزيت كاماكر طريقه تِلايا- دو يدكر اكرتم كمن كى تعزيت كرنا جامو - ترو بى طريقه ا فتي دكرو - جر تمهار ب والعرد مفرمی الشرطيردسم) نے استے سیٹے ابرا سم طرالسلام کی دفاست پر اختياري تحا- کب سے اس طریقہ کوبھی بیان فرایا ۔ کرا تھر پ سے آ نسوبہ تکلیں ۔ اوردلِ غم ناک بر ادرمبر يعمل بو فتط اس ك بند جوا طريقد با مح تعز بت بي ان ف الله تعال كالمفب اترتاب -لهذانا بت بواركسي كى توتيدكى يرتعزيت كاشرعى فرلية مرمت أتنابى ت وجناحفوص الترطير وسم سے ماجن ف مدادر بال فرجنا ، سيند كو بي كرنا . مدر رطما بحدار الايف نعال بي ين من الترتعا لى خسب اك بوتا من -اس مدیث میں توکوشیسے نابت ہوا کو توضی کسیٰ کی د فات پر جزع فزع النائب مريبان بحالاتا بحدور زمول س البي معمد طون كراتاب بہ وہ انعال میں جواد شد کو تنعہ میں لات ہیں۔ اور حضور صلی انڈیل پر کسل کو ان سے متجبع فبنبيتى ب مبدؤ موجشيمي ماتم الشرك فننب لى ملامت ادر بى كرير كم محمیت کا در لیرب - اورا مند کے رسول کی اید او زان کریم کے ارشا و کے مطابق اللہ کی تعنیت کا سبعیب ہے ۔



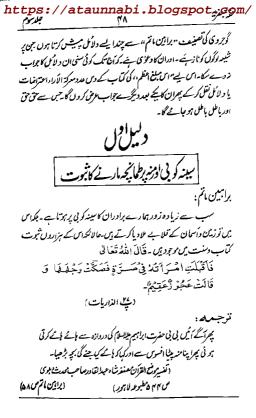
÷







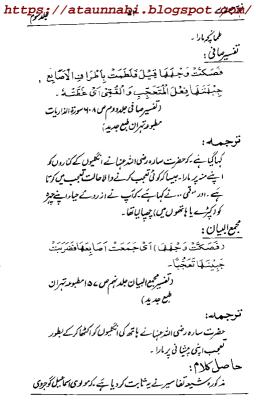
أدام رمول امام عالى مقام حضرست اما تحسيس رضى المتدعنه اورد يحرش يدان كربل کی ادی سید مفران تمام سال اورخاص کر محرم الحرام کے ابتدائی دس و نوں میں جَدُ مجلس ماتم "كا أنعقا وكرت بن -اور" مانى جلوس "كاامتمام بوتاب - ان مجان محافل کا ذمیت یہ ہوتی بے لوگ سسیا م کی اس میں کود باسے اس سی سے بین ... صداؤل میں اپناسسیند کوشتے ہیں۔ زنجیروں اور چریوں سے اپنی لپشت اور سینوں کوزخی کر کے نون بہاکر " رسم شبیری ۱۰ اداکر تے ہیں ۔ ایسے ماتی طبوسوں میں تا برت .. ذدالجنان ، علم عباس ادر نیزول پردنگ برننگ دوسیٹے نما پاں نظراتے ہیں۔ اور گوں ان تمام فرا فالت کے ماتھ دان مرجی مطرکوں بھی معلوں سے ان کا کر رہوتا ہے ۔ ا ان کے مذہبی فداکدین جا ہل محام اورا بینے ہم سلک جا ہل شیعوں کو یہ نبانے ک اتبانی کوششش کرتے ہیں کر فیعل معرولی نہیں - بلکواعلیٰ درمب کی عبادت ہے۔ ا دراس کی آنی نفیدت بے جوا کیک مرتبہ ماتم کر کے گا۔ وہ جنت میں درجانت اعلی کامستی ہر جائے گا ۔ ما تم کے جواز دا تبات پر بہت سی چھوٹی موٹی كتب دستياب بي - سردست مي ابنى - ايك مناظر مبغ الظهروي مسيس



جواب اوّل: مولوی اسمام کم طروی تعلی نے اپنے باں مردج ماتم کو ثابت کرنے کے بیے تاہ میدالقادر ماحب کی موضح القرآن سے جوم رت پیش کی سبئے ۔ اسس میں تادما مب ف، کم بد مند کایت بیان کی بے اس مدرد کا بت نے مردی اسمالی کے بیے اُب حیات کا کام دیا۔ اور اپنی تصنیعت ' مراہین ماتم'' یں، کی موضوع یا سرمی قائم کر کے اس کے ذیل میں تا نیدی طور پر بر جکا بہت نقل کی - سرخی یہ ہے - دو ٹیم ت سینہ کو بی ورخصار زنی برسین ، لیکن ای تسم کی سے مندحکایت سے اپنے مسلک کوٹایت کرنے کے لیے است بطوردين بيش كرنا يون بحصف جبسا كالدوست كوشطيح كاسبادا تل كما بو - مولوى گوجردی ما حب کا دیوی کمنا وزنی ادواس سے اتبات کے بیاے ب سرویا وبے مند حکامیت بیش کر ناخرد نابت کرتا ہے۔ کراس حکابیت کے بے مسئلد ہوتے ہوسے میں اس کاجل موضوع اور مضون کی سرخی سے کوئی نعلق نہیں ۔ ا شنجا ہم دعو محاکمے سیامے چاہیئے تو یہ تھا۔ کر کو ٹی نص فرا فی میش کی جاتی ۔ یا کرد سرم حدیث پاکسی معتبرا ال سنت کی کتاب کی عبارت بیش کرتے ۔ حس سے ما حب كمّاب اسمايل كوروى مروجه اترك انبات يرامسندولال لات أو بھی کچھ محنت بھول لاتی ، اکر تھورے سے وقت کے بیے رسبیل منرل حکایت مذکررد کوہم درمست مان کیلتے ہیں . تومولوی ساحب سے یہ پوچھ جا سکتا ہے حضرت صاحب؛ أب كاعنوان بے مروج ما تم مي سينہ كو بى ادر رضار زنى تو أیب بی ذرا بتائیں برای دانعہ یں سبینہ کو بی کے بیے کون سالفط استعمال ہوا باقی را رضار بی توصفرت ابرا میم علیالسلام کی زده محترم کا اینے منہ پر با تقدمارنا تويست م دحياكي وجست نفا- ابون في كما تم كرت برت ير ك



بَجْهَهَاأَةُ فَغَطَّتُ لِمَا يَشَرَحَا حِسْ يُرُيُسِّلُ بإشخاق-(تغسيرتى ص ٢٩ ٢٩ معبور ايران طبع قديم) تجمد: حفرست ادابهم عليالسلام كى زوج حضرست مساره دمنى المتدع نباجاعت ين أيم توجيرتك يلالسلام ف انبي حفرت اسماق كى فوضخيرى منانی ۔ آپ نے ای خوشتخبری کی دج سے حیا، وشرم کے ماتھ ا پنا چېرو کېر ف مي چيا ليد منبح الصادتين : مقاتل دکلینی گفته اند کرانگرشتها را جمع کرده د بر مرد دجیین خو دزر وایی ازما دست زنال است دروقت کم تعجیب کنند وگویند کردراس مال کرایی مترد مستنیدد مصیض درخودیا منت وبجهت حیاءطمانچ ررد فردر . (تنسير بي العادين جدر نم م. ممطوعة تبران ، سورة الذاريات) ترجعه مقاتل اود کمبنی کہتے ہیں۔ کر حضرت سا رہ دخی المدّ عنہانے انگلیوں کواکٹھا کرکے اپنے مانتے پردکھا۔ اودا پسا کرناعور توں کی ما دت ہوتی ہے جبکہ وہ کری بات پر تعجب کریں ۔ اور بیان کرتے ہیں کہ س خوشخبری سے مسینے ہی حضرت سارد رضی اللہ عنہا کاخونِ حیض جاری بُوگیا۔اورسشسرم وحیا دکی وجرسے اپنے مُزہ پر



ف جس أيت سے مروج ماتم ي مسيند كوبي اورد خسارزني ثابت كدنے كى کرسشش کی بے داوراس ایت کواس پر دلیل دحمبت لایا ہے میرسب کیواس کی جہالت مرکبہ کی جیتی جائتی تصویر ہے۔ انہی کے عظیم مغشر فنی نے در مکت .. كامعنى " عظمت " كيا-جرجهرو د حانين يا چھيا نے كوكتے ہيں - رضارر بي کهان ا درجهره دها نیناکهان ؟ دورسرے مفستر ب س کامفہوم بول بیان کیا سیے کر حضرت سارہ رضی انٹر عنبا نے اسینے جبرہ پر با تھ ما دا - اورا لیسا کر نا از رد تعجب تھا بجوعام طور پر وقت تعجب عور توں کی عادت ہوتی ہے ۔اسی *طرح تیسرے مفستہ نے اس کی وخا حست یوں کی یکر ما*ٹی حاجبہ نے انگیپوں کے کنا دول کواکٹھا کرکے اسپنے مُنہ پرتعجب کرتے ما دا ۔ اب ان تغاسیر کی د خاحست کے بعد میں سنسید مو ہوی اسماعیل گوجروی ے لیچیتا ہوں۔ کر بینغستہ بن بھی تمہارے ہی ہیں - کیا یہ جا ہل اور بے دفوت تصے اگر جراب انبات بن ہو ۔ تو بھر شیعہ حضرات کے نز دیک پر تفسیر بن غبر تبول بكدم دود مول - حالا نحرده ان تغاسير كوقابل اعتماد تتمار كرت ين اوراگردانعی قابل احتماد بین - تو بھر تیسیم کر نا پڑے گا۔ کرمولوی صاحب ؛ آپ اسینے مملک سے نا دائفت ہیں ۔اورد دسرے لڑگوں کو دھوکہ میں رکھ كرايك من ككرسة مسلك كي سب ينغ كرنا جا ست بي - اس أيت ب اكرمام براستدلال درست بهو نا- تو ندکوره تغسیرون کی روشنی میں اس کا طریقہ یہ ہونا۔ کر جب کسی شیعد کے باں بچتہ پیلا ہونے کے اُنار دکھا ٹی دبب۔ تو وہ اُس نوٹنی کا اظها دممذ پرهما نجد ما دکرکرتا - اور به طریقه ما ترضی حرف عورتوں تکب محدود میونا کو نکر آبت فرکوردی حضرت الاہیم علیالسلام سے ایسی کو ٹی حرکت کا تزکرہ نہیں ملّماً بتيساريد كداكرمانم كاجوا زامس أيت سے درست بوتا۔ توا بنے چہرے كو

پردے سے تصاکر یا اپنے انفوں سے چہرہ ڈھانپ کراس پڑل کرلیا ماتا۔ اس یں بھی کسی تعجب کی کینیت کا ہونا لادمی ہے ۔ ان بندتمر بحات کی روشی می قا رُین حفرات مورکری ، کد خدکده آیت کی جوتفامیر سید منسرین نے ک بی - ان کود تحکرات بو بی جان کے ہوں گ کراس ایت کامرد جراتم ہے کی تعلق ہے ؟ میں دعوی ہے کہتا ہوں ۔ کہ تتيعه ملما ، وذاكرين كوكسس إسن كالجولالج داملم بح - كراً ميت خركور مستعروم ما تم کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔اگردہ کمیں ۔کرموجہ ماتم کا اُیت زیر بحث سے تعلق ہے الاس برایک شرط با ندهیں - کراگردا قعی تم کیتے ہو کے مردح ماتم کا ایت سے تعلق نهیں تو بهترورنداینی بروی کومین لملاقیں دینے کی شرط با ندھو ہینی یوں کہو ک اگرام اُیت سے مروجہ مانتہ نیابت نہیں۔ تومیری بو کی کو میں طلاقیں۔ ادر چھی عورت میرے نکاح یں آئے اُے سے بھی مین طلاقیں ۔ اس شرط کے بیش کرنے کے بعد کوئی بھی سنسید مولوی مروح ماتم داس اً یت سے استدلال کرنے کا دعوٰ ی نہیں کرے گا۔ ذرااس نسخہ کو اُز ما کر دىيجرىس بە دليل فرهم تحقيبه الحسب طيلتم ہم ست بعد مرجکہ جواز ماتم کے مدمی نہیں ۔ جکد اتم حببن علیدات کام کے ادر

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

أسب کے ماتم کی نظر کے خصوصًا قائل میں یو دیجد آپ کام و بنی عم بے -اور آپ

مَكْلَمُ بِمُكْ اوْمُظْلَامِ كَانَتْ مَكْمَا مَا مَا مَنْتُ حَالَيْ حَالَةُ مَكْلَ مَعْلَى الْمَدَةُ مُنْ تَعْل لاَ يُحِيبُ اللهُ الْجَسْرَ بِالسَّوْءِ مِنَ ٱلْتَوْلِ إِلَامَنُ خَلَيلَةً وَ حَالَ اللهُ سَبِيْعًا عَلِيَهُما ل

دیلیہ مسورۃ النسباَء) معلوم ہوا تولی سود کمینے کی تظوم کواجا زت ہے۔ د کمبادی شریف سی ۱۰۳ جلداول میں ہے)

اَلَّجَنُ عَ الْتَدَدُّ لُ النَّبَيِّينَ وَالطَّنَّ النَّسَيِّينَ ۔ کول موسسے مراد جزع فرزع اودخن سرد بھی ہے ۔ ( انحوفاد" برایی ایم ،مصنف مرومی محاسماً عل می اہ مطیر ولاہمیور )

حاصل د لیل : میذنا حفرت المحمین رضی التر عز مرح ماتم برشیوں مسلف اور سنا خواظم مروی اسما میں گروری کی اس دیس کا حاصل ہے ہے کہ ام مظلوم ہیں ۔ اور نظوم کے ماتم کی قرآن مجید سے ان العاظریں امازت دی ہے ہے وہ المد تعالیٰ لڑ ہے کہ بات کے اعلان کرنے کو لیپ ند نیس کڑا میں مند مرد کی سے بیے جا تر ہے کہ بری بات کا اعلان کرے ور بری وزیل کا معنی مروح ما تر ہے ۔ لہٰذا میں الر کار میں رضی التر حذکا ماتم کر اجا تر ہے ۔ کبر نے دام مرحوت میں نظوم کی ۔ محوظ مع : مرد میں اسماعیل شیمی نے قرآن کر یم کی اس ما نیت کے ما قد تماری شرایت

https://ataunnabi.blogspot?com/ یں فرکزہ روایت کا پر ندانا کو مروضیت ماتم کر جس فرع تابت کرنے کا فروم کوش کی سبتے براس کی حقیقت ملاحظہ ہو۔ قران پاک کی کسس ایت میں جوکیچه بیان ہول دہ مرمن پر یے کر تری بات كانطمادوا ملان المدرك بإب يسنديده نهيس - إل اكركو يوظلم تبوا - تومظلوم اكرابيضاوير کے گئے ظلم کی دامستان سنا تاہے۔ توامی مرکو کی مرح نہیں۔ اس اُ مند کے تخمت ايك تثيعي منزجم ومنسه جناب مقبول احمدت تحريركيا به ر جرم تر جرم مقتول : تنسير عيانتى يم انہى حفرت دامام جعزصا وق دضى المدعنہ) سفتقول ے ۔ کر جوشخص کسی گروہ کومہمان بنا کے ۔ سمیران کی مہما تی ایسی طرح نہ کرسے ۔ تودہ ان نوگوں میں سے ہماجنہوں نے ظلم کیا ۔ادرم مانوں کے ذمر کھیڑیب نہیں سے ۔اگروہ اپنی مظلومی کا ذکرزیان پر لائیں ۔ اورابنی حفرت سے '' الجلسہ بالسیہ کا المقبولی'' کے یرمعنی مفتول میں۔ کر چرکسی تنخص کی داقعی حالت بیان کر دیے دیڑھا کر کچرز کیے ادر بلاسلم صحیح کچرز کیے) اور جس ام میں گوا ہوں کی تعداد مفرر ب رجب بک ان کے گواہ موجود نہ ہوں ۔ کچھ ز کیے -مجمع البيان: دونا ښيها) أنَّ مَعْنَا هُ لاَيُحِبُّ الْجَهْرَ مَا لِدُعَاً عِ عَلَى آحَدِ إِلاَّانَ يَعْلِمُ إِلْسَانَ فَبَرَدْ عَنُوعَتَلَى مَنْ ظَـلَهُ فَلاَ يُحْتُرَهُ ذَالِكَ عَنِ ايْنِ عَبَّاسٍ. رتفنسه فجمع البسان حبلددوم ص اسوايا رميشتهم مطبوع تيران لمع جديد)

ترجماء ای اً بت کا دومدامین پر سبت - کرکس کے بیاہ برد عاکرنا حائز نہیں -باں اگرکو ٹی شخص کمیں پرخلم کرتا ہے۔ تو مظلوم خلا لم کے بیے اگر بد وعاکر یے تر بیکرده نهیں - پر روایت عبد المتربن عباس رضی السرعند - سے -صافى:

وَفِ الْمُجْمَعِ عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ إِلَشُلَامُ أَمَّةً الظَّيْنُ يُنْنِ لَ بِالتَّجُرِلِ فَلا يُحْرِقُ ضِياً نسَّله فَالَحُبَاحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي هَدَهِ وَالَّا يَتِوَمَنُ أَصَافَ فَسَوْمًا عَلَيْهِ إِلسَّلَامُ فِي هَدِهِ وَالَّا يَتِوَمَنُ أَصَافَ فَسَوْمًا فَاسَاءَ ضِيا فَتَهُ شُرْفَهُ مُوعِدَى طَلْمَوْلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ هُمْ فِيْعَا قَامُكُمَا فِيهِ وَعَسُطَيْهِ السَّلَامُ الْجَهْرُ بِالنُّسَوَّحِ مَنِ الْتَسَوْلِ آَنْ يَدْ مُنَاسَرُهُ لُ

لآنسبيصافى جلداول ص ٩٠، مطبوع تبران لميع جديرا

توجیب ایسان یک حفزت ا، مرحیفر ما وق رضی انڈرمند سے روا بہت ہے مجمع ابسیان یک سفزت ا، مرحیفر ما وق رضی انڈرمند سے روا بہت ہے کو کی مجمان کسی کے اس آت ہے۔ ارد میمان نواز اس کی اچی طرح میں انی کر بنیس سیسانٹی نے امام مرصوف سے روا بہت کی ۔ اگر کسی نے چنداؤی ابطرو میمان اسے اب بط نے بھران کی مہمان قرارت اچی طرح مذکی۔ نوو حیف مل طلم ہے۔ اگراس کے ابل کے مہمان اس کے خلاف کر کی

باست كريي - تواسس مي كونى كمَّا ونيس - الم مجعر رضى المُدعز المسيح مردى ہے۔ کہ او می اگر کسی واقعہ کواسی طرح ریان کر د۔ بے جس طرح دہ ہوا ۔ تو ي درست سبت*ح*- دا ور<sup>د</sup> المجسف بالسوء» مي داخل *نبي ·* مهج الصادقين : مرادایی سست که دوست نمی دارد خداسے که احدی دا بزمت کند وتمكاميت ادنما يدوببدى نام اوبرد مكركنظوم باشدجا نزاست -اوداکم سکایست کندوانهما دم دکند بیدی نام اوراکه ذکرکندوظلم اورا. برمردمان ظام رسا زوتام ومال اذاو يرحذر بالمستشند . وكفسيرمنيح الصا وقببن جلدسوم بإره نمير صرمهم مطبوعة تبران) اس أيت كامطلب يرب م المنوتعالى م اليتيخص كودوست بمس ر کھتا - جوکسی کی ذمیت کرے - شرک بیت کرے -اور برائی کے طور پر اس کا نام سے - باں اگرمنطوم ہو ۔ نوبچراس کے بیلے جا تزینے ۔ کرظ کم کی شکایت کرے - اورائس کو برنام کرے - اوراس کاظلم لوگوں بر دا طبح کرے۔ یا کہ عوام اس سے بیس ۔ ابني عفل كاماتم يحيط قارمین کرام : ایت زیربحت کی بم ف مسلک شیعد کی چندمتر اورستند تفاسير کى عبارت بعد ترجمر نقل کى بے أسب ديھيں-اور " ماتم حيين" تابت كرف وأسال مناظرا التشييع كااس ساستدلال ديجيئ تويد بات أي يربالكل

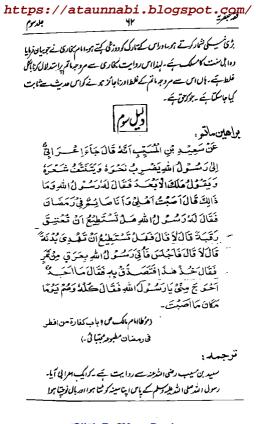
https://ataunnabi.blogspot.com/ داخ ہوجائے گی ۔ کو توجہ اتسب اس ایت کا دور کا بھی تعلق نہیں - بکراکر یہ کہا جا کراس اً بہت سے مروّحہ اتم " بت کرنا قراک کریم کی دیتح لیے اسبے ۔ اور د تفسیر بالاأى "بية - تربيع جا د بوكا- ا دريد دونو باين كفرين -اً بیت مذکورہ کی تغسیر میں مغتسرین اہل شین سے حضرات انٹرابل بیت کی زبانی جرکیمہ بیان کیا۔اس کا خلاصہ بیائے۔ ا - الركوني شف كيس محد إن مهمان محطور يد جات - اوركروا الاسس كى تيم ط میمان نوازی فرکرے۔ تودہ اس کے روید کو کوکوں کے سامنے بیان کر سکتا ہے ا*س می کوئی گی دنیس ب* ۲ - اگرکونی شخص بیندا دیموں کواپنے ال کھانے کی دحومت ری لائے - میران کی د عرت میں ارد مبری د کھاسٹے ایسٹنغس کی بآمیں اگر دو مسرے سے سامنے كردى جائيں ۔ توبى كونى مضائعة بنيں۔ ۲ - اگرکونی ادمی کمی دانعه می حقیقت دانعه بنبر کمی مشی ذکر کردیتا ہے۔ توہمی اس أيت " الجلس بالسبوء بكتم يم واخل زبوگا-ان ین اموریں۔۔۔ کوئی بھی امرکیا 'دمروج ماہم " بنے کی صلاحیت دکھتا ہے ن تین امودیں سے کوئی بھی مروج ماتم نہیں بن سکتا۔ تو چیر و وی کوجروی مساحب کمس برتے پراس آیمن سے اسے کا بت کرد کھایا ؟ کیا خوب خدانہیں ہے پخفل ک ماتم کریلیتے اوراً بیت سے مروجہ اتم ثابت رکہا ہوتا ۔ توہیت بہتر ہوتا۔ تکہ خدا کاداًیات قرآ نیہ یم تحرلی بھی آن کا کُنسبہ الراسے پرجزاًت کرلی دیکن حق قتول کرنے کی جسارت دنہ ہوتی ۔ یالغرض ہم مولوی ا سماعیل کو جروی کی یہ بات مان بیٹنے ہیں۔ کر امام سی خانق من منعلوم بی -اددنغلوم سک بیے ماہم کرنا جا ٹڑ بنے ۔ نوموں ی صاحب کو بیٹا بت کرنا

بیاسینے تھا کہ ا، مطلوم ادرائب کے اہل میں مظومان نے اپنے اسینے ظاہرں کا ا ترکیل سیے۔ ادرج تحران سخارت نے ، ترکیا۔ بذایا تم بالزبرا یکن میں پی سے کہتا ہوں۔ کہ ایک مولوی صاصب چوڑما ری دنیا شخصیت اس کہ ذکرین مجتمد ادا درایت انٹروکسٹ دلیسی مارجی جع ہوجا تم یا درکسی امرکا ایک قرار یافعل مذہبی کے ما تقدد کھا دیل سیس مزار در دید تقدانعام چن کروں گا۔ مگر خان لسرتغصہ لوا ولن تفصلوا خانت واالتا را لہتی و قسو د حا النامان الز۔

بالغرض بم نے اسس بے ومن کیا ہے ۔ کہ ایت ذریجیت سے عرف منظوم کوتی دیا گیہ ہے ۔ کہ اپنے او پر کیے گھٹ طمہ وزیا وتی کودہ بیان کر سکت ہے ۔ جمیہ لیتول گو ہو می امام سین عظوم ہی ۔ تو اگر دہ اپنے او پر کیے کے عظم کی دامتان بیان کرتے۔ یا اُپ کے دیگڑ میدان کر بلاے مطلوم حضرات بڑیدیوں کے عظم کی داکست ایں اوران کی زیا د تیال ملی الا علان بتا ہے۔

قراز دوت قرائن ان کا یعن محدود نہیں - ادرا اندکری البیند نہیں ۔ ظا م کی زیادتی اوراس سے ظلم کی کی گی کی کو ساتی اور بات ہے ۔ اور ظلم بے کلم پر یا تم کر نا اور بات ہے ۔ " التول "کا لفظ پیش نظ دیے تر اس سے اتنا معدم ہوا پر اگر شیعہ حضرات واقعی ایل بیت کے ہم کردی می - اوران کی ہم ہود دی کی بنا پر دہ ان تحریر فزلتم بر سے ذرائع بند بیان کرک ایٹی ہمدری کافر ش او اکر نا چاہتے ہیں ۔ تو تجر " القول "کے علادہ مروح یا تم کی صورت می خود ہے اس کی تک کی میڈین این با بی بال فز سینے اور اپنی کو مار جو یا تم کی صورت می خود ہے کہ اور خاط کی میڈی ای ایل ہو میں میں میں سے معاد اور کا بی کو طل کو بال

کرنے کارکونسا طریقہ کے با دراسو چوتر سی ۔ روايت بخاري كامطلب مولوی اسمالیل گوجروی نے آیت سسے مدعا پر استخدال کو محمل کرنے کے بیے بخار کا شرایت کی عبارت کا مہادا ہیا۔ اگر فورسے دیکھا جا ہے۔ تو اًیت کامنموم بیان کرسنے میں جس طرح بدو بانتی اور تحربیت کی گئی ۔ روایت بخاری میں بھی وہی عال ہے ۔ ام م بخاری کے الفاظ میر ہیں ۔ دو المحب ب القدول السئی والظن السئی ،*بنی موجرما تم بری بات اور برا گمان یے* لیکن ان الفاظ سے میمطلب کیسے ٹکالاگیا ۔ کر بر بر ی بات درموجهاتم ، ، ب ویچھنے عام اُدمی دن بھر ہزاروں بآمیں تُرک کر تا ہے۔ اگر ہر ؓ سی بات اتم ہو ت توکوئی ادمی بسی ما ترسے خالی نہ ہوتا - بینی انتی ہوتا - ، در سراً دمی کر چر بسیں گھنے ما تم کر ناادر مید کو بی کرتے رہنا چا ہیئے تھا۔ اہل علم پر بیات پر مشیدہ نہیں کو بڑع ۱۱ تم ۱۰ در " قول سور " دو فو سے درمیان نبت مسا وات نہیں نینی ہر تری بات مردحہ ماتم ہرا درمردجہ مانٹ بڑی بات ہو ۔ عمکہ ان دونوں کے ما بین عموم وصوص علق سبع ربینی مراتم دسینه کوبی، بال نوچینا) نول سود د برّی باست) سبتے یکین ہر تول شو، تم نہیں ۔ دلیکھٹے کالی بکنا ، بھبوٹ برین ، نیپست کرنا بری بآیین بین بیکن ان کوکونی میں ماتم کینے کو تیا رنہیں۔ اسی طرح زنجیریں مار نا بال نوچنا ما تم میں دیجن تول شو دنہیں ۔ بلک سور میں - اور با مصحبین با سے حسبین کرنا ما نم بھی سینے اورتول سود بھی سینے ۔ اگریکی درمست ہوتا چومولوی گوجروی نے کھا۔ تو کھرمسبیھی سی بات مبت ركاد محاد محاد حدامة كوترى إمت كماميت - ادرة موكر أست مست

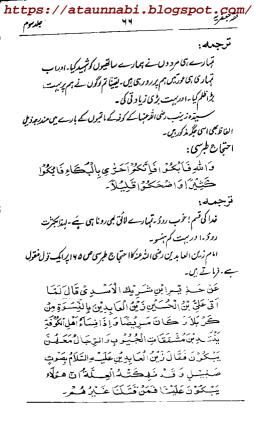


کپت تعاکد کلک براو آدتیمی جرودر بے تیکیوں سے قرفرایا رسول الم می اند جرد سے کیا برا - برلای سے نومیت کی اپنی بری سے مضاف کردون می فرایا رسول الاشکی الاطرو کم سے ایک بردہ ازاد کر سکت برلابیں - فرایا آپ سے بیٹر اسے میں ایک لوکر کم جرکا آپ سے پاس ایا آپ سے فرایا اس کو سے اور صد قرئر کر وہ بولا مجسے زیادہ کو ل متائی ہی سے ارسول الفائپ نے فرایا کھا ہے اس کو ادر ایک مدن د کھ سے بیس دن سے بر سول الفائپ نے فرایا کھا ہے اس کو ادر ایک مدن ر کھ سے بیس دن سے بر لیس دن قرف پر کا میں سے مل کو ترون

مب سے بیلی اور بنیادی بات تریب کر مشیر مفرات یا پناملک در در اتم ان بت کر نے کے بیلی کا بیت ترای کا موارد دیتے جوم است کے ساتھ اس کو مانز بتاتی دیا پوا قرابل بیت رضی اند من سے کو ٹی نص حریح لائی ہوتی ۔ بین یہ کہ ال سے لائی - تران پاک سے دلیل لانے سے عاجز اورا شرابل بیت سے ماتی دوبال تو مرد جدا تہ کی ہز دور ترد مردی ہے میں مات کر ایں انبات کی دلیل کہاں ماتی دوبال تو مرد جدا تہ کی ہز دور ترد مردی ہے میں مات کر بی انبات کی دلیل کہاں ماتی دوبال تو مرد جدا تہ کی ہز دور ترد مردی ہے میں مات مندہ نصوں میں کو لی تو ان تو مرد جدا تہ کی ہز دور ترد مردی ہے میں کا مندہ نصوں میں کو لی ہے اندام مرد جدا تہ کی ہز دور ترد میں میں مرد و ماد میں ان سے تو تفک کا ہیں بادا کو لی سے ایک مرد میں تو ایک میں میں میں مرد میں میں میں از ماد میں مرد میں میں میں مرد میں میں مرد میں میں میں دوما ذائد ، کسی مرد کو تو موس سے دینا مسلک تا ، بت کر نا جلستے ہو ۔ کیا نیں ہو دوما ذائد ، کسی مرد کہ تو تو میں سے با مسلک تا ، بت کر نا جلستے ہو ۔ کیا نیں ہو میں میں

صمانی کے کسس دا قد سے مروج ماتم پرا متدلال اگر درست طریف برکر نا ہے۔ تو ان کا طریقہ ہم تبالے دیتے ہیں۔ دواس طری کر ممانی خد کورنے ایک برم کی ۔ ادر اس لے اسی جرم پر ندا مت کے ان سویا ہے ۔ سیند کو پی کی ۔ ادر بال نویے مختص کو ایک مجرم ایت کے ذولیوا ہے جرم کا اعترات کر دیا ہے ۔ اب سے معلوم ہوار کر دہ مجرم ایت اور خد دیو ماتہ الم سے برے ای کا اس کو ان کر ان سے معلوم ہوار کر دہ مجرم ایت اور خد دیو ماتہ الم سے جرم کا اعترات کر دیا ہے ۔ اب ادر ان کا جرم یہ تعاد کا تائی میں بی بی ۔ اور خد کا اعترات کر دیا ہے اور ادر ان کا جرم یہ تعاد کر قال این میں اور خد کا تو اس کو خن کر انے دار ان کا جرم یہ تعلیم کر محمول پیل ماتر پا سے والے ایک لوگ تھے۔ انہیں اس جرم کو اسے توں رضی اللہ عند کر خطور اور ان تر کر این جنم ہے ۔ اور خوب کر نا چا ہے ہے ۔ کو بھو میں تعدیدت اور میت کا اغلیمار کرنے والے ہی تھے ۔ پیرا نی بڑی سے دانوں نے امام کریں بی بی اور میں سے کا رہا معتیدت اور میت کا اغلیمار کرنے والے یہ تھے ۔ پیرا نہی بڑا ہی بڑ سے دانوں نے امام کری بی بھی

کے اتحد رہیست بھی کی ۔ااُن کے بیتیج نمازیں بھی پڑجیں ۔اورامام بین کومسلم بربعتیل کے درابیدایتی جا مثاری کاپیغام بھی بہنجا یا لیکن ان تمام بانوں کے با وجرد جب الم مومومت کر الم پنچ باتوان کے آئے سے قبل امام کم کو شیر کرنے والے بھی ہی تھے۔ بجرام مومومت كوتمبيد بحى ابنى لوكول سف كيا -ال کادیک جرم بور قواس پر روئیم - ا در بھرچیپ ہوجائیم - ایک مرتبہ ماتم کریس ادر بیر فاموش برمائی بنی بلکه بیان تواجرام ک وجیری - اوران برما تر کریں گے ہرمال کریں گے۔ بلکرمال میں کنی ادکریں گے۔ اور تیامت تک کریں گے۔ اور کیون كربس يحبب امام مطلوم كي تهمشير مبتيره زمينيب رضي التدعنها كوفس ينجيب-ا وركونيول کوانم کرتے دیکھا۔ توفرہا یا ۔ أتَبْ كُوْنَ عَكَيْنَا فَمَ نُ قَتَلَنَا خَيْرَ كُوْر ترحمك: کیا نم روستے ہو ۔ بتا وُ توہمی اُخرتمبارے بغیروہ کون قصے چینہوں نے بیمارے ساتھیوں کونٹربید کیا ؟ میتد و ام کلتوم رضی التّدعنها (جوحضرت علی رضی التّدعنه کی میٹی تقبیں ) نے حبب كوفيول كمردوست يتنشخ دبيكها وتوفها يار احتمائ طبرسي : يَسْتُلُنَا دِجَالُحُمُ وَ تَبْحِيْنَا دِسَاءُ كُمُ لَقَ دُ تَعَبِّدَ مُبْتُوْعَلَنْ عُدْرُوا مَّا وُظْلُمَا عَظِيْهِ . (١- احتماع طبرسي من ١٩٥ احتمات فالمصغر كالمطبوع قد من (۲- ۱ متجاج لمبرس جلدد ومرصفحه مبرد ۲ مطبو عدقیع عبرید ويهيعتن الميخنعة محمدا ادخول السابالي الحوذ مطبوم تبت الترينطين عديم



(احتجارج لبرسي مبددوم ص ۲۹ خطبه زينبب بنت على ابن اي طالب مطبوع فم طبع مديد) ترجمه، جب امام زین العابدین رضی الد عند عور نوں کے ساتھ کر بلاسے کوز بہنچ ۔ اُب اس دنست بیمار ستے ۔ کر ذیں اُب نے اچا کمک کو نی عورتول که روتے جلاتے دیکھا۔ان کے گریہان پھٹے ہوئے تفے اورمرد بھی ان بور توں کے ساتھ رونے میں مصرومت تھے ۔ امام کن العاب ن بوَج مرض أجمستنداً وازانبيں كما يد لوك بم يررَورب بي له تو یہ بتلائی بہیں ان کے بغیر کس نے قتل کیا - (بیٹی ہمارے اعزہ اور اقارب کو میدان کربلامی شمید کرفے والے، ان کے بغیراور کون فف - انهوں ف بی قتل کیا - اور خود ہی قاتل رو رہے ہی - ) فارتمنِ کرام ؛ أسیفے خود ان کی کتب سے دیکھا ۔ کر المضببن رضی اللہ عنہ ک بمشيره حضرت زنيب اودامام زين العابدين دضى التدمنست كوفيول كوروت ديحدكري كها يكتم بى فاللالي سين مور اور جبررور ب موراب مؤطا المهاك دضی ا مذمند کی دوایست کو بچر پژجیس - تواستد لال بول بوگا - کدمما بی جب ایپ جرم بر ما مّم كرمكناسيته و تو بهم قائلان حسين اس جرم بركميول ندما تم كري و كيو تحد مجارا جرم اس صحابی کے جرم سے کھ کم نہیں ۔ کیونک اس نے روزہ خالع کیا ۔ اور سم بے فواسم دسول سیست مبتر کے لگ بجگ مسلانوں کو مجوکا بیا سا نشید کر دیا - بدا بھاسے بیے اس صحابی کی نسبست بدرجہ اتم انتم کر نا خروری سہتے ۔ نوت، مردی سامین نیس نے موط امام الک کی روابت کے نقل کاس وہکھا



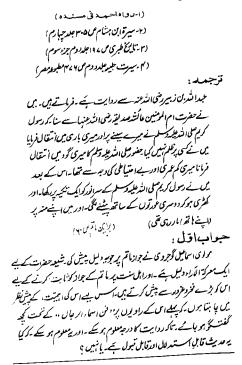
يدا بول نے کی سیسکس دکھا ہوگا - ورزم طا مام مالک کا کو تی بھی قدیم دومد فیر خوے یم - می و براب کو معریث زے کی کی نکر کو حدمت «کرتاب العیام دکھا رہ من انطر فی درمغان «کے باب میں نکر ہے۔ میرے پاس موطالے تسخه مطبوط میر محر کرت خانہ مرکز علم اکرام باغ کرا چی کے صفحہ ۳۳۳ پر یہ حدیث ہے۔ لہذا صفحہ لا تر برگز نیس ہو مکت - البتہ اکر آب سی انوک منا چا میں - نوک اسیتیا م کے خدکورہ باب بری دیکھ کی گے۔

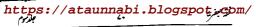
(والله اعلم بالعواب) **ل حمام میں پر**ا

- رسول کریم صلی النّدعلیہ ولم کی دفت پر حضرت۔ -عالُشُه كاماتم كرنا برايين الم :

عن عبسدا نله بن الزبير قال سمعت عائشسة تعتول مات دسول الله صسلی الله عليسه وسلوين سعرى و نعرى و في دولتى لعراظ لمونيده احددا فعن سغلى وحدا ثة سنى ان دسول الله صلى الله عليسه وسلو قيض وحد في حجرى نشروضعت دا سسه على وسادة و قعت المتدم مع الله كولفريا

وجيهي ۔





تائی طری بیمات کے صنعت نے بردایت جن رادی ہے کی ہے۔ کانام " محسب ۱ بن حسب ، بے اس رادی کے تعلق عل مرابن محر عنقلانی نے " تہذیب الترذیب ،، نامی کتاب می یوں کلھا ہے ۔ یہ کتاب ، " اسما دالرجال، میں بیمنت ۱،ہم اور مسب سے بڑی کان سب ہے ۔ ابن حمید :

وَقَالَ بَعْتَقُوبُ بِنَ شَبْبَ مُحَمَّدُهُ وَمُرْبَعَهُ حَيْنِيْ الْمُنَاكِيْرِ - وَقَالَ الْبُحَارِي فَى حَدْيَنِيهِ نَفَرْ وَقَالَ النِّيدَا فِي لَيْسَ بِثِيتَ بِبِودَ قَالَ الْجَبُوزَ حَبَا فِيُ رَدِي كُالْعَذْ هَبِ غَيُرُ فِتَتِ وَقَالَ فَضْلَكُ اتَزَازِق عِنْدِى عَنْ "ابن حميد "خَمْسُونَ ٱلْنَالَا آحُديثُ عَنْهُ بِحَرَفٍ ..... وَقَالَ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ الْأَسَدِي ..... ثُغَرَقَالَ صُلَّ شَيْهُ كَانَ يُحَدِّدُنُنَا إِبْنُ حُمَيْدٍ كُنَّا نَتَبِعِمُ لاَ فِبْدِهِ وَقَالَ فِي مَسْوَضِعًا خَسَرِكَا مَتْ اَحَادِ يُشَهُ تَسَرُيُدُ وَمَا رَأَيْنُهُ أَحَبَدُ الْجَبِرُ اءَعَلَىٰا للَّهِ مِنْهُ كَانَ يَأْخِذُ اَحَادِ يُشَرّا لنَّ سِ فَيُقَدِّبُ بِعَضَهُ عَلَى بَعْضٍ..... وَفَالِ ٱلْبُوالْعُبَّاسِ بْنِ سَعِيَّةٍ .....قَالَ وَسَعِعْتُ إِنَّ خَرَاسٍ مَنْتُولُ مَنَا بَن حَمَيْهِ وَحَالَ فَا للهِ ىكىڭدىك-(ند ديب التهديب جلدنهم ص١٢٩ -١٣٠

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مطبوط بروت -

ترجماء يعقوب بن مشيبه كيتم بي يك "ومحمد بن حميد" منكر حديثيب زما د دردايت کر تاہے۔ ۱۱م بخاری کہتے ہیں کہس کی روایت کر دہ حدیث بین نظر بے ۔ دلینی سے سوسیے سیمی نبول نہ ہوگی ) ام نسا کی فرمانے ہی یر نغه نهیں بے ۔اور جرز جا نی کہتے ہیں ۔ بہ ردّ می المٰد ہمب اور بغیر زغنہ یے۔ا درفضلک داذی نے کہا۔ میرے یا س ابن تمبید کی روایت کردہ بر یک م از ادا و میث بی رو بیک می ان می سے ایک حرف بھی دابت نہیں کرتا - صالح بن محدداسدی کہنے ہیں - کرابن حمید حرصد سین ہمیں مستسغاتا - بهم اس کو تنبم کرنے - ایک اور جگر فرایا - پرکتیران مادین ب - اوراللدتعالى ك معالم مي المسس من برايد بك يما کوئی دوسرا نہ دیکھا۔ لوگول سے مدیت ایزا ۔ اور ایک دوسری میں خلط مط کردیتا ۔ اورا بوالعباکس بن سبید نے کہا۔ ابن خراش سے بر فيصمت خايركم ابن حميد بمين حديثيب ستانا - اورا متدكى فسمرو يحجوط ر تا ۔ نظرانص**ات**: مح*س مندین ایک داوی ایسا جو ج<sup>ود د</sup>ین اسما دالرجال ۱۰ میں کذاب ۱* 

بی مستعدین ایک راوی ایسا ہو۔ جو وی ان ما دالر جال ، میں گذاب ، عیر تقد ، ددی المقرمیب اور خاص الله تعالی پر علط با توں کی نسبت کرنے کی جراً ت میں لاتا کی ہو یہ سس روایت کا کیا مقام ہر کا ؟ ایسی حدیث سے مو ری اسمایں کر ہوا ی کا است تعدال کر نادکہ اتم جا کرنے، لوکوں کر کھلا دھوا، دینا ہے ، با ہوا پنی سیر کمی سے بسی کا رونا ہے ۔ دورز ایسی حدیث جس کے راوی پر اس فدر برج ، ہو۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ و د نایل است ندلال نبس رتبخ اس بات سیے بنی اسمادالرجال ، کا اونی طالب کل بھی اُگاہ ہے۔ ت ل يض : یردا دی محمد محمد داد کی کر است ادبی ان سے ابن حمید سے روایت کی سے مان کا پرلانام دسم مدین فض الا برش الا نصاری سکے ۔ ترزيب التهذيب : فَقَالَ الْبُحَادِيَّ عِنْدَهُ مَنَاحِيْدُوَ مَنَدَدُعَا فَالَحَلِقُ مَاخَرُجْنَامِنَ الرَّيْ تَحَتَّىٰ رَعَيْنَا بِحَدِيْتِ قَالَ الْسَبَرَذِعِيْ عَنْ ٱبْيَىٰ ذَرَّعَ مَا حَيَّانَ أَهْسَلُ الدَّى لأيرمب كن فِيْسَة لِمَعَانٍ فِيْسَةٍ مِنْ سُدُءِ رَأَيِهِ وَظُلْهِ فِنْهُ بِيسَنَقُونَهُ مُسْتَحْسَنُ فسَمِعْنُهُ عَارِمَتَ ةِ وَاَشَارَهِ اَلَبُودَرُعَهُ إِلَى لِسَانِهِ بُرِيْدُ الْحَكَذِبَ وَقَالَ أَبُوْحَاتِمِ وَلاَيُتْتَعَ بِهِ وَقَالَ النِّياَيُ ضَعِيْتُ وَقَالَ الدَوُدِي حَانَ ى*ت*َشَيَّعُ ـ (تهذميب التهذيب جلد يوص ٢٥ المطبود برت ترجعات امام بخار کا نے فرما پایمسلم بن فضل کے پاس زیا دوا حادیث منکو تفیس جن کو على ف كمزوركها على ف كما - ہم ف دے نامى تہر سے بابر نطلته وفت اسس كى حديثين و مي هيورو ي تقبق برَدَعَي بِهَا



ہے کہ ابوذرط نے کہا کہ اہل دے سلمہ این ضل کی طوف رطبت دکرتے تقے کیونکہ شینص ترکی دائے اور نظلم سے موصوف تفاء امرا ہیم بن موسی نے کہا کہ 2 میں نے اس اک سلمہ بن نصل ) کے بادے میں ابوذرط کر بار کا ابنی زبان پیوٹ نے دیتھا یہ میں سے دواس کا جوٹا ہو زا اشار ق بیان کو سیتے تھے ۔ ام اف ان نے اسے ضعید حت کہا ۔ اور میں کہ کہا کہ میں میں شیمیت تھی ۔

تاریمن کرام ؛ من اسماء الرجال ، کے طور پر ہم نے سلمہ بن فعن کے با رے نا قدین کی تفتیر بی وجرات ذکر کی بخاری کے نزدیک بد منتزما دریت کا مام " ب - ا درالد فرد اس کے بارے میں یہاں کم کیتے ہیں کد خود اس کے ام تروک کسس کا بات کرکوئی ابتیت مزدسیتے - کیونی محم اور ترک را سے اس میں مرد عمى - بلكه الوفرر مد ف توكذاب بعى كما - المام نسا فى ف كذاب مأكل يشيعيت كمها - الدر کوئی جرح کی دجرز بھی ہو تی ۔ حرمت شیعیت ، پی اسس مفام پر کا تی تھی کیو بحد مولدی اسماعیل گوجرو محاص اس صدیث کوسنیوں کی صدیت کے طور پر بیان کیا ۔ اور للوجیت ہماری مدببت بیش کرسے مرقصہا تم کو بما ری میاداسیے ثابت کرنے کی ذمہ داری الظاني غى-آسيب نورفراً بمى يعب حديث كادا وى ايك شيعه جر- ودسنيول كى ردايت بیسے ہوئی ؟ کو اِسودی اَسمائیل نے موام کو یہ دھور دینے کی کوشش کی کہ دیکھیو ۔ الاست كاكتابول يمث ايسنديت يكرام المومنين حفرت ماكشته صديفة دضي الأعنيا فيصورصي التدعييروسم فماتقال يرمروم اتم كباققاء محمدبن اسحاق:

یراد کاسبار بن فض کرامستاد بی - ان کا بود <sup>ا</sup> محد بن اسحاق بن

یسار بن خیار سبے۔ان کاحال بھی طاحظہ کولیں یہ کدرادیان حدمیت میں ان کے مفام كوسجعا حاسكے۔ تهذيب الترزيب؛ وَقَالَ مَالِحٌ دَجَالٌ مِنَ الدَجَاجَكَة.. وَحَكَانَ يَرْى لِعَسَيْرِ تَوْعِ مِنَ الْهِـ دُعِ وَقَالَ مُوْسَىٰ بْنُ هَا دُوْنَ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَدُا لله بُنِ مَنْعِلِّير مَيْتُمُو لُڪَانَ مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ مُوْجُ بِالْقَدَرِ وَقَالَ الْمَيْمُوْ بِيْحَنُ إِبْنِ مُعِيْنٍ ضِعِبُتُ وَقَالَ النِسَانِی لَکِشَ بِنَوِيٍ ۔ (تمذب التمذيب علد الم من الم يهم م) نزجمهن اام مالک رحمة الذيليد فرايا محمدون اسحاق دجا يوں سي سے ايک د حال ہے ۔ جوز جانی نے کہ استے ، اسس م مختلف بدمات ایجاد کرنے کا ازام لگا یا کیا موسی بن ا رون نے کہا۔ میں نے محدین عبدالتد تمیر مسي سنا يرمحدين اسحاق قدريه تغا ميموني في ابن مين سيب لقل کیا۔ یصیعت تفا-اورام ف ٹی نے اسے " کیس لقوی " کہا۔ خلاصه به بوا کم حدیث می خب السے دا وی بول جن کو اند حدیث ، ·· قابل حجت شمارند نهائی - نوده مدیث این سنت سے ای کیسے قابل تعول ہوسکتی ہے ؟اس تسم کے غیر معتبر اویوں کی صدمت بیان کرکے جوشیعوں کے مروج اتم جاٹر ثابت کرنے کی کوشش کی ۔ تواس سے معلوم ہوا۔ کم ان کے یاس لے دسے کے کچھ ایسی ہی ناقا بل جبت احاد میت ہیں۔ جب خود حد بت

ىنىم تبول جوئى قواس مصامستدلال اورجبت كوكون قوى اورقا بالعل كيساكا-(فاعتبروا يا اولى الابصار)

جواب وم: المرمحتر بین کے اِں ایک قالون پیچی ہے کر جب مدیث کا کوئی رادی خود اپنی ردابیت کردہ حدیث کے خلاف عمل کرے یہ یا اس میں تنعید یا عذر پیش کرے یہ نو و، حدیث مجی فابل عل نہیں رہتی مولوی کو جروی نے اس حدمت سے استد لال کی -نیکن ام المونین سسیده ماکنته صدیق دمتی المنترضا کا عذرا وزمنفتید نظرنداً بی او و به کد ا نُ صاحبُد من التُرعبُ افرا تى يم يرك يرك الساكرُ الرجيرة برا لم تقد ما را اوريشينا ) برج ، ب يقفى ادر كم سى كے نفا يد لينى أكر ميرى مرمد بوغ لك بينے يكى ہوتى ۔ اوراس كے ساتھ مىرى عمل مى كامل موسى مولى . تو يحرب كام مجم سے متوق ما تھا . أب حفرات خود سومين - كوال تشيي جن فعل كواب مسلك مخبوت پر بطورويس وتمبت بيش كررسي مي مديرو بي شخصيت مي مكر ، فروع كافي ،كارو کے مطابق ہر نماز فرضی کے بعدان پرشیعوں تو کوں کو لعنت کرنی جا بیٹے ۔ ا دھر اس ندرنفرت اورا وحران کے فعل کواپنے مسلک کی دلیل بنا ناکس قدرمنانقت یے ۔ بھردیب قاعدہ ارکورہ کے تحت طاوی صدیت خردا بنی ردایت کردہ بات كوناليب ندكر ب - اوراس يى مدر چش كر ب - ايس مى دومر ب ك ب اسے نبوت میناکرناکیں طرح ددا ہے ؟ دنتنکر ) دلي يتحم براهين ما ڏو: وَاَقَامَتْ عَايَشَتَهُ عَلَيْ جِ النَّدْرُحَ فَنَكَاهُنَ

عَنِ الْبُحَاءِ فَاكَنَّنَ يَنْتَقَدَى فَقَالَ لِلَهَ قَامِ لِنَّهِ الْوَلِيَّةِ أَدُخُلُ فَاخَرْج إِنَّى ابْتَنَةَ آَفِنَ قَدَا فَهَ أَخْتَ هَا لَهُ مَنَا فَا لَعَتَ هُ اللَّهُ تَكْمُ فَقَالَتُعَا يُسْتَهُ لِفَتَ الْمِعْتَى مَعْتَ هُ اللَّهُ مِنْ عُمْرَ إِنَّى أُحَرِّ عَمَدُ لَكَ مَدَخَلَ هُذَا لَا يَعْتَ مِ الْمُحْتَرُوةَ ابْنَتَهَ إِنَى قَدَحَافَةَ تَعَلَّ كَمَا لَكَ مُدَعَ هَ رَبُاتٍ فَتَكَ نَتَ أَنْ قَدَانَةَ مَا اللَّهُ وَعَالَ اللَّهُ الْمُعْتَى مُعْتَى مُعَالًا لِعَدَ مَعْ قَالَهُ عَنْهُ إِلَى الْحَدَى عَلَيْ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ مُنْ الْعَلَى الْعَرْبَ عَ الْمُحْتَرُهُ فَقَدَ الْمَنْتَ لَنَهُ عَلَيْهُ عَلَيْكَ مَا اللَّهُ وَعَالَ الْمُوتَى الْعَامَةَ عَلَيْنَ عَلَيْ وَعَالَهُ عَنْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْ مَا الْمَنْ عَلَيْ عَلَيْكَ مَا الْعَلَيْكَ مَا الْعَالَي مُدَعَى الْمَا عُ مَ مَرْبَاتٍ فَتَكَمَ مَنْ عَلَيْكَ مَا الْعَنْهُ الْمَنْعَانَ وَعَالَيْنَ الْعَالَيْنَ الْعَالَيْ عَالَيْ الْمُ

(۱ - تاريخ كال ص ۲۸۸ جددوم مطبوعة صر) (۴ - عفدالفر برمبدسوم ص ۴ ۵ /

تتوجعه : کربی بی حالت الونیتی تحصرت الریز رضی الدون بر تر مربر با کیا ۔ اور نوم توان بل کی ۔ حضرت عرف الان کواس نوم توانی سے مت کیا۔ انہوں نے رکھنے سے انکا کر دیا۔ اس دائیے سیا ہی میشام بن د تشرایاتی ند مشیر والر بحر رضی الدوند باب کے گھر می تصبیم ۔ اور المونو د تشرایاتی ند مشیر والر بحر رضی الدوند باب کے گھر می تصبیم ۔ اور المونو د تشرایاتی ند مشیر والر بحر رضی الدوند باب کر کور ایل موسین نسمت د ین کی عالم ام مو - نیا اس سیا ہی تی مرکز ایل یک تحروار میں د اخل ہو جا بتھے میں جویح دیتا ہوں یہ سیس مشام داخل ہو کہا ۔ ام فردہ کو تکھینچ کر بابر لا یک سیس مشام داخل ہو کہا ۔ ام فردہ کو تکھینچ کر بابر لا یک سی حضرت عرب خدو مرم سے اس کو خوب

ماداا دربار بار مارا المميسس يدحا لمت ويجتركروه نوحر نجال عوريم دفيجير بوگئیں ۔

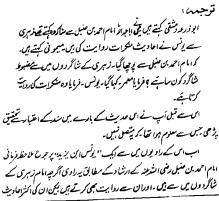
کیا بہاں میں حفرت حالمتہ سے بحول ہو کئی یکان سے ہرروز بحول ہوتی رہے ،اگر معرلی بات تھی ۔ تو حضرت عرف رو کنا کیوں چا یا۔ اور حضرت حالمت شد سفا می پراصراد کیوں کیا۔ اور میں میں ہت ہے کہ حضرت حضرت حضرت عرار زیادہ ہے ۔ اس سے تعل بی بی حالمت رضی التر من اور کیا دعلی المیست ، سے متعلق حضول میں :

کمی مدین باردابت سے استدلال وجمت بیو نامس دقت بک فابل تبول نہیں جرتا جب بک، اس کی منتقصل مرفرے اور 'سے : جریولوکا گرجوی نے جرید حدیث لحکر درکال این انٹر 'کاحوالدویا ہے۔ اس ' تناب میں بہ حدیث بلاست ندفرکد ہے - بال اسی حدیث کو علام طبری نے اپنی تصنیعت تایخ طبری ' ملدددم جز دجها دم میں می پر دود مندوں سے ذکر کیا ہے - علام طبری کی ذکر کردہ اس حدیث کی بیل مند بر ہے -

تاريخ طرى: حَدَدَ تَنَبَى حُيدً بَسَرٌ قَالَ احْتَبَرَنَا ابْنُ وَ هَبِ قَالَ احْسَبَرَ فَا يُسُرِضَ ابْنُ بَنِ يَدِحِن ابْنِ عَالَ فَالَ حَدَدَ ثَنِى سَعِبْ دُبْنُ مُسَبِّبٍ قَالَ لَمَا تُحْوَيَ ابْوُبُنَيْ افَامَتُ عَاضِتُ عَاضِتُ عَلَيْ السَّرَحَ اللَّهِ المُوبَنِي كَنْ مِنْ الْمَاتِ على عاضَ مَوْلاً على صَبِّ - اب مَعَام خُوري مِ ركم باعض معيد بن سبب دمى المُحْوَال

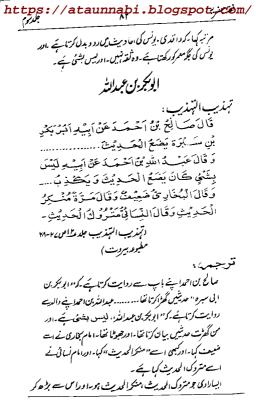
مفرست الوكرميديق دمنى المتدحذكى دفامت سك دقعت موج دسقق اددانهول سف بعدادوفاست حطرت حالمتة صدليتروضى المدعوب كى جزع فزع والى كيعذبت كوديج كر بھراس کوردا میت کیا ۔یا ان کی موجو دگی ٹابت بنیں ہے ؟ ابن جرحسقلانی فی مداسما دا ارجال» کی مشہور کتاب در تہذیب التبذیب، بی خود حفرت این میبیب کا قول نقل کیا ہے۔ *تېزىب الېزىي*: ل<sup>ې</sup>ن مُسَبِّب چَعْدُلاُ وَلِدُدُ لِسَنَتَيْنِ مَعَنَامِهُ خَلَافَة عُمَرَ. وتهذيب التهذيب جديها رم ص ٥٥ مطبوط بيرومن ترجم، معيد بن مسببب فرالمست يم يك مرم حضرت عمر منى المترعنه كما خلافت کے دوسال گزرنے کر بریدا ہوا۔ جب مدلق اكبررمني النّرعنه كودفات ياميحه دوسال كاعرصه بوجيكا نضاء نو مطرت ابن مسیب کا تولّد ہوتا ہے۔ توج مجتر کمبی کی دفاست کے دوسال ہ بيدا بوراس كاس فوست بوسف واسل ك ياس بوقت وصال موجود مونا. نام*کن س*ے ۔ اس بے حضرت ابن مسیب سے خود تو یہ واقعہ مزد بیجا۔ المبتد کمی دیکھنے والے سے مشاب ہوگا۔ لیکن اس کا نام ذکر نہیں فرایا ۔ لہذا مند میں اتصال نہ ر با . جسمتعل زنابت بوسی ونواس سے استدال ال با بھادسے خلاف اسے بطور حبت بنيش كزاكب وزن ركمتاسبك

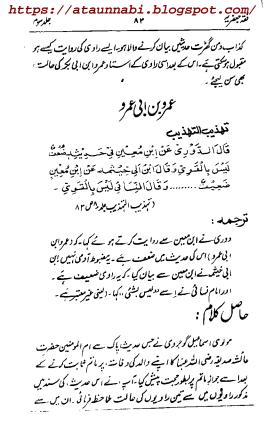
المانعلانا كطلاوا مديث كدوسر مادى "يلى بن يزير" يم-ان كامال بى تن يسجة . تهزيب التهذيب : قال المؤدة دُحْمَة الديمَ ششق، تسيعت آبا عبد الله المحمدة بن حشت ليتقول في حسو يين بيش نس عن الرَّهْ حرى مُنْ تكان التي ..... و قال المكيم في في شيل احسد من أنتبت في السن هدي قال المكيم م قيسل حك احمد من آنتبت في السن في مديرام المهم لمو بروسن



https://ataunnabi.blogspot.com/ جلدموم منکرات سیسطان رکمتی بیل-اورخیر سیمه او آیایی - جب یہ حدیث کبی ای دادی یعنی « یونس بن یزید سف المام زم ری سے روایت کی ۔ تواس کا درج بھی مشکرات کا بی ہوا-لہذااسے میں کون کیے گا-اور ہم پر جمت کیسے ہوگی ؟ بیک مود کارو کواسے کیاغ من کرحدیث مندے اغلباد سے کمیسی بنے ۔ ا دراس کے دادی کی درم الم ين .؟ المس توجوم عام وكول دحوك د مركريه اوركما المه ي کمشیول کی کم اول یں مروّحها تم کا تجوت طتاحیتے ۔ اس لیے حبب ان کی کننے میں ا تم کا توت بے قو بھر ہم شیوں پرا تم کرنے مں کموں اعتراض کیا جا تا ہے ،؟ دوسری سند: اسی حدیث کی دوسری سند علامه طبری نے دو نایخ طبری " میں جلد دوم جزد جبا رم کے ص ۲۹ پر يوں فدكور فرائى بتے -تاريخ طيري : حبد ثنى العادت عن إبن مسعيد قال إخب برنا محمدين عمرقال حد ثنااب يتشرين عبب دانتَّه ابن ابی سب برة عن عسر و ابن ابی عب والخر ترجمه: میرسے ساسف حدیث بیان کی حادث سفاین سید سے اس سفکها خبرد ی المين محدان عمر سفاس سفكها عديت بيان كى جادت ساست الوكري عبداللدين سمير ٥ سف عمروبن ابى عمروس -

مند فدکودیمن تمکن را و یوب دمحند بن عمر، ابو بجرابن عبندا نشرً عمروا بن ابی عمرو ) کا مال ملاحظ فماکیں ۔ محدبن عمربن واقدالواقدي ، قَالَ الْبُخَارِيُّ اَسُوَاقِيدٍ فَي مَسَدَنِيُّ سَبِكَنَ بَعْسَدَادَ مَتْرُوْكُ الْحَسَدِيْتِ مَنَ حَصَدُ اَحْمَدُ وَابْنُ الْمُبَادِكِ وَابْنُ نُسَبِيهِ وَإِسْمَاعِيْكُ بْنُ دَكَرِيَّا وَقَالَ فِحْ مَوْضِعِ آخَرَ حَجَدٌ بَهُ أَحْسَدُ وَ قَالَ مُعَا وِ يَهُ بُنُ صَالِعٍ قَالَ لِنَّ آحَسَبَ بُنُ حَنَبَّكٍ ٱ لُمَوَا فِي دِئ كَذَابٌ وَقَالَ لِيُ يَحْيِى بُنُ مُعِرِيْنِ ضَعِبُفٌ وَقَالَ مَتَةً لَيْسَ بِشَبْحٍ وَقَالَ مَسَرَّةً حَانَ يُقَلِّ حَدِيثَ يُوْنُسَ يُغَيِّرُهُ حَنَّ مَعْمَرٍ لَيْسَ بِبْقِيرٍ وَقَالَ مَتَزَةً لَيْسَ بِشَبْئٍ ـ (ا-تهذيب التهذيب جلدنهم منشقا ملبود بيروت د ۲ - میزان الاعتدال جلدسوم ص ۱۱ طبع فدیم مصر) نزجمه: ا ام مجاری کہتے ہی ۔ کم دمحد بن عمر ) وا قدی مدنی تھا۔ اسس نے بعد میں بندا دي سركونت كولى منزوك الحديث سبة ١٠١٠م احدابن المارك ابن منیرا دراسامیں بن ذکر انے بسب ترک کیا ہے ۔ ا، ام بن ری ای ایک ا درمقام برفرايا وا فدى كوابام احد فكذاب كها معاويه بن صالح كت ایم - مجھے احدین منبل نے کہا - داقد کا کذاب سبّ - اور یمنی بن میں نے مجم کما- واقدی ضعیعت بے ایک مرتبہ اسے نیس نشی اور دومری





کوئی کذاب، واضح الحدیث بے اور کوئی ملحوالحد میت اور متروک الحد مث ے ایے دادیوں کی ردایت محدثین کے ال کمب متبول ہو کتی کے بارامدوم برارا التقم کے داوبوں کا معادات کو تنعد اللف حضرت ام المونيين پر الم كا غلط الاام تكایاب، ادرانيس اى طرح بدام كرف كى كوشش كالى -يمريه إستهجى بالحك والمح بسق محصطرت عاكشه صداية رصى المتدعنها كوشيعه جب مسلمان بی نہیں سمجھتے ۔ تو پیران کی ایک بات سے یہ لوگ ایف مسلک پزندلال کیسے کر بیم ؟ ڈک باست وہی *ہے ۔ ک*الطوروشمنی حفرنت ام المونیین رضی المدونیا کی واست بالمول ف اينا كليو تعذر اكرناجا المدادا في مسنت برحبت بحى قائم كرف ك کر میں کا دیکن اس عدیث ، کی مستد سے معوم ہوا - کراس سے استداد ل کرنا ، لاسمی پر دال ہے۔ ادراس کا قابل حجت ہونا ہر کو ملم نہیں ہے کیس اند سے کا طرح مرلوی اسمانیل گوبرو کانے اِدحراً د حربہت یا وَ ں ا رُبے دلیجن اندحا تھا کیچیزیں کرکبا ۱۰ دراسینے کیٹروں اورجسم کو گندہ کر گبا ۔ برامين ماتم. یه ترام داوی ایک طرف المحرجناب رینب کمری سسام الشطیه کا کا تم بس حسين مظوم من إشميات عزاداري مي ايك اصل الاصول ب ويجعوا بي سن کی کتاب البدایر والمنها به جلد مشتم ص ۹ ۵ مطبوعه بیرون -البلا بروالنيا يبر: قَالَ تَسَرَّهُ بْنُ قَيْسٍ لَعَبَّا مَسَرَّتِ النِّسَوَةُ مَأَلَنَتْكُ صَحِنَّ وَلَعَمْنَ خَدِرُوْدَهُنَّ قَالَهُمَا دَاَيْتُ مِنْ مُنْطَرٍ مِنْ نِسْرَةٍ فَظُ اَحْسَنَ مُنْظَرٍ إِيَّةً

مِسُلْمَنَّ ذَالِكَ الْيَسَوُّم -ت المد مقتولان و ستست كربا كالشول كردا وى كمتراسية - كرجب آل محدكا بر مینیا . تو مخدرات عصمت وطارت ب محابا کر بری . ادرا نهوں نے کا دور کاادر فوحركيا - دخساد يبيش - ما تمرك - دا وى كمتنا سبئ - انتابهتر بن منظر علقه ما تم كالمبنى نظر م اً یا -میساکد کسس دن دیچھا - اور جنامب میدده نا نیدزیب کمرکی نے جواس حلقہ یں نوم وند بریڑھا ۔ اس کی تصویریشی مورث ابن کتیر سے یوں کی سیتے ۔ اليدايه والنهابير: فكتام وأبمكان المعركة وداؤا الخبين فَاَصْحَابَهُ مُعْلَرَحِبْنَ لَمُنَالِكَ بَحَثْنُهُ النِّسَاً ﴾ وَحَسَرَخُنَ وَ نَدُبَتْ زَبْيَتُ أَخَا هَا الْحُسَبَانَ وَآعُلْهَا وَ قَالَتْ وَجِيَ تَبْبِي يَامُحَةٍ دَا هُ يَامُحَةً لَهُ صَبِيكَ عَلَيْكَ اللهُ وَحَلَكُ السَّمَاءِ حُدَ احْسَدُانُ بِالْعَرْجُ مُسَزَّمِسلُّ بِالسَدَّمَآدَمَنْطَعُ الْأَعْضَاءِ بَإِمْحَةَ دَا هُ وَبَنَاتُحَدُ سَبَايَا وَ ذُبِي يَنْكَ مَفْتَذَكَ لَا تُسْفِي عَلَيْهَا القَبَاءُ قَالَ فَأَبْكَتُ وَاللَّهِ حُصَلَ حَدُدٍ وَ صَسِدٍ بِنِيَ ـ (البداير والنبايدمى ١٩٣ مبد ١ مطبوط سروست - ) ترجمد: کر جب یہ قا ندفش کا جسیبن سے گزرا۔ اور بین تظوم اورآب کے امحابوں کی ناننوں پرنظر پڑی۔ کریا رہ بارہ ہوکر خاک پر پڑے ہوئے ی - اسس و تستنب بیاں رو کی - ادریشی جناب زیند بمنیو

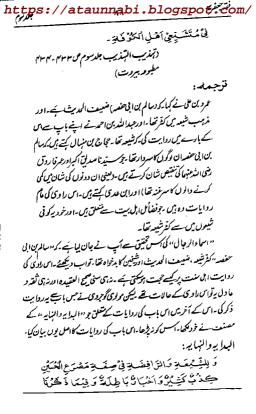
Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

الم مظلوم غریب الدیا دسنے یر نوحا پڑھا - رور و کے کمبنی با مے میرے

ht**tps:**//ataunnabi.blogspot.com/

نانامجمدا مےتجھ یرخدا نے درود بھیجا۔ مل کمکر نے سلام میڑھا مگریت پر حسین اُن دنست کر الای خاک اور ا بے اس کے زمام معماد یارہ پارہ کردیئے گئے میں۔ بائے میرے نا ناجان محد نیری بٹیا اًج قیدی ہوکر مار ہی ہیں۔ادر تیری اولادنٹل کر دی گئی ہے۔ جن کی لائٹوں پرجاک دحول پڑر پی ہے ۔ را دی کہتا ہے۔ کر جناب زینیب سے حلقہ ماتم یں کچوالیہا درد ناک نوح بڑھا کہ دوست ادر دشمن کورلایا۔ یر سے صفوراختصا رأسینه کو بی کانبوت اور مزا داری کی صل کر جناب زمنب اام زین العابدین رس لسنه قیدی کی موج دگی میں حلقہ با ندیر کرمیدے دیں تقیی ۔ اور نور موافی تھی کررہی تقبیل۔ ( پراہین اتم س ۲۹ جواب، م وی محداسماعیل شیمی گوجروی سفاس دلیل کومروج مانم کی سب سسے بڑی دلیں قراروبا - اوداس کی اہمیت کو بیان کرتے ہو۔ مے یہ ان کم کمہ دیا ۔ کریہ اس الاصول دلاک بے - اوراس کونش بھی اہل سنت کی کم اور سے کیا گا ہے جس کا تاتر بر دینا جا ہا۔ کہ بل سنت کے نزدیک بھی بدروا بت معتبر بے ۔ بداسنیوں کی کتا بولسسے نابست بمرا - کرمروج ماتم کی بنیا داہل بیبت کی دختران نیک اختران سار کمی - اام زین العابدین سنے برائم و بچھا- اور منع نه فرایا -ہم اسس سے قبل امادیث کی تحقیق و تدفیق کے دفتَ پر کہ جکے میں کرکسی ردايت كامعتبر بمراكمجد ترائط يصمصريح يجبب كمك شرائط يورى نربول -الیسی روایت است دلال درست مبین ، وتا-ان شرا زط می سے جندا کمت بی یم - کداوی صحیح العقیدہ بہومیتفی ویرہ میڑادم - ہداسے ندروایت میں اگرکو گ

راوی بد مذہب ، کذاب ا ورضیعت اَ جائے ۔ تو دہ ردایت مقبول نہیں ہوتی ۔ مُذکرہ ددايت كىمسسندا لبدايدوالبنا يوجلد شتم ص ٩٢ المطبوعه سيرونت درياض پربسستَ البدايبوالنهاير: قال ابن ابی الد نیاحد تنبی سیلمیة بن شیب عن الحميد محن سنيان سمعت سالربن ابي حفصه قال قلاالحسن إلتجء لالبدا يروالنها برملد ستتمص ١٩٢م لموجه ببرونت درماض سالم بن ابي حفصه: مز کوره روایت میں ایب را وی · • سالم بن ابن حفصہ " بھی میں ۔ اس رادی کے منعلق "اسماءالرجال" کی سے بڑی کتاب " تبذیب التبذیب سے اس ک مالت بیان کی جاتی ہے۔ تهذيب التبذيب : قَالَ عَسَرُ وبْنُ عَلِيّ خَعِيْفُ الْحَسَدِ بْيَتْ بَعْدُ كُطْ فِي التَشَبَعِ......ة قَالَ حَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَحْمَدَ حَمْدَ اللَّهِ بْنُ كَانَ شِيْعِيْبًا...... وَقَالَ حَجَّاجُ بُنُ مِنْهَا لِنَّامَحَةَدُ بْنُ طَلْحَـاةَ بِنُ مَصْرَفَ عَنْ خَلْعِنِابْنِ حَوْشَبْعَنْ مَسَالِعِ بَنْ أَبِي حَفَصَهِ وَكَانِ مِنْ رُبُوسٍ مَنْ مَدْتَعَصْ آدَا مَبْحُرِ ذَعْمَسَ. وَقَالَ ابْنُ عَبِدٍ بِي لَهُ أَحَادٍ بُبُثَ وَعَامَهُ مَمَا يَرْ وِيْبِو فِي فَضَا بَلِ أَحْلِ الْبَيْنِيَ وَحَدَ مِنَ الْغَا لِبِينَ



كِنَايَة فَرِقَ بَنَعْنَ مَا أَوْدَدُنَا مَنْظَى ، وَدَيْلَانَ ابْنَ جَرِي لِنَ وَحَدَيْرُ هَ مِنَ الْحُنَّا ظِرَ الْحُنَّةِ ذَكَرُهُ مَا سُتُتُ وَاكْتُرُهُ مِنَ رِوَا يَهِ إِنِي مَحْدَتِ كُوْطِ يُنِي يَحْدِينَ وَقَدُ حَانَ شِيْعِيًّا وَ مُومَنَ مَعَدِينُهُ الْحَدِينِ عِنْدَ الْأَيْتَبَ وَلَكَتَبَ الْحُبَارِينَ عَانَ فَظَ عِنْدَ هُمِنَ حَدَوا لَا شَيْمَ وَعَالَ لَيْ بَعَدِينَ والبوا يواندا يواندا يوان من من من من معذوريا في والبوا يواندا يوان من من من من من من

بيردت)

تزجمه امام صین دخلی المترعند کے واقعہ نتہا دت کے بارسے میں دانفیوں اور شيبول کے پکسس بحتربت جعرتی ا ورياطل روايات بي - ادر جرج نے ان کی روایات ذکر کمیں - يد بطور نو زمانى بي -ادر بعض مي نظر سجى ب اگرا بن جریرومینرد حفاظوا نثرا بل مدیث ان کی ایسی خروں کو ذکر زکر تے توی کمیں النہ کے بیچھے نریز تا - ایام بین دخی احتریزہ کی تبرا دستند کے بار یں اکثرروایات " الدمخنعت اوط بن کی " ۔۔۔ مروی ہیں ۔ جو کیا تنبعہ تما ليكنة كمديث برمنعيعت نعادليكن واتعات اورثها دينصبين رخ کی خبر*ی اکسس کے* یاس الیسی تغییں ۔جود دوسروں کے پاس بشکل متى تىس بە ا مک میم <sup>ا</sup>ورس کاازاله: <sup>، ،</sup> البدایہ والنہا ہی ·· کے معنفت سفرج یہ کھا ہے کرمفرنت ، انتہیں دن

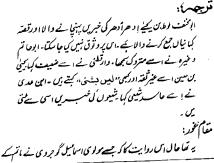
https://ataunpabi.blogspot.com/ كى تنها دت كم تعلق اكثرودايات «الإمخنعت لوطابن كيلى "مس كما كَنْ بِي المسس *سے یہ بھی دہم ہوسکتاہے۔* برابل میت کے ماتم کونے کی مذکورہ روایت من شانمان تبیل روایات یں سے بے مجوا پر مخف سے مردی مزہر۔ قرامس د ہم کودور کرنے کے لیے ہم 🕫 تایج طری "کی اص روابت بیش کرتے ہی ۔ جس اسے "ابدا بردانہا یہ الم کے مصنعت نے اسے دوا بہت کیا ہے۔ تارىخ طېرى: قَالَ اَ بُوْمَتْخَنَفَ فَحَدَدَتَنِيُ اَ لِمُوْ ذُهَبُ والْعَبَسِيُ عَنُ فَكُرٌ ةَ بُنِ فَنُيسِ اَلَتَّمِيمَىٰ فَالَ نَظَرُ تُتَالِىٰ مَلْكَ النيشق لتتا مَرَرْنَ بِحُسَبْنِ وَٱهْلِهِ وَوَلَدِهِ صَحِنَّ وَ لَطَمْنَ وُجُوْهَهُنَ قَالَ فَاعْتَرَضْتُ لَنَ علىقَسَبِ فَمَادَأَ يُتُ مَنْظَرًا مِنْ فِسُوَةٍ تَقْلَكُنَ اَحْسَنَ مَنْظَبِ رَأَ يُشْلُطُ مِنْهُنَ ـ زتاريخ الطبرى لابى جعفرهمدين جريرالطبرى جلدسوم جروششم ص ۲۹۲ مطبوعه بیرون، الونخنف سن كما يمجر سے الوزم مرالعبسی نے قرہ بن قبس انتمبی سے روایت کی کمی نے ان مورتوں کودیچھا بجب دہ مام سین ،ان کے ۱ ۴ اوران کی او لاد کے یا **س** سے *گزری - تو وہ چلا کمی - اور اسپنے چو*ل كريتاردا وى كمتلسبة ركري كمورس يرسوار بوكران سكرياس گز رگیا-ا در می سف اسس سے قبل مورتوں کی بے لیسی کا ایسا منظرمیں



مزدیکھا یوان سے محصے دیکھنے میں اُیا یہ الرمخنف لوط بن بحیلی کیسال وی سے ؟

لسان المسيزان: لأدُّل بَن يَحْسِيلُ ابَدُ مُحْمَنَهَ إِخْبَادٍ تَّى تَالِتُ لا يَدْ تَتَى بِه تَرَكَ لا بَدْ حَاتِم وَعَايُرُهُ وَقَالَ الدَّادَ تَقْطِيخَ صَعِيْتَ وَقَالَ مَسَنَّهُ لَيُسَ بِنَتْحُ وَقَالَ ابُنُ عَسِدٍ فِي سِنْدِيَّ مُحْسَرَيَّ مَسَ حِبُ انْهُ إِرِه وَ.

(ل ان الميزان جلدچها دم ۲ ۲ ۲ م معبوعه بيروت بنان )



https://ataunnabi.blogspot.com/ مومن پرامل الاصول کما - ادرتمام تبتیزددا یا ت کے مقابلومی آنی دزنی کما - کراس کی ہم یو کو ٹی مجن روا بیت بنیں ہو لیت ۔ آس الم الاصول دوا يت 2 دا و حام الو مختف لوط ان يحف، ك بان بن أسب ف يله حاكرتينف خالى منيعه تعا وادراب غلوكى ومبت حضرت الأكر صديق دفاروق اعظم دخىي التدمنيه كي مقيص شاك بمي كرًّا تما تر إليا تخص كرَّ پسے درہے کا حامر اورشیوں کا حرمت اخباری نما نندہ ہو۔ توابیے دادی کی مدیت ا، ل منت کے بے کس طرح جمت بن کس کتی ہے۔ اس رطر و تما تنا یک جس روایت کو سنسیداص الاصول قوار درے دہے ہیں ۔ اس کا لاد کی ایک ا خبادی شید ادرتفد کمپانیا ل کمنے والا ب کے رس کی باتر ں کوکوئی می ذی تقانسیم کسنے کوتیار نہیں میرکن مروحہ ماتم پر جب شیوں کے پاس قرآن پاک پاکسی مدینے صیح یکسی امام کامعتبرا ور ستند قول نرتفا - ا در زمل سکت بے رقوا بیے میں انہوں نے اس بات کرملنیت سمجا کرکسی تعد کو اور ادحراد حرکی نیبریں اڑا نے والے ككم إت كوم وجدماتم كااصل الاصول قواردي - بُدَااتَ بِنَ يَتْعِجد مرد زكال لیا برگا کرمروم ماتم کے جراز لاس روایت کو پیش کر، یا ترا نهتا نی جه است و ماتست ہے۔ یا بھر بھوبے تعاسیم مسلانوں کو دعوکہ دینا مقصود ہے۔ وليلتفتم بَرْاهِاين مانتو. ، تم فاطمة الزبراا نضرمرگ رسالست م**تب صلى الْمُ عِلِبَ ولِم م**دارج النبوة

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

م ۱۳ جد دوم ی<del>ک تشیخ ع</del>دایی محدّث دبلوی رفتم طراز می کر خاطرتا لا مراجر ایر او از شنید دست بر سرزه ن از خانه بیرون



ترجب کر جب دسالت **مًاب کی نمبر مرگ میدان احدسے مدسیت پ**ہنچی ادرجناب سيتدم فيشنى يسرجنيتي مرثى بإسرأ فى الدزارد زاررد ر، کا تقی ۔ اور دیگر باشمی عور تیں بھی روتی تقبی ۔ مسبعسان الله : جناب ميده كاغم رمالت ماب مي بينينا بمى كتب الاسنىت سەت بىت يوكيا ب (رايين مانم ص ۲۳ تا ۲۴) جوات: اس سے بیلے دوایات کے سرا ی ہم فے حرض کمیا تھا کرکسی روایت یا حدبت کانقل کرد نیاکسی محکم کے ثابت کرے کے بیے کافی نہیں ہونا بگواں کی سندا وردا و یان ک جانج مرا ال کے بعد یو سید مرسکتا ہے کہ فرکرہ حدیث مقبول سبئ ریام د دور اس بیے ہیلی بان اس روا میت کے معاطر میں برے کر مرلوی اسماییل گوجردی کی ددایت کرده به حدیث (برد، مدارج الغبوة ۰۰ میفتول ہو ٹی-، ہم پر مجست نہیں ہو کتی کمبونک اس کا سرادریا ؤں نہیں ۔ د وسری باست یہ کر روی گرجردی نے شیخ مبعدالمق دحمۃ اللہ علیہ کی کا سیسے اسبے مطلب کی مبارت ے لی - اور پوری عمارت کو ذکر زکیا - اس طرح اس اتل نے وحوکہ اور فریب وسے کرا پناسطلب نابت کرنے کی کوششش کی ۱۰ مداری النبوۃ ۲۰ کی دیری عبار بنت درج ذیل سے۔ مدارج النبيق ا زغزا مُب دوا یامت استندک ددمعاین النبود آ ورد ه کرآوازننبیلان

https://ataunnabi.blogspot.com/ فبلدسوم كالبتل محسب عدملى التدعيدونكم نداميكرد مرميت دربيد تدادرغا نبيت مرينه بيرشنيدند وفاعمه زهرارمني الترحنها جوب إيرا وازمست بيد دست برسرزنان ازغانه بيرول دويد وميكرلسيت وبممزنان بانتيه مى نابيدند ـ ( مدارع النبوة جلة دم من ٨ ، فصل مثل تمزه .... ایک صغیر بیلے مطبوطہ محتبہ نور برض پسکھر یا تربحكن معارج النبوة كى غريب ددايات ميسب ايمب يرمجى بے كرحضور ملی اللہ عیر دسلم کی میدان اُحدیں دفت ایا جانے کی تنبیط نی خبر جب مریز بهنجی سیس کد مرمند کے دسیف دالوں نے مُنا بجب پداؤا زسدہ فاطمہ رمنی اللہ عزبا نے منی - تو سریہ ہاتھ اپنے ہوئے آپ 🛛 گھرسے با ہر نکلیں۔اورر در ہی تقییں۔اور خاندان است کی عرزم میں گریہ وزاری کررہی تقبیں یہ معارج النبوة كيسي كتاب يشخ محقق مولا ما يرالحق محدّث فربلوى رحمة الأعليه في مراج النبوة " مين أسس ردا ببت کردرج فهاست سیقیل برصافت صافت کردیا یک بردوابیت «معادج انبرة کی عرب روایات میں سے ایک عرب روایت سے محفرت میں محقق کی اس طرت فتا اد بی کرنے کے بعد اے تر یر کرانا س معلوم تل کے بکر شیخ مومون کے رد بجب یہ روا برت معتبرا ورستبول نہیں ۔ کیو تک وہ جانتے ہیں یک دمعارت النبوۃ»



کے صعف دو طامین کاشنی ۱۰ یک واعظ نے - ان کا شما ڈستندطا وی بنیں برتا۔ یک وج بے کر جد بلک اہل سنت مجد دانت طانا الثاما احمد دخا خاں ما حب بر طو ی علیا احمد سے اس کما جدا ادراس کے مصنف کے اوسے میں پوچھا گیا۔ تو آپ نے فرایا- وہ ایک سنی داحظ مقد ان کی کہ ب یہ مادہ والیس سب کچر ہے۔

فاعتبروا يااولىالابصار

https://ataunnabi.blogspot.com/ بلامرم لىي<del>ى</del> شىتم ہما ری نظریے مشیبرں کی طرف سے شائل شدہ ایک اشتہار گزراجس میں منجلہ ويجراعنزاضات کے ایک یداعتراص بھی تھا حسب کی عبارت ہم من دمن نعن کررے ہی۔ أتحفزت بعدنتهادت تمزه مرنية تشريعت لامتح توتمام مدينه اتم كده بنا بمواتط اَتِ جس طرف سے گزرتے تے گھروں سے ماہم کی مدا ٹی جندتھیں۔ اُپ نے دیکھا مب اب عزيزوا قارب اتم دارى كافرض اد اكررب مي ريجن تمزه كاكر فى فوخوا *نہیں سبح۔ دس*یرۃ النبی حبکد ط<sup>م</sup> ۲۵۵) د*قت کے چکشس میں اُسپ کی زب*ان ست نکل کر ممزہ کا کرئی رونے والاہمیں انصارے پرالغاظ سنے تو ترایب اسطے ہتنے جا کرا بنی عور تول کو حکم دیا که دو حمزہ کے دولت کدہ پر جا کر ماتم کریں ، جب آنخصرت نے یرد المشیینان انصار ور تول کوانم کرتے دیچھا، توانیے ان کے تق میں دعائے خیر کی۔ ( تا ير كال جلد وم ص ١٢)



اگرکی کمسنسید، یکی کال یں انحاظ کے ساقد یا متران دکھا دے قریب \* برس ہزار دو بیدا نام دیر گے - یشیوں کاظیم ڈھو گھ بچے کہ ڈویسے کو بچے کا مہا دا '' کی خل ایک جو ٹی دوا بیت کو دیلی بناتے ہیں -

بوكر في الم حیقت یہ ہے کہ ایم کال ین ابن اٹیر نے برعبارت وں نقل کی تجے۔ الكامل في التاريخ: وَ مَزَ دَسُولُ اللهِ صَبِكَ اللهُ عَلَيْهِ وَ سَبِكَهَ بدَادٍ مِنْ دُوَدِ الْأَنْسَادِ فَسَبِعَ الْبُحَاءَ وَالنَّوَانِحَ فَذَرَفْتُ عَيْنَاهُ فَبَكَىٰ وَقَالَ لَكِنَّ حَسْزَةَ لَالَبَ الِيُ لَهُ فَسَجَعَ سَعُدُ بْنُ مَعَاذٍ إِلَىٰ وَارِبَيْ عَبْدِ إِلَاَ شَهَلُ فَأَمَرُ نِسَاءَ هُ حُرانُ يَذْهَبُنَ فَبَسَكِينَ عَلَى حَمَزَةَ ترجم نبی ملی التر ع را العار کے گھروں میں سے ایک گھر کے قریبے گزدے تو وہاں سے رونے اور تو حکر نے کی اُداز سنی جس پراً ب کی آنکھیں بھرامیں اور فرمایا حمز ہ (میرے حیل ) کو کو ٹی رونے والانہیں ہے۔ بینا نچے سعد بن معا ذ دار بنی عبدالاشہل کی طرف لوٹے ا دران کی عورتون كوعكم دياكم وه جاكرهمزه يررونس -تلاؤ المسس عبادت م كمان ب كرتام مدنيه الم كده مناجوا تفاادركمان کھا ہے کرنی ملی الڈ دلیر وہ میں عرب سے مزرتے ہتے گھروں سے یا تم ک صلاً مِن بند ہوتی تنبس - یہاں ترمرت اتناہے کرائیے انصار کے ایک گھر سے ر د ـ ن ک اَوا زسنی ترخیال اَیاکہ چیاحمزہ اینے بیمیے کوئی کنبہ نہیں چیوڑ گیا جراس پر ردتالینی انسوس کراس کی نسل منتقبع ہوگئی ، تبلا بے یہاں سے ، تم کسے نابت ہوا نى علالسلاك كخول مي ترمرت دوف كالأكري نوم إماتم كانبي في را

سمد بن معا ذرا كامورتون كوكمنا كدماكوا ميرتمزه برروك - توبم اوّلا يسكته بي كدابنون ف ب طور پر یک تفانی مسلی الله عد در م ان ایس ایس فرا ان میں تعاین الی کا براب معد ف ورون كردف كالحكم ديا تفا-بندازيا دم سوزيا ده اس ميت ير رونا ثابت برا المميا فرجم - كاجراز كمال س أليًا ومحوًّا مترَّاص كرف وال ك حمانست با بدديانتی ديجوکاشتهادين تقود با جکامب انعباد سفه اينی مورتول ککها کر تمزہ کے دولت کدہ پر جاکر ماتم کریں ۔ تىسرى بات يېسىئە كركايل كى ندكورە مىارىت مى يەماست بىي نېي ب ك اً یا سعد بن معا ذکے کہنے کے مطابق واقعی موریس رونے کے لیے امیر جزہ کے گھر كمى بحى تعيس بانبس متركا متراض كرف والاا تناسب شرم واقع جوابت كالمحد را بے " انفرت نے جب پر دونشین انصار اور توں کو اتم کرنے دیکھا توان کے حق می دعائے خیر فرما ٹی " سس کے جواب میں انتبا ہی کہا جا سکتا ہے کہ کلعہ یہ الله على الكاذبين-بواميصوم: کا ل نے مذکورہ عبارت بلامسند بیان کی بے اور طبری نے اپنی تا این کمبر

یں پی جارت سرم فرق کے بغیر دی کم دمکست مجدی مند بیان کی ہے ساتھ تھی ہے۔ اور چونکر کا لنے اپنی تا پی کے مقدم میں مشا پردافتح طریر دیکھا ہے کرمیں نے تمام تراری کم کس سے طری پر احتماد کیا ہے کہ ان جارت کی سند بیا نے درام کا کی کی بیس طبری کی ہے۔ اب ہم طری سے اس جارت کی سند بیا نے مرتے میں تاکہ خاتی کو اس میارت کا از رو مے سند کے وزن معلم ہو مباشے بیٹا بخد طری کی ہے۔ طری ، حد فنا ابن حسیب و قال حد قنا اس ساق میں بار عدن ہیں اس حاف قال حدث او با اس حاق ہی بار عدن



اشیاح من بنی مسلسة الغ - دارم جدم به بادا سدة اظاظائه، ای سند کاپلوادا وی بمی سے طبری دوایت کر دا بے این تمید بے -دو سرا طرب تی تسراح دن اسماق بی اوران تیز کے تس ہم کچل مخات بی پر ی شرق دسط کے ساتھ تحد آئے تیل کو بیک دوج کے ضیعت متروک ادر کذاب دادی بی - این تحد کو تبذیب جلد طر ۱۹۱۹ می دخنا خادر کذاب تحکا کی بے سلو کو تر زیب می 10 اجلد می متروک ضیعت شید کم کی بیک اور طر زن اسماق کو تبذیب می اما ۲۳۲ می می برمتی منسیف شید کم کی بیک باد رافتر زن اسماق کو تبذیب متروک اور دو بال تر اردیا گی سے تر بندیس میں دوایت سے تین دادی اس طرف کے متروک ہوں - اس کا ما ترک سے ترت کے بی طور احتراح ن بیش کرنا احلی درج سر کی تاقت یا ہیں



براهاین حالقو ، حدارة البرة معند شيخ حيد التي مي ب بجرايا مي نير تعرب بيد تألم شرى ٥٠ بلرد دم الرسيد فيرطان حضرت حضر حرسة مركزتيني تريست ودناري مي الدير رسيد بي رتاب كحائر العرصارت البنوة عد سامرك جوارم مليو وي بني اجراس كي تصبر بولا ب ب بالاحداد بيد طلاق حصور محمد شرائياني حسير برخاب فرال مي ١٠ دو خدان المي لي جواجه ميذ افاردق المفلم وفي الترحذ في بار ب مي ١٠ مارين البرو ماريسي ار اسم رك شيمي في جوارت بيش كم است آب ذرا بعر ديكو بس اور الي مي المور مي ار مين متصدر شرارت الترك كم است آب زرا بعر ديكو بس اور روم المرار

ركحف ييمدد لوكا وردليل كى مطالعت ويجف ترمونى كوجروى كىسب يسى ادريبالت یر ماتم کرنے کوجی چاہے گا۔ (اگر جدائم تابت نہیں) دعوٰی تھا ور ماتم عمر،، اورد میں میں « « من الم م » ب ي جود مولو كالوجر و كاف يعنى الج في يربت در دناك بوت » اوربهت بييج وتاب كحائ وردناك بوف ادريكى وتاب كملت سيكام وج ماتم ثابهت ہوگیا۔ حفرست فاروق دضى الشرعنه كاغم ناك بهوناا درابنى يبثى كى طلاق كاس كريرليتا ان بوناأنى سى بات كوناجا أزكون كتاب فيمن يتغزد كى اور يديث فى الم كميونكر بن کمک و اس کے بیدمونوی اسماعیل شیعی نے \*\* معالیح النبوۃ \*\* کیا یک حیارت بیش کرکے اس سے يذابت كرنا جال ي حضرت فاروت اعظم دخى التده سف اين ميلى كى طلاق ك خبر مُن كراميف مديد جومتى ذال لى-اوراً و وفغان كرف **محم - توب**ي ماتم كاطريقة سے لېنز مروج ماتم (جس مين مريش ڈالنا اوراء وفعال كرنا موت اب مصرت فاروق الظم ، عمل سے نایت ہوگ۔ الكسلومي بم كُوْشة مديث كرج اب من وخاصت كريكم يك - كم معاري النبوة "كامصنعت صرف ايك واعظر ب كوفي محقق اورستند نبي البذاان کی بات کوئی سر نہیں ہے جس طرح شیول کے داعظ ( داکر حضرات ) اِ دھراً دھرکی لانک کردا در بین ایتے ہیں۔ حب إن م سركرده على اس م م الركي ك شب م الد م م الم

مىلوم مرابعا بى - تود در يت بى كر ميلوشود ودكو فى عالم تعرابا بى ب- ايك ذاكر بى ب- اس موقول كو فى جحت تبيس ب- تواسى طرع طامعين كاشفى بى ابك. واعتفا نه اموار كمت بى وجه ب- كومل شما بى منت كالك با دب مي بي

منعة فيصله بح - كمان كى كتب يرد طب ويابس مب كيم يجه بح - لبذاان كى إت ہم دیجست نہیں - اور پیراکس بر عزید ہے کا صاحب معارج النبود نے اس دوایت ک ىزىس يەركى تىسىك ميدنا فاردق اعظم ضى المتدحنه كى يرليشاني ايك طببي ا ورفطري يرنيثا في تفى حضرت ا،امترین رضی الدّ حنر کی شیادت اوراس کے معرف فرما کوالقت سن کر الیہ استخدت دل کون ہوگالیس کے انسوز بہتھیں۔ اس لیے ہماما توعقیدہ ہے ۔ کمعائب ابل بت اور تبدائ كربلا بروها ف محص متلالم س كرغم زده جو نا بكد أنسو تحب بد يكن قابل تراب بے-اورست بری بے ۔ نې ديل،

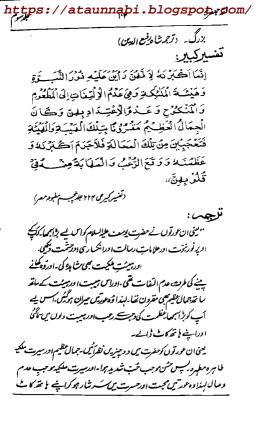
براهانماذ

زنجیرزنی فرط محنت کی علامت ہے

فَلَتَا المَّذِبَةِ اَحْتَارُ مَعْ وَقَتَلَعْنَ آَيْدِ يَبْتَقَ وَقَالَ حَاشَ لِلْهِ مَا حَدًا جَسْتَرَاداِنَ حَدَّالِلَّهَ مَلْقَكَرَيُّ دِيْلِسودَ هدست

لمنسير ببرص ٢٢٢ مبذجيب مطبختهم

: Lay یس جب دیکھاا ہوں نے اس کوٹرا جا ناا درکاٹ ڈ اے ایتھ اسینے اور کما یا کی سے واسطے انڈ کے نہیں یہ ادمی مگر فر سستن نہ



تسير مراكس البيان جلداقل من المهمطبو عرز مكتوري سي أيبت وديل منه اكده بعه، کے اتحت اکھلیئے۔ ک تنسبر عرابكس البييان : عَظَمْ نَكْ بَعَظْمَتِ اللَّهِ وَحَبَّنَ مِنْ لَهُ وَاحَدَادِيْنَ فِي وَجْهِهِ بُوُدَعَيْبَ بِرَاللهِ دتغسه عرائس اببيان جلداول من ۲۱ م مطبوعة يونكشون تأجَبَ: كرانول فے اس كو لوج بنظریت خدا وندى بر اسجوما -ادراکیے حبرے ر یں جب ہیبیت اللہ کا فرد کچھا تو میست میں اُکٹیں ۔ وَقَطَعُنَ آبُدٍ يَهُنَّ وَ ذَالِكَ مِنُ إِسْتِغْرَ إِجْهِنَّ. في تَفْلَمَتِ اللهِ وَحَبَلًا لهِ ـ ترجحكم، کرانہوں نے اسپنے لم تھرکا ط ڈاپے خدا ٹی منظمت ادرجلال میں متغرق بركر-آيست فداستعلوم بواءكم فرليمجنت بمل اسبت لإمتعول كوهيريس ست زخى کرنا دلیل مجست بے ۔ چنا نچر قرآن کریم می بدهلامیت مکھ کر اس کی کوئی ردموجرد نہ ہر نا اس کے دلیل مجتبت ہو نے پردال کے بداج فوجا نوں محبت میں علیالسلام می زنجیر انم کرتے ہیں - ان کی مجنت میں کبوں شک کیا جا" ہا ہے ۔ کی کر طراکا واتعدا مرفرز ندرسول متعست لابنى زا ديوب كى اسيرى محيوا معتول تبس -اس يس اكر

https://ataunnabi.blogspoz.com/ كرنى تنعى ميلران بوكر نغيرزنى كرس - ترتعبت كما ؟ اب محرر ب معائب من كرخود كومبتلائ مصائب كرلينا كمالي مجتبت بئر بيخانجو مسافتي دسول مطرت ار. اوب قرنی کاقصه شهورد معردت بست -سيرت حلسه وَقَالَ وَا لَلهِ مَاكْتُبِرَتْ دُمَاعَتُتُهُ صَلَى اللَّهُ عَكَدُه وَأَلِهِ وَ سَلَّعُرِحَتْيَ كَسِيدَتْ وُ مَا عِنَّيتِي الِعْ (ميرت مبيد عبددوم مى ٢٩) نابحكم: كمحضرت الوسيس قرنى فيفظها يدكه غداكي تسم مرف جعنور دمالت المب کے دانت ہی ہیں توری کے متلک میر بے میں توری کے مصور ملی التُدعليدو م كاجبرہ ، كا زخى نہيں ہوا ، جكہ ميرا سى زخى ہوائے۔ اب ید خلا مرب کے ۔ کداولیں قرنی خلا سر *ا*قوشا کی جہا د ہو۔ نے نہیں . یہ دا نت يك فرضى بوسف يجرو كم خارادورك في الكيامب كجداديس فرال ترد کیا ہے ۔ توغ محرب یں کیا کی جائز ہوگا؟ ( براجن اتم ص ٩٥) جواب: تنبعدلو كم جب المين منف اعظم كى يدول إرام مت الروام مح قر توخرشى مستعلم نرسمات ہوں گے ،ا درنعرہ زنی کے بنیرز رہ سکتے ہوں گے لیکن درجنیفت اس یں کوئی ایسی دلیل نہیں ۔جرا مامیمین رضی التَّرعند کے مروجہ ما تم ۔۔۔ تعلق رکھتی ہوایں لمبی چوڑی دلیل کا خلاصہ مند جردیل مین امور ہی ۔



اگرم می عرقول نے حضرت یوسف ملالسلام کی مرتب و سببت کی وج ب این این محکول ایس و دریا مت کرت میں کر رس کر یہ می اللہ طبرت م سببت دوترت " ہم کی قد ام شیر و گول سے دریا مت کرت میں کر رس کر یہ می اللہ طبر کو سل ارز منرت علی رضی اللہ طبر کو تین یہ تافون یا وزایا رز کر کی سنید و نے ان کی میریت کی دجر سے کمی و نیرز ٹی کی جلو حضرت اما میں رض اللہ و ز کی سیبت سے یہ حافون جاری مرا ۔ قریبر حافون کی جا میںت یوں ہوگی میں سے وہ میں من مقدمت میں میں منظمت میں میں میں میں موتر دل میں ایک میں موقت زمیرز ٹی تروی کر دی جائے ۔ جانے وہ میں میں منظمت میں

امردوم کی زرید

حضرت درمعت طیالت کام کا وصال مامل نہ ہو کا، تو معرکی عردتوں نے اس حسرت پہ اپنے اعتر کاس لی لیے۔ کیر نئٹ انہیں وطل درمن کی نٹل میں اپنی خواہ ثابت کی تکھیل کر ناتھی۔ وہ نہ ہو سکی ۔ تو بتا بینے ۔ کہ دوجہ انتر کو اس حسرت سے کیا نسبت ہے ؟ بھے تو کو کی لیک منا سرت نظر ذاسکی ۔ جوان دو قول میں مشترک ہو۔ ہل اس مقام پر تھی ایک قیم کی بنا کر با تھ کا مل شراف اور تو شید و کو کہ اور از بی ایک حسرت باتی ہے۔ کی بنا کر با تھ کا مل شراف

وہ یہ ککاش ! امام بین رضی المذعنہ ہمادسے زمانہ میں ہوستے۔ اور ہم انہیں اپنے پاس بكات بزارون خطوط ككركوانبي أف يرمجبو ركرت بيرجب أجات وتوجم ان كا کمانا بینا بند کردیتے - بھران کے ساتھیوں کوشمید کرتے ۔ اُخویس ام م کومی جا م تنہادت يمن پرمجرد کرديت يکن يرسب کچه تو تمارست ابا دامد او کر گئے ۔ تواب جزيل ده ک کھے۔دنیایں نام وہ پیلاکر کھے تاییخ یں اُن کی بایں زقم ہوگئیں۔ بہے افسوسس! والمفصرت البماري تسمت مي ريمحرومي كمول تقى - الج بي حسرت جب ذر ا جوش مارتی بے ۔ تو انجرین المتی ہیں - اینی ہی پشتوں پر بستی ہیں - اور مُند ۔۔۔ حسرت کا اظهاران الفاظ سے برتا ہے۔ الم فے بین ، الم مے سین إتم بما دے و دریں کیوں نہ ہوئے ۔ یا ہم اس وقنت کیوں نہ تھے ؟ بچر جب حسرت کا بوش ٹھنڈا پڑجا تا ہے۔ توچارون تکل جاتے ہیں۔ اسی طرح برحسرت دا تعہ کر بلاکے بعثرتم بوتی رہی ۔اور شتل ہوتی رہے گی ۔ فدا جا نتاب کے ۔اس بے وتومت توم کر كرسمجائ گى ؟ ہیں سے ہے: خواہثات نفسانیہ کی تکمیل نہ ہونے کی بنا پرمصر کی عور توںنے ہاتھ کا لیے اس كانبوت المتشيمي تغسيرس طاحظه جو -منهج الصادقين د دَ قَطَعُنَ أَبَدٍ بَيْهُنَ ) وبريدندوستها سف خودرالينى در أل

د د فقطعت اید بیلونی اور بیندو ستها ک مورالینی در آن وقت کو گوفت با تریخ می برید مریون بیشم ایشان برجمال بر ست افتا د ... بخروش ما دو بردستها ک نود نها ده می برید دهگان لاشان آن بود کو گوشت با تریخ می برید مد واصلاً الم آخرا احساس تو کو مردی است . کو زیل ترییچه ما تریخ و کارد سه با ده و گوفت میچ



برتما كزركند بتما سركي بارواب ترخى سريدوابى وميد يول ايت بجلس اليثال محوجمال اوتنده ويدبحوش شدند ودسبتهائ خرويرا بجاسفترنى بريدنده وازغايت تحياصلاا ترسب ودخود نيافتند وكمغتداند كر "احجارن" ممنى محضن "است مانو دار ا احبوت المراة إذ ااحاضت لاندا تدخل الكبر بالعيض بينى ازنثدت شوق وفرط يشهرت مائف كشتند-دكفسيرمنيح الصاوقين جلد بنجم صغحه نمبر بلا ز*یا*کت و قطعق اید بیلن سود بوسف إ تنجكن زنان مصرف اين لاته كاست داس يعيى اس وتست جبكدوه گوشت یا بچل کاف رہی تقبیں حضرت ایسف علیالسلام کاشن و جمال ديجها - توب خرد ہو کرچٹر یاں ا بینے ابتقوں پر دکھرکر کا نقوں کو كالمني تكس-اوران كاكمان برتضا كروهكوشت بالمجيل بهى كاث راي بي بإتحد كالشني كادرد بالكل نبي محسوس نهريوا يه مروى ب كذليخاف ان مورتول مي ست مرايك كوليل اور تركي يوا أي ا ورکہا جب یوسف تمہارے یاس سے گزدیں۔ ترقم یں سے ہرا کے میں کافقور مالحوا كاسط كرانبيس بيش كرست ككي ليمن تواكيا يم جب حضرت ومسعت كاان کے اس سے گزر ہوا - قودہ آپ کے صن وجمال میں اتنی بے مود ہوگئیں کہ کچل کی بجائے اپنے ہ تھ کاٹ دیئے۔ادرانتہا ٹی حیرانی کی وج سے انہیں انتخاطیخ کا قطعًا دردمحسوس مز ہوا ۔

امی مقام پریشمی بیان کرتے ہی کردوا ہے ہوں پہلی معنی مستحضن "بے یہ تو «اکسبوت العسراۃ افراحاضت» سے ماتوز بیے۔اس طرح معنی میہ ہو کا کر دوتور تی انہا کی نترق اور فرادا کی شہوت سے حالت میض میں ہو کئیں ۔ مینی انہیں تیض اگیا۔

لافتح اطر کامثانی خیسی سے فقل شرو تفسیر کے بیش نظراس آست کر کی کطرطلب یہ ہوا کر مفرت یوسف طلالسلام کو دیکھر کو زنان معرکی نضافی خواہشات. یں معتد بہ اضافہ ہمدا-اور شہرت و دوروں یہ اگٹی جس سے انہیں حیض اگئی-اوراس کیفیت میں انہوں نے اسبنے اسبنے المتذکار طرف طوالے موجی اس تعنیک کو ٹن تیک نظر نیس انہا کر کے اسبنے اسبنی اتی بہر حال چو جیسا مفسر کو تی تیک ہم اس تغسیر کو مرقر جہ ماتھ کر نے اور زنیز زنی سے طالب یو جیسا مفسر کو تی تاکی گرود کانے اسکی ایس سے زنین کہ بین کا بین

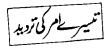
مناسبت یه جرگ یا بری چک جنع رویس طرح ان صری حرورتوں کون یو سف سے نظارہ کی وج سے حیض اگلی ۔اورب خود ہر کر کا بقتہ کا طب لیئے ای طرح شیند اگر کا عمر گاا دران کی بکرہ عررتوں کر بالعسوں امام میں کا سن دچمال ویچ کر نظیر شرست سیت میں کا جا چاہتے ۔اور میں پہلے سے کا تقون میں تھا می ہوگی چھر لیوں سے اہم کر انشروں کر دیں ۔

اس دافترکا کیک اور پرخ بمی کیے حیم کا شیعوں سے کم راحلتی کے اور منیقی مناسبت کیے ۔ وہ پرکرز نانِ معر خاطنہ مور پی شیں۔ انہوں نے حضرت یو معت کے حصول کے بیے ہر حربہ استعمال کیا جس کی بنا پر مغربت یو سعت میدالسلام اپنے المنڈ تھا کا لیست بہ دعا انگی ۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ دَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَىٰ مِعَا يَدُعُسْ مَنِيُ إِلَيْهِ لینی اے میرے پروردگارامچھے قبید خانہ مں مانا اس سے کہیں بېتىرىيە جىن كى طرىت يىلوزىن مجھے بلانا ما يېتى بى . لینی حضرت ایسعت علیالسلام نے ان عور تول کے بڑے ادا دسے سے الله کی بنا ہ مانتگی۔اسی طرح امام میں رطنی الندینہ بھی اتم اورز نجبرز نی وغیرہ کو رایا بنج یں اوران کاموں سے افتد کی بنا مانتگتے ہی جس کی داختے دلیا ہے ، کرجب المتمين رضى المتدمجند في حضرت زينيب كوديكها - كدوه أب كى جدائى من ماتم كرنا چابہتی ہیں۔ نوائینے ان کوج حکم دیا۔اسس کو شیع مصنعت شیخ معید سے یوں نقل کیا ۔ ارشادشيخ مفد: فَقَالَ لَهُمَا يَا أُحَتَبُهُ لَابِيدْ هَبَنَّ حِلْمَكَ الشَّبْطِينُ ...... وَقَالَ لَكَايَا أَخْتَ اوُإِنَّتِي اللَّهُ وَنَعَزَّى يعَزَ آءِ اللهيد (ادشاد شبيخ منيدص٢٣٢ فى مكالمة الحسبين مع اختبزين ) جَمْ، ، الممين شف فرايا - ال يباري بهن اتيري روباري اور مت كركيس شیطان نسبے جاسٹے ۔ اورکہا ۔ اسبے ہی اِ خوبت صلاکرو ۔ اودالی ک تعزیت کردیجس کی الٹدینے اجازت دمی ہے۔ د بيني منه يرطمانچه ما دنامسيد کو بي کرنا اورز بخبرز تي وظيرواليسے افعال بي -

بوصیبت کو دقت بیسطانی دا دُور کم بے بن کے ذرائید دومما پر وشاکراً دی کو اپنے دام میں لا تا چا ہتا ہے۔ اور اطد کی لوظاف انتحصول سے انسو بر کتلنا اور میر شکر کن اسف نبری ہے۔ اور زکر کنا چاہیے ۔ اس سے معلم جوا کر سیڈ ما حضرت المتی میں مال الد میند مرقوم التہ میند کو بی اور زمیر زن دو میر کو کی طانی ای محص سے اور اپنی به شیرو سید دزیند بنی کو اس سے بینے کی تعلیم استا دفرانی - ای طرح ان لوگول سے جو اس تسم کی فرا خات کو تعلق اور زمین ان کے شیرط ای اصل ان سے کو کی داست کو گی

(فاعتر بروايا اولى ا**لابع ار**)



جیست مناطق نے مردم ماتر کر ایت کرنے کے لیے تعذب اولی ترنی تالا کردا نت اکما ٹر بیسیکھ کر بطر جمت بیش کی الاز نیز لراسے اس کا تلا ہد طر باس امریمی تیل بات ہے ہے کہ ایک سنت کا مقیدہ میں کہ ہر وہ فعل چرجسم انسانی کے لیے معفر اور اسے بر نما کر دوسینے والا ہر۔ وہ درام ہے جلا شراب ، بھنگ اور کسی کے معفر بلاد جست میں کا طف دینا دیسے شلا کر نا کہتے ہیں اس سے ایک سنت دجماعت معفر بلاد جست رہی کا طف دینا دیسے شلو کرنا کہتے ہیں اس سے ایک سنت دجماعت معفر بلاد جست میں کا طف دینا دیسے شلو کرنا کہتے ہیں اس سے ایک سنت دجماعت معفر بلاد جست کی معفر اس اس اول میں کو میں کہتے ہیں اس میں ایک سنت دجماعت

اكما نوسف والى دوايت كواكركونى بشسع س فرافيد مرس خدم محرم مع خرم محرث ست ثابت کروسے۔ توشیں ہزادرو پیفتدا فعام بائے دیکن شیعد ذاکرین دمیتبر دیں کی مبلغ اعظم کوئی بھی ایسی دوایت بیش ذکر سکھ یم می کند یمنے اور *شیر چونی ہو۔* نقل کروتو پوری نقل کرد

چلوبم بالفرض استصليم كرييت يس كرمضرت اوليس قرنى دخى التدعند ب الساكيا-ا درتم بمی ۳ اولیسی " فنا چلسیت بو تواس کی صورت پر بونی چاسینی د ک مفرست اولیں فرنی سے جب شنا ، کررسول الٹوطی التوطیہ وہلم کے دانت مبارک تجميد کردينے تکفر تواہوں نے اپنے سادے دا نت اکھاڑ باہر مينے توجب ا ۔ اہل مشیع جمہیں حضرت امام میں رضی ا مذہو سک ارب میں علم ہوا کر بزید لایا نے أتب كاستخلم كما - بيمراًس نيز الم يوك يريزها يا- توتم بحى ازدو في تعقيدت دمجتت اسینے یں ایک دوسر اس سے سرکا شتے اور نیزوں کی نرک پر چڑھاتے ۔ اگر تمام شیعہ ايسے نہيں كرسكتے - تو تقريب ماتم اور زنجير زنى كوكامياب بنائے سريے كم ازكم الم شیعه بن این سرکا ندرا نرمتیدت بارگاوسین می بیش کردیاکرتا اورائے کر الگفت تک مجوس تعزیت کی شکل میں ہے جا یا جا "ا تو ہم بھی ان بیٹے کہ دانھی موادیسی سنت ا دا ہور ہی ہے۔ اور محمت کا عظیم انجا رکیا جار ا ہے ۔ بصورت دیگر ہم ریکس کے تکیرکھانے والے مجنو ل توبہت ک جاتے ہیں۔اودوہ تم ہو۔ خرن دسینے والے کوئی اور ہی ہوں گے۔ بعن بعوسے بعاسے سیزں کریے دحوکہ دیا جا تاہے کر معزمت اولی قرنی رضی المدّعندکوان مخصوص دا توں کاظم نہ تھا ، چوصوصی المدّعیرکو سرکے شہیرکر دیئے



میں بی رفتیوں کہ ایتین سے علم نیں مراما منظوم کو تواروں کے زخر کہاں کہا یہ بی بی رفتیوں کہ ایتین سے علم نیں مراما منظوم کو تواروں کے زخر کہاں کہا ں کریے کہ چلر تباری بات مان کیتے مراما حظوم پر برنے والی طواروں کے زخر میں طور تبین علوم نسقے میں ان بات کا تو تبین تعییٰ علم ہے مراب کا سرا دوت الجر سے ندای لیک اورانسے خلکوں نے نیزے کی توک پر بلند کیا۔ تو تیو تر شک پر کیوں مرتے مارتے ہوت کہ کوالا ب الاؤ میں کا ٹر مانیس مادا در اس پر چڑھا ڈادور بچر سے زر سے دیک اکمالا ب الاؤ میں بات بن خااور بان پر چڑھا ڈادور

فان لمرتفعسلواولن تفعلوا فأققوا النارالخ

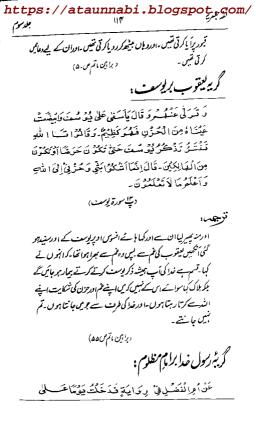


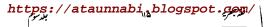
كريبه فاطمة ازم إرشد لينظفر



فتحكانت فاطمة بنت دسدل اللبوتا يتبسيه فتسبئ عنسة فسويو تأدعوا كدور

( البدايه دالنها ي**ر جلد ينج ش٥٧)** ترجمه: **ینی حفرست فاطر بنست رسول ملی الٹوملیر ک**سس مشہدا سف احد کی





دَسُول اللهِ فَوَصَعَتُ فِيَّحَجُوهِ تَتَوَكَانَتُ مِنْحَ النَّقَامَتِه فَإِذَّاعَيْنَا رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْ بِ وَسَلَمَ تَشْعِرُيْنَا الدَّمُسُوعَ قَالَتَ فَقَلَتَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِى اَنْتَ وَالِحَ مَالَكَ قَالَ آتَا فِي جُبَرَيْنِلُ فَاحْبَرَ فِيُ أَنَّ آمَتِحْ سَتَتَقْتُلُ إِنْجَ حُدًا-

وجد: ا م الفغل زدج حضرت بباس عمَّ ركول سے روابيت بسبّے كريں ايک د وزربول خداکی خدمست ا قدس می حضرت ا ایترسین علیه اسلام کوجهتر وہ، کمب روز کے تقصے بے کرحا ضر ہوئی چھنور کی گود میں رکھ دینے ۔ یں نے جزیز سے دیکھا۔ توحفور کی اُنھوں سے اُنسو ہم سے ہیں۔ ی نے عرض کی حضور پر کیا ۔ پر رو ناکیسا ۔ فرمایا ۔ اے بی بی میرے یا س جبریل آین آسے۔انہوں نے خبرد کا سے کم میرک امت میرے اس بیٹے کو ناحق قتل کرسے گی۔ (بابي اتم م 24) گریئر جنان منبر علیک<u>ت ل</u>ا برسین علیک<u>ت ل</u>ا مقام كربلا عَنْ أَصببُحُ بْنِ بَنَا نِدِعَنْ عَسِيلَى دَعِيٰ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ

Cličk For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

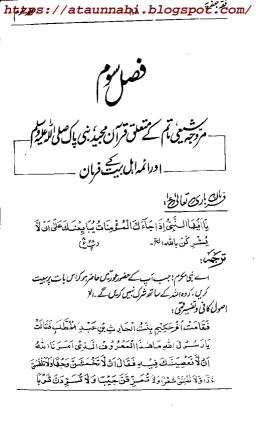
ٱتَيْنَا مَفَهُ مَقْضِعَ فَسْبِرَالْحُسَبِينِ دَخِي المَشْعَنُهِ

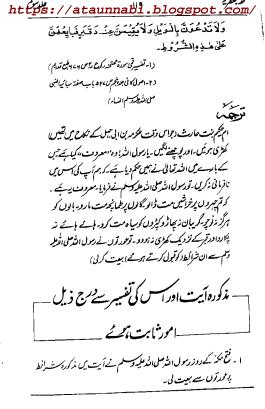
https://ataunnabi.blogspot;com/ فَقَالَ لمُعْتَبَا مَنْبَاحُ دِكَابِعِ مُرَوَ مَدْضِعُ دِحَالِبِهُوَلِمُعْنَا مَهُرَاقُ وِمَا يُلِسِمُ فَتَيَسَةً مِنْ آلِ مُحَسِمَدٍ مَسَلَىٰاللهُ يُتُسَدِّدُنَ بِهِٰ ذَا الْعَرْصَبَةِ يَبْكِئُ عَلَيْهِمُ السَّعَةَ والأرض ( روا الونيم في دلاكل النبوة محص " مطبوع حيدًا بادكن) دموائق محرقه لابك جرمى من دااملبود مدر) نز مر حک اصنح بن بنا ندف روابیت کی بے کہ ہم حضرت علی علیالسلام کے پہلوہ منین کاوالیلی لال مجدائے -جہاں اب قرحین بے - حضرت و بال بهت روئ در ا نت برفها ا ، کرچیس غریب کافت کا شیت بهان ان کی مواریان بیطیس گی بیهان ان کے خیمے ہوں گے - بیهان ان کی من کا ہ ہوگی۔ اک شخد کے چند جوان اس میدان میں ایسے جائیں گے ان پرزین روئے گی۔آسمان روئے گا۔ ( برا، <del>یک ا</del>تم ص۵۷) جوات: مروی سمامیں شیری گوروی سے اس دلیل میں چند درگرے پنتل کیے در مافت طلب ام یہ سب ، کر یہ اور مردجہ اتم میں کون سی تدر ، مشترک بے ، دگر یہ ، کسی كى جدا كى مَن أنكحول مس أنسوبها براجة - اودمروج ماتم جعا فى بلينا، ويجيرز فى بال نوبینا دینیردا فعال کامبون مرکہ ہے ، ہماراد حوّی یہ تھا ۔ کمعن رونا توسنت نبوی ي، وه اجار زنيس يمكن ر جمير في ميندكو بي كراا در بال نوجنا يدا فعال حرام م بي -دد سنے سے جواز سے مروجہ اتم کیسے ٹابت ہوگیا۔



لمذامعلوم بوا کرشیول کے پاس مردج اتم کوٹا بت کرے سے کے لیے کوئی دسیا الیی نہیں۔ جرد کسیس کہلانے کی ستی ہو یس ادھرادھر کی کہا نیاں اور تصفیق برے جر ان ے ممادہ سے بیلے کانی بی - بیچار است بولس ہو گئے ۔ کر گریاسے مروج اتم <sup>ٹ</sup>ا ب*ت کرنا نٹروح کر*دیا ہے۔ اختتامی فوبے:

تتيع جفاست سمح ياس مرة جرماتم بيمعركة الأراد لأكل ودمضوط تدين امتدالالات ہی ۔ تصریح ان سکے مناظراعظم مولوی اسمالیں گوجروی نے '' ہرا ہیں ،انس '' ای کتاب میں درن میکے۔ اور اس پرونیاً انے شیعیت کو نا زخا۔ کر تیا مت تک کو ٹی سنی ادہے دلائل کاجواب نردسے سکے گا مولوی گوہروی نے ان دلاک میں انداز بر فریب بنایا تھا۔ا دربوام کودھوکردسینے کی انتہائی کوشش کی دیکن آئیٹے میرسے جزابات ے دیکھرلیا۔ کران دلائل کامرقرم ما تم کونا بت کرے میں کو گوزن نہیں ۔ بہی وہ دلائل یقے بجب موری اسماعیل گرجروی کے دبوا ہین ماتم، کے نام سے چھیوا کرعوام كوروسشناس كرايا بتوتما مشيعة جوم استصيقص اوراكي مناظراعظم كمعلمي قوست ادر مناظرانه صلاحيتون يرنازان موكريها لتكم كمبدأ ينطح يركسى سنى كوان دلائس سيسجواب کی کمب بمتت ، وگی - بهرمال آینے بنظرانصاف دلائ می ویکھے جزابات ہی پیے مَنَى وَبِهِرِمال بِسِ<u>ِ</u>سِے ہی مروح اتم کے خلامہ استے لیکن اب ا*س ک*اب کے چینے کے بعدین شیول کے موجود تمام کمہ دہر کودعمن فوردوس دینا ہوں ، کرخلارا جس راستے رمیل رہے ہو۔ وہ نجان کاخامن نہیں ۔ وفت ہے ۔ ان غلط سلط روایت کاسمالا تیموژ کرمیم معنول میں محبان اہل ہمیت ہو جا ؤ ۔





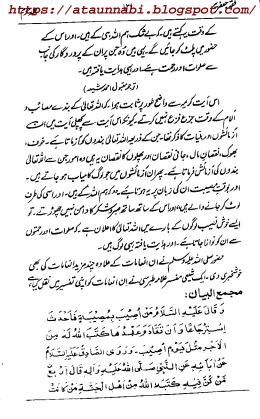
۲ - مورتوں سے مزید یکی شرائط قبرل کونے پر میت لیا گئی - (۱) کا لے کپڑے نہ بہننا- (۲) گلوں کر طما کیے نہ ارزاد (۲) بال نو فیچنا- (۲) اگر بیان نہ بچارٹ ، (۵) اِسے اِسے نہ بچارنا (۲) منر پر تراضی نڈوان ، ۲ - رمول ، فہریلی انٹر طرح سم نے • وسم رون ، سے بارے میں نوایا کر ما قرض بے

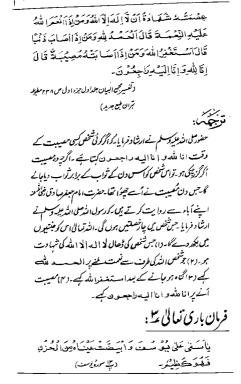
لىنى مۇ جەاتىم الىلرادلاك كەربول كى نافرانى بىتى) ٣ - ىشرك بىلم، جررى بېتىل اولاد، زنا، بېتان واقتراء يە دەنكا، بى يىن كەما تە ٣ مەمردىت كى نافرانى " بى شالى بى قراس مىمى بىل كى يە بىي بى يى بى ئا ، كى توكىيە يى تەسى طرح ، دىمردىت مى نافرانى " بىكى كا مۇبىيە، كىپ بىس بى با ئى توكىيە ئىك توكىيە بىيت كەلىغلىر توجاتم مى دە تمام باتى سرىجدد بى . بو دىول اللەرلى اللەرلى المۇيىم مۇلىرىتا د فرايمى ساك بىلى كى كى بىرى بى بى كەركى كە

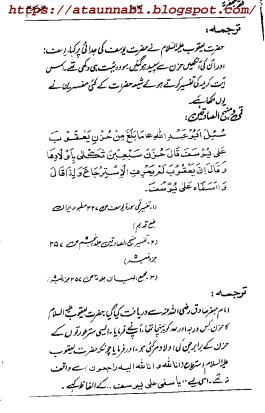
خاص کرکٹ م<sup>ر</sup>حضرات کر چا بیٹیے <u>ک</u>رمسکک اٹل سنت وجا عست پر کا رند ہوجا میں احداث کوتی مجھیں۔

وَبَشِيرا لِعَسَابِوِيْنَ الَّذِيْنَ إِذَا مَسَابَتُهُ مُرْمَعِيبَةً قَالَمُ الْكَانِيَةِ مِنْ كَانِيَسُورَا جِعُوْنَ أَوْالَيَّكَ عَلَيْهِ مُ مَسلَوكَ ثَنْ ذَنَ جَعِدُوَدَ حَمَدَةً - وَاَواليَكَ مُسمُ الْمُنْيَتَ دُوْنَ - (بِّنْعَ) تَرْجِعِي:

اسے بغیران مبر کرلے والوں کوٹر نمبر کا بنجا دور تومیبیت دلیے







https://ataunnabi.blogspot.com/ صل کل: صاحب محجمع البيان في المحبفر ما دق رضى المدعنة كم ذرايعه ان كے تمام لائوامار *سے متندرمند کے درلیونشل کیا ہے۔ کرجنگنوں کی اوقت معیب*ت <sup>در</sup>ا نائند و انا اید داجعسد ن بر بخر بسنے ک عادت بے ۔ وہ منتی ہے۔ بذاید کو تو تکن "سیدا شاب ابل الجنه،، ين يفصلست، ناييد بور المحسين رضى المدعنه، ولائمه ابل بيت بي يتصلت موجردتهى ان كم ارسے ميں إى خصارت مت منصف ، زمونے كا قول كونا بھى بادبى ہوگا۔اس کے ما توثیر منسرین نے حفرت الیتوب طیالسلام کے بارے می متفقة لمودينكها كماكم الماكلم (( مَا لَدُّه حدا مَا اليده داجعون ، ) سے دانست نه تھے مدم واتنبت کی بنابرایپ نے اسس کی بجائے وہ یا سفی علی بیو سعت .. کهار کهار توصوم جوا - کویه کارتصور طلحا اند طلبه و سم کی امت کے سوا ،کریں دوسرے کوط کا میں كياكيا - ادرير بحى معلوم بوا - كدامترا بل بيت ف مرصيبت عكد تبريدا درمير تبريد الحرومال

اناً یکنیو آنا الب ب رکیج محوف کاشان زول: مردی فران می شرم سفال کمر کاختان نزول یوں کتا ہے کر ، جب حضرت ا میر حزور منحا الدخند کی خبر شما دت حفرت مل کرم الدود بہ تک بہ نبی ۔ تو آپ سف دا المالیہ و طاجع دن . کہا تو اسی موقد پر اخد تو الا نے اس آیت کر یو کو نازل فرایا۔ اور کو سب بیان حضرت مل دخی الدی دیا است شکل اور دہ ندا کو، تالی اظرار کی کو لطور کتابیت قوان میں یوان فرادیا۔، قار کر کو اس اظراف سے نیعا فرایک میں کو شیوں کسم و ج

يريي كلمدزبانسسے، داكيا بوگا ـ

ماتم کواک آیت کریم اورنبی کریم علی انٹر طیروس کم کی حدیث اورادت اوات انترا ال بیت سے کیا مناسبت بے اگر کی شف کے ول میں رقی بھڑ یمان ہو۔ اور مجست اہل بیتے سرشاد ہو توده بی نیصلر کرے کا کر مرقوم اتم کوشرلیدت مصطفویہ اورا حاویت ا نمرابل بسیت سے کوئی تعلق نہیں اوراس بہانہ کی بھی تردید بر ترکی -جر شیعہ تراشا کرتے ہی ۔ کرہم توم ب متملامك ماتم مح قال بین - برایک کاماتم نہیں کرتے ۔ کیا مضربت امبر حمزہ دخیٰ اللَّہ من تَهْبِد نہیں۔ بیتروہ خراش تسمت شخص ہیں جنہیں صفراح می المُدعِلِہ وَسِلم کی زبان اقد *س سے «میدانش*ار» كاخطاب طاءان كى تنبادت كى خبر متن كرحضرت على دمنى المتعند في كما كما غدا يراوى فرال على كى دبانى آيرىن يمك - كرأيني \* ( انالله و ( نا اليد داجعون » يوجا تقا - ال يحكم ك بجائ بزع فزع اورد يؤم وقصاتم کے لوا زمان سے اُب نے احتراز فرما یا۔ تو معلوم ہوا بر کمست مدا نے کرام پر بھی الم کرنا جا کر نہیں ۔ اکراس کی گنی ش ہو تی ۔ توسی بيه حضرت على رضى المدعند مبد الشبدا دام يرتمزه كى شها دمت يرما تس كرست . نرکوره ایت اوراس کی نفسیر سے بیجی معلوم بوکید " ۱ ما منت و. ناالید داجون" كم حرب است محدّت كوعطا دبواراس كانعيدتي المرجع مباوق دضى التدعند سف ك -اسب یم ان میاه لیش ما تیوں سے اوجینا ہول کرا ب تمادے ملعفے دو ہی داستے ہی ان یں سے کوئی ایک پسند کرہو۔ ۱- اسیف آسید کوا مست جحقر بی می شال کراو-اددا مرا بل بسیت کی تعلیمات دادندادند کے مطالق عمل بیرا ہو جاؤ۔ ادراس کی صورت یہ بے کہ اما جہیں رمنی المدّعنہ کی شہا دست بالرکونی کلی اضوس باتعزیمت کہنا ہے ۔ تود ہی کہ جومفرت علی خ رمنی اللَّدينہ نے معظرت حمزہ رحنی اللَّدعنہ کی شہا دست کے وقت کہا تھا۔ ۲ - اگامن ممتر یم داخل بو نابسه ند کرد- اور خرون وزخش ای کوبسه ند کر ک امست لييتو بيري داحل بونالهندكلا توكيريمي اسى قدرتمزيبت باكلمانت تاسعت كمهز

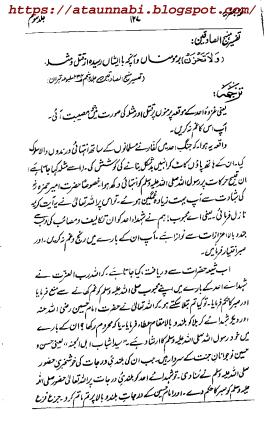
جلدموم

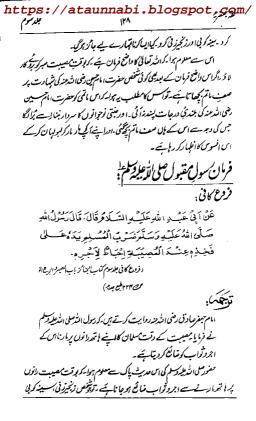
بر حضرت میتوس میداستان من "باستی حلی دوست " کور بر ب بری الرا کر سے بڑھ کر تم نے زمیر زنی ، گر بیان دری ، میز کو بی اور بال تر پینے کے زریع تعزیت کرنا ہے تر تی ترین ، گر بیان دری ، میز کو بی اون برجائ چا ہیئے کرون میڈ کا اچی کے کام تصریح تم نے اینا درکھ میں لیکن ایل منت وجماعت کا عمل و دی ہوگا ۔ تر خر در دس کر دیم الذیل دیم ، حضرت علی دخن اور المزال بیت میں دی ہوگا ۔ تر خر در دس کر دیم الذیل دیم ، حضرت علی دخن الدین اور المزال بیت خیل بے اور دون ہے ، کر ہوت بیم بیت " انا نشد و انا الب در اجعد دن کہا جائے اور دون ہے ، کر ہوت بیم بیت " انا نشد و انا الب در اجعد دن کہا جائے اور دی تال کر دیم الم بیک ، یک مند مند کر میں الدی ہوت اور بین الذ کے بندوں کی حادث بیک حرف الم میں الدی میں بین حرف کر دی میں میں میں بین کے ایک کر دیک میں بین

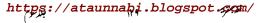
دَلاَ تَكُ فِيْ صَّيْتِ مِنَا يَمَتُّ رُوَىَ۔ (بِّ بِنَّ) تَرْجِعَه، ان ابرینول حکر دارتر سرمہ زیر کم گالڈی کی در

ا ور اسے رسول، میرکر داورتم سے میرز برکا مترالد بن کی مدرسے ا وران دنتر سی کرامد ) کے منعل رکی ند کرد ما ور کا فرا پر چال چلتے ہی۔ اس سے دل تنگ ذہو - د دوجہ مقبول شیعہ ،

تہدائے احد کے مدم کے بارے میں انڈ تعالیٰ نے ابنے تجریب للگ علیہ تل کو جومبر کی تلقین فرانی ترجر سے آپ نے اسے سلوم کریا ۔ اسی کی ترثیق اور تا ئید " مند جو المصل احقیان " میں اوں مذکور بچے ۔







ادر بال نوینے می معروف بر ۲۰ کے ابرونزاب کا فنیار توبوگاہی رہا تھری نامالی یک با یُرک کا اخاذ بھی برگلہ گریا دو ہرانتسان ایٹا نا پڑا۔ بکر تن گا ، ایک بیکیاں ضائے ، دوسراگن ہ لازم ییسرا پنا اکب بر باد۔ دانشرط یت عطا فراے)

فرمان رسول صلى الأيكب ومعمدً ،

اصولكافى:

قَال اَحْسَبَرُ فِيَحْسَرُوبُنُ شِسْرَ اليَّمَانِ سَبَرُ حَعْ الْحَدِيُتَ اللَّحَلِيَّ حَلَيْ حَلَيْ السَّلَاهُ وَقَال مَال َصُرُا مَتْ حَسَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَوَاللَّهِ فَسَنُ حَبَرَ حَلَى المُعْبَدِيَةِ إِنَّهُ اللَّهُ تَعَالَى قُوابَ تَلْكِ مِامَةٍ وَرَجَبَةٍ مَا بَكِنَ السَّسَمَاء و لا رُضٍ ـ

لامول کانی بلودوم من ایک آب ایسان وانکنو باب المصبومليود تهزان لمصوري) - بابح ان تبا دمعندششيخ مدد وق من ۱۹۳۲ انفسو العادمی و السسعون مليونيت شرب

توسیح سا : حضر ملی النسطیک کم نے ارشاد فوایا بس آدمی میبیت پر سبر ب ۱ س که النه تعالی نے جین سو درجات عطافر کے . ایسے درجات کا ان میں جردوہ درجو ل کے درمیان اس تدرخا ملہ ہے ۔ قینا آسان اور نین کے

در بیان -حضرت اندیکرد کم نف سرکر نے والے کے لیے ایپا ہے وہ کمی کی دفت کے مدم پر سرکرے یالی اور صببت کے آغیر ؛ اندک لی کل تیا مدت کر تیں ہو درجان کی حصول کی نوشنجر کر ک خاتی ۔ تراس سے معلوم ہوا کہ اول قرم سرکرے ۔ اور اگر کس کی فرتید گر بالنو ہی بہن تعہیں ۔ تو یہ ہی صبرکے منا ٹی نہیں ۔ جکر تعفیر ملی المتر طبق ہو کی مطاب کی " بیرین او نیار دیں بھی اس کی قوشی سی ہے۔

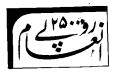
عيون اخبارالرضا.

قَالَ الرَّضَاعَلَيْ السَّلَامُ ......يَابْنَ شَيْبٍ إِنْ بَكَيْتَ عَلَى الْنُسَبَن حَتَى تَعِيْدِلَ دَمُو عَلَى الْعَلَيْكِ عَنَرَ اللَّذَلِكَ حَلَ ذَنْبِ أَذْ نَبْسَدُ صَغِيرًا حَالَا أَوْ كَيْبُرًا تَذِلِكُ كَانَ أَوْكَنِيُّكَارِ

(بون، نهادادند سندشین حددق بلداول ۲۰۳۳ فی حضواحدة السبی فی العد، تبهیم عاشول مطبود بددیترست اخریت)

تسبیحیں: امام رشارتی اللہ دند نے فرایا یہ است این شبیب المام میں رضی اللہ عند کی شب دست پر اکر آرائ تدرردیا یک تیرے المور محسار وں تک بہ یکھلے آوان تعالیٰ تیر سے تجو نے بڑے ، بھوڑسے اور زیادہ قام گنا معمان کرا سے گا ہ

قار فکن کوام؛ خررفهایم کر دمول اندُوسی اندُولید کم نے بتنے درجامت کا ذکر فرایا۔ ادرا نما ال بیت نے جوج منزوسے سنا ہے ۔ کیا وہ مروح ماتم اور جزع فرز کرنے پر ماص ہونے کا علان بے ۔ یا ال تمام توشخیری کی صولی میرد جرکہ مروحها تکی نتی ہے) پر کوقرفت فرانی کئی ۔



ین مذام تو دود کلال شیعد توسیس نتی کن اجوں کر دسول کردیں الڈیلر دسم اور ۱ الی میست سے صبر کرنے لرجن درجا ت کا ڈکر کیا ہے ۔ اگرامی تعربے درجا ت کا ذکر کسی حد بیشہ ایس سے جو درجل الذحل الذحلی کو سے مند صبح سے ساتھ مودی ہ باالفرالی میست میں سے کسی نے درجا اور ان ایس الذکل پر سنے کو ین زنجیرز کی احراب کو ایس ترابی مزار درجید فی حوالہ اقداد مدر از دکا اور درجہ ان مستقد ہو جاؤں گا۔

فَإِنُ لَمُرْتَفَعَ لُوْا وَلَنْ تَفْعَلَوَا فَاتْقَوَا لَنَا لَاتِى الْمَ

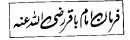
فرمان رسول مقبول متا ، فرم كافى ؛

قَالَ النَّبِيُّ حَسِكَ اللهُ عَلَيْ وَلا سَلْع لف طِهَد

إذامتُ لأمَتْ مَسْبَى عَلَى وَجُهِلًا وَلأَمْعَشَس ىُ عَلَى شَعْرًا ولأنسكونى بالمريل والمتقابل ولأذقيت فيعتسانى نائحة (فرض کا فی جند سیسسم مرے ۵۲۰ مصتاب النکاح باب صغة مبايعة النى صب لى الله عليه ومسلوم لمبوقته سران لمع جدير) حضور مسهدوركا ساست صلى التدعليه وسلم ف ابني لخست جرمسيده فاطر فيحالات كوفرايا بهيثى اجب بي انتقال كرجاؤ ف نوميرى وفات يرما ينامة تبينينا ا سبت بال ند تصولنا ا ورویل عویل ند کرنا- اورز بهی مجعد بی فرصر کارسول کریم صلى التدبير وملم كاستده فاطمترالز مرادضي التدعنها كوكس تدرد واضح الغاظ من شاد موبود بے کمیری فرتید کی بالیسے انعال مزکزا بوشید مطراب کے ب*ال مروجہ* اتم یں کیے جاتے ہیں۔

فاعتبروإيااولى لابصار

المرامل بيبت بتفا كحفرامين



تو بی . جار کہتے ہی - یم ب خطرت ام جغرطوا سلام سے جزئ کے متعلق دِچا

یرکیا ب ، سینے فرمایا مشر میز میرین یہ ، کرکی تخص و لی عرب الفاظ بیتح کر نکا کے -ا دراسینے جبر وکو پیشے ، چینی ای کے بال نرچ -ا درجس نے نو حد کیا-اس نے مسر کر تھیز زا-ا در مسیح طریقہ کو جو فرکر دو مرسے را میل بلا اور جس نے مسر کیا-اور فرقت مسیسیت استر میل کا دا خانلہ دو ا نا الیہ د را اجس سی کا جرافتہ سے معنور بتے -اور جرافة تسیم میں کا این خدمت ایر کی ادر کا -اس پر محکم خل و ندی تو ہر کہ او اجرافی ترین وہ قابل غرمت ہوگیا ادر اسٹر تال لے اس کا قراب و اجرافی تکی دیا۔

مذکور مالی پ<sup>ر در</sup>ج دیل امرو نابت ہوئے ?

ا - مرد صراتم (ردنا ، بیٹنا منہ رطما نیچے مارنا، سینہ کوبی اور سیکے بال فرینا ) کانام الربی زبان اددا تمرا بل بیت کے مدیث کے روسے وہ جزع ، سے جس کے منع مرت يرامام باقرضى التدين سنافص فرائى سب -۲ - سبراور جزع دومتغا ترا ورمختلب تحقيقتين مي مدليذا جزع كرف والاحا برسي اور سبركرف والا، مانتى نبي بوسكنا . ۲۰ - دسول الترصلي التعليروسم اودائم ابل بيت كابتلايا موال ستدمروم اتم ك فلاف ب الراب الم مروح ما م كرف والامحب الى بيت سبب ېوسکتا په ۲ - معیست کے وقت اورکسی کے وصال پر انا طد و انا المد واجعد د کہنے والاالفرانیا کی توشنوری اور دانسندی حاصل کر ایتا ہے۔

۵- مروساتم (دنچرزی کرنا، سیندکونی کرنا، مزرط نی ارنا) کرنے دادا، ام افزائ فتو کی سے مطابق الشرتعالی کی بارگا ہے مردود ہے۔ اس کے ندائ بی اعمال خائع *بو*ما *ستے ہی ۔* ۲۰۱۷ حدیث ف واضح کردیا - رحرم الحرام وعنیز وی شیعد حضرات کامروجه، تم کر ناا مرا بل میت کے حکم کے خلافت سے ۔ اورا بل سنسن وجماعت کا س موقعہ یر قرآن نحافی کرنا، درصر وتھل کادائن بیجیوٹر نا، ندایل بیت کے حکم کے عین مطابق سے اور مم دعودی سے کہتے ہی کرا ہل بیت وائراب بیت، سصحيحا وركى عقيدت مرف اورمرب ابل سنت وجاعت كوست واديم ہی ان کے صحیح تا ہے فران بر ۔ فأغتبرُ وَإبَاأُولِي الْمُصَادِ فرمانِ ام يعبفر صادق ليُرْسِ فروع کافی: عَنْ أَبِيْ عَبْسِدِ اللَّهِ عَلَيْ السَّلامَ فَالَ إِنَّ الصَّابَرَ وَالْسَلَا يَسْتَبْعَانِ إِلَى الْمُؤْمِنِيْنَ فَبَ نَبِيتُ الْبَلَامُ وَهُوَصُبُورُ وَإِنَّ الْحِرْعِ وَ الْبَلَا ، يَسْتَتْعِعَانِ إِلَى ٱلْكَافِرِ فَيَا بَبُد الْسِلَاً، وَهُوَيَعَوْ وَعَ (۱. فرق کافی جلدسوم باب الصار والعزع مستسب ملودتها لتصطبع عدين د ۲ - ذوع کا فی علداد ل ممرے ، ۵ کمیع قب رمیں

https://ataunnabi.blogspof.com/ ترکچک؛ الام جنوصا دق دضى الترعة فرماست مي - ب شك عبرا ورمصيبت د و تون مومن كى طرف أت يى يجب كونى مصيبت اس يراً تى بے - وہ مسن وقست انتها فى صبركوسف والابوتا سِصّ ادرجزع وبلا أسكة يتفصكانه یاں اُتے ہی جب اس کے پائ معیبت اُتّی ہے۔ تودہ اُتہائی دوسف يننف والابخ ناسبتمه فرمانٍ بالاست مندرجة بل اموز نابت بو

ا۔ معیبت کے وقت کا فرا ورموکن دونول کی کیفیت جدا مدا ہوتی ہے۔ مومن صبركر المب اوركافرروتا بينتاب يعنى مروم المم كرتاب ۲ - امام جعفرها دق رضی المترعند کے نزدیک یو تست مصیب یت صبر کرنے والاموں در مردج مانم كرسف والاكافهستصد ۳ - جزع دمروحه ما تمر) درامل مببر کی خدستے۔ ۴ - محرم یں سنید لوگوں کا امام سین کے نام پر مروجہ اتم کر نا ام جعفر میادق تقام م کے زدیک کا فرا زفنل کے -اور صرکر نا انسو بداناسنت نبوی کے بچر سرا سرمومنا نہ فس بے -لہذا شدید ارگوں کا اپنے گروہ کے لیے «مومنین » کالغظ محصوص کر لینا بالکل الثامعا درسے ر کارِکشیطاں میں کنند نامشن ولی

فران ام باقررضي الأيحنه فيدوع كافي عَنْ آبِنْ جَعْفَرَعَلَتْ وِالتَّلَامُ قَالَ مَامِنُ عَبُّدٍ بُعَابُ بمُصِيْبَةٍ فَيَسْتَرْجِعُ حِسْدَ ذِحْرُ وِٱلْمُصِيْبَةَ وَيَصْبِرُحِبْنَ تَفَجَّا أَلِلْأَخْفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَعَتَدَهُ مِنْ ذَنْسِهِ مَ ڪُلَمَا ذَكَرَهُ مِبْسَبَةَ فَاسْبَرُ حَبِعَ يمشدَ ذِكْرِ ٱلْمُصِيَّبَ حَخَفَسَ اللَّهُ لَهُ كَلَّ ذَبْبُ ٱكْتَبَ فيمكابكنهماء (فرفع كافى جلدسوم كمثاب الجشاحُل بأب الصبرو العبزع التخ مص ٢٢٢ في جدير) تركجك، حضربت امام باقردشي التدعز كبتية مي جس أدمى كوكو في مصيبت جيوست يجر وہ انا اللہ و ا اللہ و اجعبون کمتا ہے۔ اور اس مصببت پر مسبکت ا توالندتما لی ا*ک کے پیلے مب کنا معا*فت کردیتا ہے۔ اور نبدہ جب کسی گزری مسیبست تویا دکریک اخا دند و ۱ ما ۱ لیدد راجعو ت کمی الاتمال ال کے د دنمام کناد معامن کردیتاہے جومصیب کے اُنے کے وقت سے اٹا ملّد ہو ا ناا ابر اور احجو ن التر کینے ک*ر اسس نے ک*ے -L.J.

ş

https://ataunnabi.blogspøt.com/

أكمس فرمان سے وباتيں ثابت ہوڻي ا- بقت معيبت صبركرنا وزانا فلهوا نااليد داجعون كبنا دائما فمابيت کی تعلیمت این سے بے ووراس کل کے کہنے سے تمام گذہ معاف ہو ماتے ہی ۔ ۲ - معیبت کے دقت میرز کرنا وراسترجاح نرکینا۔ اتما بل بیت کو الاستدیت لهذا يدخلا مت شترع ا در باطل بوا- ا دراك ك كريت والامحدب اعمدا في بيت أيس بوسكتسب لبذائا بت موارك معبروا مترجاع كرسف واسب دا إلى منت وتماعت بى تعليمات ائما بل بيت يرعل بيرامي ذالك فضل الله جبث تسير من يشآع اماً جعفرصا دق رفيح كافرمان فررعكافي: عَنْ جَدَاح الْمَدَانِيْ عَنْ إَبِيْ عَبْرُ اللَّهِ عَلَيْ بِ السَدَلَامُ قَالَ لَا يَصُرِلِحُ الضِّيَاحُ عَلَى ٱلْمَيْتِ وَلَا يَنْبَغِيُ وَ الْمِنَّ النَّاسَ لاَ يَعْرِضُوْ مَهُ وَالصَّـ بُرُخَيْرُ حَقْ حَلًا ﴿ بُنِ حَامِلٍ قَالَ حُنْتُ جَالِتَاعِنُ دَابِهُ عَبِسُدِيهِ عَلَيْ حِالسَلَامُ فَصَرَبَحَتْ صَادِخَهُ مِنَالِدًادِ فَسَقَاحَرِ أنبس يحبُ دِامله عَلَيْهُ السَّلَامُ شُعَرَجَكُ فَا سُبَ تَرْجَعَ

وَ عَادَ فِیْ حَدِیدَیْهِ حَتَی ضَرَعَ مِسُدَ تَتَوَكَ لَا اِنَّالَنَسِيتُ اَنَّ نُصافِي فِيُانَتُسِيَّا وَ اَوْلَا وَاَ وَ اَعَامَدَا اِيَا فَادَا وَ فَتَحَالَقَتَارَ فَكَشَ لَكَانَ مُوتِ مَالَمُرْبِيتِ اللَّهُنَا .

د ذوع کا بی جلدسوم کتاب انجنا ژبا ب المصبوط لمبوع الج مص۲۲۲ چی جدد )

تو بینک، برای الدائنی نے حضرت ام مجملوصا دق رضی المد مند سے روایت کی۔ برای نے فرایا میت پر پینیا چلانا ورمت تہیں - اور دوگر کار در کرنا چلیے ایک لاگ اس کی وقدت کوجلت نہیں عمبر برحال کی اسیع بہتر ہے علام ایک لاگ سے روایت ہے کہ امر حیفوما دق رضی الڈیند کے پی میٹھا تفا ایک کار سے روایت بر تھے۔ اور انا الله وانا الله و راجعہ دن ان پڑھا مجر سے ایک تک سن کر نز دعا کہ وی را تک آب پائٹ کو کک کر بیکے بھر فرایا میں یہ بات برت پر سیمے۔ اور انا الله و انا الله و راجعہ دن ان پڑھا فرایا میں یہ بات برت پر سیم و روا انا الله و را جا اور اور اور اور فرایا میں یہ بات برت پر سیم میں مجب اللہ کا تو با توں ، اور اور اور اور کہ بار سے میں بات برت برت پر اللہ کا کو بار ہوا ہوا اور اور اور ایک تا ایک ہو سے بین میں ایک روا ہے اور اس

اس حدیث سے سلوم جرا کر مروبہ اتم الیا فعل سے بیے اقرابل بیت بنظر سین نہیں دیکھتے ، حررت کے معنی چیخ کر مُن کر ناطق کا ظہار کرنے والے کری کر بال فریشے ، بیٹیتے اور سینہ کر پی کرت دیچر کر ب نوش ہو سکتے غیاں بیے ترد م ماہم اللہ اورا س کے دسول اورا نم اہل میں۔



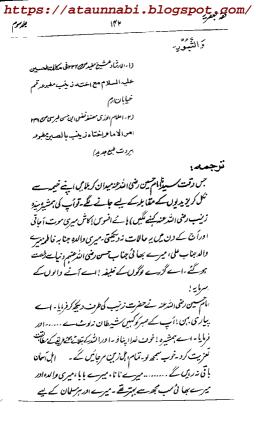
حضرت المم فرین العابدین دفنی المدعند سف فرایا -صبر کا متنام ایمان میں ابسا ہے۔ جیسا کہ سر کا ادمی کے جسم میں ۔ وہ ہے، یما ن سے جس کے بل صبر کی صغبت نہیں ۔

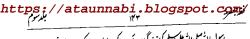
فرمان المحسير بطح فرمان الم يربي لأ

ترجمه

الارمنياد للشايخ مفسد

فَنَالُتُ وَانْحَطَلَا لَيْتَ الْمَدُوتُ عَدِهُ مَحَالَ حَدَةُ الْمَدْمِ ماتشان وانْحَطَلا لَيْنَ الْمَدْحِدَةُ وَآَيْ عَلَى وَانْحَالَ الْمَاتِيلِيُ السَّلَامُ كَانَ لَحُسَبُنُ الْمَدْحِدُينَ وَتَثَالَ الْمَاتِيلِي نُنْظَر إِلَيْهَا الْحُسَبُنُ الْمَدَحَدَةَ الْمَدَحَدَةَ اللَّهُ عَدَةً وَلَمْتَكَ الشَّيْطِنُ ......وَقَالَ لَعَايَكُمَا كَالُحُتَ لَمَنَ وَاتَّتَ اللَّهُ وَتَعْرَدُ وَ الْحَلَ الشَّيَاءَ الاَ يَتِبَتُرُونَ يَعْدُ تُحُونَ وَ الْحَلَ الشَّيَاءَ الاَ يَتِبَتُرُونَ حَدَيُرُ وَسَبْقُ وَالْحَدَ الْحَلَ الشَّيَاءَ الاَ يَتِبَتُرُونَ حَدَيُرُ وَسَبْقُ وَالْحَدَ عَدَيْرَ مِنْ الْمَدِينَ اللَّهُ وَا حَدَيُرُ وَسَبْقُ وَالْحَدَ عَدَيْرَ مِنْ مَا لَيْ الْمَدِينَ اللَّهُ وَا حَدَيُرُ وَسَبْقُ وَالْحَدَ الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَةَ الْمَدَى مَذَيْنُ وَسَبْعُ وَالْحَدَةُ وَاللَّهُ وَتَعْذِي وَ وَقَالَ اللَّهُ وَا الْمَدَيْنَ مَدْعَانَ وَاللَّهُ وَتَعْذَذَ الْمَدَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْحَدَى وَقُلْتُولُونَ وَالْحَدَ الْمَدَى اللَّيْنَ اللَّهُ وَقَالَ الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَعَانُ الْمَدَى الْمَدَى الْتَعْدَارَ وَالْحَدَ وَ الْحَدَانَةُ الْمَدَى الْمَدَى اللَّهُ وَالَنَا مُنْعَالَةُ وَالَى الْمَدَى الْمُعَالَينَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ وَلَقَ وَالْتُنَا وَالَيْعَا الْمَدُي الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدُوعَانَ الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْتَعْتَلُونَ اللَّهُ عَلَيْ الْمَدَى الْمَدَى الْتَعْتَ الْمَدَى الْمَدَى الْتَعْتَ الْتُعْتَ الْمَدَى الْتُونَ وَالْمَالُي الْتَسْتَا عَلَيْنَ الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْمَدَى الْتَعْتَ الْمَاتِي الْتُعْتَ الْمَدَى الْتُعْتَ الْمَاتِ الْتَعْتَ الْمَدَى الْمَاتِ الْمَالَيْنَ الْتُعْتَ الْتُعْتَ الْتُعْتَ الْمَدَى الْتَعْتَ الْمَالِي الْنَا الْمَدَى الْنَا الْمَاتِعَانَ الْتَعْتَ الْتَعْتَ الْنَا الْمَاتِي الْتُعْتَ الْمَاتِي الْنَا الْنَا الْنَا الْمَالَعُ الْنَا الْمَاتِي الْ





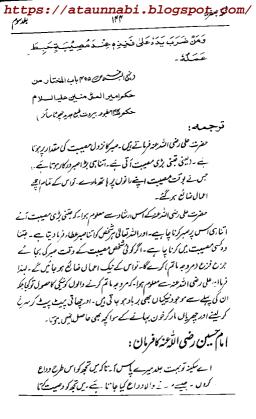
رمول النرملي النرطيك من فرندگي اورائي كه جوايات ، يك بېترين نرز بي - توانبى كه طريق كم مطاق قنريت كرنا- اورفويا- ب ۱۰ م جانى يم سيف مرحله مرك ميرى توم كولان ركيفة جوئ آس وراكر دكمانا. مير سه مرف پرايناگرييان نه بيما ژنا- اورميرى موت پراسينه چروكو ز فزارشنا- اورنه بى بولات ورباد ى ك اطافا لولانا -

حضرت على دلايحد كافومان

ماتم <u>س</u>نیجیاں برباد ہوجاتی ہیں

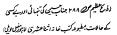
نبجالبلاغه:

قَالُ حَكَيْدِ التَّسَلَامُ مَيْسَزِ لَ الصَّبْرِعَلْىٰةَ



https://ataunnahi.blogspot;com/

برل المس فرزند منير کے بارے می اور بعد اس کے ميال ويتيوں اور جمال کے باب می کرمب کے ما تو موک کرنا، ورب بر بی تق ہوما ڈن تر تم اپنی چا ورا مدگر بیان برت بی اثر نااور نالہ وزار اور کر کے زرونا ، بکر اسکیزیج اپنی پر م برکز ایک بخت مصاحبانی مرافعا بل اسمان میں رکیھے اپنے پاپ اور ادا اور بیما ٹی کی اقست و اور کی چاہتے جب ان کے متوق کر ابل طنيان و طنوب خارت ، کی ا





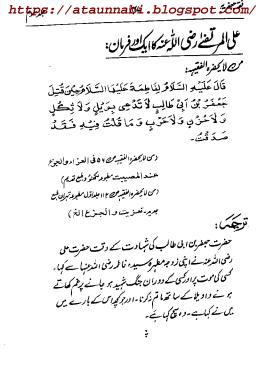
قوق حكلوم عَلَّهُ المتَلَام عَلَيْ وَمَلَا وَمَعَوَيْنِ عَسْلَ دَسُولِ الله صَلَى الله عَلَيْ وَمَالِه وَ تَجْدِيْتِكَه - بِكَانِ المَّتَ قَا مَتَى يَادَسَولَ الله لَتَوَلَقُوا الْتُسْلَحَ بِمَدْوَ تَلْعَ كُلِيَنْ تَعْلِق بِسَوتِ عَلَيْه هِنَ التَّبْعَة وَ الْآمَانِ وَ آخَبَارِ السَّتَكَ بِحَقِيفت حَتْ صِرَتَ مُسَيَلَيْا عَمَق سِواكَ دَحَمَّ مُعَتَ حَتْ صَادَا لِنَّاسَ فَتِكَ سَوَاكَ مَنْ عَلَيْهُ امَرْتَ بِاللَّهُ مَنْ مَادَا لِكَاسَ فَتِكَ سَوَاكَ مُعَلَيْهُ المَدْتَ بِاللَّهُ مَنْ مَادَا لِكَاسَ فَتِكَ سَوَاكَ مَا عَلَيْهُ مَا مُالتَشْرُونِ.

(بنی ابلاغ خطبه ۲۲۵ می ۵ د ۲۰ مطبوط سرو طبع جدید نیو ۴ سائز )

https://ataunnabi.blogspot.com/

تز بیمک، جب آب جناب رمول اخترال الد طور الد ترم کونس و رکننان الح - تون الا الد میر الد ترمی الد طور الد ترم کونس و رکننان بزین، وی، اسمان ک خبر الا تعلق مرکنی . برکار یک یز کم سے سے زیر کی تیس ، یک معیدت پنجاف پرخش بوک یک کی کی سے خور پر برگ تیس ، یک معیدت بنجاف پر کاردان ت میر توم این این پر برگ می دور اس کی موت یک بر دگاواند و دم این این ایک حام معیدت بر مجرار الک میک کار دان ان این این ایک مام معیدت بر مجرار الک میک بالی ان این این این اور داغ کی تمام طورین تران کردیت اور داغ کی تمام طورین تران کردیتی)

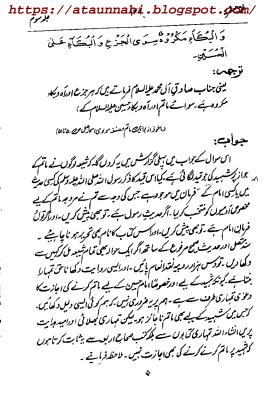
بی تدیم) ۱ مرا بی بیت کے جلامی حضرت ملی رضی انشرطند کا بی فران پار سف اور سنند کے بد کوئی بی صوب الی بیت یہ ہیں کر سکت کر مرح ماتم آ ترا بی بیت کے نزد کیا بکل منر کا اور حرام نہیں ہے کیونک علی المرتین رض انشرطند نے واض طور پر فرا دیا کر مرح ۲ مرکز مان برت ا- تر جم بلک ہر جائے رکیز نک دنیا کی تمام میتیں اگر کم بی کردی جائی تر و و مجموعی طور پر رمر ل اند مل اند جلیک مل کے دحال کی تصبیبت کی جم پر نہیں ہو منی سے ابذا اگر بی صیبت پر جزئے نوئ (مروح ماتم ) جائز ہوتا - تو حضرت مل فات س حضر مرد مرتک کا درس دیا ۔ منی کی اور مرد مرکز کا دور ک دیا ۔

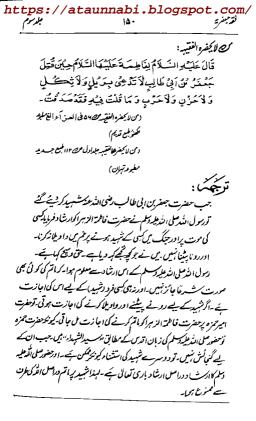


https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال: أب نے بقنے دلائل ماتم کے دویں ہماری کا بوں سے بیش کیے ہیں ہم ان کے ہر گزمتر نہیں ملکہ ہمارا بھا پنی عقیدہ ہے کم رجہ اتم کرتے دانے کے نیک، اعمال ننبط ہو جاتے ہیں۔ اور روز قیامت اسے تاب کا کبکس بینا یا جائے گا۔ ادر ہم ای بات کر سیم کرتے ہیں ۔ کرجور وایات ماتم کے بارے میں ذکر کی کئیں ودسب میسم میں یکن ہمارا صرف ،یہ دعوٰ ی ب*ے یک صرف شہید ک*ا ماہم اور خصوصًا حضرت المامی رضی الدون کا آتم جا نزیسے ۔ دومسرسے کسیٰ کا اقم ہم جا کزنہیں کہتھے اس لیے اگڑال سنت کے ایک شربیا کا مربی کرنے پرکوئی دلیل ہو۔ تودہ بیش کریں -سید این اظم و نوی اسماعیل گوجروی نے بھی «برا بین مانم <sup>،</sup> اک اینی تصنیف ی یی کہا کے ان کے الفاظ بیر بی -ودہم سنید ہر بچہ اتم کے مدمی نہیں۔ بلکہ اتر حیین ملیدان کا مراد کر پ کے ماتم کی نظیرے خصوصًا تاثل میں "تحدر اے جل راسس دعوٰیٰ کی دنبل ہوں تحریر کی

حَنَّ آبِيْ عَبَدِدِ اللَّهِ عَلَيْ ٢٠ السَّكَرُمُ قَالَ صُلُّ الْجُزُعِ

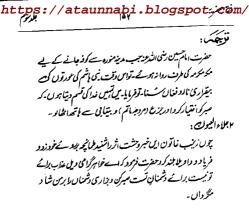




https://ataunnabi.blogspot;com/

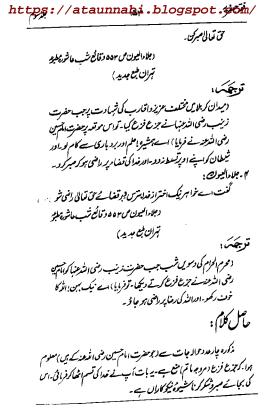
لَبِصالِ معاطركمولوى بسمايل سف " براين تم " بن يواما معبقرما وق رضى المدعن ك ددایت ذکرکی سہتے جس سے شیر کا ماتم کرنے کا جاذ تحلّی سیٹے۔ اور دہ بھی مصر ست الم مین دفنی التون کا آتم - قواس بارسے میں ایک بات پر می مودی اسمانیل گوژدی كوشاباش ويتابهول - كالمس سف بحى مرقوم التم كو دمواسف اماتم بين دضى المدعن ے) بقول امام جعزما وق رضی الد محد من قرار دیا - اور بیا ناکر بهم جریگر ماتم سے مرک نميس- لهذا المسس ردايت اددا فرايسك بع صلح ا درامل اس مي ره جا منابح - كركيا المم ي رض التدمنه المم ما ترسيم - يا تهين ؟ ال سلسله مي بيلى باست يسب كدامام جعفرصاد فن رضى المدين سك حوالدست جو ‹‹ برا بین ، اتم " بی حدیث ذکرکی گئی - اس کی سسند فدکونیس حیس کی وجہ سے اس کا ب مند بونابنی ممکن بے دلمذا اس کی صحت اور مدم محت کی تمبر کرنی چاہئے ۔ بھر كبي الم مدين ست كونى بات سيف كى -مسيصح زياده كمسس ردايت كمصحيح اورغير شيح بموسف كاامتيا زاس طرح بو مكما ب يكنودا الممين دمنى المدوندكو يوجها ماست يعفور ! أب است ما تم ك بلت یں کچھ فرا مسلم میں - یک نہیں - اگر فران بے - قرا خبات میں بے یا تفی میں جاس کا ور خود متضیعہ کتب میں موجر دہے والاحسین رضی اللہ طفہ کا اتم کے بارے میں فران الما حظر بحرر جلاءالعبوب:

جل نالد ویتقراری ایشان دامست هده نمود فمودکرنشما را بخدا سوگند می دمست کرمسرویش آورید - ودمست از چزع و میرسته ایی بردارید -د جلا «اییران مین حدید) معبودتهای مین جدید)



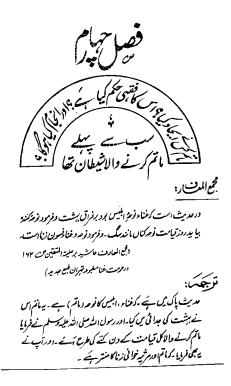
(جلاداليون ص ٢٩ ٥ ميليورتيران طمع مديد)

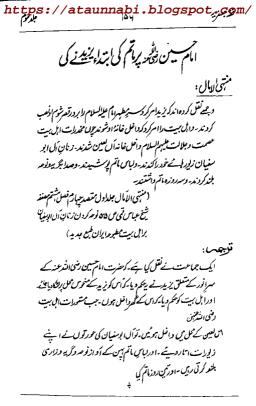
ترجمه (امام صين رضي التدعنة سن حبب ايني سمتسد وحضرت زميب مضي اللوعنها کوا پنا نواب تبلایا) اور جب میده زینب رضی التدعنها نے یہ وحشت ناک خراب مشسنا - توا پنامندید ا با افرا وکی - اوروداو پل بزدید الاَمْسِبِنِ رضی اللَّدِينِ سنے ( یہ دیپکھکر) فرمایا ۔ اسے گرامی مِشیرہ ! و بل ا درمذاب تبیارے سیے نہیں۔ تبارے دشمنوں کے لیے سبے ۔ تم صبر کردا وردشنون کواس جزئ فزع بر داخن در کرد-۳ - جلاء العيوارين: فسيرموداس خوا ہر با جان برا بر مسل و برد باری میشہ خردکن دست بطان را برخو د تسب تبط مدد دیر قضا سے



https://ataunnabi.blogspot\_gom/





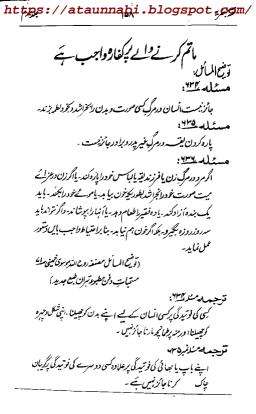


ht**ps:**//ataunnabi.blogspot;com/

الجخنف وغببر في روايت كى بيت يريحكم يزيليون سي مرار سیدانشدا، اس کے دروا زوقصر پراویزاں کیا گیا۔ اورا ہل بیت اعفرت كراسيفمحل بمجوايا يجب محذر لامت ابل بسيت عصمت دولمهادت اس ۔ کم محل میں داخل جو سے یحورات ابومنیان سفے اسینے زیوردانت آ، د وسیف اور بای اتم بین کے اَواز نوحدو کریہ ناری بلند کی - ا در میں روز ماتمریا ۔

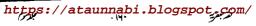
(جلاءاليبون اردو جلددوم م ٩٥ : مطبوع من بعد جنرل بك الينسى العياف يركس لا ، ورليس جد ) ان موخرا لذکرد وردایات سیسمعلوم بوا کرسید ناا ما مسین رضی التدیند برانگرا خار یزید کے تحرب ہوا - اور پر برای کے محم سے ہوا - اگر چرطلقا ماتم کی ابتدار شیطان ے ہوئی میکن اتم الم میں کی اتبدار پر بد نے کرائی - اس کے گھر سے شوع پر نی بسذامسا وركوتطعا يركز البين بوركمتا يراييا فسل حسركا بالى مبانى الميس بور اوريزيد سن اً سے بیمر سے زندہ کیا ۔ اس فعل کو کر یں۔

÷



https://ataunnabi.blogspot;com/

توجه بمئله ١٢٠ الركوفي خادنداني بوى كى موت يرا يناكريبان اينا باس جاك كرس كليا كونى ورت كمى ميت كالعزيت كرت بوس اينا جروا تنازخي كرك کاسے ون بہنگلے پا اپنے باوں کو نیچ۔ توان میں سے ہرا کی پر ا کم فلام از دکرنا خردری بے یا دسس فقروں کو کھا ناکھلا نا خردری ب يادس نفرول كوكر شي يمننا الادمى ب - اگران مي كماده ك كما تت ىزدىكى وترين ولن كردوز ورك وكم وبلك اكر جرجيره يرخوا شف سے فون ز بھی نیکھے۔ توبھی ازردسے احتیاط کسس طریقہ درکنارہ ) کو اپنا نا چا ہیئے۔ شید وگر کے ال جوفق مودع بے - اس کے میں مسال جا در درن کیے گئے۔ ان سے داضح ہوگیا۔کم دوج ماتم ان کی فقرمی بھی ایک حزام نسل سیتے یمس کی مرمست برواضح دلیل بیست ، کرامی بران سکفتها، سف کفاره واجب کیا-اورکفاره کمی برم اورکناه پر بی بوتله به ابدا اتم کونے دالے پر کغارہ کا وجوب اس فعل ماتم کو جرم اور کنا ڈنا بت کر اسے۔ ابنی نقرسے لاڈا تیبوطل داور ڈاکرین سبے خبرز ہوں گے۔ جاستے ہوئے پیمزام کوا<sup>ی</sup> فعل تیسیح ادر <sup>و</sup> بعب کفارہ سے لوگوں کو رہے کی تسب بینے کیوں نہیں کرتے بلکرد کنے کی بجائے وہ مرد جرمائم پر مہت سے انعامات اور اجرو تواب کا وعد ہ مناست میں جن کی کوئی حقیقت اور جن میں کوئی صداقت نہیں ہوتی ۔ لہٰ زااگر کسی تبعد کران فعل تعبی کربارے میں ذاکرین نے اندھیرے میں رکھا۔ توہم نے انہیں ، چراغ د که د با بے۔اُ گے اس کی روشنی میں چینا ندمیلنا ان کی مرضی۔ وملعليناالاالسلاغ





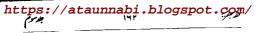
https://ataunnabi.blogspot

فتوضع ترین انار نے کے بدم وہ کا مرتبلار ٹرکن اہل اسلام کا کو توریب ماوریاں سلیم کی جاتا ہے تا کر انٹر اور اس کے دمول علی انٹر طیر ترم ودیگر ایما نیا ست کے لمنے اور زمان نے والے کے ماہمین انداز در سے تکون تقریر رائے و فنا نا بڑا ہی اس کے مرمن اس طوت مزکر کے فائر پڑھنے والا سہتے میکن یو فردی نہیں کہ تعد کی طومت منہ کرنے والا بر تعنق و فنا نے کہ بعداس کا منہ اُدّ مرہی کر کھا جل کے کہ س سے محسف والا بر تعنق و فنا نے کہ بعداس کا منہ اُدّ مرہی کہ تعد کی طومت منہ محسف و الا الم تعنق و فنا نے کہ بعداس کا منہ اُدّ مرہی کہ کھا جل کے کہ س سے محسف اور کہ اند تعالی کو الد تعالی کما منہ ز داور سے اور کا بر گرفت کر سے محسف اند تعالی کہ ناطن کی کا نجار اور تا ہے تھوں موار کر میں طری جاتا ہے تعلق میں بقیر تجیا فعال انڈ تعالی کو نالہ ندیں اس طری مان کر ایمی انڈ کر ہو مینہ اس و و سے ماتیوں کا من تعالی کو نالہ ندیں اس کو ہ مان کر ایمی انڈ کر برگول بندیں اس و و سے ماتیوں کا من تعالی کہ نا ہے میں اس طری مانی کر نا بھی انڈ کر برگول بندیں اس و و سے ماتیوں کا من تعالی کو نالہ نے ہیں اس طری مانی کر ایمی انڈ کر برگول بندیں

۲۷ - غناء کرنے دیلیے اور مرثیبتوان کو تبر سے اندھااورگونکا \_ کرکے اٹھایا جائے گا

مجيع المعارف:

ازرسول فدامنقول اسمت یک شورخ ابرت دما حب مناونداندگی انقرش کو روگنگ کرچول زناکا روسانز ده دیمی نیمیت که بند کند کواز زد لا نجزاندگی سخ ایکو خدا و کوشید طان فر متد کرار دو تن او موارشده و بیاشدٔ پا ایک خودبسید ولیشت او زنید تا وقتی واگذارد و نرمو که سرکه کدرم بعا می سماند و برداست ساسه و و خونه خداشند به تراست از زا ،



با، د فرد بغتاد مار .

(مجمع المعادف حاشيه برطيته المتقبين س198 در مرمت غنامطبر عرتبران طبع قديم) لرجم دمول التدهلي التدييروسم مستعنقول بيصه كدنغناء كرسف والااور متريفوان کو جرے زانی کی طرح اندھا اور گونگا ایٹھا یا جائے گا۔ اور کوئی کانے <sup>و</sup>الا جب مرتیخوا نی کے لیے اُواد بلندکر تاہے۔ تو اللہ تعالیٰ دو تنیطان اس کی طرف بھیج دیتا ہے۔ جواس کے کندھے پر سوار ہو ماتے ہی ۔ وَدَه دونوں اپنے بادُن کی ایر پاں اس کی جماتی ادر کیشت یواس وقت تک مارتے دہتے ہی یحبب تک دہ نو مزانی ترک ذکرے ۔ادررسول م صلى الشريلية والم في فرايا يو الموكن تتخص كمن ما زبجانے واسے كو ايک درہم دیتائے۔اوراس کوئی کانے بجانے والااک کے دیتا الاال الیا کرنااین علی ال سے مترم ترب زنا کرنے سے بھی زياده يُراسِحُ -حضرملى التديير وملم كماس حدميث سي ثمابت بهوا كم تريخوا في اورغنات ہی برتر ہیں ۔ قبنا کڈزنا۔ اس پیےان د د نوں کا عذاب بھی پیکساں ذکر فرمایا ا وریه بهی معلوم بوا کم نی نولان پر دومشیه طان مسلط جو مباتے ہیں ۔ ا در فره خوان اورساز بجاف والاكي تسم كى ا مادكانستى ني بكراس كى ا كم در م م معمول سی مدمت کرناایی مال سے مترم تبرز ناکے دار قرار دی گئی۔ تواس سے بڑھ ک اس فعل کے قبیح اور شیع ہونے کی کونسی دلیل کی مرورت بے ۔ لوفط: الركوني شيعه يداعترا من كرب يرسى وك خراه مخواً ومعين بدنام كرت يمن.

https://ataunnabi.blogspot.com/

فیکسب ، اہم مرثیر خوافی کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ما زنہیں بجاتے ادرائس کے معادین کے بارے میں جرزول التّر طلحا التّريليروس کی حديث ياك گزرى ۔ اس كااطرات ہم پرنہیں بوتا۔ <del>ا</del>س کا جواب می*ں عرض ک*رتا ہوں۔ دوہ یہ کہ فقیر راقع الحرومت <del>کے ل</del>ا۔ ر جب بح کی سادت سے فارغ ہوکر بیوں کے قافلہ کی مورث میں بنداد تربین بهنجا به توا**س دن محرم الحام کی ۳** تاریخ متنی - بغدا د کی ایک مسجد <sup>و و</sup>منطقة مسجد براسد<sup>و</sup> یں میں نے انگھوں کے دیکھا کر شیعہ لوگر کا ایک علوس کاظمین سے حل کر ذکر د مسجدیں ایا - اور ترکیوانہوں نے وہاں کیا - اور پس نے دیکھا نیان زم بنہیں دیتی کا سے بیان کردن - پرسے درسیے کی مویا نی اور میراس کے ساتھ سا تھ ساز بھی بے سے م نی خرانی بھی ساتھ تھی۔ اس بیصر شید حضرات اس سے انکار نہیں کر سکتے یہ کہ ده مُرتيخان كرت وقت سازامتعمال نہيں كرتے ۔ یبی وجسہے۔ کران کی اپنی کتّاب دمنیتی الامال جلداول <sup>،</sup> سکے آخریں ا<sup>رکے</sup> مصنع بشیخ تمی نے ال بات کی بہت زوردے کر زدید کی۔ کر آب میرے زا زیں ساز بچانا، تم کی جزر بن چکا ہے جو کہ گھا چھیم ہے ،، ہم انشار املہ ما تم کی بحث کے اختتام میں اس کتاب کی پوری عبارت نقل کر 'یں گے۔ مور مانمی کی دُربسے فرشتے اُگ ڈال کراں کے منہ سے نکالیں گےجبجہ ماتمی کی کل کتے کی ہو گی حات القلوب، دانخفرنت فرمود) وزنی دادیدم برمورستِ ملَّ واکَش درد برشَّ داخل کِرِدَند وازد بانش بیرول می آیرد طایح سر و دکمش دا بگر زبا سے آبن

https://ataunnabi.blogspot

ی زوند - فاطر سسلام النسط باگنت سلس چد بزرگراری به مراخرده کم عمل وییرت ایشان چر بودکن تعالی ایی فرع هذاب برایشان مسلط گرداند - حضرت گفت کران نرب که معورت مگ بود واکش در دبرش میکودنده او تواننده و فرحر کفنده و تصود بود -دار حیات التعوب جلد درم من ۲۵ مار به باید فرکشور) فرکشور)

(بايجيرك) اخيرالا معا جلدوم من (ارسا رواه رسول الشرطى المترجير وعلى المعاري المنه طبوط تجمعت اشرحت لميس قديم) رومه الدارضا نير جلواول لميس جديدم من 14 دستى .)

تستعلمی: تصور ملی الدولیروسم نے ذوابا یم نے ایک عورت کے کی تمکل می دیکھی کہ فرشتے اس کی در بسے اگ داخل کرتے ہی - اور سرت اگ بابراً جا گذہتے - اور فرشتے ابنی گرزوں کے ساتھ اس کے سرا ور بران کر استے ہی - حضرت فاطر دمین اور غربی کی عمل اور مادت تھی - کر انتر قدما کی سکے ان براس تر کم عذاب مسلط کردیا ہے حضوط یک معلوہ والس قام نے ذرایا کہ وہ عورت سر سکھ کی شکل میں متی - اور فرشتے اس کا در میں آگ تجو کک رہے سے - وہ مزیر خوان ، فرح کرنے والی اور مسر

https://ataunnabi.blogspot.com/ کسنے دالی تھی ۔ مِلْتُعبرت بِحَ: قاریمن کرام ایپ نے الندتعالیٰ کا سفرت انسان کے بارے میں بر ارتشاد توبزها ہوگا۔ لَتُدْخُلُقْنَا الْإِنْسَانَ فِي ٱحْسَنِ تَقَعِ بِيعٍ- بم ن إنسان كر بهتر بن محك دمورت يم بيداكيا - الى ارتنا وربانى كى بنيا و يرانسان أخس المخلوقات برا ا درم ذی روع پرالی المر ن است فضیلت عطا، فرانی - اس کے با وجرد مذکود عدیت کی دوشی می ذہ کرنے دالی اور اتمی مورت کوانسا نی شکل سے محروم کر کے کتے کا تک یں اٹھایا جائے گا۔ اس سے اندازہ فرانے کہ فوصا ورمز میر خوانی کس قدر اللہ کے زدیک تیسخل ہے اس کے قیج ہونے کی داخ علامت بدہے کہ کاتی عورت کود کرسے اگ داخل جر کرمندسے نیکل گی۔اس سے ایب اندازہ کر میں روجس الدتمال سف انسان کوانشرمیت المخلوقات بنا پا۔اور جندم تیوں سے نوازا- تواس الشرک لمون سے کمک کوالیہ اعذاب دیا جا نا یہ ظام کر <sup>ت</sup>اہتے کہ س فعل کے حزام ، درتیسے جرے میں كونى شك نېس به لېغااگر کې سسے زندگى کے کبى موڑ پاليدانس سرزد بزا ہو۔ تواسے مانى م کم کرامس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اورا بنی ما تبت کر بر باد ہمینے۔ · یاسنے کی *فزر*نی میا ہیئے۔

÷



https://ataunnabi.blogspot/.com/

تي تفر ملى الله عليرو لم في مفرات على كوفرايا - قبر كى يُعتى سے اتر كرمير ب بين كولحديث اتارد يحضرت على دخى المدعنة قبرين اترسب - اوداس تقرس پر ندہ کواکٹ ساز الحدیک چھوڑا۔ لوگوں نے کہا ۔ کوکسی شخص کے لیے یر جا کُرز نہیں ۔ کرایے خرز ند کو لحدیث داخل کرے - ادراس کی قرم یں داخل ہوجائے ۔کیوٹک درسولُ السُّم میں السُّدجلِہ وہم اسینے جیلے کی تجریم کا خل نه ہوئے۔ بیٹن کرحفور کی السَّرطیرو کم سے فرایا۔ لوکو ! تبارسے لیے اپنے بیٹوں کی قرول میں داخل ہو نامرام نہیں ۔ لیکن مجھے میخطرہ سبت ۔ کواکرکوئی اً دمی اینے بیٹے کی قبری داخل ہو کراکس کے کھن کی گرہ کھول دے۔ اور فيعلان اس يتسلط بوجاست ادروه اسينصبغ كود كمحدك جزع فزع کسنے کھریس کی دجھنے اس کا تمام قراب خائع ہو جائے۔ یہ كبرك حفومك المدعليروكم قبرس ورام ث سكف کلینی نے ایک اورمعتبرُسند کے ساتھ مفرت ا مام جغرما وق دمنی المد عنہ سے روایت کی ہے۔ کرجب دمول الد ملی التدعید ولم سے تخست ججر حضرت ابرابهم دنياسس دملت فربا كمتف توربول الندملي التدعليه دلم كى أتحول سنسه أنسو جاری بم سنے-اوداًسید سنے فرایا-انتخیں رور پی ہی-اورد کی خرا کہ سبّے دلیکن یں کوئی ایسی باست نہیں کرنا چا ہتاجس سے امتد تعالی کو غضراً جائے ۔ یہ کہ کر اپنے لخت جراكومخا طب كرك فردايا ومست ابلاميم إجم تيرى د فات برغم ناك مي -دمول الترمل الترطيد وكم ك ان ارتبادات عاليست ملوم بوا برجيع کی قبریں اس کے باب کا داخل ہونا حرام نہیں دلین اس سے یہ خطرہ خرور ہو جاتا 





تبجب الم جعفر مادق رضی التّد مندست ابن بالو بر ف معتبر ردانیس بان کیائے کردمول الشومی الشوم کر مسف فرایا - جا د تری عا دسم قیامت بک میری امت بی دین گی بینی ایے حسب رفخ کرنا د وسری دگوں کے نسب پطون کرنا تیمیسری با رش کامتاروں کی گردش سے اُسے کا مقیدہ رکھناا در علم نجوم پر یقین کر ناجرتھی فرصر کرنا ۔ خوب مان لینا چلہ بیٹے ۔ کا اگر نوح کرنے والا اپنے مربے سے قبل تو برزکرے کا بر در تیامت جب انتحایا جا نے کا قرآن پر پھلا ہڑا۔ ادر تار کول کے بنے کیر ب ای کو پینائے جا میں گے۔ اس مدیث سے داضح ہوا۔ کو نوحہ (رد نابیٹنا دماتم کرنا ) گناہ کمیش ہے جس کی معانی بچی توبرے ہی ہو کم سبح اگر نبیرتر برم کیا۔ تواسس کنا ہ کی باداش میں اسب دوز خون می ممتار دان بنا با ماست که دلینی بیطن اسب کی شواراوز ارک کی قیص اک باقی جنمیوں کا کس سے بارسے میں معلوم ہر جاسے ۔ کر یہ ماتحت شخص تعا -

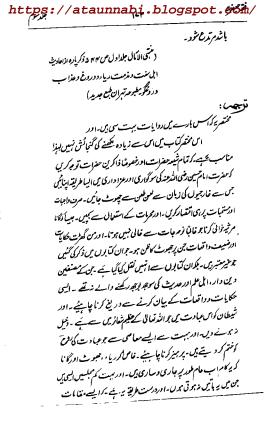
اہذا مقام عور ہے کہ یہ حدیث ایسی مضبوط حدیث ہے کہ کا باقر علمی تعین نے تودال کل مند کر معتبر کہا ہے یہ میتی اس کے را دیوں میں سے کونی بحد تجردال کل ساور محروث نہیں ۔ توجواس میں اسدر دایت سے باط حد کر ماتم کے من جرت پر ادر کرنسی دلیل کل خارد دیت ہے ۔ جبرجی جواز باتم سے بیار کر دوں امام میں گرجرد کی کہ خاص کہ حکوم کی تعرب کی کر دیا جا ہے گھا ہے کہ کا تیک چکے کرمانتی کو کونے سے معدسے کے تک حکوم میں تعرب کی دیا ہے ہے اگر ایک کی



https://ataunnabi.blogspot.com/ کرتے ولے یربی پڑتا ہے۔ جواب: ير ال توبي معنى بي م م م م م معنى موال كاج اب مبى عرض كر دست مي -تاكرمانل كي تسقى بوجاسم اورشا تكر جايت اس كاداة كب درى جو-حجمع المسائل، م در لعزية دارى حضرت المحسين رضى المدعنه الرَّشمن ز محصَّل سِيع. ومیرم برود بزندکه هم را اند بر بنش سول است.» ار ( جمع المسائل مصفو سیس المعمی سا۲۳ ) ترجه، مفرست اماتمسين دمنى التدعينه كى تعزية دارى ميں أكركس شخص كمسي قسم ككونى زخم تواردينير مست ايني بدن برلكا يايحس سے اس كے جسم كرنقصان بينجا - تواس كايغل ترام ب دوح المدفيني کے اس فتوسے سسے واضح طور پیعلوم ہو گیا ۔ کدا اچھرین دضی المدّر سرے تعزيه پرماتم کرناز مجمیرزنی دمیروکسی طور دیمی جسم پرزخم کرنا حرام سبک بر جبب ینعل حرام تغرا تراس کرام کاکفارہ بھی لاڑی ہونا چا ہے۔ تو بہۃ جلا کر اتر حسین پرز بجیرز ٹی بھی موجب کفارہ سبے اتر حمین برزنج برزنی کوئی منتشی مہیں - میرا خبال بے - اب کسی شیعہ کے پاکس کوئی بسانہ باتی ندرہا۔ اس بیے اللہ تعالیٰ کی بادگا ہ سے امید ہے کہ ان کے تلوب کوغلط دوا بات کی یا بندی سے مٹاکر جا بین پرے آئے۔ والله يهدى من يشاءالى صراط مستقيم

https://ataunnabi.blogspot





https://ataunnabi.blogspot,com/ پر چندالیسی روایات بھی مزور ذکر کر فی چاہمیں یوان میں سے مرا یک هذاب وسزا يرشتمل بول - كيونحد خدانخواسته الركوني ان كامول كا حادى بوجكا بوتر وہ اینارور تبدیل کرے۔ شيع يجتبد سن يدواضح كرديا - كداما يحسن دخلاا لمدعنه كي تعزيرت كدم الس من افعال حرام بهمت سے داخل ہو بچکے ہیں۔ان می جموٹی روایات، مرتبہ خوانی اور زومات

کا در دورد ہی ہے - ان حرام کا موں کی وجر سے قدہ بجائے تواب کے اُن مذاب ادر گناہ بن کر رہ گیں۔ لہذا ذاکرین ادر شیع ملا و کو ان محر جات کے با سے میں جن روایات وامادین میں وعید ہی اُن این - اُنہیں ذکر کرنا چاہتے تکا کا لی کاموں سے می اُل جین ایک ہوا کی

يك ديديد کال کال - ١٠٠٠ کار در کاب بي ديدن ما در کال کال کار کار کار جب تک ان محافل کوان محرات سے باک نہيں کيا جاتا - ان ميں جا ، اکن بي ۔

ريا كارماتمي كوبر دزقيامت كافراور فاسق \_ کہر کربلایا جائے گا

عبادت مبرع منتعى الأمال

امار یا دلمیس درکتاب وسنت ایات واخباریسیداردارد شده. بر فرست، ویدان در در در بن بزی امی، مدید از بازگرامت دنیز از انتخرت مردی است که کتش دارلی آسش میرو وفغال میکسند زانهار یا دم مر داشتند یا رسول الا آتش نیز بغنال می آید فرسود بلی از حوارت آتشی کاریا کارال باک سوزب شوند دنیز فرموکرد را کاردارد وزقیاست بیجارنام



ندامیکنند میگویند: ای کافر، ای فاجر، ای فادر، ای خاسر ، گراه شدگد شش ترد بالم المشراجر توقیسی نیمت ترابطنب مرد مرد دا از کمیکرا زیراسے، و تروپاص سه . . . عمل می کردی ۱۰ می فدید کمنده -د قبتی الاً مال جلداول م ۲۹۳۵ )

ترجمہ، بهرمال ریاء تواس کی مزمست یں بہت سی اَیاستِ قرأنیا دراحا دیث نریہ واردین بصور میں التر علہ دسم کی حد بیت بے کرمعولی رہا دشرک سے یریمی صفور کما المدیل کر کم سے مرودی ہے کہ دوزخ کی اگ اور دوزمی ریا کاروں سے چلا چلا کر بنراری کرتے ہیں۔ لوکوں نے یوجیا بیالپالل کیا اُگ مجی بیکاد کرتی ہے ۔ فرایا ۔ باب ۔ اس اُگ کی گری سے میں سے دیا کار کرمنزادی جاسے گی۔اُسپ نے بیہی فرایا۔ میا دکارکو بروڈ تیا میت جاد نامول سے بلائی سکے اسے کافر، اسے فاجر، اسے دھوکہ بازہ اب ذلیل يرى كوشش ب كاركى - يرا جراط بوكيا يربر الماس وال کوئی چھترنہیں۔ اینا تواب اس سے حاکر ما بک جس کے بیے تونے عمل کیا ۔ ا ۔ ے دحوکہ تزردہ ۔ خَلَصَمْ: یرتنی مواسس قنیشی این ام سلک دیم مشرب لوگوں کے کر قومت سے جو بحد با خبرت ال يف تمرك بعيدى ك طور بردوا بل خاند كى كينيت ما دن ما د بیان کرکئے کر تبدیر مفران حرف دکھلاد سے کے بیے مفل حسین کے نام پر انم کرتے میں -اگرچ اقل ولیسے ہی نامان ہے یکن چران کومض نود د ماکش کے بیے کرنا دد کا کناه بواساس بیلے نقول دسول مقبول صلی انڈ ملیکوسلم ان ریا کاروں کو بروز حشر کا

https://ataunnabi.blogspot.com/ المرسميني المرسم ال

المام محمد با قروضی الأس سے "کافی " میں مروی ہے کہ وجوٹے کی مسب سے بس تكحزيب كرف والاخرد الترتعال ب يجدوه دوفرشت جراشرتعال ك نهايت مقرب ذين - بيم خرد جو الكرجي الاتك د شبر يعتدم بحد كدو جو ف إل راب است معام بركتت اب الاوال مي مى الم محرا قرض المعد ال ایک اوروایت فرگور بے - فرانے یں - المدتعا لی نے تمام شرا ور برائیوں کے تابے مقرر کیے ہیں - ان تمام کی نی شراب بے - ادد جوف وقش ہے بھی برتر ہے۔ کانی یں بھی حفرت علی دخی المتدع نہ سے ردایت اُ کُی بَے۔ فرماستے ہیں۔ فلاكتم اجب تك كونى تفص جوث كوترك نهي كرتا - قوايمان كامزه ا در ذا كفر ماص نبي كرسكتا - ووجورت ما ب الجوز توش طبى ، مزاع يا مان لرجوكر بولاجائے ۔ «جامع الاخبار" يں دمول المذملى المدعليدو كم سے مردی ہے۔ آسیلے فرایا بجب کوئی ایمان دار بلاعذر جوٹ بول کے تراس رستر ہزار فرشتے لعنت کرتے ہیں مادرا س کے ول سے بر بو جاہر نکتی ہے۔ ادر مرش ک بہنی جاتی ہے۔ موجزش کوا تھانے والے فرشتے اس جوٹے دلعنت کرتے ہیں ۔التدتعا لی اس جوٹے کے ایک جوٹ کے بدے سترز نا بھرد بتائے ۔ ان میں سے کم ترین زمانی جرکوئی اپنی لطی مال سے کرے۔ امام صن عسکر می رضی التد عند سے روا بت بے کر زم خباشوں کو بیک گھریں بند کرے رکھتے ہیں۔ اور جوٹ ان سب کی کنجی کے ۔ خلاصه : ما سبستتن الأال يوامجي طرح جان من يرا المحسين رضى الدُّمن م

https://ataunnabi.blogspot.com/

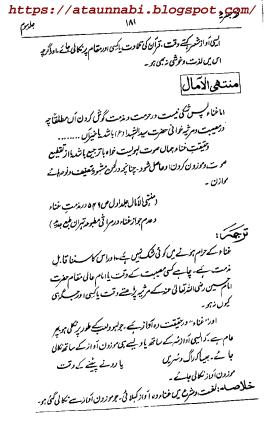
نام پر منعقد کی کمی محلق میں اگر بچی سحلایات وواقعات بیا ن کیے جا میں اور آپ کی تهادت محصمتان متعم روايات ذكركى جاكي ماالم ين رضى المدعن محمال واتوال بیان کے مایم - اور کر الا کے میدان یں اُپ کی استعامت ملی الحق اوردین پروری کے سیم دانعات سسنایم جائیم. تریم من جائز ہی ہیں۔ بکر ڈواب کا است میں یں۔ ادد محالے احستِ جایات وقعد میں دیکن جولدگ ان مخاکن کی بجائے مجون دوایات من گھڑت تھتے کہا نیاں بیان کرتے ہیں۔ (جیسا کرام قاسم کی مہندی، ر محور المرونا وميرو-) قديما تناعظيم برم من جرايك بارتبي منتر بارز ناكر في منتر مجمی زیادہ رُا بے حص کا ادنی ترین گناہ ابنی سی دالدہ سے زنا کے با دستے بچاری دونا کو بالندی کندنده بردارمام فرشتوں کی کعنت، ما بلین مرش مخصوص فرشتوں کی لىنىت بھى ہوتى سبئے۔ ای لیے ای مقام پاکھتے بھتے پہشیخ تمی، یہاں تک کھرگیا۔الیر تعل می ہرگز نبس ما نا چا بینے . دو محصاب کر ام جنوب دق وضی اند جنر سے دریا فَت کیا گیا ۔ کر ۱۰ از تعدیز نا ن کر کیا گوش دادن بایشان علال است . معزت فرم دعلال

یست، یست، یونیکیک): یونیایی مفارد می مارداکردن سے خلط ملط درایات سنامائز ہے۔ اب سف فرایا-مائز نہیں ۔

<sup>.</sup> بس أَن كُو<sup>س</sup>َّس كفده الميس لأ يرمتبده " المبرى فلمظ مرثية خوا لى سنف والادو<mark>ك</mark> نيسطان *کابک*اری سبئے ر اورفرمایی:



<sup>\*</sup> با يدا زمجانس شان احراض كرد - وسخنان **ايشان لأكرُّش تورد** «ان كي محالس من ما چلسینے۔ادران کی **باترں کی طرمت کان زد**حر*نے چاہتیں ۔* مروجه ماتم كاركن عظم غنائي ،-لنت کی معتبرکتاب" المدنجید" میں ۲۹۳ پرغنا و کی یتعربیت کی اُلُغِسَآ ءُمِنَ الْمَسَوُتِ مَا كُمسِّ بَ بِهِ ۔ غناءالیمی اواز کو کہتے ہیں ۔ دجن کو شہرا وردالگ کے ساتھ تکا لیے سے ۔) طرب ولڏت بيدا ہر تي ہو ۔ كتب تنيعه ين لفظ غناء كي تعرابين لاحظ مو به معادوب اسلام: أكُذِبْبَاءً بِالْمَبِ ذِالصَّبْدِتُ الْمُشْتَعَبِ لَمُ عَلَى التَّبِرُجِيَّ الْمُطُرَب وَمَاسُبْحِي فِي الْعُبُرُونِ الْغَنَاءَ وَإِنْ لَمُيْطَرَبُ سَرَاءٌ حَكَانٌ فِيُ شِبْعُرِ أَمْرِقُرُا نِ أَوْغَكِرِ حِمَا-(معارمت (مسلام ص ۲۹) ټېچکا: لفظ مناء کر جب تد کے ساتھ پڑھا جائے۔ تراس اُ داز کو کیتے ہیں۔جرکیجی بلندا درمهمی لیست، نکالی جا ہے۔اسس سے سننے والا لذت محسوس کرے۔ ا در مرده اً داز جس عرف مام من گاناکها جائے . وہ " خنار" ب باب





وقادا نبب اد کانیں کے کلام سطامتے ہو گیا کر مروّحہ ماتم ، مرتبیخوانی ، نوحہ خوانی مرسیقی کی دھوں کے ماتھ ہوتی ہیں ۔ معاصب انصاب کے لیے اس تدرکوانی ہے ۔ اور د و پذیسلد کر سف می کونی دشواری محکومس بزکرسے کا کر خنا و محسبتی اور مروجه ماتم میں كونى فرق نہيں يا دومر سے الغاظ يں أب يوں كريں كرم وجهاتم "عين غذاء" ب يدالمك باست مسبح كمشيعة مضارات اس كانام غنا دا ودموسيتى زركعي يدبكه مجالس مسبين ياموز نوانی کا نام دے ديں ديکن نام تبديل کرنے سے مقيمت تبديل نہيں ہوتی ۔ ال مت عده کی دنام کی تبدیل سے حقیقت تبدیل نہیں ہواکرتی) تعدیق دنائید دورمام کے ایک تثیبی قلم کا (دیکاظمی مسا حب"سسے الماحظہ پیجیئے ۔ « قامده کلیریس بنی رکمایک چیز کا نام برل دینے سے اس کی حقیقت دا تعبیس بدل ما یا کرتی - بکر جرف کی تون د بہتی سبئے مشاف موت عام میں ایک ما نے کو اردوز بان می یا بی کہتے ہی عربی میں حاء ، فاری یں آب ، لیت تو تک او ، ہندی میں جک ، ترک میں م منز والو ک وگ اینی زبان می اسے من الان تریزی می اُسے واٹر (WATER) کہتے يى - موضيك برطك كى زبان يى ايك بى جيز ك الك الك نام مي اسى طرع كل فروالك كمو باغناء يام يتى تواس سمائ كانام دسيف س بطلال زبوكارز جائز، زمباع، ز مستحبب بكدحوام كاحوام بسى دسبسے كلئ أتركم جندتالين شيف كم بعد وكالمى من تكف برب · · خ فیکو مبرس کر کے جوادی یہ لوگ نام کی تبویل کا مہا را لیتے ہی۔ ای پر **خنا دوسما تاکو قیاس کولیس اگر فناد کا** نام سماح رکھر لیا جائے۔ **تو بیر بمی غناء ہی** رہے کا-اور خنار ، سی کے احکام اس بروار دہوں گے : دخيبو کم منام معارف اسلام م ۲۲ با بت جادی الاولی ۲ ۱۲۸ ۲۰)



شيعه عالم كالمحى في يذابت كرديا - كرسي جيز ك نام كوتيديل كردين سے اس كى حقيقت تبديل نبي مواكرتى - لمذاخيد وحفرات مروجه الم مي مو كجدكرت بي -الن كم امام باردن یامجلس کا ہوں کے قرب وجادی سہت والے اس کینیت سے کو بی د آنصن ہی ہوب دقارا نبالوی کے الغاظ حراصت کے ساتھا ثارہ کرتے ہی مور والى ، دوبطر اوربيت بارى اكريغنا ونبيس توجير عناداوركس بلاكانام ب- ؟ چریفی د نعرجب تنیعه مجالس می سرزخوانی اور مرتبه خوانی کے بیا فرجوان دو کر کی خدمات ماصل کی جاتی ہیں۔اوروہ چوکر۔۔۔ پنی سریل اُدازا درابتی مخصوص حرکات کے ذرلید حاضر ین مجلس کوالیسی لذّت ادرالیها وجدم بیا کرتے ہیں - اور قوا عد مرسیقی کے لحاظ مسے ا وازر أل الساار تعاش بدواكرت يو مكوان حاضرين برمورت طارى جوماتى ب جس کی وجہ سے ندانہیں ا ذان منانی دیتی ہے نہ نماز کا وقت یا در جتا ہے۔ ادر نہ ہی نماز بطست كاخيال أتاب بهرحال موجهاتم كع بادس مي خود تنيعد لوكرل كى جوبادت یں نے بیش کی ہی - ان سے ہی ثابت ہوتا ہے ۔ کر رسب کچر دعین غذا ، سے ۔ اب غنا د کے تعلق انمراہل بیت اور علامے مت بعد سے متغقہ فیصلہ سماعت فرائے

مجمع المعارف برقلية المتقتين

بنرد بم دماجرائ سط سمال معتبِّ دیم کمازخنا ووخرائدگی داک سخن سسلهم است . بدا نحدایی زمز مریشیطانی ولوم . برشرم ال خذلان ژسفل ادباب شقا آن واکس ایسیانو زمانی الاجماع والاتعا ق ال بیت تصمت معلوات افظیم وطما است شید دا بلی دفاق حوام است . چنا نکوشقد بمی دمتا خردن نقل کرده اند بکریش زنا حوام است . وحرصت او خروری خرب شید مست

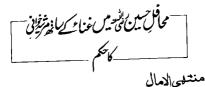
واذكب نركنا بان است ـ كم تمكسب أب فاسق و فاجراست ـ و جركر ملال في ند نظام اً م تدوکا فرامست و اً یاست مترکا ثره وردا یاست متوا تره درمومست ا و دارد مشده است وتا مال احدى ازملاسته الميركيست أب قائل ند متدہ اند یہ

ترجكماً،

(مجمع المعارف ما مرت معيبته المتقين <u>مانا</u> ورحرمت فخنا ومطبوعة تهران طبع قديم)

÷





واماغناءلي سيسطح فيمت ورحزمت وغرمت كوش كردن أك مطلقاً جه درصيبت دمرتيد والى حضرت ميدالشيدا علالسلام بامتد ...... ومغيقت غناء بمال موست لهوليت محراه باترجيع باشد القلي صريت وموزون كردن ادماصل تنود بيناني ودرلحن مشور بتصنيفت ونوص لج أي موازن المشهور ميشود و تعريح كرده باين تعمير شخ اغتراكبرشن جعفر درشرت قرا عدوفرقى ميست برشور بين مرتي مستيدالت والجليال الملام وعنيرا ودرح مست وتشرط ميست خوائى موت بلكرميزان كالصومت است كدابل نسوق با ودرمال طرب يجى ميكند و در عرف أوراخوا نندك كريندم جه تجاندو بهروج بخواند بمدحوام وموجب دخول جنم است واكرنشرنصأ لمستعب است دردمنا وعناو ترام وباطل اند ومن امسنت دراينجا لغل كمام ستبسخ اجل إعظم امتبا ومن تاخرو تغذم حجة الغرقة النابير علامة الملة الزاكية شيمنا الاستا والكبرتود المترخ يتحدا لمطبرود مكاسب درددكسى كمكمان كرده كدغنا درم إثى موجعب مزيد بكا ووبفجع است كدميفر بإيدا عانت غناء بربكار وتفجع مموطامت -

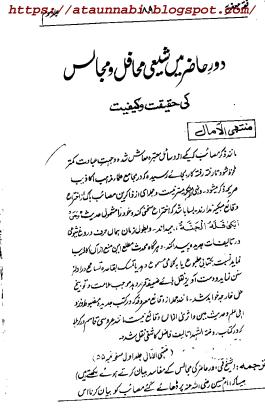
(منتبى ألامال جلداول ص ٥٢٩)

قوچہ بر مال منا ڈاکس کے حرام ہونے بر کو کی تنگ۔ انہی۔ اوراس کا مننا مطلقاً قابل زر بے جا بے لی مصیبت کے وقت ہو ۔ یا اہم مالی مقام اہم میں دمنی انڈر تعالیٰ کی مرتبی خراف سے وقت ۔

غنا در عبقت ال) واز کا نام ہے بر لو کہ ب کطور پڑھلی ہو جواہ دو شرک ساتھ بو یا بغیر شرک موزون کام بر دیکن اس کولطور لبود بسب مکالاگ بوجیسا کداک و تر س یارونے پیلنے کے وقت مورول اورز کے ماتھ مرتی ہے۔ افقد اکر شیخ جعفر نے · • شرح قراعد » بی اکسس کانعیم که بیان کیا ب اس سے ترام م وسف میں به اتبا زکرنا غلط ب - كرا المحسين دفنى المدمن مكرم تيه بيست وتمت وجاكز بو-اوردوسر اوقات یم یو مرام مو - شیویشهور خدمب بیمی ب - اور غذا ، سے بید آداز کا سریلاا درا چیا برزابمی فروری بنیں - بیکم ادارکوالیلیے وزن اور طرابقہ سے نکان جس طرع خامتی وفاجر لوگ نوشی اور مربت کی حالت میں تکلیلتے ہیں۔ جسے عرف میں دوخوانندگی ، کہتے ہیں۔ خوانند کی کمیں طور ہم- اور اس میں کچر بھی پڑھا جائے ، ہر طرح حرام ہے ۔ اورد خول جنہ کا سبب ہے ۔ اگر چنصا ک کا بیان کر استرب بے لیکن موٹ درخنا با کمل حوام اور باطل میں۔ دارز متحب کے ساتھ حزم کو الاکرا داکرنا بھی باطل ہے ۔) اسمتعام پمنامب بت کرا، مجمتِ فرقَرْ ناجبیتلا مرفرداللَّر کا کلم ذکرکیا مبت۔ جوانبول ن ... مکامب .. می ایک مشیخ ک د می نکها جس کا گمان به تعا کر مرتبه خوان غنارک وم ت چنکردد فراورد کودرد کودر مک اظمار ری تدت بدا بر تی ب - الدااس متدرت می غنار جا نز بر ناچا بینے فرائے میں کر مناد کے ذریعہ رونے میں مشدت کا مصول اولاس سے اما نت ممنوع اور بلا ہے ۔ خلاصه.

تی*وم بندشیخ میک ترمی نے مافل حسبین میں مر ٹیرخ*انی *کرتے د*قن خنا د کر

https://ataunnabi.blogspot,com جرموم 144 ···· مِن شال کونے کی شدید فرمت کی ۔ مریل اُوازول کے ماقد دو ہونے بڑ بنا یجمیب و قراردیا -اور کچولوگوں سے اس خیال کی سخت تردید کی جو کہتے ہیں کہ سرطی اوازاور خل سے مرتب فراحت می جذبات الجرائے ہی - ادر باد سان میں رونا زیاد واکتاب کے مدور کک دور ۔ ۔ ۔ ان ای ای کی مشدون ا جا تی ہے - ان کے جواب میں کیتے ہیں یک یونیال بھل بے رکبو تکر حرام کاموں سے تواب کی ایمدنیں رکمنی چا ہے۔ اس مارمز يد تصف ين مركما بل مرمت ادر باعث شرم ير بات ب مركم لود کے کچو ز/ستا روگ اورخرا بشامت سے بجا ری جب اکامتِ لہرولوں سے ما تعان رگزیدہ ممتیوں کا نام کیتے ہیں۔ جن کے اسمار گرامی کوالڈ تعالیٰ نے قرآن مجمد میں بزرگی ادر کرامت سے مزین فرمایا - ان حفارت کے نام آن دگوں کی طرح تعور سے می ہیں جنیں گرینے ادرکا نے بجلنے داسے ول سنے کلام میں مزے سے کے کی میں یں ۔ کہاں طہارتِ زینب وس کمینا درکہاں کی وطلی ؟ اس افراز کو اکر کو کی طورے د سیکھ - تومعلوم ہوتا ہے۔ کر ··· الركسى تابل كندايي كارا زعد في كذشته مراز كريبان كفروالها وفي أورد · يىنى الركونى تنف قورونا ل كرب قرايسا كرنا حدِ فت ست كذركدكفروا لحاد يس داخل ہونا نظراً تاہے۔ وج کمس کی یہ ہے ۔ کراس تسم کے افعال غلبیً شہون اور شیطا نی مکرو فریب سے مرزد ہوتے ہی ۔ تواتنی جڑامت ان پاک زو بالزہ کمی تولاتِ اہل بسیت کے با رے یں کرنا واقعی کفروالی دیں دخول ہی ہے۔ دائڈ تنا لی محفظ ر کھارین ۔



> دوری ایک درلید معکس بن کبائے - اوراس میں حیادت کی جست بهت كم محوظ موتى ب، اجمتداً بهتد معاط مهال كمد يتخ لكار يريند بب کے علماء کی موجود کی می مجلسوں کے امرر ہم مجموم ادر من لکھت موایت بیان ، سن تکم ایکن برانی سے روکنا مسر نہیں - اور قمام کے تما خلان بومصائمب بيان كرنے دالے ہيں من گونت واقعات جن مے ذراب لوكول كورلائي - بيان كرف في كوثى بيكي بمدف بس د كمص اودايسا كم ہونا بے رکسی من گھڑت بات کو ہیٹ کر کے پر محصے میں رکر ہم الکایٹ يرعمل كررسي يى - «جى سفكى كور لايام س م ي م جنت ب ")وقت كردسف كما توداى بحاسات اورهور سعدير بآيران كادس ی شال بو جاتی می راور ای جب کوئی محدث یا ما لم ان وابی سب ای ا درب امل باتوں بر نوگول کو طلع کرتا ہے ۔ اور کسس سلسلہ میں تیج کا کوک کار کی نشا ندادی کرتا ہے۔ باکسی سے سخی سنا فی بات کا وادد تیا ہے باد لأكر مسنن سے ان تسكامت كى نشا ندائى كر تاہے جو بطراية جشم ايتى وانع بوسف بامنعيف لعول كى نشائداى كرتاس تلوده باعت لامت ادر لوگوں کے نزدیک ڈانٹ ڈیٹ کاستی بن جا تاہے ۔ جب کر وہ تمام واقعات بوكمنى تصنيغات ين شمور ومعروف بي يديكن ابل علم ور محد من کے نزد کم نہ کوئی اس اوجود ہوتا ہے۔ اور نہ ہی ان وافعات كاكونى أثروفت ان كمين نظراً تاسب - ان دا قعات بس سے ايک حفرت قاسم کی میدان کر بری شادی کا واقد کھی بے جردومة التبدا، نامی کماب یں کے بچوکہ فاضل کاشفی کی تصنیف ہے۔ خلاصہ: ٹیخ تی یونزامس گھرکا بائن دیہے ۔ اس بیے وہ اپنے إل موج معفلوں ک

ہمنے دلیے داقعات کا شاہرہے۔ دو تعلیم کرتا ہے کہ ہماری محفول میں حرکے تجوٹ برل جاتے ہیں۔ جرکنا محیوہ ہیں۔ اور جران کو بیان کر نے کرتے اس قدر شہرت ہے۔ دی گئی ہے ۔ کدا کر عبو لیے سے کوئی طالم یا تحدث دمج تدان کے بیا اصل ہونے کی نشانہ ڈی بھی کرتا ہے۔ دلاک کی بجائے کہ کس کی بات تسیم کر لی جائے ۔ دلگہ آسے ذہبی انجان کا طنو دریتے ہیں۔

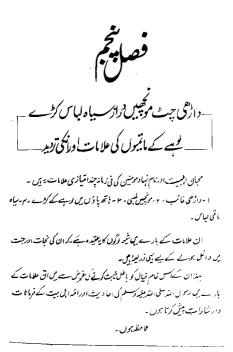
شیخ تمی بیچاره اس مورک شاک بینه که تاریب بنیو معفرات اپنی محفل و محبل در می ا تمراطبا دکی عصرت ادوابل بیت که مترامت کی تکویم و در رگی بنی نول نیس کرت اندتانی سے قرائض دخان کی برداہ نیس و دوسرول کو بھی ان انفن سے دو کے کا ذراید بنتے ہیں فضائل انمری اسس قدر مدیسے بڑھ جاتے ہیں کر انہیں تنتیم انہیا دسے بھی در نیس المحقار ها دی دوسرب باتی من سرعال موز ما در مول ہیں -

ما میس نتی الاًال شیخ تی نے مرقوم میں او مجالی میں سے امازول منیت برون دویا۔ اوران یک ان انعال پر عامی کر گرفت قربانی جو برمیس تیسری میں نا جا تر اور حرام یم - اسس طرح الرجتر سے در اصل مسک اہل سنت وجا عدت کی تائید کس سے کیزیکر ان مال مقام رض الرجتر کے نام پر ضعقد ہونے والی اہل سنت ک کا نفرنس یا اجلاس کی گر ان از از کے ہوت یہ یک اکن میں فضائل دمن فف الی دست در بنا وظہرہ و اقعات ہوتے است استعامت . تبک کو دین الی کی فاط چان کی تر بانی دست در بنا وظہرہ و اقعات ہوتے بی - اور بیلی دولایات معترہ صحیح کے ساتھ بیان ہوت تیں۔ ان واقعات ہوتے اس کے طورہ موالی ان میں قدم میں تو میں میں میں میں میں میں تو وہ ہا میں از برات کے بیان اس کے طورہ میں کہ ان برق انی ہوتی ہیں۔ اس کے طورہ سنیوں کے ان حوم الحزام میں قدم ما تو کر کو خصوصًا قرآن خوانی ہوتی ہیں۔ طرع طرع طرع میں در کا داری میں قدم ما تو کر کو حکوم آتر کن خوانی ہوتی ہے

https://ataunnabi.blogspot.com/ جكرتوم 144 ر در سے بھی رکھتے ہیں۔ قرآن خوانی ہوتی ہے اور صدقہ وخیرات کے دربعہ مال ہونے والالراب مشهدا بركر بلاك يصحور ببيش كياجة بلسبصه اس کے خلامت شیخ تی نے جوا بنوں کی محافل کی تصورکیشی کی وہ پر ہے کر تسبعدالک المحسين رضى المترمند سے نام كى مخلبى اور محبسيں معقد كرتے ہيں يرمن ميں ان كے ذاكرين ہوٹی روایات بیان کرتے ہی من گھڑت قصے کہ نول کی برار ہوتی سے الکنراز کا دورد ورد مو تاب موسقی کے قوانین واحول کے مطابق دو مرب ادرم شیے را جاتے ہیں -اور طیر يرب كيد فردون أنش كے بيا ، ہر تاب - ان كى زكونى شر كاتل اورنہ کوئی ان میں خلوم کی تو نظراً تی ہے ۔ کرائے کے ڈوم میرا ٹی ادر لفنے لوگ ا ترحینی کے بیے اکٹھے یک جاستے ہیں مجن کے ورایدا بنی اورا پی مجالس کی نمائش معمود ہوتی ہے اور پس کچر طوم سے کو موں دور ہوتا ہے۔ المركوره حجادات بي اكب يطى يرتح حصيكم بي يما يسيرا فعال كم تعرب وزخى يم ادر سیخ می سنے بوالدددجامع الاخبار، بلا وج مجوس کو متر مرتبرز نا کے مساوی قرار دیا بے بین یم کم ترزنا ابنی سکی مال سے زناکرتا ہے ۔ان افعال کی تردید کے باوجود اً فری شیخ تمی نے کبھردیا رکرمب کچه خلامین شرع ہے دلین زمانہ کے گزرنے کے ماتھ یہ من گھڑت اور ناجا رُوحرام باتیں لوگوں کے ذہن میں *اس* قدر جم <del>ت</del>کی ہیں کہ ان کے خلامت کسی قسم کی پڑی صبح شری اُوا زائبس متیا تر نہیں کر سکتی ۔ جلکہا دیل منع کرنے والامامت کانشار بن جانا ہے۔ اورڈانٹ ڈیٹ کاکس کوسامناکر نا پڑتا ہے۔ صاحب انصاف كومعلوم بموجيك بتصركدان بانؤل كا زدسول الأطى الأطيروكم کی احاد بیت سے کوئی تبوت اور نہی اقوال انمراس کے مؤید ہیں ۔ بلدید تر ماعال الترتعالى اورامس كے فرشتوں كى لعنت كاسبب بي - اسى ليے فيحقى نے الم جنوعاً وق کی مدیت نقل کی ۔ کرکس نے ایک مرتبراہ کا جعفرصا و ق رضی امتیر تعالیٰ عنہ سے پوچھا



https://ataunnabi.blogspot.com/ نَقْرَعِمْتُ ١٩٢



- داڑ**ی منڈے ک**و ص**رت علی دی**گنٹنے ميجد سے تکلوا دیا۔ عل المشرائع

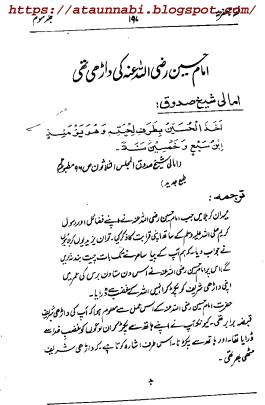
عن ذيد بن على عن إياً ثه عن على ليبه السبلام اقه دای دجلا به تا نیبت فی مسحب د سول الله حلی الله حليبه ومسلم فقال لمه اخرج من مسجد دمول الله بامن لعنه دسول الله صلى الله عليه وسيلوثتم قال على عليه السلام سمع يجود سول الله صلى الله عليه وسسلم نيستكول كمدن الله المستشيب من الرجال بالنساَء والمتشبهات من الشاً ديالرجال ـ دملل التثرا نُع س ۲۰۲ ماسب عُسسة عدمت عتلة مطبوعه نحجف اشترت لجعجيريي نریر بن علی رضی النّ**ر عنوا این**ے اَبا تراجدا د سے اور دہ حضرت ملی ف<sup>طلع</sup> عنہ سے روا بیت کر ستے ہیں ۔ کر حضرت علی نے دسول التّد معلی اللہ جل وسل

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

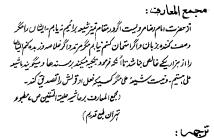
کی سبدیں ایک م دکو مورسن کی سی شکل جائے دیکھا ۔ (حس میں داڑھی

متذدانامجی شال بے) أب ف اس كو فرايا - الم يتخص المرار الله ملی ا تُدْمِبُردَهم کی مجدست نیک جارتجرجیسے کپا تُدرکے دمول سفاعنت کی سبے۔ بھرفرا یا۔ یںسبے دسول خلاصی انٹرطیر کوسلم کوفراستے منا۔ الترتعالى ان مردور يربعنت كرياسي يجزمورتول كى سى سكل دمورين بناستے ہیں۔اوران عور آن پر مجمی لعنت بھیچتا سیے بر مردوں کی منا، افتیارکرتی بی ۔ یرالی مدیت سے -جوائر اہل بیت دخوان الد طبہ سے مروی کے- اور اً فری را دی حفرت علی رضی الشّرعندیں۔ لهذاکس کی صحت یک کوئی شک نہیں ہوسکتا۔ اس حدیث یں دمول اللّہ ملی التّر علیہ وسلم سف مراس مردا ورمورت پر التد کی لسنت کا ذکر کیا جرایک دوس کی متابهت کرب، اورید جی بامک فا مرسبے ، کر الترتعا الی فے داڑھی تدر تی طور میردوں کوسطا دکی۔اوں الٹر کے بندوں۔نے ہے بطور مڑا زطامت، رکھا۔ لیڈا جرشخص اس مردانر علامت كوجوار دس - يعنى دادهى مندواست - تواس ف إينا جروار ول جیہا مامن بنانے کی کوششش کی۔ لہذا حفرت علی رضی المتدعنہ سنے الیسے مردکو مسجد نمر مصل الترميد وسم مست نكال ويا- اودرسول خداكى زابنى اسس برالترك لعمنست کاذکریجی کیا ۔

ای مدیث میسی سے یہ می ملوم ہوا۔ کرداؤھی منڈوں سے حفرت ملی رضی انڈرمز تعلقا توشش نہیں ۔ اسی سیے مرد کو ایسی مبعد نبری سے با جز کال دیا۔ ننا بر ہیں وجہ ہو۔ کر - اس دور سے ۲۰ هوجان بحبت علی، سے اسی حدیث کے معرف کر سہ کرا ب منبعہ یں بنا نا ہی چولڑ دی ہیں ۔ ان کی بجا کے امام بادیسے بنا دیئے گئے ذسمبر ہوگی ۔ ذکر تی انہیں اس حدیث سے طعنہ دیسے گھ







امام رضار حتی التَّمون اللَّمون اللَّه من اللَّه من اللَّه عنه اللَّه عنه اللَّم من شيعو ل کی تمیز کروں ۔ توجیح حرمت زبان سے محبت سکے دلا ی کرنے والے بی طیس کے ۔اورا کران کا امتحان لول - توم تد ہی یا وُل۔ اوراگران کا بخور به من کروں قوان کے ایک مزار میں سے ایک محی مخلص مذہو کا . یہاں یم فرایا کر بڑی بڑی مسندوں پر کچہ لگائے ہوئے کتے ہموں کھے۔ ہم مست بیعان علی ہی۔ آحالا لکہ شیعا ن علی دہی ہوگ ہیں جن کامل ان کے تول کی تعدیق کرے ۔ ال حدیث سے معلوم ہوا ۔ ک<sup>رو</sup>د مشیعانِ عل' اُن سے مہیں ۔ کمبکرا کمرابل بہت کے دور بی بھی اسی قسم کے عمل کے پابند ہوں گے۔ یعنی بر کرحرف زیا نی کلامی دلائ محبت ہے۔ لیکن اعمال ان کے انمراط بیت کے خلا مت بی ، بای وجدام رضارضی التُرجز فے فرمایا، کمی مزارین سے ، کمی شیو منطق مل جائے۔ توغیمت سبئے ۔ کیونکہ دعل ی ان کا اور ہرتا بہت ۔ ادر ممل ان کے د وسرے ہو تے میں ۔



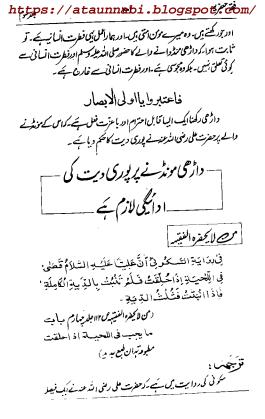
داڑھی کوکٹانے وارم سی میں ۔

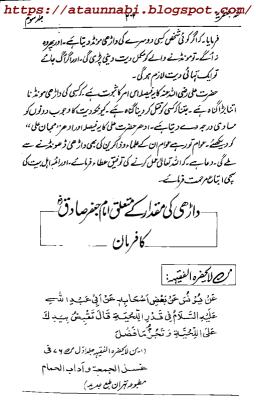
مرص لا محضره الغنيبهيه : ا وِقَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اتَّ المدجد شرجر والجاهد وكقروا بشبه ارتهو وَإِنَّا يَجْزُ ثُوالنُّشَهِ وَإِدْ بَ وَ نَعْنِي الْلَّحِي وَهِي الْعُنْطَرَ ذَ-

(من لا يحفره الفقيسة حبد اول ص 2 **5** خسبل الببمعة وأداب السمام

مطبوع تبران طبع جديد (من لا محينه والنتيسة جلداول من ٢٩ فف نتت الشيب وحد اللحية وغل الميت يطبع قديم مطبوعه تولكتنور) . نوحيله : رسول الدسم المدعلية وتم في المالي محرس والرصول كو يحت من الدر توكيون كو الم برها ت ب - اور بم موضي كالمت مي مادردار حول كور هات ب - اوراك

فطرته ب -ربول کریم سی اللہ علیہ وسلم کی اس مدیت سے معلوم ہوا۔ کر مجرمسیوں اور مومنین س ایک قرق د از عمی کمانے اور رکھنے کا تھی سیے ۔ یو کتاتے ہیں ۔ وہ محوق میں









د *فروع کا فی جلوط<sup>ی</sup> ۳۸۸ ک*تاب السزی والتجعل باب اللعيية والمثادب مطبوء تران طع جديد) ترجكها

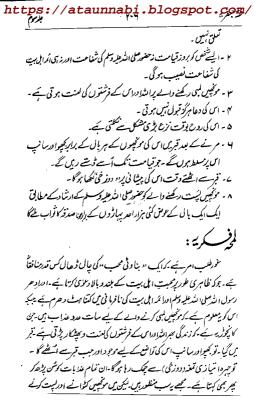
سكونى في في مقرمة الم جعفر مادق دفى الترعم سي روايت كى من يك دمول الترصلى الترعير وعلم ف ارتثا دفرايا - تم يم سے كو أن بجى برگزاني كميسي لمبی مذکرے۔ کیونٹر نیطان کمبی موضحیوں کوا پنا ضیمہ بنا کران میں حصِّب بيطخابئے به

ای مدین سے معلوم ہوا مکر جن بنا وٹی ممبان اہل بیت کے جہوں بردار پھی کی بجائے مرتجیں فاصی طویل ہوتی ہی۔ ان کی موتیوں کے خیریں شیطان خیر زن ، ہوتا ہے۔ ترجمس مزیر مشیطان خیر زن ہو۔ اس سے سچی باست کب ، سک سکتی ہے۔ ہی وجسبے۔ کہ شید حضرات تغیر کے بغیر گزارہ نہیں کر سکتے۔

مجمع المعارف:

م بردایتی فرمود کیا میرکو مرت کس طانگیر دازا نیست و تنامعت ما را در نیا بدو میرکو شاوب گذارد میشد در لعنت ضرا دهک با شدده کاش ستجاب می شود - وقبق رکامش و توار با شدد مغاب ترش شد بد با شدو میرمونی کم رای دمت فرا با کم تر این ست و چول از قبر بر خیز در بینیشانی او فرمن شدا داری ترش یا علی میرکه شارب تیگیر د بیرمونک تواب صد قد ده من طلا دادیکه میرمنی میغتاده رطل و میررطی میغتا دقد د میرتری چرک کودا عد -

مجم المعارف إرماش طيته المتقين من ١٢ در مدمت مثا رب گزاست مطبوع تران طبع قديم) ایک ردایت کے مطابق حضور سی التروید دسم ف مصرت علی کو فرایا - اسے علی ! بومونچیں لیکست نہیں کرتا - وہ ہم میں سے نہیں ہے ا در ہما ری شفاعت أے نصیب نہ ہوگی۔ ا درج پنتخص موقعوں کو لما چوڑ ویتا ہے ۔ وہ اللہ در فرشتوں کی لعند یک متن ہوتا ہے اوراس کی دعا قبول نہیں ہوتی ۔ا دراس کی روم بڑی مشکل سے بحلتی الم الم توزير كا عذاب بحى سحنت تدكم - اس كى مونجيوں كے سربال كے بدال المس يراكيك مانب ادراكيك بمجوم قرركرديا جاتها بم اورده تیامت تک ای دمسلادیں گے - بھرمسب وہ قبرسے اُسطے گا ۔ ترای کی میثانی پرد دوزخی ، کلها ہوگا۔اسے علی اج شخص مو کھیوں کے بال نیست کرتا ہے۔ تواس کوم بال کے بداد میں دس مرقع ناصد قر كرف كالواب سل كار حين كاجر من متردهل كے برابرا ورم رطل سترمداور برمر المدرساز کے را روزنی سینے ۔ - مذکورہ حد*میت سے مذرج*ذیل امور \_حراحةً ثابت بمي ۱- مرکنیم ملبی رکھنے طلبے کا حضور علیہ الصلوۃ والسلام ا درا مُرا بل بیت کو ٹی مسلس مسلس کا مسلس کا حضور علیہ الصلوۃ والسہ لام ا درا مُرا بل بیت کو ٹی



کے بیے ، ادونی ہوں۔ کونٹ میری پیچا ن یی ہے ۔ اور میری تتحصیت کا طامت یک بی مونیس میں معفر ہما اند جو دست موضی کو انے موجوک دوروں کا کلو ترکہ کرنے کی نفیدست بیان فوانی - یعفت اسے حاص کر سے کا کسی نہیں کرنا چاہتے ۔ کیونک تواب اورا جرقوا نیس چاہئے - جنیس دورنے سے روا ٹی کا فودرت اور جنت میں دفل اس کے مقدر میں بی بیس اوردہ محصا ہے ۔ کرمیے تو اب مل ہی نہیں سکتا ۔ تو میں س کے بیے کوش کیوں کی جاسے ڈ

- بیاہ (ماتمی) لب**س کے تعلق لڑک**ے \_ادرائمها بل بيت فرمان

تیر حضرات کی من جو علامات عمس یک بلی طلام سیسیدیاه باس سی ، یص ال تیسی میان ال بیت کا لبکس بسمت بی ایک ان ک اس خیال کردیمی کو بک سک درست بے جسسیاه باس کے ستعل چندا مادیت چین خدمت بی ان سی بر شین و الد بی ندر که ربلا سے ایک ایک لیس کی ک ملامت سف اددا سے کون بین والا سب ۔ حد دست ملہ : تحفة الحوا ؟ : فرقی بین کر ماز پڑ حول فرایا نہیں - الد جنم کا باس سے دوم میں میں نیں



https://ataunnabi.blogspot.com/ ٧.9 جريح ماز درد منارده دوز خول کاماس بے ۔ حديث عل: عل الترائع : عَنُ أَبِيْ بَعِيدِيُرِعَنُ إَبِي حَبْدِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبَالَ حَدَدٌ تَنْبِى إِنْ حَقْ جَدِدٍ مَى عَنْ أَمِيْ حِنْ أَمِيْرِ الْمُسْمِنِينَ عَلَيْدِ السَّلَامُ قَالَ فِيْعَاعَلْمَ آصَعَابَهُ لاَ تَلْبِسُواالسَّسَوَا فاخذ لِكَاشُ فِيْحَوْنَ -(علىالشرائع بالتصفي ٣٢/٣٢/المعلة المستى من اجلها لا تتجو ز العلوة في سواد) ترجكك: الربعيدام حبغرما دق مست ودامام باقرمست دوام زين العابرين ست اوروه الم محسین سے اور یہ مفرت علی دمی المدعنہم سے روابیت کرتے یم کر حضرت علی رفنی المترعز ۔ نے اسپنے سائتیوں شاکردوں اور تعدیز اور کوجر با تیس سَکھلا نمیں۔ان میں ایک یہ من متلی۔ کرمسیاہ کیڑے نہیںنا كيونكو يرفر من كالباس ب حديث علا: من لاكحضره الفقيهية <sup>ز</sup> فرى استايين بن مشسليرغن القبَّا وَقِعَلَيُهِ السَّلَامُ اَنَّهُ قَالَادُهُ مَا اللهُ عَزَّوَ حِلَّا لِلْهُ نَبِي مِنُ ٱلْبِسِيَّا يُهِ ڭُلُلْسُتَ بِنِيْنَ لَا يَلْبِسُـ وَإِبَّاسَ أَعْدَا فِيُّ وَلَا يُطْعِمُنَ مَطَاحِوَاً عَذَاً فَي وَلَا يَسْلَكُوْ امْتَالِكَ آَحْسِدَاً لَىٰ

https://ataunnabi.blogspot.com/ فْتَكُو نُوْ أَعْدَانُي حَمَا هُ مُرَاعِدًا فَي فَأَمَّا لُبُسُ التَسعَادِ لِلتَّقِيَّةِ فَلاَّإِنُّ مَرْعَلَيْهِ-دا من لا محضره الفتير جلد اول ممص ١٢٣ م فيمايصلى فيبه وما لايصلى فسله الترمطيوة تهران فلي عبريه) (٢.علل الشرائع بالمنفي مص ٣٢٩/المعيلة التىمن احلها لا تجوزالصلوة في سبوا د لمع جدير) الم مجتفرها وق رض المدعن سے اسماعیل بن ملم نے روایت کی ہے فرائت بن کرانندتعالی نے اپنے ایک نبی کو روی جیجی۔ مومنوں کو کبردیجئے کرمیسے رتمنوں کالباس رہنیں میسے دشمنوں کے کانے نرکھائمیں ۔مبہ دشمنوں کے طریقے پر منطبی ۔ در مذوہ بھی ان کی طرع میسے دشمن ہو جائی گے بیکن تعہ کرتے ہوئے سیاہ کپڑایہن بینا*اس می کوئی حرج وگن*اونہیں۔ حدمث عفي: من لا يحضروا لفقيسه : فَقَدْ رُوٍ يَ عَنْ حُدَيْعَاةَ بَنِ مَنْصُودٍاً تَهُ قَالُ كُنُقُ عنيبة أبي حَبُدِ اللهِ عَلَيْهِ التَّسِلَامُ مِالْحِرِينَةِ عِ فَاَتَاهُ رَسُهِ لُ أَبِي الْعَبَّاسِ الْحَلِيقَةِ يَدْعُبِ فَ فَدَ عَامِثْهُ خُطَرِ أَحَدُ وَمُجْفَيْهِ أَسُوَدُوَ الْمُخَرُ

https://ataunnabi.blogspot; فرم /

أبين فلبسنيه فمرَّقان علَيْهِ التَلَامُ إَمَاإِنَّ الْبِسُيهُ وَاَنَااَعُلُواْ نَعْزِبَ سُاَحُهُ النَّارِ-(م المحضر الغقير جدا ول م ١٧٣ ما باب فيعايصلى فيبه ومالايصلى نيرالغ مطبوعة تمران لمع جدمي) (۲. يمك لأيفر (المغيب جلدا ول ممت ۲ ٨ بليع قد يم) د يعل المشرائع باين من ٢٣/٢ المسلة التحصن اجدها لا تتجوزا لصلؤة فى سواد لم جرير) مَذَلِين بن منصور كبتاب يك يم حضرت المام حبفه صادق رضى التُرعنه کے پکس مقام حیرہ میں تھا معلیف المالعیاس کا ایک قاصداً یا ادر اکپ کو بنیام دعمت دیا - اُسینے برماتی طلب کی جس کا ایک حصریاہ ادرددم المغيرة، أست ين يا - بحرام مجغرف فرايا - من است ب<sup>ی</sup>ن تولیت مرب - بیرمال یں اچی طرع جا نت ہوں ۔ کر پردوز خیر کابس ہے ۔ حفرت الم **جعفرصا دق رضی ا**لتّدعنه کا یز مربا ناکر ببا و لباس کے بارے بی مجم ابقى طر مسلوم بكر معنى كالباس من الدر بحراك بن على لياات رام الما آنی (یخاملی بونا نمایست ،ی تا بل انسوی آمریے- اور چمچر بوا -غبرمتوقع خا

لبكسس تبنيول كاا دريين دال الم بيت مريعة والجيوا حضرت الم مجنوما دق رضی الترمند - اس بات کاجراب خرد "علل الشرائع " می مشیخ صدوق نے دیا <u>ب</u>ے:-علالشرائح،

قَالَ مُمَوَ لِمَتُهُ حَدْدَا (لَكِتَابِ لَبِسَهُ لِلَتَعَيَّةِ وَإِنَّمَا اَحْبَرُ حَدَ نِفَ تُنَمَنُصُ وَبِهَا مَعَ لِبَاسُ اَلَمِلِ التَّالِلِأَنَّهُ الْمَتْبَنَةَ وَ قَدْ دَخَلَ إِلَيْهِ قَلْ هَيْ النَّذِي حَتَّى اللَّهُ عَتَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَعَ عناالسَّرَادِ وَ لَمُرَيْبَيْنَ الْيَعْبِ وَفِي عِنْمَا وَ السِّرِخَا لَقَا مُرْفِيْهِ -

دعلل المشراكع ص ٣٢٠)

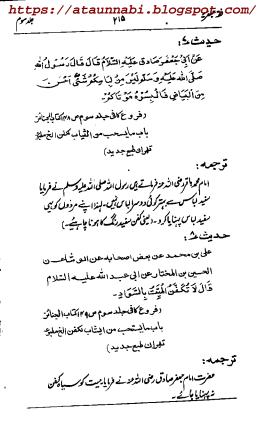
تو بیسک، : تو بیسک، : دالی برماتی بلور این کم سبخ مرا دق وخی الد موند نے سیا م لیے دالی برماتی بلور تند اور خیر کا باس سے میتا سرکا مصلب یہ سبخ ملاس مرتب دال کو شید سیا دلباس کے بارے میں بو تیور سے تیے جن بر مند لقد بن مسور کو ننگ تعالم کر یو لوگ اس را دکو تیکیا زرہنے در کی گر ویا سنے بر سے کر یومبلی باس سے میواسے بین لیا - دنا در من سید ول بن بر مند لید بن مسور کو تنگ تعالم وہ اس بات کو نام در من سید ول بن بر مند لیز بن مسور کو تنگ تعالم وہ اس بات کو نام در مرد یو روانس بر منا جائز میں سے ا

عيون اخبار الوخا: حديث عنبوب : ذلت حديث عنبوب : تم ينت مروقة كما لمتف ين بتند وتأمرً للمجتر يه دُني سنتية وحقت المسالمكون في بتناك وسنام الزَّصَا وسرَب الدَّ وَاحِدَ جامِعَ باسوب وَ المتر النَّاسَ بلَبُس المَنصَرة وتتوك السَّوَاد وَ ذَقَتِ اللَّهُ أَمَ حَيْث وَ ذَقْتَا بَنْنَا لَمُعَتَد فِي حَلْيَ عَلَيه مَا السَّلَامُ

جعب على بن مومى المعروف الم رضا رض المذعبة مردي لمون الرشيد کے پاک پینچ ،اددا ک شفاسیف نعدانہیں دلی ہدمترد کریا -اددانشکر کے لیے سال ہم کارزق دسینے کو کہ دیا۔ اور حوصت کے مختلف اطرامت یک ولی جمدی کی تشریک اوراتی که نام اک ف در رضا ، درکها ان کا نام درام برمطور میرتکود با ۱۰ در لوگوں کوسز لمیامی قرب آن كسف كالحكم ديا الكسسيا ولباس فيوثر سفكاحكم ديارا ورابني ميثى ام صبیب کی متلادی آسیب کردی - اوران کے بیٹے محد ان علی کی نشادی این دومری بیٹی ام المنقل بنست اموں ۔۔ے کردی ۔

ترجب،

جلرسوم	Y IP	جعفرته
		وشن،
	ہے کر بنی عبامیر میں سسیاد لباس پینے	
شيدمغترل شيعه <i>ن گيا</i> م	بالرسيصصيق يحبب فليفه امون الرس	جسے المُداہل بیت کا م
	سی را مام رضا سے اور ان کے بیٹے محمد کر کر میں انداز انداز میں انداز	
وان بات وجلت میں ۔ ان کی نوشنرد ک	<i>وراًب ک</i> رجب اینا ولی عهد بنایا . می اندهندسیا <b>وباس بنبنا نا مانزسمت</b>	کے عقد کر دسیے - ا ہویئے کہ اہم رضا رض
باس بېناترك كردي-	دان کربدده سبرباس بنی اورسیا	ی خاطر ترکوں کو کم دیا
	÷	



- مذکورہ احادیث سےرج ذیل امور \_\_\_\_\_ نابت ہوئے \_\_\_\_\_ اء مسياہ لباس جہنيوں کالباس ہے۔ ۲ - مسياه الاس جامر فرون س ۳ - کلسلے کپڑے ہین کرا نما الَ بیت سے نما زیڑ سے سے منع فرایا ۔ ۴ - مسبوه باس الثرقا لی کے دشموں کا باس سے۔ اس سبے احتراز خردری ہے ۔ ۵ - ۱ گرا بل بیت رضی اند عنه بریاه اباس زیب تن کر فی سے منع کرتے رہے اورکہی بھی ایسالیا کمس نہ پہنا ۔ ۲ - فلفائ بنوعباس اس بات سے كجوبى كا دائے - كما مُرابل بت كا ب لباس ينف كيخت مخالف بي. ، بر میت کے لیے مندر کمن بہت ہمتر ہے ۔ ۸ - باسول یک سے بہترین لیکسس سنیدلیاس سیتے ۔ لمحمافكري، اما دیف ندکره می اندابل بیت رضی المترمنم ف تعریخ فرا فی کرمیا ه باس جنمول ا درفر بولول کا لیکسس سیصی ان احا دیت کی صحت میں کو ٹی شک دشتہ نہیں يعر نيد معراب كم ي المرود التي ي - اكروه يد كم الماديث اور خاص كريسري مدیت جس کی روایت حضرت علی رضی التر عند سے بے تصوف ایں تو مطلب دیکا

https://ataunnahi.blogspot.com/ کر مفرات اند از ایست ف یه مدین جو نی بیان کی جس سے ان کا جموت بولنا بی ثابت بوگا دما داند) بدا جرا مرا ال بیت کوجو نا کمنا تمها رسے مدمب می تمز ب - قريدا ممال ني بوسكة -دوسرا را مستديد كرتم ان احاديث كم محت كوسيم كرلو- ا وريدمان لو - كه اندال بیت نے جرمیاہ لباس کے بارسے میں فیصل دایا۔دود درست سے قواس كالمطلبة برا يمشيول مس برم كركونى بحما المرابل بيت بأكسة اخاور ذشمن تبي میا، اب سمبر بن کر بنمیول کے رومیہ دعارے - فریخ پول کی کر قوت کر ۔ اور طیر ومحبت الربيت "كاد توى كميت ؟ نامكن بيصير بحب مسيد وباس زيب تن كرنا، س قدر مّابل گرفت سب قد تومياه اباس يوشق ، تى انداس ك رمول ادرا مرًا بل بيت كادتمن ز بوا - توادركيا بوركا ؟ دیول کریم مکی انترطیرونا ہے ۔۔۔ سفید لیکسس کو بہترین بس فرایا ۔ اوٹومن کی و مرک اور وست کے وقت اسی ب س کوزیب تن کرنے کی ترمیب فرا کی ۔ اس کے میک تمید سف سیاه باس کوزندگی اور موت کے دقت امتعال کرنے کو ایچیا ز ما نا - بکرفرمون اور جنبی کامیامسس نک که دیا جس کامات مطلب بو ب - رمینی بس منید بکسس بے -اودامتر کے نیک بندوں کو بیاہ بس سے نفزت دائی ہے تر چران ارتا داست کے باو بود شبعہ لوگوں کوالی تبنت کا لیکسس تجوز کہ دور زخیر لیکا بس کوں مرفوسید بنے -ادرائم الی بیت کی برایات کو بالاسے طاق دکھتے ہوئے فرموتيوں كى سى بوشاك بېنىا كىول كېسىندىئے ، بېكيا، المېمين دىنى المدُّعنددود خى ب س كو بسند فرات تف الدكياكب فرمونى يدثنك مص فوش براكر سف تف الدفالي ان اند صح متعدمت مزدن کو بینا ٹی عطافرا سے اور دین کی بھوعطا فرائے۔ فاعتبروا ياأولى الايصار

https://ataunnabi.blogspot.com/					
جلدسوم	•	41V	فقر مبعفرت		

لوہے کے کٹر یے غیر بینا کیا ہے گز مشترا دراق میں اینے میاد اتمی لیکس کے اسے میں بڑھا۔ اب ہم اس ک کرمے ویٹرہ پینے کے متعلق چنداما دیت ذکر کرتے ہیں کیو بحد یا جی شیوں کی مخصوص علامت ، دلمذا طاحف فر لمب ، فروع کافی : عن إبي عبيدا لله عليه السلام قَحَالَ لاَ تَجُوُّ (السَّسَانَةُ فِي سَبِي مِنَ الْحَدِيدِ خَبَا نَهُ نَجِسُ مَمْسَوَحَ (١-فروع كافى حيلد سومص. ٢ كمَّاب الصلوة بإب اللباس المذى بيكره فيسد المصلوة الخ (٢- تبدذ يب الاحكام جدددوم ص٢٢٧ باب في حايبعي زبدالعسلوة فييد من اللباس الخملي تهران لمعجديد) دس يطل المشردا تع باي،٥٥ ٣٨ ٢ (لعرلة السي من اجلها لا يجو ز الرجل ان يختم ىخاتىر) حزت، ۲ جعفرمادق رضی التُرطندف ( ایا-لوہ کی کو کی چیز ہن کر

https://ataunnabi.blogspot.com/ 114 جلرموم نماز ما رُنبي، برتي يونكرد ومخب ادر تري يعنر سي من كى بر كي بي ب تهزيب\_الاحكا، عن المسكونى عن ابى عبد الله عليه السلام قَبَالَ قَالَ دَسُوُ لُهُ اللهِ حَسَبَى اللهُ عَلَيْتِهِ وَسَبَكُولاً يُصَلِّ الدُّجُلُ *ۮ*؋ٛ ؠؘڋؚ؋ڂٵػؘٷؚؗۘؖؾٙڋۑؙڋ؞ (ا-فروع كافى جبلد سوم ص٣٠٣ كمّاب القلوّ يأب اللباس المذى ميكوه فى المصلوة المخ مليق تهران طبع حديد) ٢٦- تهذيب الاحكام جلددوم ص٢٢٤ باب فى ايجوز الصلوة فيدمن اللباس الخعليق لمعجديدتهران) د٣-من لايعضوه الفقيف حبلدا ولمعتلا باب فى ما يصب فيد وما لا يصب لي فب د مطبوعه تهران جديد) ترجمه مسكونى سف مغربت الم مجعفوما وق دمنى المدعندس بيان كيا کرمول انڈملی انڈملیہ وسلم نے فَرَایا۔ ؛ خرمی وسبے کی انگونٹی - بى *ركو*نى أدمى غازز <u>ب</u>شصه به

https://ataunnabi.blogspot.com/ ۲۳
حديث عتا:
من لا يحضرا تعتيبه :
فَالَحَكِ الشَكَمُ مَاطَفَهُ وَاللهُ يَهُ إِنَّهُمُ الْحَقَدَةُ
تىد يىد- تىدىيە يەر-
(ممت المكمفروا لفقير جلداول من ٢٢ ١ با حت في حد
يصب في في و ما لايصب في المرمطود
تېران چې مېريد مېن تورم م ۲ ۸ مطبور پېشو )
تبجكما:
مستحضورهمكا لتعطيروسكم ست قرابا التدتعانى المالج تعركو بالحنميس كوست كاجيم ين
ارب کی انگوشی ہے۔
حەيثى ئە:
من لا يحضروالفقيسه ،
دَوْى عُمَّارُالسَّا بَالْمِحْ عَنْ إَبِى حَبِّدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
في الرَّجْلِ يُعَسَلِنُ وَعَلَيْهِ خَاتَمُوْحَدِ بَيرٍ قَسَالُ لَا
ڡؘۜۜڵٲڲؾؘۧڂؘؾٞٶۑؚ؋ڵٳٛؾٞ؋ڡؚڽ۫ڸڹٵڛٵؘۿڮٳٳڶؾؖٞٳڔۦ
ومن لا يحفزو الغيَّب عدد المراحل من ١٢٢ باب في مدا
یصلی فید و مالا یصلی الخ ملبر <i>ة ت</i> هزان
لمبن جد بدلين قدم ملك مطوع بحفؤ)
على الست واكْ باب عسف من ٢٢ / العلة
ما اجلها لا يجوز ان يتخب تو
بخاتم

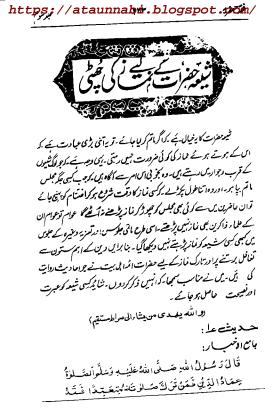


کرارا با طی نے حضرت ۲۰۱۱ میغومیادق دمنی انڈیز سے روایت کی ۔ آپنے وہے کی انگڑتی پیشے شخص کے باوسے میں نازکامیج بیان فرایا۔ اورک ۱س کی نیاز زبہوئی- ادریہ بی فرایا یک لوپے کی انگڑی زبنی جاسے ۔ یوزکیر دوزنیوں کاباس دزیور) بے ۔ لوب پر،

یر چندامادیت ان امادیت کا نورزیم ی بن موجه که انگریمی که بارے میں رمول الد ملی الد مولد دسما دواشرا بل میت دفتی الد ترجنه ب ارشادات بیان کی شرکتے ۔ لوجه که انگریمی سے کما زکا نه برنا، اس سے لا تقد کی پاکیز کی جاتے د مبنا، ادر کما کا دورز مول کا زیر برنا کیا یعتو بات کم ذین ؟

یکی بمت اور جرصله کی داد و یتے ہیں۔ ہم و طنگان میں ، کوا جوں نے ایک نیس کن کی کو ہے کی اعلو عنیاں ہیں رکی ہرتی ہیں۔ بکوا انکو تک تو معرفی زیورہے۔ ان کے بازدوں پراچیے خاصے وزی کم لیے ہوتے ہیں۔ اور کم نیوں تک بازد جربے ہوئے ہوتے ہیں ۔ کیا " مجان علی ' کو ہی زیب و یتائے کہ و اخوط س ا کرا اگر اہل میت کی خالف او بی جابل کر سیا انہوں نے اسے سیند سے لگایا - دادھی در طالب نے کا کہا کا نور معرون ما مت کردیا۔ مرتبیں کو اے کو کہ وا ہوں نے خدر کا نے و براح الر میت کی خالف ان کو مجمعہ کی طلامت نہیں۔ بکان سے نعین و معدادت کا در کہا ہے و لیے - ور ہے ک ان کی مجمعہ کی طلامت ہیں۔ انہوں نے اسے نعین و معدادت کا محکم ہی میں۔ معلل کہیں۔ ان کے مواد کھر موام مطرب سے موام کہیں وہ ان کی من پر سند ہو۔ مطلل کہیں۔ ان کی من و کو کہ حوام مطرب ہیں۔



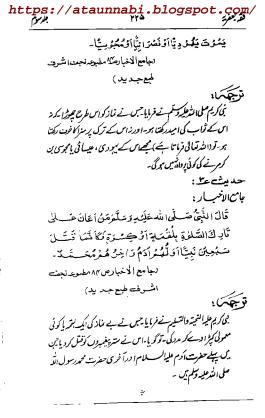


https://ataunnabi.blogspot.com/ فتريي ۲۲۳

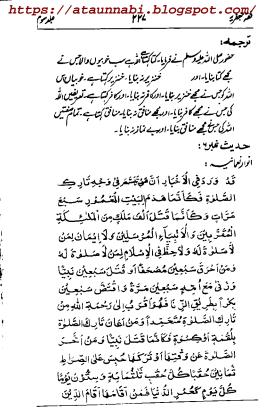
> حَسَدَمَ دِينَتَهُ ------ وَ تَالَ لَا تَشْتِعُوا مَتَلَائَكُمُ فَإِنَّ مَنْ ضَيَّعَ مَسَلا تَه حَشَرَهُ اللَّهُ حَجَّ قَارُ وُنَ يُوْعَطُنَ وَعَامَانُ لَنَذَبُهُ النَّارَمَعَ الْمُثَا فِبَيْنَ فَالْمِيلِ لَمَ تُحَيَّا وَلَمُو الَّذِي مِدْ حَلَهُ النَّارَمَعَ الْمُثَا فِبَيْنَ فَالْمِيلِ لَمَ تُحَيَّا وَلَطَعَلَى حلاً. ته -

(جان الانبار من ١٨/ المفصل السرابع والثلاثون في تارك الصلوة ملبرط نجف اشف طبع جديم)

تترییجک، تترییجک، تترییجک، دودکا نمات ملی الدطبہ وطب نے ارتباد وایا۔ نماز دیزیکا تون کو گرایا ........ اور یہی فایا۔ اپنی نما زوں کوخل کی مت کرو۔ جس نے اپنی نماز خل کی۔ یشیگا اشترالی کس کا مشتر توادوں خون اور با ان کے ما تقرار کے گا۔ ان میپ پرالڈ کی لیفت ہم۔ اورا نیں الڈ کے ما تقراط کر کے گا۔ اور با دوی اس تحص کے بیے جاپنی نماز کی حد بیشے علا: جا من الاضرب ر: لا یت عُدُ اذَ یَ ابْلَ الَ لاَ یَنَ حَالَہُ حَالَیْہِ وَ مَدَالَمَ مَنْ تَوْ لُدُا لَقَ الْحَالَةُ اَ



<i>دps://a</i>	taunnabi.	blogspot.c
		حديث
		جامع الاخبار :
	نامل <i>ه عَ</i> لَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ تَرَا	
بُ فِيْ قَبُوُدِ	يُغْسَلُ وَلاَ يُجُفَّن وَلاَ يُدُفَّ	أيمام فواذامات لأ
•		المُسْلِعِيْنَ -
٨مطبوعه نجف	رجامعا لاخبارص	
(	اشربت لهيعجديد	
		تربيك،
ن نماز ھېورس	بسلم نے فرایا ی <i>جن نے می</i> ن د	ديبول الشرطى الشرطي
	ے بنوائے زعنل دیا جائے	
-	دِل یں اُسے دفنا یاجامے۔	ا درنه، محسلانول کی قبر
		حديثءه؛
		جامع الاخب ار:
•	الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْكُولُ	
	، خَلُقَنِيٰ ڪَلِبًا وَ لَمُرْ يَنْحُ	
مُحِنْزٍ يُرًاوَلُمُ	كألمتهد يلبوالذي خلقي	دَيْتُدُلُ الْحِنْزِيْ
	ويتقول الكافي ألحمه	
	بِى مُنَا فِقًا وَالْمُنَافِقُ كَ	
~ /	يَى مُنَا فِقًا مَدْ لَمُرْ يَخُلُقُبُنُ	يتب الَّذِي حَسله
۸مطبوع. <i>ن</i> جف	دجامع الاخبار صم	
	انثرون لهبعجد يد	

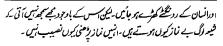




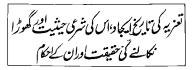
https://ataunnabi.blogspot.com/ لممت المدجزائرى في يقيد لكانى - كد خدكوره افعال كوحلال سمحد كركونى كرف يوجل باد رب ، کرشید سلک می کسی امریا بنی کا تبوت ، می وقت نہیں ہوتا ، جب یک اس کی تصدیق اسطدام مرجو جائے۔اوراکرتعدیق ام مرہور تروہ مردود ہے۔ أيب ف جامع الانعبار كي روايات كوجعى يره حاليان مي بني أكرم ملى الله مليراً لوسلم ن ان انعال ک بارے میں طلبت کی کوئی قدیر بیں فرما تی - المی بیصر ملک شیعہ ے مطابق نعمت اللہ جزائری کی ان افعال سے بارے مَنْ علمت کی قید الگانا ، خوداینی طرف سیسسسے رجوسیے معنی اورلغوسیے ۔ مذکور واب صیند جرد ما ارز این جوئے مذکور روایا صین کر جروبا از مناب سیسے ۱ - تادک ما زاسی*نے دین (کی حمادمت) کو گراسے و*الاسے *س*ے۔ ۲ - بے نما زکامشرفر عون، قارون، ور امان کے ساتھ ہوگا۔ ۲۰ - تارکِ مازکوانٹدرَب العزت منافقین کے ساتھ دوزخ میں داخلے - K-S ۴ - تارک ما ز کا بهردی ، عیسانی او محوسی جوکر مرنا جضور کی الفظیم مرکزان نبی ا درنه بی آب کوال کی کوئی پرواه سب ک ۵ - بے ماز کی بیک لقریا معول کیڑے سے مددکر ناا نا بڑا جرم کے ۔ جیسا کر سی سترا میا مرکزش کیا جن میں پیلے حضرت آدم اورا خری رکزل گر معارف ساحہ ب مىلى انتدعيروهم بول ـ ۲ - متحارَّتِن دن كمّا زنربر مصف واسف كونينس ديا جائے۔ ديكفن بنايا لينے

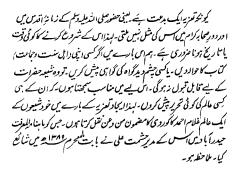
https://ataunnabi.blogspot.com/ *جلدس* ادرز بی اس کی نمازجنازہ پڑھی جاسے۔ اورسلانوں کے قبرتنان یں اس کو ہرگزدفن نہ کیا جائے۔ ، - ب نماز، کتے، خنزیر، کافرا در منافق سے بھی بذریتے۔ ۸ - ب نمازکو دیچر کرم مرف دالااتنا برام م ب - گریا اس نے منظر ترم به بیت المعور کوگرایا سترمقوب فرشتوں کوتن کیا-ا ورستدا بیا ہے کرا م کو شهدكاء ۹ - نما رُجورُ نا تنابر اجرم ب كرمتُرُ قرأن جلاف والا، سَنْرَ يغرب كا قائل، سَتْر كنواريون كوزناسي قتل كرين والاادرمتثر دفعايني سمى الاسي زناكر بن والا تواللد كى رحمت كاستى بوك كماب يديجن ب منازكور حمت طف كى كو كى امرنہں۔ ۱۰ ۔ بے مار کو بلصراط پراستی حصب کھڑار کھاجا ہے گا جن میں سے مراکم حقبہ تين سوسا ظردن كا جوگا - اورا كم دن آينا طويل موگا - متبني اسس دنيا كې لوب پر: شیع حضرات کا پر د کا ی بن*ے کہ ہما رہے بیے کو ٹی قول کو ٹی ر*دایت اور کو ٹی *حدیث ای دقت تک* قابل اغذبارنہیں جب تک اسے انرابل بیت میں سے کوئی ام ردایت ز کرے - یاخود سرکار دو عالم صلی انڈ علیہ وکم فرما ئیں۔ ی سنے دس عدد اما دیث وہ بیان کی م بروان کی کتب سے اخرز میں- ان روایات کان کی کتب می رگانا رموجر د ہوناان کے مغبول ہونے کی دلیل کے ان روایات بن تارك مازك بارب بن جر كمي بيان بواء أسس يصر من وأسمان كانب جائي



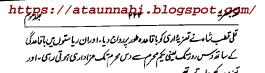




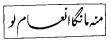


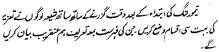






یں زاس کی نسبت کسی پیغ برکی طوف کا گئی اورز بڑی بیغ برا خرائز ان صفور سروکانی ملی افد طریوسل کے قول وض وسومت سے اس کا منعت ہونا خد کور ہوا - اورز بی ابل بیت سے اسب میں کسی انام کی طوف اس سے شروع کرنے کو نسوب کیا گیا- بلکر فری صدی سے ابک سنیعہ باوشاہ تیور لفگ نے اس کی ابتدا دکی ۔ گویا تعزیہ کی خشست اول کا معار تیمور لفگ ہے۔





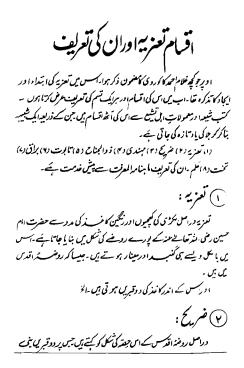
بن ان اقسام کے ذکر کرنے سے تبل ایک تعجب انجیز بات چیسنیں کرنا چاہتا ہوں - وہ یہ کہ اگرتعز یہ کوئی دینی یا شری رکن تھا۔ توا مام مالی مقتام ااتم میں شخصاند حذکی شرا دست سے اعدا تپ کی اولا دیں سے آ تھ عددا فتر گونے ان حضارت پریشی مس رکن کی اشاعت اورا تک نے فوائد و برکامت کی تیلینے نیا ہیں۔

https://ataunnabi.blogspot.com/

خرد دی تقی میرنجان الرمغارت کا شرطی اور تسی تعلق میں تعدادام حالی مقام ہے تعالم اتنا موجودہ تعیوں کو کہ ال تعییب ہو مکتا ہے۔ کس یے قرماس کی اش حس اور ای پر عمل کرنے کے زیادہ میں دارتے حیب ان میں سے کسی ایک سنے بی لے نشری رکن ذبکا مجال حفزات کو اس کا تصور تک بی ذخصا میں کی طرف انشارہ طبات میں اور ان کا بہت براد علاق سے کہ جارت خراب ایا یہ کی طرف انشارہ طبات میں اور ان کا بہت براد علاق سے کہ جارت خراب ایا یہ کی طرف انشارہ طبات میں اور ان کا بہت براد علی میں تعارف کی کم میں انتظام میں کہ تعارف میں ایا میں میں کا مل صورت اشار بی میں تشار ای میں میں کر کی ایک بات باسلر میں ایک کا قول یا خس موجود آخر ہو کہ چا زیں دکھا دیں - قومز ما نگا اختام بائیں ور زیر اور مون ایک ہی میں مطال ہو ہے کہ من گھڑت خراب کہ جو کر کی میں میں اور اس اور ایک میں میں کا موال میں میں ا اندا ہل میں کا خوامی این او م

فاعتابروايااولىالابصار

https://ataunnabi.blogspot.com/



https://ataunnabi.blogspot.com/ 444 جرشوم ر، تی بی مفریح اور تعزیر می مرمت انشافرق ہے۔ کہ خبر بح روضے کے ادسے صبر کی کل كوكينة يم اورتعزير يور مستصف كو حريط مي كتبدا ورمينا رعمومًا بني بويت مكراي على تعزيركم طرح ركها جا تاسبت -(۳) مهندی: منانیُ جاتی ہے ۔ (~) ذوالجنائ: اس لمحوشب كأشك كوكيت بي جب ير بيني كرحضرت المتمين رضى المتدلعالي يزيديون سے راس سف - اس ميں ايك كھوڑ كر با قامد طور رونو عى كھور ب کی نسکل میں مختلف اسلح سے مسلح کیا جاتا ہے۔ اوراس میں گھوڑے کی لنگام زرہ بحر سب چنریں ہوتی ہیں -اوراس کی محبول میں سرخ دنگ کے دھے ہوتے ہیں ۔ جراس گھوڑے کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ چرحضرت المصیق دخی اللہ عنہ کے بعد ميلال کربلاين نها دالميس بوا تھا عقيدت منداس کولوسر دسيتے ہي ۔ اور با قاعده أجمحول سب لكاكر معزت الامسين رضى الترحنة سب ابنى عفيدت كالظهار کیستے ہیں۔اورمنتیں مانتے ہیں ۔ (۵) نابوت:

اس پالنے کی تعور کو کہتے ہی جس می مفرست علی لیٹیتے تھے ۔ مفرست اصغر

https://ataunnabi.blogspot.com/ اام حمین کے شیر خوار بیٹ تھے ۔ جومیدان کر بلای اشقیا وے تیروں سے شہید ہو گئے اس مجوسے میں بھی سرخ دیگ کے دیصے ہوتے ہیں۔اوراسس کے مدا تفریحی انتم كرست بوسف لولك جلومس كأشكل ي شطق بي -ا دراس دا تو يركر يكرست بي -(4) مفرت مباسس مداسلم کیا دین نکا دابات ب جرحفرت المسین رشی الدُمند کی فوٹ کے جزرا مقد ادران رائند برگزیکت پی ۔ גולי: اس کی شکل بھی کھوڑے کی اند ہرتی ہے۔اوراس بیں کھوڑے کے دھر یں ایک انسانی چہرہ لگا دیا جاتا ہے۔ اوراکسی کے دوئی۔ تے ہی ۔ اور یہ شا مُرامس کی یا د دلاتی *سبت یک حضر*ت ای<mark>ت میں رض</mark>ی الترویہ شہا دست کے بعد ال مفور بربيم كرجنت مى تشريب ب كف ت -🕥 تخت : حمو ٌاسی حفرات (مینی جابل نام نها دمتی) بحاسلتے میں ۔ اور ریخنت تنبروں کی بجائے تصبات کے لوگ اپنے بہاں رکھتے ہیں۔ اور ریمی ساتو یں محم کو حفرت قاسم کی ننادی کی یادکو ازہ کرتا ہے۔ تعزیز داری مزروستان میں ہی با قاعده طور برمنائ جاتى ب- اورتقريب كى شكل مي منائى جاتى ب- اوراس م بندوسان ب مختلف شمرون ادرصو بول مي عليدو عليه دو تورمي - الخرامته بالمفظم -(شیعی ما بنا مدالمعرفت جیدردًا إد با بت محرم طمسا به مدشمت علی

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۳۸ جلدسوم اوراسس کی مزید وضاحت ایک شیعد مؤلف نے اپنی تاب مجابراتم یں یوں تحریر کی ہے۔ ، تعزی ای طرح مندو مستان میں ہوتے ہی۔ کہیں بھی نہیں ہوتے ۔ یمان تک کرایران جرشیوں کاخاص گھر ہے۔ دوباں میں اسس کارداج نہیں بہندوشان کے طول وطرض میں ہر عجر تعرب نے بنائے جاتے ہیں ۔ اور شیعوں پر ہی منحصر نہیں بل سى د جلاد) ا در مجند و بيمى اسس رسم مي شريك بي - آخراس ك ابتدادك بوئ -کس نے کی اور کیوں کی افسوں کراس کے جواب میں تاریخ فاموش ہے ۔ (مجا بإظلم ص٣٣٣) لمجت کیہ: تعزير کی ہوا کٹراقسام اینے ان کی کتب میضیں دنعربی پڑھیں بیرسب کچھ ان کی تود ساختہ باتیں ہیں یکن کانعلق مز قرآن بچیم سے ، زرسول اللہ علی اللہ علیہ دیلم کی تعلیمات سے اور نہ ہی انرابل میت کے فرمودات سے ہے۔ بلد سن حرا ید عامت *بی ی*جران کی اینی تحریروں سے تابت سے ۔ ان تعزلول کا دور رايبوگرجن چېزول کې پيش بېيه بناني کمي يي -کيا ده اصل اننیاء کسی صبح ومستند تاریخ می موجود ہی۔ میں کمس بارے میں کہتا ہوں ۔ کمران کی كو بَيُ صِحْتَاجٍ نِس ملتى - ١١ مَحْسِين رضي المَّدِعنه كالْصُوْراجس كيُّ فه والعِها ٢ " كَيْ شَكْل مِي نِقال کی تمی۔ بالکل من تکون باسٹ سے میں اس فصل کے اُخریں اس کے بارے میں چند کا را مدحوا د جان بیش کرول گاء کرمیدان کر بلای آسی یز میر بول سے لڑتے وقت الأثمني يرموارسق ب اس طرح المام قاسم رضی التّرمينه کی شادی کی یادگار و مهندری ،، نطان ما تی ب

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نغر جنونتر ۲۳۹ بلاس

اب گزشت ادادات می منتی الامال یک وادی پر جیکم میں یک رو اقدین گار ادر جموٹ کا بلزہ بے ماکس واقد کا بھی کسی میں تاینخ میں کو بی ذکر نیس ۔ اور زبی تکول میں اسے تسیم کرتی ہے اس سے راتھ کا الم ایسی اور کر طلا کے مسا فروں کو بانی کا یک یک رائد بو ندی یز بد وں نے دینا گارہ دلیا۔ تر ایسے میں کسی کے اعترب پرمند دی گا ایک یکو مکو بر اور میں اکر شہز اد گان الم ایسی سے مال میں اور دل کی بیا سے سے کام اکسی تقار اور یہ ماکہ شہز اد گان الم ایسی سے دوسروں کی بیا سے کر کاہ در کتے ہوئے پنی تقریب کو ' بر وقار ، بنا نے کی کوشش کی ۱ یک بہت بڑا الادا م ہے ۔ جس سے سے طوات بری بی ۔

بچراس میندی لگانے کاموقدہ ی کیا تما ایک طوف موت کے رائے بیسل جاراسے نے سبی موت کی تیا رایس مردف قے اوردور ہی طرت ایک تہزاد دان تمام دا قعات وحالات سے خبر غرشی میں مہندی لگوار ہے ای پر مزید یک مبندی لگانا ایک زمین ہے - جورسول اندمل الذطلی وطر نے بلا عذر مردور کو اجازت نہیں دی تو خانواد فورسول میں ایس رسم جس کا شریعت میں کوئی

اسی ہے ہم تو کہتے ہیں کر میتخص کے دل میں اہل میت کی محمت اور طقیدیت ہم رگی ۔ وہ اس نصل کو ان کی طرف تسبت کر نے کہ '' تو ہیں اہل میت ، تصوّر کر کے گل کیون شیعہ حضرات کو دیتھئے کر ان کی ٹور ماختر ، کل خذی ک شیب است ، 'کو اس تعر بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں۔ کہ انہیں ، نشا زائد '' کے ہم چ کس کمیت سے گرز نہیں کر لکھا ہے کہ '' قرآن جی کاخذاور قور چرکا خذاوران کی تقییم وشکر پر کیے ایے ' (معاؤ اللہ است کے ایک میں اور خیر سینہ زوری ۔ دفا سات ہو یا یا ہ کی ایے ، (معاؤ اللہ

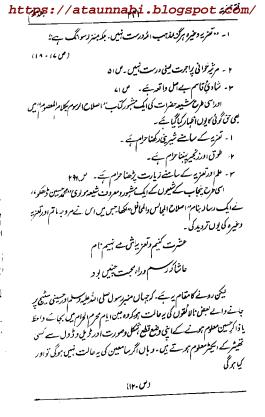
https://ataunnabi.blogspot.com/ نقر جفرته ۲۴۰

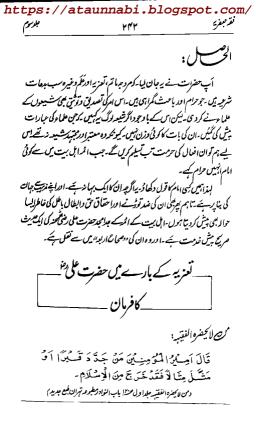
تعزيه بنانے کی شرع چندیت

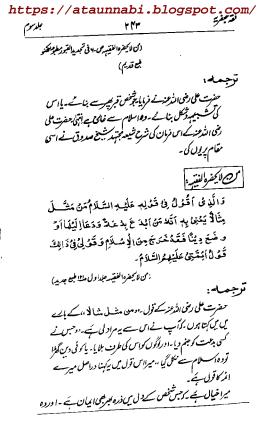
تعزیر کی تعربیت میں آپ پڑھر بچے ہیں رکم یونٹوسی کی کچیج سادورڈیٹیں کاغذ کی کی مدوسے امام چین دشی انڈس نے روضہ کی پر دی شکل ہوتی ہے الا اس کہ شرخی کئ اس نہیں بر بکادایک بیست صربے ہے ، سیسے نادا بی سے معبض وگہ شما نرار نڈیش شما کر پنے سکھی ہے۔

برعت مریح ہونے کا وج سے یفل حراب ہے۔ یہی وج ہے کر مشیعہ حضرات کے میچ علما رحواس کی حقیقت سے است نامیں۔ وہ مجی اے حراب سیجتے میں بیجن اکثر ذاکرین دعلما راس کی مخالفت سے ڈرت میں۔ اورانہیں نطونون اس قدر عام ہو مجی ہے کر اب اس کی مخالفت کرنے سے اپنی پٹا کی کا خطر و ہے۔ اس وج سے ایسے علما رحوام کے سامنے اعلان حق کرنے سے اپنی پٹا کی کا خطر و ہے۔ دو بھی ہیں جنہوں نے جراب سے کام لیا ۔ اور علیا لاعلان اس کی مخالفت کرتے الفت حسین ، ( جرکہ ذمر کا اکر شیعہ مودی بیا، ) نے ایک تاب می تو بنی السکی کر محص ہے۔ میں ، ( جرکہ ذمر کا ارش بی موادی بیا، ) نے ایک تاب ہو ایک اس تحق ہے۔

. اس کما ب کے متعادات مختلف پر پرمدرجازیل مریح الفاظ موجود ہیں ۔







https://ataunnabi.blogspot.com/ ۲۳۳ ملی الم کیفیے دخی اللَّد مندکواینا ا، الم پیتُوانسلیم کرتا ہو۔ اس کے بنیے تعتریہ وغیرہ شبیبات کی ترمت کے سلیے اس سے بڑ ھار کھی اور دلیل کی خرد رت نہیں ہو عتی کیو نکہ حضرت على المرتضي رضى الأعند « باب مدينة العلم ، مقص آسي ك بات دراصل رسول الأملى الملَّر علروسلم کی بات ہوئی ۔ سب چانے اتے ہیں۔ کر حفرت علیٰ کرم اللہ دوجہ علم خلام رکا اور علم بالحنی کے خشمیر تے۔اللہ نے آپ کو «علم لدنی» سے نوازا تھا۔اسی علم کے ذرائیواک کو معلوم تھا۔ کہ السازا زائے گارلوگ النے انقوں سے بنائی موزمول کو شعا کراللہ مجھنے کیں گئے۔ بورشرك وركفر ب- اس ي آب - اي ايساعام ففاذ كرفرا يعيس من تمام شبیبات اماتی ہی ۔ یعنی «جو قرد و إرہ بنا مے کا یا اس کی تشبیبا در شکل بنائے ۔ وُہ دا ار ماسسام سے فارج سے کی ہیں وجہتے کو جن جنروں کو حضرت على المرتف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مرارد یا تھا۔ وہی چنر بر ایقن این الوقت خلیعہ مولوکوں کی تحریروں میں ، شما راد ز در جد دکهتی می به جد اک مولوی نشیر کی کتاب «عزام محسب ین » می تحریر بے ا۔ و قرأن مبی کاغذا در تعذیه می کاغذا دران د و نوں کی تعظیم وکریم کیساں بتے۔ص۲۵٬ د: دوالجناح وتعزية اورهم يشعا مُراملدي - ان كَمْ تعظيم قرض ب "دروالهماي» (ص + بانتا ۲۷) موددی اینی شیعہ کی ان تحریزات کو پڑھیئے ۔ اور اس کے ساتھ حضرت علی کڑ پہنچ کے قول کی تشریح ہوشیخ صد**دن کے کی۔ وہ بھی پڑمی**ے۔ان دونوں تحریط<sup>ت</sup> کر پڑ حکر مرانسان کہ سکتا ہے۔ کر حضرت علی دخی استدعنہ کا فرمان اسی تعنر تد وغیرہ سے متعلق تھا۔ جس کومولوی ایٹیرنے ور مزام جی ہے، نامی کاب می تحریر کیاہے شیخ صد تک کنٹر

https://ataunnabi.blogspot, com/

مصلم بوكمتو يغيو شيت دون كلوا بسطور جرمات شريد بي يحين ابى جزول كوروى بشيرتيد المدارلا - مرم بَد كمرد إبتے -

(فَاعْنَابِرُوًا يَا أُولِي الْآبُسَانِ

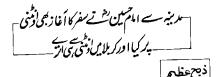


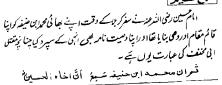


https://ataunnabi.blogspotreom/

جاتا ہے۔ اور بحواہی حالات میں اُپ کا میدان کر بل میں ورد در بخصّا ہوں۔ بکد اس معاط میں کتب شید کا مطالد کرتا ہوں ۔ توجیرت ہرتی ہے ۔ کربے اس ادرمنزی تصول اور شعا ڈرالڈہ بیسے ین گیا ؟

یہ بات بالکی قران تیکس اور منی برجنیفت ہے کہ کھوڑا حرق لاک حام طر ای دقت سے کر نگلتے تقے سیب ادادہ جنگ ہو۔ ورزان کی مرغوب وی لیسند مواری (حالت این میں) اوت می تعاید سید زا اما حالی مقام کا پر سفر بلادہ جبک زقعا۔ ورزات ای کی تحل تیاری کر کے ماز دریا مان سے کر اور بی اختر دروا نر بیستے - اور کب اس مغری عور قرن اور عصوم بچوں اور بیماروں کو سا قد ز سیستے - اور تم ایس کو کار ہے ما تھ دودوان سفر، ہو، اس امر کی خازی کن سیستے - اور شعر بر موار سقے میں جا کا قال ب س سفر کے دوروان گھوشے کی بجائے اور شعر بر موار سقے میں جا کا قال ب س سفر کے دوروان گھوشے کی بجائے اور شعر بر موار سقے میں جا کا قال ب س سفر کے دوروان گھوشے تصدق کی ۔





/https://ataunnabi.blogspot.com/ نفرجن

> یریدانواق فب کی بشاء شد یدا شرقال له ان اصل انکوفة قد حد فت غد د م با بیل و ا خیل فان قبلت قولی ا قد بمکته فقالیافی انی اخشی ان تقاتلی جتود بنی امید فی محصة فاصون ۲ لذی یستباح دمه فی حدم الله شتر قال یا انی فیسرالی یعن فانک امنع الناس به فقال الحدین علیدالسلام یا انی سا نظر فیما قلت فلما کان وقت السحر حزم علی

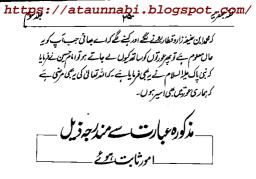
المسيرالى العراق فاخذمه مدابن

الحنيفة زمام ناقته وقال ياخى ما مبداك الله عجلت فقال جدى رسول الله صلى الله علي وسلم آتانى بعد ما فارفتك وانا نائم فضمنى الى مدو و قبل بين عينى وقال لى يا حين ياقرة عين اخرج الى العراق قان الله هن وجل قد شاءان يراك تقييل معبنا بدما نك فبكى محسمد ابن حنيفه بكادت يد افقال يا اخى اذ اكان الجال محذا فلا معنى لحملك هم لاء النسوة فقال قال لى جنى عيد السلام ايضًان الله عن وجل قد شاءان بيك

( ذبح فظیم ص ۱۶ امنچ کتب خاندا تناع تسری لامور *ا* 

https://ataunnabi.blogspot.com/ برس

> جب محدان حنفيد ضى الله عنر ف سناكر بهمارسے بصافى جذاب اتس ين مک ایران کی طرفت تشرایت سے جانے کا تصدر کھتے ہیں ۔ تو آپ زارد تطاورد کے لیپس اینے عرض کی اے بھا ٹی آپ اہل کو فدے ندركواسيت يدربزر ككادا وربرادرهاني مفام كمصا تدخوب جاينتي بن بس الراب ميرى عرض يذريا فرمائي تومك مي تيام كري -جناب المسين ے ذیابا دم کو نوف سے کنظر بنوا میں تو کا کم میں قتل ندکر ڈالے ا در کہیں بن وہ تخف ہوں یحس کا خون بہا نا حرم محترم میں مبات ہو محدان عنینیہ نے *کہا آپ بین کی طرفت نشرایین ہے جامی ک*ر و **با**ں *سے لوگ خالفو*ں كرامين تك وأسف دي سط رامام مالى مقام ف جراب فرماي رك برا در مزیز آریں بتھر میں جی سما جا وُن تا ہم یہ بیدین مجد کو وہاں سے بھی نکال میں گے اور محص من کر دائیں گے۔ بھر ام حسین علیالسلام نے فرمایا اسے جانی جرکھ تر نے کہائے میں اس میں عزر کرون گا۔ ملکر حب صبح ہوئی نوحضرت سے سفر مراق کا تصد صم فرایا بہ خبر پاکہ محدابن حنفیائے ادرانبوں نے آمید سے ناقد کی مہار بچوٹی - اور عرض کی کہ اسے بھائی اتنی مجلست فرانے کی کیادم ہے ۔جناب بین نے فرمایا تمہا ر سے رضمت ہوتے سے بعد میں سوگیا۔ تری نے عالم دو یا میں بی پاک على السلام كوديكها. أمي المتراجب لا ف مجم . تو أسف مصط سينه اقدس س لگایا۔ ادر میری دو نوب انتھوں کے در میان بر سر دیا اور ارشافزایا کے حببن میری آ شکھوں کی فینڈک واق کی فرمت رواز ہو ۔ کیونک انڈ تعالے ک یہ بھی مرضی بئے کہ توقتل ہواورا بینے خون میں زنگین ہو۔ اتنا سننا تھا۔



ا - امام ین کے ماتھ مدینہ ادر مکہ والول کی سچی محبت کتمی مکر کو نیوں نے خطوط ادر قسیں الٹا کرانے اعتماد میں لے کر دھو کا کیا ۔ ۷ ۔ امام بین میں درتوں اور بچوں کے کو فہ کی طرف روانہ ہو ہے حس کا دانسی مقصد یہ ہے کہ آپ جنگ کے بیے نہیں جارے تھے۔ جکدا لندتعا لی کی رضا پر داخی رسف کے لیے جار سے تھے حس رائب کا نواب ایک بہت برا گواہ ہے۔ اس بیے اُب نے دامت کے وقت زیاری کی کسی کو اپنی مرد ے لیے نہیں بلایا اڑائے کا جنگ اراد د ہوتا تر زوانجہ کی اُکٹر تائیخ جب اینے مكر روج فرمایا اور لورى دنیا مح مسلمان حدمن مي محم يق تواس س باحركرائي كواعلان جنگ ك ي كون ساموقع تفا- اكرائي اعلان فرما دیتے تو لاکھوں کی تعدادیں لرگ اک کاما خددیتے مگر آینے رات ک تهائى يں تيارى فها في ادرروانہ بو گئے۔ ۳ - جب امام مین مرز مترکیف سے رواز ہوئے تواکب ادمنی پر کار بتھ

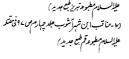
https://ataunnabi.blogspot.com/ ادراونٹنى رہى أسينے مفركيا يمال تك كر جب أك كربلا بى اترے ير اس دفت می ایپ ادشی سے بی از سے ہیں مصب کر اُندہ صور پر اِس کادانی ثیرت آر پاستے ۔ لمحت يه: ہرذی تقل ادمی مذکورہ عبارت پڑھنے کے بعد ریفیصل کرنے پر محبور ہوگا کہ الاحمين دفنی المترعذ می مغرجها وکی نينت سے نہيں کيا ہے۔ اس ليے آپ اپنے ما تحرال دعيال كوب كرردا ز بور، لمحوزا ز تب ما تعريب كداب كاراده جهاد ہوتا یکن العلوم کراکی نے مفرکا آغاز بھی اوٹنی پر کیا درا ترسے بھی کر بلامیں ادمنی پرسے تو پیر کوراکی کے اِس کہاں سے آگیا۔ پیر خضب کی بات پر ہے کر واب شیعد معارست کمورا نکا تشیعی مقریدا ام بن کامل کموراب است اورد ، ی الم بن المنلى كمور اسب - كيونكراك ب على الربلاين كمور اتصابهي نبي - موارى سے يے لمحور انبيس بكرا دفتني فتى يتفرست المتحسين دشى التدعز جبب بدهديا جمدات المجرم كلام كوكر للااترے قرأئیپ نے جرما تقیوں سے خطاب فرا با پہس میں کیا۔ موجردی يوائي كى مواريول كى نشا نداى كرت يى .

÷

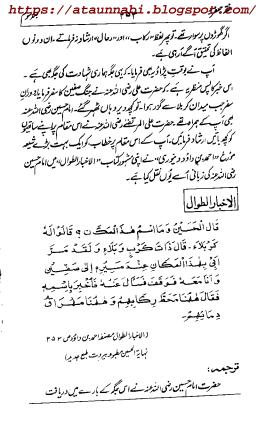
/https://ataunnabi.blogspot.com/ نفت جنفرتر ۲۵۲



كتفي لغرق محرفترا لائمه، فَتَالَ عَلَيْ والسَّكَمَ مُحْذِهِ حَرْ بَلاً مُوْضِعُكُرُ ب وَبَلَاءٍ هِـذَامَنَاخُ رِڪَابِنَا وَمُحَطِّدِحَا لِنَاوَمُعَتَّلَ رِجَالِنَا ۔ ( ایکشف الغمہ فی معرفة الاثر طبر وم ص ، ۲ فی مصرعہ وتقشلہ



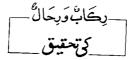
سویست. حفرت، اماتر مین رفتی انترمز نے فرایا بین کر بلا تے ۔ اور بینی تعلیف و استان کا متعام ہے ۔ جارے او طوں کے میصلے کا بگر، جمارے کچاوے اتار نے کا مقام اور جمارے فرحوا لوں کی شبادت گاہ ہے ۔ اس روایت نے واضح کردیا۔ کرا مام مالی مقام جب کر بلا میں تشایف لائے اس پیل مقام کرا در نے میصلے کی بگراور کچا و سے اتا رنے کا مقام فرایا۔



فقرحبفري جلدتكم 404 فرایا ۔ لوگوں نے عرض کی - بیکر بلاسے ۔ فرایا پیکیف دامتھان والی جگر مسیسے دالد گرامی دحفرت على المرحظى ) جنگ صغین كى طرف جاتے ہوئے ای جگرے جب گزیے بی مجا ای کے ساتھ تھا تو کھیر د پر تفہ گئے - اس جگرے بارے میں لوگوں سے پوچا - آب کو اس کا نام بتایا یکی - توفهاید - یه جران ک افتول کے بچھانے کی ہے۔ ا در ایم بگران کے خوکن سسے لت بیت ہو گی ۔ اس قابل امتبارتار یخی حوالہ سے نابت ہوگیا ۔ کہ مشہنشا وولات حفق ملی الم تصف رضی المترمز فی محب علم لد نی کی تکاه یا طخ سے اس مقام کود پیچکا - تو اسینے تمام اہل میت کا منظر ماسنے کیا۔ آینے بھراس قافلہ کے ساتھ دکھر چیش اً بن والالمق**ار اس کی تصور کی**ینچ دی۔ام خسین دخی الد<del>ی</del>ن پی جب اس مقام پر ً تشریف فرا ہوئے تو مفرت على المرتف الأمادات تازه ہوئے -اوراًب نے بھی وہمی الغاظ فراسٹے یواینے واکد کرامی سیسے تھے۔اور چینکان الفاظ کے معالیٰ اس مقام برا پُناہملی روپ دھارستے نظراً رہے۔تھے۔لہذائب نے د ہی من دعن الفاظ الینے ساتھیوں سے کہے ۔ جولطور پیش گوئی حضرت علی رضی اللوند سے آب سفر مغین میں سُن میک تھے۔ حضرت على كرم الله وجهبه كما بيش گوتي اور بيرجنفرت امام عالى مقام رضي الله عناك الفاظلومن ومن ذکر فرمانا به واضح کرتا ہے یک امام عالی مقام بو مت ورود بل محور ب يرسوار نست ، بكداو تنتم بآب كي سوار محامي فتي إلى نصاف اس باست کا نجز بی اندازه کریسکتے ہیں۔ کر حضرت علی تن پر خدارض اللہ عنداور زجرانان جنت ے میرد ارتصاب المصین رضی المدعنہ کی بات درست اور سجد کے . یا ان جوٹے مجترب کی؟ اندابل بیت میں سے دومبیل القدرام م نقینًا میں وصدافت پر میں اور

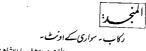
https://ataunnabi.blogspot.com/ 100 جلدسوم ان ک بات باک میک ہے ۔ اکسس بیے اباق ٹیوں کے جوٹے بورنے کا اوردلیل ذی ہو تب مبی اسی دلیل کے ذرائع پر جمو یے ثابت ہو گئے۔ تاريخ كرالك كمب ستصبط الارمشيد حفرات كمتندو معتبوز ف ··· بی مخصف « ف ام مین رضی الد مند کی کر طایق سواری کے متعلق دیکھا ہے ۔ مقتل بىمخنف فَقَالَ الْحُسَبَيْنُ وَاللَّهِ لاَ أَعْطِىٰ بِيَدِي إِعْطَاءَ الذَّلِيْلِ ۮڵٲڵؚڣڗٞڣؚۯاڒٵڵۘۼؠؿؠڐؾٞٶؘؗؠٙڵٳڶٙ؞ٛڠۮ۫ٮ*ٙڎ*ؠڗؚ؋ۣٞۉڒؾؚؗؠٞ مِنْ حُلِ مُتَكَبِّرِ لاَ يُدُمِنُ بِيَعْمِ الْحِسَابِ ثَمَّ إِنَّاعَ دَاحِلُتَهُوَ آمَسَ خَتْبَيهَ بْنَ سَسْعَانَ آنْ يُعْتَلِكُا بِكَانِلِ يتابكار دمقتل فالمخنغن مماه مفايقه الخوم عمسين ملجود ميركي تجعت انثروت لجيع قديم) ترجمه: الاحسين رضى التدحمذ سنصفرما ياله خلاكي قسم إيمي ذليل أدمى كماطرح إينا با تمر (کسی کی سبیت میں) نہ دوں گا ۔ اورزغلاموں کی طرح راہ فرا ر العتياركرول كامية كمركراً بيني قرأني أيت يدفعي ومدمين مرتع تحبر ست تهار ادراسینے رب کی بناہ یا ہتا ہوں یجو شبجہ، قیامت کامنے ہے؛ چرا<sup>ما مح</sup>سن رضحان متر*عندست اینی موار*ی میصانی ریبنی اومنتی میصانی ) ا درعقبه بن سمعان کو پیچرد با برکراس از شنی سسے یا وُل با ندھر دیے۔ تو الرسن بجي بونانكيل كي رتحست أست باند حديله

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فترجفتر

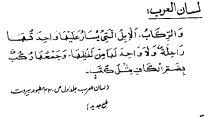


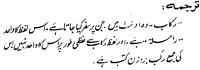
مذکوره امادیت یں امام میں رضی الدمون نے دم مناخ دے ابن ا، اور د مصط د حالت ا، دوالغا ظامت میں رضی الدمون نے بہم تے ان سے معنی طی التر نیب یر سے اور نے بیٹھانے کی بگر، کچا دے تاریح کی بگر سامل موقد پر لیفز الالا اور لفظ در دحال ،، کے بارے میں اگر چلفت عرب کو مانے دائے ان معزل پر حل اعتراضی بہیں کرتے دلیکن معض شید ڈا کرمان سے جب اس موضوع پر بات ک جائے ۔ زودہ کر دیت ہیں ۔ کرد د دحاب ،، سے عام موار کل ماد ہے - دو کھڑل بی ہو ملک ہے اور اوز نے بھی جس میں ایر میں میں مار موں اد بے موال کو ک متداول کت سے ان کے معانی بیان کرد سے جائیں یا کہ کی ذاکر کے بیے میں د جس کی گئی اخترا تی ذرب ہے اور ان سے میں گھڑت معانی پر خود اکاہ ہو جائیں۔

يِڪَابُ

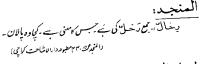


(المنحرص ۲ ۲ مطبوعدوا دا لاشاعت کراچی)





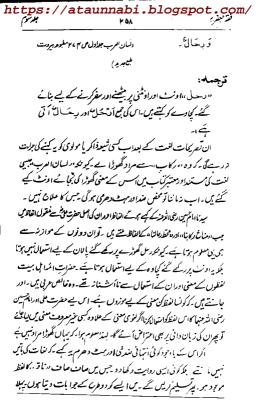
دِحَالٌ)



لسيانالعوب:

ألتَحْسِلُ.

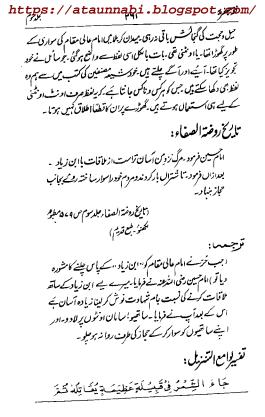
مَرْحَبٌ لِلْبَعِيْرِ وَالنَّهِ إِنَّ الْحَسَةِ وَجَمْعَهُ أَدْحَلُ



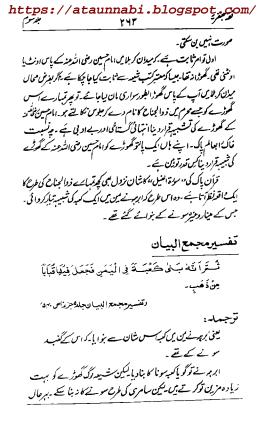
جوب تویہ سے مکاکرتم «رکاب برانظار ف اوض او شنی سے بیے نہیں ایت۔ اور لغت عرب سے حال ہو ۔ تو بھر « ناقہ «کامنی او شنی کس کے کینے پر ما نو گے ۔ آخرکسی لغت والے نے بحاک لفظ کامنی او نتی بتایا ہوگا۔ مغن سے کو کتاب سے شاہت کر دیتا ہول یک سیدا اہم میں رمنی او معد میدان کر مائی «ناقہ «برسوار مقصر ب

مقتلابى مخنف : فَكَمَّا نَظَرَ الْظُرُمَاحُ أَحَذَ بِنَ مَامٍ مَاقَــةِ الْحُسَايِنِ وَالْشَاءَ مِعْدُارُ بِهِ يَا نَاقَتِي لَاتَجُزَعِي مِنُ زَجُبِ رَبْي ۘ ڡ*ؙ*شَمَّر ىُ تَبَلُ كُلُوُح الْفُحْر ىنى يُحْيَان وَخَيْرِ سَنَدَ حتى تُحَسِلَى بَحْتِبُ إِلْفَحُهِ إِ دمقتل ابی مخنف من ۵ م سه ۶ م ملاتات الحرم الحسين مطبوع تجعف شدمت طبع قدمم تجمله (حضنت، المسين رمنى التّدعة جب ميلان كربلا تشريف لات تو خراب کی نکرانی کرتے ہوئے آپ کے ساتھ ساتھ میں رہ تھا الا محسین رضی التدمینہ کے اکمیب عاشق اور محسب ۰۰ طرمات ۰۰ نامی نے جب امام موصوصت کو اُستے ہونے دیکھنا ۔ تو اُ کے بڑ ما ۔ ادر

https://ataunnabi.blogspot.com/ فبدرس تقديمة مارین رزی اندمندک ادمکن که **کام ما خدین تصامی معذرت کر س**ے تیج بنداسارے وہن کا زجمہ پر ہے۔ ·· اے میری اونٹنی !میری ڈانٹ ڈیٹ سے پرکشان نہ ہونا · اورطلوع فجرسے قبل ببترین سوارکو ہے کر بہترین سفر پر روانہ ہو جا ۔ یہاں کہ کر تربیت بڑے فخ سے مزین موجائے۔،، اسی دا قعه کو «دهیدن ملی» بن نتر آشو که ماز ندرانی . نے بھی اینی کتاب یں طراح کے شعار سمیت یوں نقل کیا۔ مناقب ابن شهراً شوب: مَا مَا قَتِقُ لاَ تَجُبُزُعِيْ مِنَّ نَجْسَبُ بِي . وَآمَضٍ بِنَاقَبْلُطُ لُوْعِ الْفَجَبِرِ بِخَيْرِ فِتْيَانِ قَحْـــ كِرْسَــ ٱلِ رَسَّتُ لَلِ اللهِ إَهْ لَالَخَهُ (مراقب این سن بر ترس جلدچهارم ۱۹۷ مطبوءتم خيابات طبع جديد) ا سے میری اونٹنی ہمیری ڈانٹ ڈریٹ سے پرلیٹان نہ ہونا۔ ہمیں بہترین سواروں کے ساتھ طلوع فجرسے نبل بیاں سے بہترین سفر کی طرف ۔ نے پل ۔ دہ بہترین سوار کا اللہ کے رسول کی اک یں یجوصاحب خیریں · ان تصریحات کے ماتھ ہفت دحرم سائل کی تسلی ہو گئی۔اورا مسے مزیر







https://ataunnabi.blogspot.com/ جندموم 446 ا برم بسف لكا بحب توييت والمدتعا لى كواس كا بيل ليب خداً يا يكونكه أكرهاس كا بنايا بوا كعبقيتي ضردرتها يكن أس كعبركين س المحاكم كعيدكي توثين تقى إس سے التيد تعالی نے اس كوبوا س ك شكر ك ابابلون الم مداديا. س داندس ننید درگر کو می سی سکھنا ماسینے میں نہیں ہی مشورہ دول کا کر نمیارالھوڑا امام چالی مقیام سے گھوٹیے کے قدموں کی خاک کے بزارتھی نہیں دائگر اک کواری کے طور ریکھو کرانا بت ہوجائے، تو بھراسس کوا ام حسین رضی الد عنہ کے گھوڑے کی تنبیبہ کہنا درامل ام موسومت سے گھوڑے کی تو بی سے۔ علاوها زیں ایک برای امریکے براسیکے روضہ کی نقال بناو ٹی ور تکر لوں ا درکا غذوں سے ماصل کی گئی کر کی سنگ مرّم یا دوسر سے اینٹ بتھروں کا روضہ باكرامس الخاف توتعزير كاجلوس نبي نسحالا جاتا اس طرح ضريح اورمهند كاسب تعزیدان اصل است یاد کی تبعیب کے طور براینے اجتموں سے بنا کریمیں کی جاتی ی تواسس طرح خود ذوالجناح کے ارسے میں بھی اپنی طریقہ ہونا چا ہے تھا بر کمٹر لوں ا در بانس د غیر که مددست ایک گھوڑے کا فرصا بچہ تبارکیا جاتا۔ بیرا سے مختلف کندوں ے مناسب کور رکانٹ بھانٹ کر کھوڑا بنایا جاتا 💿 ، اور جس طرح تعزیا در مزیح کو ما تمی کند عوں پرا شا کر طو**رس میں چلتے ہیں۔ اسی طرح کھوڑا بھی ووجا را دمی** کسی بیٹے پر رکھر مجلوس میں بے کر چلتے ۔ یہ لبا تر یہ شکا ترکی نسل کا گھوڑا جس کی رکھوا کی پر سالا نر لا کھوں رو بے المفتے ہیں۔ اور اس کی مدمست کے لیے کئی ایک خدمتکا رم قرر مرت یں مربع اس کے نام پرالاٹ ہیں، ایک مرجلے ، تودو سراسی نسل کا سنسب ذ دالجناح بن با تلب ٔ - یرتوخرد کیستقل ا دراص کموالیے ۔ اکام عالی مقامے ، كَفُورْب كَيْ تَبِير كِيس بِن كَيا كِتِن بِ وقوفى بِ مالتَّد بْ داغ اتْنا مَادُ مْن كَرْدِيا کہ جسے خود قیمت ، داکرکے خریدی - کس کے ماں باب جی ہوں - اودا می کی



رَبَّنَا ايْنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَتَّهُ وَفِي لَاَئِوَ

حَسَنَةً وَقَنَلْعَذَابَ إِلَيَّار

÷



Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

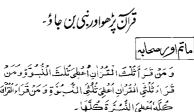


بابدم حضرات صحابه کرام <sub>تصوا</sub>ی اینترین سے تبات کاتم کے تعلق غلام سیک شبعی کی دغایازیاں۔ ‹‹ باتم ادر شحابہ ·· نامی کنا **ب بر عنب لا**م بین تحقق شعبی کی تصنیف ہے۔ بو بزعم نود در حجته الاسب لام ، بھی کمبلوات اور کھوانے میں ، اس کماب کا یں نے لبنو ر مطالعركيا جساككماب فكنام سي كالمام ب - اس من عنمت في معان صحا برادر مفروان الأطيب معين في اسما ركرامى في مران في معاد مال كرو اتسات ا *ے م*رریبی *کرے* یڈابت کرنے کی ک<sup>وش</sup>ش کی کڈانم 'ولی برن است نمیں۔ جلر يتومنست فى كديملى التدبيد وعلم اوداجلومما بكوام كالب خديد ه طريقة ربا ف المنفى توا د محواد « ما تد بر من المركز ت بی اس بطام محوث ، با سے انداز اور بسطا لمن دجل ا فریب سے سرنار طریقہ سے عوام کے ذہان نہ ا ا جسبتجو ایک پرانیا بی اورا یک مل طلب ممراً مج المب ودويدكان حضوت ف الرواقعي المركبات ورجوزام ے بے اسس سے بڑھ کرا وردیں کیا ہو گی ؟ راقم الحرومة اكرميمو لوى اسماعيل سف بيدوعير : ك اعتراضات من دعن قل

/https://ataunnabi.blogspot, com نعر مرجز المرجز الم

کر کے اس سلا پر کا فکٹ کو کر تیکا ہے لیکن اس کاب کے جذاعت اضاف نے نے بن کا تعلق جواب ہو نا خود ری تھا ، اور دو سری دو یہ جی تھی ، کر کاب خوا یں مولای خلام سول ناردوالی (الی سنت) اور قاضی نظر میں بچالی دولی بندی ا کے نامے کر ان کے است در لالات کا جزاب اس اور از سے دیا گیا تھا کر جس سے بول نے دوالے کو از بیاتا تھا کہ یہ دو فول جو لے میں اور خلام میں نجنی شیدی میں بیانہ پول نے دوالے کو از بیاتا تھا کہ یہ دو فول جو لے میں اور خلام میں نجنی شیدی میں بیانہ پول نے دوالے کو از بیاتا تھا کہ یہ دو فول جو لے میں اور خلام میں نجنی کے ، دو مل مرابر کو در دفا از بیاں ہی متعالیٰ سے موسوم کر کے میں خس کیا ہے ، اب اپنے امل مونو تک کا طون از اوں ،





ترجمه: خیف<sup>ز</sup>اد از براوی بے جوایک تبالی قرآن بر چکا اسے ایک تہا **ن**ی بوت مے کی ۔ اور جود و تبائی قرآن پڑھے کا ہے دو تمائی نویے گی۔ جوسارا قراك يرهسك وه درجه نبوت يرفائز بوكا قارئين ديجاأت عيذراد مست كسطرح عقيد بوت كوضم كيا. ادباب المصامت فزركامقام بسق مدز نماز زروزد ندجج زجها دحرمت قرآن سح الفاظ رم کرنبی بن جا دُ-ال منت کواند سے حافظانِ قرآن مبارکة م کمیز تکریران کے نبی ہی۔اگراہل منت قرآن دسٹنے سے نبی بن سکتے ہی۔ ترشیدا ایم بین کی حزاداری کرنے ے مومن کیوں نہیں بن سکتے <sup>ہ</sup> (ماتم ادر محار تبصنيف غلاسين نجبى ص- ١ مطوعدالم بود جواباوًل: غلام سين نخبى سف موضوع كتنا بهيانك ادر يزيحاد سيف والاختخاب كبائه قرأن یر هو بنی بن جا و ۰۰ بصر جا بک دستی بکددغا بازی به کی کراس کی تا نید می جوعر بی جبارت پیش کی ۱۰ در ترجم کرت وقت نعلیفه ناده ابن عمر (عبدالله بن عمر رضی الله عنه ) کورا وی قرار ديا- اى عربى عبارت كوكس كتاب يا - بيرابن عرضى المرعد تك جرمند ب- اس كا نام ونشان نہیں ۔ بید اکسی روایت کی اہمیت یا مدم اہمیت اس کے روایت کر نے دالوں پر ہوتی ہے۔ مسکر ردایت موجرد کیکن ندامس کی مستداور بنہ ہی اس کم سب کا نام کرمی سے مینتول ہو ٹی ۔ اور الیا نحبنی سف جان او تورکر کیا . تاك است تعيتت كومنى ركها جا ف ١٠ وراينا اوسدها كيا جاف ١٠ سي الالجات کی سنداوراس کا ب کا موالد حس میں یہ موج و بے ۔ ویکھتے چیں ۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ بقرجه نور

> تارىخ يغداد. اخبرينا القاضى ابيما لعلاءمه مدين عسلى البوالحسن على بن عمر بن محمد الحربي والوالعب ام الحسبين بن معب مدبن على الحلبى قالاحسة ثنا قاسم بن ابراميم للغلى حد تناثو بن حدثنا مالك بن أنس عن نافع عس ابن عمير قال قال دسيول الله مسلى عليه وسلرالخ د تاریخ بغداد لنخطیب بندادی مصلیته اص ۱۳۷۹ مطبوعه مرزمت لعت طبع عديري ترجعه: خبر دی جیس قاض ابدالعلی محمد بن عل ابرالحس عل بن عمر بن محمد حسر بی او به الوالعباس حسبين بن محمرين على على ست دونول فكماكه عدميت بيان ک ہمارے مساسنے قاسم بن ابراہیم عظمی سفکد بیان کیا او این سف بیان کیا الک بن الس ف که مدین بیان ک محزت نا فسر س حفزت ابن عمر مست كد فرمايا رسول التد صل التد عليه وسسلم في

> > الاأخره

حدیث بالاکا بہلاراوی «محدین علی» ضعیہ صف منکر اور وطوع احاديث روايت كرف والاسب -ميران لاحتدال:

محسم دين على القاضى الوالع لموالواسلى المتوى ضعيف ......وقال الخطيب دَايْتَ لَهُ أَصْرَدُلَا مُشْطَرِبَةً وَاَشْيَا َ مُسَماعَة فِيْدَامَنْسَوْ.... وَدَوى حَدِيْنَامَسَلُ لَأَيْا خَذِهَ الْيَدِ قَالَ الْمُصَنِّفُ وَسَاقَ لَهُ الْخَطِيْبُ حَدِيْتًا الْجَسَ الْنَيْدَةِ وَسَاقَ لَهُ الْخَطِيْبُ المَاحَدِيُ يُسَ الْخَذِ الْمُدَدِ وَاَيْتِ وَدَعَجَ مَنْ تَصَوَّ تَعَالَي لِلْفَطِيْبُ الْمُذِالْيَ بِعَدَة مِن وَايْتِ وَدَعَجَ عَنْ هُ وَكَانَ الْخَطِيْبِ الْمُذِالْيَ الْمَدَيْنَ وَمَاقَ لَهُ الْمُطَيْبُ عَدِي مُسْتَعَانَ

(میزان الاعتدال فی نفت دار جال تعذیف الم ذہبی -جلد سوم می ۱۰۶ ترمن المیم طبوعہ مصرفی قدیم ،

https://ataunnabi.blogspot.com/ تشریعزی

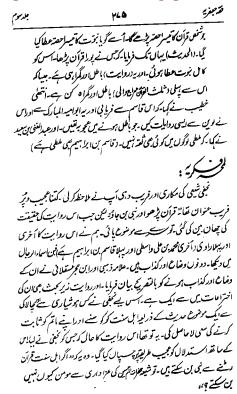
ترجمه: محمد بن على القاضى الوالعلا دالواسطى المقرى ضعيعت سبَّ يخطيب كاكِ بَ ، كم مِن سف ال ك احول مفطَرب بات - اورالين روايت ئىيں بن كاسماعت فاردتنى (ينى إِنَّ في اِسْتُ اِسْتُ شَعْ سَے جر ردایت میں مذکور ہوااک سے وہ حدیث نہیں تنی اخذید والی عدیت مسلسل بیان کی خطیت کما کرمی نے اسس روایت (اخذید) **کوننکر قراردیا ۱۰ ورکبا - کرمید بے خیال میں یہ باطل سے میعنی** کتاب، ام زمین نے کہا ، کر خطبیت کے ایک اولاس را دی کی حدمت ببان کی جس کی سند می تہمت نتی -اورخطیت اخذ بدوالی پریٹ کے بارے میں کہا۔ کہ میں نے محد بن علی کوائل کے موضوع ہونے کا انهام لگابا ادریں نے اے منکر کہا جس کی دجیجے اُس نے اِس روابت کو برردایت کرنا بندکردیا - ادراک سے دجرع کریا - اس کے علاوہ خطیت **کے بربن علی کے متعلق ا** وربہت سی الیسی بانیں ذکر کیں بن سے اس کی روابیت میں کم دری واجب ، موجا تی ہے · ومحمد بن علی الاسطی ·· کے متعلق اُیپ نے لاحظہ فرما یا چکہ خودخطیب بغیاد تک ے۔ اے بعض روایات کا وانع فرار دیا۔ اور طیران ردایات سے اِس کا رجوع بھی <sup>۵</sup>، بت کیا۔ اسی خطیب بغداد ک کُمّاب سے اس کی روایت کوذکر کر<sup>ے خب</sup>لی نے اینا اُو سبیدھا کرنے ادرا ہل سنت پراعتراض کرنے کی کوشش کی تقمی ۔ لبذاالي دادى كى ردايت كاكيا درجرت كماك سے استدالال يرا جائے۔ الا ہمراًس سے الزام تراشی کی جائے نجنی صاحب ؟ کان کھول کرشن ہو۔ تمہار ت د غا بازی با کن شکی جورا کمی ہے ۔ کمونک ہی حدیث جزم نے بیش کی اور محد ن علی

https://ataunnabi.blogspot.com/ جلدسوم 744 والطی کی مستدسے ذکر کی - س مدمیت کا گھڑنے والا استخص قائم بن ابرامی طفی " سب حسف طعیب بغدادی سف ان محدثین وعلما و کرام کی سوائع کے وران کتھا۔ جحبغدادي ميميا جوست ريابغدا دمى تشريبت الكرقران وحديث كى غدمات مرائجا) دیں خطیب بغدادی نے ای تخف کے حالات زندگی بیان کر بنے ہوسے اس دوایت کو ذکر کیا۔ بی قاسم بن ابراہیم ہے۔ کرجس کو کمتب اسما نے مل کذاب اور اطل کہتی ہیں۔ بلااسی مدین کے حوالہ سے اس کو حدیثیں کھرنے والابھی کما گھاہتے ۔ حوالہ ملاحظ ہو۔ - مذکوره حدیث تقاسم بن ا براہیملطی '' نے طری . اور بهرگذاب تنها بان الميدان

قاسىرىن ابراھىم المساطى عن لوين قال الىدار تەطنى تىخى بەن ئىلىك اق ئېطام تەڭ لاتطاق فىقال خىتى ئىئا لوين ئىلاسىر يە بىن عب دالىرى بىن ىن حميىد عن انس رىنى اللە عن دىخن الدېتى مىلى ئىل بو ئىستى قال ئىتما انسىرى يەن ئىك ئىتى ئېل بو جا ئېمون ئاپ فى ائىت كەل مىن ، مار وى غىنى ئو يى ئىق مايلا يىن ئاچ جىن اچى عن ابى عرف مىنى

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

١ŗ

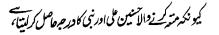


ان دونوں باتوں میں اہم کیہ تعلق تبے جہ جہاں تک بیے جھا کہ ماد تعار ڈو تو بحلام خورے ادراس سے طرادی من گھڑٹ روایات سے متریل - اب انہی دونوں باتوں کو ذرائجنی کے اندازے جزارہ اور سی بتلا کو۔ امام سین کی عزاداری کرنے سے کسی کا علوما اور سے ایمانی سبت سبت لہذا تم اور دو نے بیٹے کو مالا سیے دانلاک داورے دین سبت ، جم قوائس سے تبلید اکس اطل کر سے دسمالی جانے گی نہ کیا موں اخرا یا جرگ اور کا دیں منا مقرر اگ اطل کر سے دسمالی جانے گی نہ کیا مون کی دی مذا ہوگی جگا ہیں سزامقر دو مقدر سبت د قوالی سے ترب اور اخری مون کی دی مذا ہوگی جاگر ہی سزا مقر دو

جوابدوم: نخبی نے توالی من گھڑت روایت سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی۔ كألمت فران ف يرفي في الموجد نوت كال جا المت عكمل سے يورى نوت ل جا تی ہے۔ اس من گھرت روا بت پر خوش ہو ماکو ٹی عقل مندی نہیں۔ اَ وُ۔ ہم مہیں سیم ردایات تبلاتے ہیں۔اگر دانعی دمعاذاللہ انبی بنے کاشوں ہے۔ تر ی ایل سنت تمہیں تمبارے گھرکی بھی ترکیب بتلاتے ایں -اس معمولی سی کرش -ا مام حسن وبین اور نبی کک بن جا دُکھے ۔

فقة جفرتة 466 بلرسوم

بقول تثبيعه تنعه كرد



منهنج الصادقين

قال النبى من تسمتع مترة دوجته حود د جبة الحسين ، و من تسمتع مترة دوجته حود دجة الحسن دم ، و من تسمتع مراتين دوجته حد دجة الحسن دم ، و من تسمتع نلث مرات دوجته حددجتی علی و من تسمتع اد بع مراحة دوجب تله حصد دوجتی برایکا ر مترکذر درجاوج ل و رتیمین با شروم کرد و با رستعدکند درم برایکا ر ملک درم اوج ل و رتیمین با شروم کرد و با رستعدکند درم این این این طالب (۳) با شروم کرچهار با رمتعدکند درم او چول درم کن با شد-رن با شد-

حضورهما المدعيروس مست فرايا بجراكيب مرتبه تتعدكر سيطانه وددرج

مطبوعة تران)

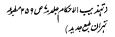
taunnabi.blogspo https سین یائے گا- جردد م تبہ ش*ع کر*ے گا۔ در جزاماً محن ائے کا يو من مرتب کرے گا۔ تو درجرٌ على بن ابي طالب كو ينتج كا- اورجوجار مرتبه متعدكر \_ كا- ده عير -درم كوبا فى كا- (العياد بالله) صاحب نعبد ب مدمت نقل کم سے اس کا ترجم بھی کیا لیکن اس رکوئی جرم وغیرہ نرکی جس سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ خدکورہ روایت ان کے معیار کے مطابق درست ب، توال صحيح روايت سے بی نابت بوا- كراكم مرتب متد سے مقامسينيت دومرتبا مترجسنيت اورمين مرتبا س مقامطما يرمتعدكون دالارد فانسز، ہوجا تاہے۔ اورا گرمیر صحاب بزندا کے۔ بکامزید رقی درجات ما بتا ہور ترین کے بعدایک ہی جست میں مرتبہ نوت یا لے کارا کے زمانے كونسا مبانب شونتك ككياركم باخيح جيمات الأفرم تبهتع كمرف دلاكهنان جائح كل ں مقام کو ماصل کر *ے گا۔* بر زبیان کیا۔ دیکھا؛ ند ہب ہوتواہیا۔ اُم کے اُم درستو» کی تغصیل بحث ہم کریکے ہیں یختصر پر کد متعہ سے بیے مذکواہمی کی خودت زی مرک یا بندی ۔اورز ہی ای فعل سے صول اولا دکا مقصد بلکاس کے لیے عورت کا یک دامن ہو نابھی کوئی خوردی نہیں بحور یہ تک یہ ہو سکتا ہے . اور اَدِ مِي جَرادِ ورَوْسٍ متعدر سكتَ بَ مَعِند حواد حات الاحظر بور -

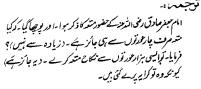
÷

۔بتول نتیعدام مجفر مادق نے ہزار درست ناطر تھرنے۔ \_\_\_\_\_\_ کا جازت ی



عَنْ أَبِيْ حَبَّسُدِ اللَّهِ عَلَيْدِ السَّلَامُ ذَكِرَلَهُ الْمُتَنَّةُ . الْحَصِنَ الْاَزْبَعِ تَالَ تَزَوَّجُ مِنْهَنَّ اَلْفٌ فَإِخْلِقَهُمْتَنَا . بَجَرَحُ





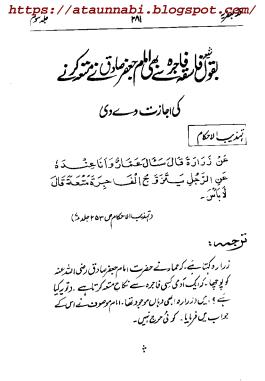
÷

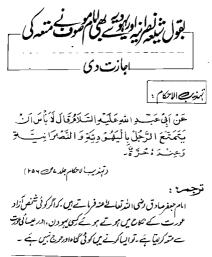
https://ataunnabi.blogspot.com/ تفريفريت ۲۸۰ جلرم

یقول ثنیعة ترا دی شد محورت سے مجی اما محبغر نے متعہ کرنے کی اجازت دی تهذيب الاحكا،

عَنْ أَبِعْبَ الله عَلَي والسَّلَامَ قَالَ قَلْتُ إِنِّى تَوَقَعْتُ المُسرَاةُ مُنْعَةً فَوَقَعَ فِ تَغَسِى أَنَا لَهَا زَوُجًا فَفَنَتُ تُتُتُ عَلَىٰ ذَالِكَ فَوَجَدُتُ لَيَا ذَوُجًا فَقَالَ .....وَلِمُؤَفَّتُتُ ؟

قر جملہ : را وی کا بیان ہے کہ می نے امام حبذ صادق رضی اللہ عند سے لو تھا مصرت : یہ نے ایک مورت سے نملاح متو کی اور سر دل میں یہ نیال بیلہ ہوا یر کہیں خاوند والی نہ ہو تو یم نے تفتین کی بیتر میلا کر اقتحال کا خاون مرح دیے - و ترکیا ہی نے ملط کیا یا درست کیا ؟ امام ذہا نے تھے .... بوت تفتیش کیوں کی ج دلیتی اس کی کیا فرورت تھی کہ تفقیق کی جائے کہ یہ خاص کی کو تک یا بندی ایس تو تیری تفتیش ایکار تھی اور جریح کھی کی تو کی







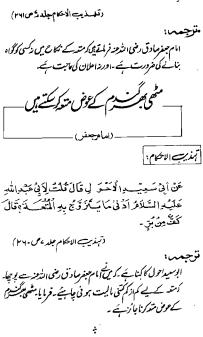
گوا، ی زاعلان

تهذيت الاحكا

المتغب وإشبها لأقالا وَ لَنْسَ فِي



إعْلَانُ-





فكقتكروا ماأولى ألامقسار

÷



https://ataunnabi.blogspot.com/ فقه جفرته جلدسوم YAL دِوَايَة مَعْتَسَلِ الْحُسَبِيْنِ وَالْحَسُنِ فَ حِكَايَاتُهُ وَمَا جَرْى بَبْيَنَ الصَّحَا بَعَبِي الْمَشَابُرُهِ التَّكَامُ مِنا لَسَهُ يُهَبِجَ عَلَى بُغْضِ الصَّحَابَةِ وَالسَّطْعِن فِيْلِيهُ -رصواعق محرقه خاتمه ص ٢٢١ ترجمه الام غزالي تصفي مركما محسين اوراماتهمن دعليهما الصلوة والست لام > كى شہادیت کا ذکر کرنا مرام کہے میں تکو نکر ذکر شہاد سن صحاب کر کس لنفرار کر در کاتا ہے۔ يسجئه قارئين كأم معالمصاحب بوكيد فابل فدريه بات ب كرشها دسيسين سُننے سے محابر کی دشمنی کیوں پیلا ہوتی ہے۔ اس کی وج ریا ہے ، کرچشخص دہرطالم جرام منظوم یه بوست بن سنت گاترة آل کی توکسنس کرے گا اور خاتل پر در ب چرد، پر کاسٹس کرے کا کر پر برکوکس نے اوشاہ بنایا۔ پر برکومعا ورنے بادشاہ بنایا۔ پھردہ سو بیے کا ۔ کما میرمیا ویہ کو شام کی گورزی کس ہے دی ادراس کے پاڑی كس في مفبوط كي اور معاوية ريزاز تامت كى إرمش خلافت لاشده ك زيادي .31 پس ات ساری کمک جائے گی اور پزرگوں کے کا دنامے اُنٹکا را ہوجائیں کے پاسس باست کو خلفلار کھتے ہوئے فتوا می دیے دیا یک ذکرِمسیوں کڑا پی حرام ہے۔ رائم اورمحا بتصنيعت خلام سين تجفى شعى متلا مطيوعدلابور-)

https://ataunnabi.blogspot.com/ هر حمقر مر

244 جلرموم

جواباقل:

منرض نے این کماب می الردینے کی کوش کی۔ جکہ فتر کی جڑد یا کراں سنت عائنوراسے دن ذکر میں کر حام سمیتے ہیں ، ذرا است مجارت کوا در ایم عاشورا کو موجر د محافل ننهادت ادرمصائب مالام المتسين كوديمين - دونوں ميں كيا ذرق نظرائے ي ابل سنت محرم لحرام سے پورے مہینہ اور خاص کریے دی دن اور بالخصوص یوم کا شورا برد کرمین کی بڑی بڑی خانل معقد کر نے ہی کانفرنمیں ہوتی ہی ۔ جیسے کیے جاتے ہی۔ تحرير ذنقر برب ذرابيه امتسبين رضى التدعينه سح سائفه ميش أسب والاواقعها دماس كمه نعیل بیان کرنے ہیں - بھرا *ک کے م*امعین میں جذبہ جہا دادر شوق نزمادت کو پر دان بر ها یا جا ناب و ترمشا بَره ہی تحجنی تیوں کی دغابا زی کا بھا مذاج راہے میں بھوڑ و تیاست، اور برسب کچرنجنی شی دیکھتاستار باب ، اس بے دحوکه اور فریب بی کے سوار اِ س عبارت ب کچدھی نہیں ہے۔ ر با دُه ام جزا بی کی عبارت سے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی دلعینی یرکراس سے پزید کاظلم اور پڑ بدے خطم ہے امیر معا و ٹیڈ بھیرد سیر صحا مرکز م کاظلم کھک کر را ہے ؟ با ''ا یہ بھی ایک دھوکہ ہی کے۔اور فریب دہمی کی کوشش کے ۔ کیونکہ یز پرسسے ظلم کاامیرمعاد سر کی طرف منتقل ہو نا اور بھرآسے چلتے جانا اسس دفت متصور برما يبرب ان حضابت كى خوامش اورتما ك مطابق واقعدكر بلابوتا - اوران لوك كامنصور اسس بي كارفرا مرتا ادر اكران حفرات كاوا قد كر المس دور كالمبى تعلن نهیں - ا ور مذہبی کوئی خضب منصوبہ کا رفرہا تھا۔ تو بھیر پی حضرات مور دِ الزام کموں المراب في جامي -أب تما كارمين اس امركو بخوبي جانت يس مرم إيك دانى مناجرتى -

ککسس کیا دلاد نیک اور فرا نبردا منطق اور بڑے ہو کردہ سکومین کا ذراب بد بند لیکن میڈوایش مجمع قدری ہوتی ہے۔ اور کمپی ادھرری ای دو جاتی ہے۔ اب اور لاد کا براسے ہوکر فاتق وفاجرین جانا با بہتے بیے باعث الزام کوں ہو جائے۔ ؟ اس طوع ہو باب اپنے بیٹے کی ثنا دی پر نبرار دل لاکھوں ترین کرتا ہے۔ اور ارتین گرا، دکر نے کی تقویر بی کر دور قریب کے بیٹ مدور بن جاتا ہے اور بریشان کو نے گل ہے۔ تو کیا بچہ کی اسی حرکت اس کے باچی مدور بن جاتا ہے اور بریشان کو نے گل ہے۔ تو کیا بچہ کا بی وک

کودی معاونجنی کا بے میکود کو کہا کہا کہا ہے مرام الم سنت یوم ماشورا کو ذکرام شین اس یے نہیں کرتے کہ کیس امیر معاومی اظلم ظلم مزہ ہو جامع یو مالای تیقیت یہ سے کر جب امیر معاویر شکا اند طزیت پر یو کو ول جد مقردی تعال آوا شد سے صفور د معال نگی تقی می یا اندیز بھی نے طوائی کے ہم یش نظریز بیر کو ول جد بنا یا ہے قوال جا- اور اکر کہ ب اس کو ملد ونیا سے اطل یہ اب اس کہا ہے مرام ہوں مست کہ فلاج وہ ہو دو کہ جس نظر ہو سے یو نوا ازام دیا جا سکت ہے مرام ہوں سے نے طال مار کر سے کہ تھی

الم غزانی رحمة الترجل کی مجارت سے بھی تجنی نے خلط استدلال کیا۔ ادر اس کے ورلیے پی فریب وسینے کی کوشش کی۔ ام مومون نے جرط عظین کہ کو تنبیر کی کہ انہیں تباوت الم میں کی روایات بیان دکرنا چاہیں۔ اور حض سے تک کی ا کے این واقع بہت والے حماص میں تصرور ترجل جو میں سے سلط تقالیں کو نے سے بیان نہیں کرنے چاہئیں۔ تو کو کارش ہے۔ کو ایلم موصوف نے مطلقاً الیا کہ نے

https://ataunnabi.blogspot.com/ 44. فقرجفري جلدسوم من نہیں نرمایا۔ بلکرن گھڑت اورا دِھراً دھرکی اڑتی اڑاتی باتیں ذکر کرنے سے منع نوایا ے۔ مبیا کرکھ داعظین کا رویدین چکا ہے۔ اور صحابہ کرام کے مامین رو نما ہو سے دائے اختلافات سے جزئر المرال الك س كاان كے بارے مي تعقيدہ مشر لال موسف كاخط تما-اس الم المات مالات من الداكرف من الما المرجع شیمی ام عزالی رحمة الدّعلیه کی بوری عبارت نقل کردیتا - تربات صاحت موجاتی -اورامام موصوف كالمرعا قارى يرداضح موجا لديكن أست فحص دحوكه دسيف ے بنے اپنے مطلب کا کام بے با - اور سابق لاحق کو جو طردیا - اکرانی خیان ا در مدد بانتی زرگی جاتی به نویه کهنانسکل تو جاتا به که ام مغزالی سنے اہل سنت کو لوم جاتسولر ے دن ذ<sup>ر</sup> حسین کرنے سے منع کیا۔ تاکاس سے منطّالم معاویہ ادر صحابہ کرام خاہر ز ہر جا کیں۔ اُسینے انا موصوف کی محمل عبارت دیکھیں۔ اُور پھر نجنی کے تیج سے موازر کری ۔ - امام غزالی کا مقصد بسب که تھو بٹی روایات سے ۔ ذکر میں خانٹی شکر عاملے واهقمحرقه قَالَ الْغَسَزَالَةُ وَغَسَايُرُهُ وَيُبَحَرَّمُ عَلَى الْمَوَاعِظِوَعَٰيُ د وَانِيةٌ مَقْتَلِ الْحُسَبِينِ وَحِكَايًا تُبَهِ وَ سَلَّ

جَرْى بَسِيْنَ الصَّحَابَةِ مِنَ التَّشَاجُرِ وَالتَّفَامُمِ خَافَة يُمَهَيِّح عَلىُ بُنُفِ الصَّحَابَةِ وَالطَّعُن فِيُدِهِمُ

وَ حُسمَ اَعْلَافُرَالِبَدِينَ تَسَكَقَّ الْأَبَسَبَةُ الْبِدِينَ عَنْهُمَ دِ وَا يَبَةً وَ نَحُن تَلْقَنْنَاهُ مِنَا لَا بِمَتَبَةٍ ذِرَّا يَبَةً فَالطَّاعُ فشهر مُطْحُفُنٌ طَاحِنٌ فِرْبِ فَفْسِهِ وَ دِيْسِنِيهِ قَالُ ابْنُ الشَّلَاجِ وَالنُّرُوِيُّ ٱلضَّحَائِةِ حُلَّلُهُ مُ عُدُو لُ أَوَڪَانَ لِلنَّبِيَّ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِ مَسَهِلُمَ ماً ثنةُ ألْف وَأَربَعَةَ حَشَرَ إَلْف صَعِابِي عِنْهِ مَ مَوْنِهِ صَبْكَ، اللهُ عَلَيْسَةٍ وَ سَبْلَرَى ٱلْقُرَارِ مِ قرالأخبّادُ مَصَرِّحًانٍ بِعَنْدَ ٱلْتِهِـ مُوَحَلّالُتِهِ مُ وَلِمَا جِرْى بَيْنَهُ مُرْمَحًا أَمْسَلُ لَا بَحْتَمِلُ ذَكْرَحًا هٰ ذَالَكِتَ اللهُ انْتَعِلى مُلَخَّصًا وَمَا ذُكْوَمِنُ حُرَبَةِ دِ وَايَةٍ قُتَسْلُ الْحُسَبُنِ وَ مَا بَعُدَ مَا لَا يُسَافِهُ مَا ذَكَرُنُكُ فِي حُدْ الْكِتَابَ لَإِنَّ حَدْ ذَا الْبَيِّ انَ الْحَقَّ الكَبْرى يَجِبُ أُعِبْسِقَادُهُ حِنْ حَبِلاً لَهُ الصَّحَامَة وَمَلِيْهِمُ مِنْ حُلِّ نَقَصٍ بِبِحِلَاتٍ مَا يَعْسَبُهُ الْوَعَاظَالُ عِدايَة فإنْهُمُرِيَا تُحُونَ بِالْإِخْبَ إِذِا لُحَيَاذَ بِةِ الْمُسْفَضَى عِبَة وَنَحْوِهَا وَلاَيُبَيْنُونَ الْمَتِحَامِ لَ وَالْحَقَّ الَّذِي يجب اغتقادة فتيوقعون المتاحة فأبغض المتحائة ق تَنْقِيْصِهِمُ بِخَلَافٍ مَا دَكْنَاه فَإِنَّهُ لِغَابَيَة إِخْلَا للسرُقتُغُن يتبع جسرُط ذَا فَتَحَدُّ بَتَرَعْمُسَى بَيَزِيدَ لمسور مافغت كلاق ستجامة المتعقة أشدف أنه ليتَرْعَلى عَلْمُ والْسُدِ فَنْعَطَبَ فَ قَبَالَ الْكُفَتَرِانَ كُنْتُ

/https://ataunnabi.blogspot.com/ لترميمية ۲۹۲

> إِنَّنَا عَامَدْتُ لِيَزِيدَ لَتَ اذَا يَتُ مِنْ فِعَسْلِمِ فَبَيَةِ لَهُ مَا أَمَلْتُ لَا وَأَعِنْهُ وَإِنَّ حَقْتُ إِنَّا لَمَا لَهُ حُبَّ الْوَالِدِلِوَلَدِهِ وَإِنَّهُ لَكِنَ لِمَا صَنَعْتُ إِنَّا الْمَا لَهُ اَهُ لَا فَاقْبِصُه قَبْلَ آنُ يَبُكَعَ اللَّهُ اللَّهُ وَمَاتَ سَنَهَ آرُبُعِ وَسِيْتُيْنَ -



ترجمه : الم خزالى دينر وعلى ونے فرايا . كردا حفظ وظير ويل الم سين كے قتل كے واقعة اور تحكايات كى روايات ، ام متناب كرنا جا سينے اور ان الم تكريں ك بارے ميں دوايات ، اسى مى يجنا جا سينے جو حفات ما يركم ك درميان جرئ كريو كو اليا كرنے صحاب كرام ك بارے ميں افغن اور طمن ك جذبات ميدا جوت ميں والا التر يدون كم متون اور جمين حضات المركام مے دوايت كو طور بروين سيكا - لم يل ان ك بارے ميں من كرنے والا خود بن وين سيكا - لم يل ان ك بارے ميں من كرنے والا خود بن وين اليكور روايت مال كيا مطون كردا ب اين الصلان اور الزدى نے كم يدارين كا حال مول حضور من الذيل مور ب بنچ ہوت اور الن مور ولن كي ما مول حضور من الذيل مور ب حال مان مراد ما دور اين كا مال مور حضور من الذيل مور دين - قرائ كر ما دورا دور ما دور بن ك معلال كور مي حمار كرام مردد الى - قرائ كر ما دورا دور اين كى معلال ك تم تمو يک



https://ataunnabi.blogspot.com/ جلدسوم ۲۹۴ فقدجعفريه لمدا حالات گراه بین کرمهنرت ا میرمعا و یه رضی التر عند کی دعا کے مطابق ہی ہوا کیو بحر بزيدما لطوبحرى مي مستدخلافت يرجيحها-ادرجارسال محاندر مركيا-امام غزالی یُرْبُر کی عبار ی مختلف میں کی دھوکر دہی کی صل بنیا د ا ام غزالی رحمة الله عليه كی عبارت اوراس كاتر جمراً ميد في الحظه كما المام موصوفت ن، من دوالك الك باين ذكرفها مي واكم واعظين كواماتم مين رضي التُدع خدك ثہادت کے بارے میں من گھڑت اور غلط روایات ذکر کرنے سے اجتناب کرناچاہئے۔ دوسری بات برکر حفایت محابرکر م کے درمیان رونما ہونے والے اختلافت، ورجبکو وں کو موام سے سامنے بیان کرنا مرام ہے۔ کمو نکران کے باہم اختلاب کو بیا ن کرنے سے کم علمہ اور مابل لوگ کسی ایک فراق کو سیجا اور دوسرے کو جعو کا بھنا شروع کر د <sup>م</sup>ل کے ارشار کچک حمل کا واقعہ من کر مام اُدمی یا **توصفرت علی المرتضے رضی ا**للاعنہ کے متعلق نغض رکھے گا ۔ اور حفرت عاکنٹر صدایتہ رضی المدع نباکو تک پر سمجھے کا .یا اس کے اكت أس كالفور بوكا محالانحة تمام صحاب كام عادل بن-ان واقعات سے يتقبيرُه قائرنہیں ردسکا ،ان حفرات کے مامین جرکھیے ہوا۔ وہ اجتہادی خطا کے ضمن میں آئا ہے بم جگ صغین اور جنگ جمل می اس پرسیر ماص بحث کریے ہیں۔ لیکن نجفی شیعی نے چالاکی برعلی پر میلی بات کو دوسری بات کا میتو بنا کر پیش یں اررکوشش کی کر بیٹما بت کیا جائے کہ امام سین دخی المتُدعنہ کے ذکر شمادت ے ویو دو ایر کرام کے بارے میں معنوم بدا ہو تائے ۔ بدوا ایس تہیں کرنا چا ہیے۔ حالاتھ 

من فرایا۔اورا ک کے ما تقرماً تقرفر شما دستِ امام کے متعلق دوایات کھی ہی۔ کر تین لاز کر نااز دو نے عقیدہ دوا جی ب شے ، کہماں امام سی سے بار سے بن بھو فی دوایات سے من کر ناا در کہماں محارکر ام کے این محاصمات کے توکر سے من کر نا بختا معامت محارکہ اذکر حوام کے سابنے اس لیے من محاصمات کے توکر سے من کر نا بختا محامت تقا - اور شبادت سے شعل و نمی تول پی بیلا ہو تی ہے ، جو تحقی سے بیان کی - لند تول ہوا ۔ کو تین کا یا الام لگا نا تعلنا کو ٹی وزن نہیں دکھتا ۔ کر « ذکر سین سے بعض محارب کو کہ ان دولوں با توں کو خلط طط کر کے اس نے فرید ہے ہی اور سے ار می کو کہ ال مظا ہو دکی ۔

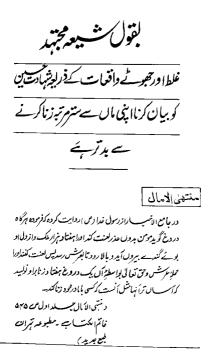


÷



ترجعك بي مناسب ب كرتمام شيد بالعموم اور ذاكرين بالخفوص جوا مام سين مهنی انتدیمز کی عزاداری اورسوگواری پس نترکت کرستے ہی ان مجانس پی ایسا طریقرا بنانی ، کدنواصب (۱ بل سنت ) کو اعتراض کرے کامو قع ی ته از اسط دوه یوں کد مرت و بی با تیں بیان کریں . بج واجب اور متحب موں را ور فرمان سے کل اختناب کریں جیسا کہ گانا بجا ناہے ۔ كيو يحرفاك فاتى لوگ نوح توانى حرور كرين م ، اور تقبو تى مدوايات اور كمزور حكيت سے يحى بقاب كمرنا جا بيے اس ضم كى باتي عام طور مربغير معتبركتب ش طتى بي - اوران مي تصوف كالحن خالب بو تلسب - ماي كسى الیری کمامیسے کوٹی بات نقس کونے سے بھی امتراز کرنا جا ہیںے ۔ کرمس کا مصنعت دين دارى ييمشهودة بور ؛ وراست عالم ؛ ورحديث وان ن محيا ک مورا ور یاجی مناسب سے کر امام حمین کی یا دیم منعقد موسے والی مجانس ایسی بزرگ عبادت کوشیرها نی کاموں سے بیایا جائے رکیو بحہ اليو مجانس تتعاثر التديي ست ببت الم ورجر كعتى إي -اس علاوه ہنن سے دومرے گناہ واسے کاموں سے تجی پر ہزکرنا چا ہیے ۔ کرمن کی و جرسے عبادت کاروج جا ، دسب . بالخسوص دکھن وا ، پھوٹ ا ور کانا بجا ناجوکرد کرشین کی جماس میں ہرطرف ایک شیع نے جاری وساری کر دکعاب (ان سے مزور ابنناب کرنا چاہیے )

https://ataunnabi.blogspot.com/ تفریختری

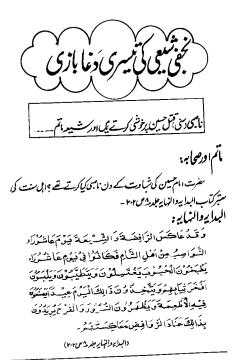


ترجمه، جامع الاخیار بی صخور کمی التَّدينيس وسم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمايا ۔ بومومن غدرك بغيرتجوث كهتاب - اس يرسنتر بنرار فرنتت لعنت يتصحته ہیں ، اور التد تعالیٰ اس ایک تھوٹ کی وجرسے سترز نا کا گناہ اس کے ادم اجمال من دمن فرما کمب - کران میں سے سب سے کم تر زنا وہ بوکسی نے اپنی ماں سے کیا ہو ۔ · · بخشرا لاسلام · · تجنی شیعی شے ، بل سندن بر ایام غزالی ریمنترانشده بیرک سوارت سے جو اعتراض کرے کی کوشش کی ۔ سمارے دوعد دحوا بات سے اس کی قلعی کھل کئی ۔اوردغا بازی اورقریب د بی کا بھا نڈ امبرا ہ کچوٹ گیپ ر در نیتنت بات بسب کرجب کمی تمض کوکسی سے حدادت اور نبعن حسد کی بیباری لگ مائے۔ تورات دن دہ بیچارا اسی میں جت رہتاہے۔ اور نود نو بدکروہ یہ اک اس کو دنیا کے علاوہ فبرو مشرش بھی تھو ڈے کا نام نہیں لیتی ۔ ا مام غزالی رحمتہ اللَّہ علیہ کی است سے بواست دلال کیا گیا۔ اس سے بیش نظریبی کہاجا سکتا ہے ، کو نجنی یا تو اس استعداد سے خال ہے جس کی بدولت کسی میارت کو میں سجھا جا سکے ۔ با استعدا د توبور كى ليكن الجى ابل يغب ،

۵ مام خزاکی دقت انترطبیست تنهادت امام حمین رضی انترطند که وکر کومطن توک ولمنون نهیں فریایی میلواسی واقعات وروایات که وکرے منع کیا ۔ کر تومن کومن اور تجوث کا چندہ موں - اور واعظین و وکارین کو تبنیہ کی کہ اس منع مواقعہ میں رنگ جورنے کے سیسے تھو گی مول روایات سے اجتراب کر نا چیا ہے ۔ اور اس مرح محترات میں برام کے این لوقا - ہونے والے تھیکنوں کو بیان کرنا ہی محقاً منع نر فردیا ، جگر ختالتی کے بیان کی اجازت دی ۔ فراحفوری انترطنیہ وسالم کے اس ارزا دونا دھر، رک سے

https://ataunnabi.blogspot.com جلرموم بارے میں کجنی ایسے "تجتر الاسلام کمیا کہیں گے ۔ ا تَاكُرُ فَعَمَا شَجَرَ بَعْنَ أَصْحَابِي رَ خردار ابمرم محابر سے درمیان رونما محدث واسے اختذ فات الے بیان سے پر ہزکرد۔ اگرهوسے اورمن گھڑٹ واقعات بیان کرنا نو د تمہارے اکا بھکے نز دیک زناسے بدترا درشبعانی نعل شمار بوتے میں۔ تو کی اس سے وہی نیم زکا ہوگے ہوا مام غزال کی مبارت سے نکالاب ۔ بینی برکرا مام صین کی شہما دت کا ذکراین ماں سے نہ تا كرب سے مرحد كرتىيەنى قىل ب. (معاذ التّد الحجالس سين مي نور مركز اورىغنا، سمام میں ۔ا وریپ سمام فعل نقول نیسیج قمی ابن تیشیع میں جاری دساری ہے بھرا مہنو د کرتے ہو اوردہ بھی نمانس وعبالس تنہا دت حسبن میں ۔ ۱ ورالزام د حرت ہو کمبنیوں پر ۲ ‹‹ ئىرم نم كومگرنېپ 1 نى . "

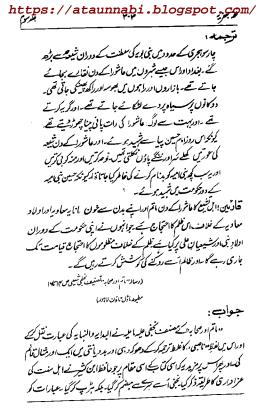
https://ataunnabi.blogspot.com/



https://ataunnabi.blogspot.com/ زير جزير

انٹید کے برکس ایل شام نامبی قروز عامتورا دیکی پہلے سے تصریس کرتے تھے نیونٹبولگت سنھے فاخرہ لیکسس پینتے تھے۔ای روز کوجید قرار دت تصريم مركم كحاف ترياد بوت تص فرشى ورشرور خابرك تقبي ادراك سيفخ فنان كي تنيعه ہے (خدر)ادرشيبہ کے اُلٹ کرنا تھا۔ حضرت اماح بينٌ كي تمهادت كر دن شيعدكماكت تفي قابل منت كي معتبرتما الملية الزماير البدايه والنهاير

(البراية والنهاية جلد منبر صفحة خبر ٢٠٢)





https://ataunnabi.blogspot.com/ 7.0 فترجعن جلامو بحا تعار بم ب بعدى موقد يا كر مغرت على المرتغنى كوشيد كرديد مزيد مل كسيك ابل تشيع كى معتبرتاب ، تهذيب المتين في كاريخ اميراكومنين ، جلددوم مَ ١٨٥ زير عوّان تذكره محیفه مغ دملبوم ایم والی) کی طرحت دیوج کریں۔ دراص «ناصبی» وه نوار شاک جوشرع می حضرت علی الم کسف رضی الندمنه کا خیر الالرير بامقاتقار نی نین جنگ مغین یک مسئو تحکیم یا ختلاف کی دم سے آپ کادشن بن ي - ادر بالأمز مغرت ملى المرتضى رضى التدين رو تري رك مراب بوكيد ب « نامی» المس*ے وگول کوک*ا ماتا کے بوصفرت علی المرتبضے دمی المدوند سے نغض ادر كيزر يحتري الالك كمانست ي كوكى كراها بس ريحق حواله لاحظ بو-لبان العرب ۘ ٥ النَّوَاحِبُ قَوْمُ يَتَسَدَّيْنِقُلَ بِبُغْضِيَّ*بَ الْحَ*حَدِيْ حكشيه التشباذم . (لسان العرب مبلداول ص ٢٢ يعطبوند ببروت طبع عديد ا مدتامين ودكوك يك يومغرت على المرتبض دخى الترمندسي فبض وعناد د کمنے کواینا دینی فرض سمجتے ہی ۔ ال کردونامب کی دشمنی کا بیمالم ہے۔ پر عمل کے اند حوں نے بیماں یک كمناسش ثريع كرديا يركما المتحسين وضحا الترونيب يزجيسك ساقترهما فألاني كمست تجزيع غيم کاریکیپ کی تحل کیونکی میں نے اس طرح است کو تفرقہ بازی کی ندر کردیا تھا۔

https://ataunnabi.blogspot.com جلدسوم ان من گمرت اقعات کی سکر کو بی کی واور دو بینغ فرا پا یو تیمیوں سے اسپ طور ریکھڑ کے فصراوداس کے ما تدماتھ فارتیوں (نامبی) کا فرد عمل بھی بیان کر دیا ۔ کیونکر ایک طرف «مجمتِ طی» کے دلوے داروں کا بیان تقاب اور دو سری طرف ، ·· «شمنانِ على ، كا د **طیرُ** او**رَسُ كا** مَذكره تها ـ د و نول طرف <u>محمه یو</u>م ما شور<u>ا ک</u>صَمرً ا بیان کیمیہ المحبت علی کے نام سے فلو کرنے اور بغض علی "کے مکن میں نتیں کرنے دالوب کی نشانددی کردی جاسے۔ اور میران دونوں کی افرا لموتغ ایط کو میروش مراط مستيم، يركم فن بوت كى مورت بتلائى جا يسك ورز، بت كيا جام ، كان لو یم، الم مین وفی الند عند کی سیرت وکردارا ورآب کی تربادت کے داقعات بیان كرفي الم منست كالأستدي «ميادا وستعير» لامتد الم او(جمنت کی ان د زن ین منعقده محافل اس امرکابتین شوت یی ان محافل میں اوران دنوں یم نرتومم ال تضع کی طرح جزع و فرز ۲ اور سیند کوبی وخیر و محرمات کا از شکاب کرتے ہی اورزی پر بدونیره کوی پر نابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں بکا شہادت ام کے واقعاست سي حزن وطل كما فيها دكرست بي ما ور وشيون كما يول بيدا كرف اور مرد وزن کابام اختلاط اسے کوئتوں ڈور بیا گتے ہیں ۔ ان تمام بالوں کے پیش نظر مردری سبے رکوابدا یہ والنہا یہ کی تحل عبارت در جاکردی جاسے : اکم مرقاری اسے پڑھ کوان حقائق سے علی ہومائے رجوم كَرْسْتْرْمْطُورْتِكْ مِيْ كَسِطِح بِي -اوردودهادر باني دونون الله الك ديچر كين-امل مبارمت دار حیطے۔ اور نمبنی کی دحوکہ دہی پڑھلیے بھر جائیے ۔

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فتسمير





د قداسددن الزافضسة فی دولة بنی بیویه فىحبد ودالا ربعي حائة وماحد للمافكانت السذبادب تضرب بيغداد وتحعو لمامن اليلاد فى يدم عانتسوداء ويبذد الزماد والتسبن فى انتلرقات والاسراق وتعسلق المسوح علىالذكك ويظهروالناس العزن والميصاً وكشير منسهم لايشيرب الماءل لمتشذم وافقاة للحسان لاته قيتلعطشا ناشترتغير يجالتساءحاسبات عن وحبوهلين ينحن وبلطسن وحبوه لمن وصدود من حافيات في الاسواق الى غير ذالك من البدع الشنيعية والاصواءالفظيعية والبتاثك المغترعة واذمايريدون بظبذا واشباحه ان يشتعواعل دولية بن امتيه لاته قت لفدولتهم. وقيدعاكس الترافضية والشيعية بعم عاشول النسواسب من اعسل الشيام فتصافوا الى يوم عامول

يَكْبُحُونَ الْتُبْسُوْبَ وَيَعْتَبُ لَوْنَ وَيُتَعَلَّيْسَوْنَ وَ يَكْبَسُونَ آفَنْحَرَ شِيَابِهِ مُرُوَ يَتَّخِبُ دُوْنَ ذَالِكَ المُسَدَّمَ عِشِبِدًا يَصْنَحَتَوْنَ فِيْبِ أَضْ أَعَ الْمُطْعِمَةِ وَيُظْلِبِسُرُوُنَ الْمُسَرُوُدُ وَالْفَرْحَ بَي يُدُوْنَ بِذَالِكَ ينادًا لِمُرْوَافِضَ وَمَعَا لِمُسَيِّبِهُ -وَقَدْدُ تَأَوَّ لُ عَلَيْسُ وِحَنْ قَسَسَ لَهُ أَنَّهُ جَاءَلِهُ عَنْ قَ كلعكة المشبليتين تعشد اختماحها ولتغسلع من بَايَعَــ المَّانِينِ وَاجْتَمَسَعُوْ اعَلَيْهِ وَقَدْوَدَهُ في مَسَعِيْع المُسْلِع ٱلْحَدِينُ بِكَ بِالزَّحْسِ عَنْ ذَالِحَتَ وَالتَّصْدِيْرِمِنْسَهُ وَالتَّوَعُبِ عَلَيْبُ وَ بَتَقْدِبُ ٱنْ تَحُوْنَ طَائِفَتَ حِنَالُجَهُ لَهِ حَدْ نَا وَكُوْا عَلَيْهِ ۏؘڡ*ٙ*ؘٮۘٮؙۅٛ٥ ۅؘڶٮ۫ۯؾڮ؈ٛڶؠ*ۮ*ۄٛڡٙۺۘڮڋڹڵؚٛٛۜٛٵؚؗۏؠۣٙؠ حَلَبُهُ مُراجَا بَسَبَهُ إِلَى مَاسَبُالُ مِنْ يَلْكُ الْحَصَبِ لَ الشَّلَا ثَةِ الْمُتَقَبِّدُهُ فِمْ مَاغَادِ أَدُةَ شَقَاطَ لِفَسَبِةً مِنَ الْعَبَبَادِينَ تُسَدَّمُ الْأُمَّسَةَ حُتَلَهَا مِبْمَا لِيهِبَ وَتَتَهِبُمُ عَلَى نَبِيَّةَ أَرْصٌ هَلَهُ شِنَا لَا مُسْرَكْمَا ذَحَبُتُوا المينو ولأحكما ستكثوه بل أكثر الآجترية قديما وَحَسَدٍ بُنَّا كَلِعَهْمَا وَ فَعَعَمِنْ قَتَالِهِ وَ قَتَّلِ أَصْحَابِهِ ميسلى فيسبر فأمكمة فكليلة من أهُلِ الْحُوْفَة م مَتَجَهُمُ اللهُ وَأَكْثَرُ مُحَرِّكُانُوا قَبَدَ كَا تَسَبُقُوهُ لِيَسْتَوَقَسْسُلُقْ ابِعِ إِلَى ٱخْرَاضِ لِسُوَوَمَقَاصِدِ هِيوِ

الْفَاسِدَةِ ..... بَحْسَدُ ذَلِهُ فَتَشْلُهُ دَخِيَ اللَّهُ عَنسُهُ فَانَّهُ مِنْ سَادَاتِ المُسُلمةُ وَعَلَمَاءِ الصَّحَا مَا يَوَابُنُ بِنُتَ دَسُوُلِ اللَّهِ رص الَتِي هِيَ آفُضَه لُ بِنَاتِهِ وَقَدْ حَانَ عَه ابدًا وَشُجَاعًا وَ سَبِيتًا وَالْحِينُ لاَ يُحَسِّنُ مَا يَفْعَكُ الْ النشِيْعَتَةَ مِنْ إِظْلَمَا دِالْحَبَزْعِ وَالْحَنَزْنِ الَّـذِي لُعَبْلُ أَحُتُرُ ذُتَّصَنَّعٌ وَدِيَاءٌ وَقَدْكَانَ أَجُوهُ آفْصَلُ مسيه فقتيل ومشرلا تتنجد وفن مغت كلاكان كَيُوُم مَعْتَلا لُحُسَانِ فَإِنَّ آبَاهُ فَتَسِلَ بَعْمَ الْجُمْعَةِ وَهُ وَخَارِيعٌ إِلَىٰ صَـلُوةِ الْفَحُسِرِ فِي التَبَابِعِ عَشَرَينِ رَ مَضَانَ مَسَنَيةَ ٱرْبَعِيسُانَ -----وَلَحُسَنُ مَائِعَالُ يبتسيرة كمدلب في والمُعَسَاتِيب وَ أَمْ فَتَا لِلْجَامَا وَ وَالْمَ عَلِي بْنُ الْحُسَبِينِ عَنْ جَبَةٍ جِ دَسَبُولِ اللهِ دِص أَسَلَهُ ٢ قَالَ رَمَامِنْ مُسْلِعٍ يُعَمَابُ بِمُعِيْبَةٍ فَيَتَ لَحَكَمَ مَا وَإِنْ تَتَادَمَ حَمْدَ مَافَيُحَدِّ فَاللَّهُ إِسْتِرْجَاحًا إِلاَّ أَعْطَاً وُ اللهُ مِنَ الْآجَرِيتُ لِ بَقْ ﴿ أَصِيبَ مِنْهَا ) درواه الإمام احمدوائن اجبركا دالبدايه والنها يعجد نميره صحيخ ببر٢٠٣ و ٢٠٣ فتعر دخلت سنة احدى و ستين مطبوعد بيرومت لجنع جديد)

ترجم المست عرب مك بعك بنى بويد كى المفت مي لافضيون تغير الم

نے دائم اہم بین رضی الڈمندیں ۔) بڑی زیاد تی کی کم بیس بنداد اور د وسرے شہروں میں مانٹورار دوسویں محرم) کے دن نقابے بجائے مات مشرکوں اور مازا روں میں راکھ اور کھاس بھوس بکھسری ماتی دو کانوں پر سباہ پر دے انکائے ماتے، لوگ تم کا اظہار کرتے ا درگر به کرتے اوراکٹر لوگ ال دامن ، ان سین رضی اللہ عنہ کی موافقت یں ابن تک نہیں۔ اس لیے کرآپ کو اس دن پیا ساشہد کیاگیا ۔ مورتين فيفطح مُنة تعتيق، لوحد كريم، يحمره اورسينه يتيس ، با زارول بي ننظح یا وُل عِلتیں۔ اس کے علاوہ ا دربھی برعات سینہ ،خواہ ثنا یہ مرم اور ترد ساخته رمواکن باتول کاار تکاب کرتے - اور اس تسم کے افعال سے وہ بنی امیر کی سلطنت کے خلامت اپنی نا داخلگ کا اطہارکرتے تھے كيونكدا المسين رضى المذعذان كى يحومت مي تنهيد كيسك ، شامی نوا مد د نمارجی لوگ ) لوم عاشو را رکوشیوں اور انفسیوں کے تلحک کرتے ۔ یہ لوگ اس دن مختلف کھانے پکاتے عنسل کرتے ہوئنبوک لگات بغزیولبکسس پینتے، درمید کاسماں باندھتے۔ وہ اس روز طرح طرح کے کھانے پکاتے اور کھاتے ۔ اوز خشی دسترت کا اظہار کرتے اس طرح کے افعال سے ان کامقصد پیڈھا۔ کرافضیوں گی اس دن میں مخالفیت کی جاہئے۔ جن لوگوں نے امام عالی مقام کوشہید کیا۔ ان کی تاویل پنتی کدا مام دسون مسلا لول من تفراق فاتشار كالبسب ب مي - ا وران كى يدمى غرض تى کر لوگ استخص ( یَزید ) کی بعیت توژدی۔ جب کی بعیت پر تمام کا جا بوجا تقا- حالا بحميم مترايي باب كرب يربر محسف ان

اور توزيخ موج دسب . س تقدیرد تا دیل برمایل نوگوں کے ایک گردہنے ااج سین شکانگر عنہ کے تعلق یوارا دہ کریا۔ کوانہیں شہید کردیا جائے۔ اور آب کوش دکرد یا لیا۔ نیجن دائ تاوٹ خلط کی بنایر، وہ لوگ ام مومون کو شہید کرنے کے مجازز تقريب بكران يرواجعب تعاركراً ي كى پيش كردة تين سن الط تبول كريست يسيس جب حابرين اور خالمول ك الك كرده كى يدمت ہوئی۔ توگریا سے تمام ہمت کی خرمت ہرگی۔اوردہ لوگ لیے بىغمىر كما الترطبيوكم كحال بالكر تسطيف يسخان كادم سےمتيم بر لمقح ومآلا نحدمعا لأكسس طرحكا زغاجيس طرح ان لأفضيول فضمجط ركهاتها مبكداكترا ترمتقدين وتتاخرن سبعى ام عالى مقام اوران دفقاء مرمن كواليسند جانت مي مرمن كوفيول كى ايم چىوٹى سى جماعت تقى يون شہادت كے حق ير لتى سائٹرتعا لاان كابُراكرے - حالانكر تحييقت يدخمي - كرا بل كوفه كى كثريت نے المتسين خ رضى الترعة كوخطوط بحصركر طوايا تضاية ناكروه اسيف غليط متغاصدا وربالن ليألات کی تکمیل کرسکیں ۔ لبذاب سلان كرياسية وكروه المتحسبين دخى الترمند كم شمادت فيحجبن ہو کیونکو ایب فاندان سا دانت کی سے اوران محا بر کرام می سے تتے بے جو علما ، و مُعتدا (ستے ۔ او چنو رسلی المدّ علیہ وسلم کی اس میٹی ک ا ولا دست جردوسرى بيشوب سے فضل تعين أكب بط ب بهادر ، سخى ادرعا دن كُزار يق ليكن الأستيع جرحزع وفزح اوردغم (مروجهام) کر*یتے ہیں۔ یہ برگز*ا **تیھانہیں کیون**حدا **یہا اکمرّ بناوٹ** 

اورد حما دسب کامظر ہوتا ہے۔ اوج دیکھنے کرا ام موجون کے والغ دکھ حضربت على المرتض رض مندحمنه جوليتينا إن سے فعن سق انہیں جسد کر دیاگیا لین عمیب معاد سے داہ السشین ان کی شہادت برماتم دون وفزع نبیں کرتے جس طرح ا، حمین کی نتہادت سے موقعہ پرکر لیے وك يعفرت على المرتصف وشى الشرعند بروز مجعد مطابق ست بجري صح کی نماز دِنْسِبِض کے لیے جب مبجد کی اون جا دہے۔ تھے ۔ آپ كوتبسدكردياكييه ال تسم المسائب ادرا ندود ال واقعات برايتري ب كدوم كياجا سف جوامام زين العابدين سف اسيف الماجان مفرت رسول كرم می اندم کم سے دوابت کیا ہے۔ آسپ کا دشتاد گرا می سے حس كوكون معيبت ادرد كمربينيا-اوروه اس كريا دكر تاريل با وسجرداس کے کہ وہ پر لیتنا ٹی گڑر کی ہو یا د کرکے استر جاع (مینی)، باللہ داناالپراجوں يراحتا بور توالترتعالى أسب اتنابى اجروتواب مرها، فرماتا رسب كلعتن است بروز معييست عطادكياكي ١٠٠ مديث كوامام احمدين منبل اوراب اجر او نے روایت کیا ہے۔ محب کریر 1 البدايده انبهايه كمايمك ميارمت بم في بيش كردى اوراس سنة آب قارمين سفراست کو اندازد ہو گیا ہوگا۔ کو نجنی شدی نے اپنے مطلب کی خاطراسس مبارت کی کس در قرد مرورد کر میش کیا ہے ۔اگر وہ بوری مسب دت درج کردیتا۔ تو بجا نے تومیت اتم اور جزن فزن کے اُنٹا اس کی محافظت سا سے آتی معاصب البدايه والنبايركى فرگوده مبارت سے تابت بڑا كر۔



۱ - یوم عاشردا، کونوست یال مناتا نوامب دخار جویل) کاکام نفا۔ ۲ - یی ذاصب (خارجی نوگ)، ۱۹ م حالی مقام کی نمادت کو ماز قرار دیتے ہیں۔ ۲ - دام موسف کاکر بلاتشرایت نے جانا ان کے زدیک تعریق میں السلمین کی ایک مررثت تقمى . الن عقائد ونيبالات بالطيسي ذكركرف سم بعدصاحب البلايه والنبابيه فسن ان کے بق میں بد دعا کی۔ اس کے برخلاف اہل شینے کامعمول یہ تحا۔ کہ ے۔ ۱۔ سیسٹرکوں بازاروں میں راکھ بھیرتے۔ دوکانوں پرسسیاہ پر دسے طکا با- ماتم اورجزع وفرع كرتے - اور دموں محرم كى دانت كو يانى نتيستے -۲ - ان کی تو زمین فیکھے سراور نیکھ یا توں رو تن کرلاتی اور میں کر تی یے بینہ کو بی کرتی ہوئی ایبرکلتیں یہ ۴ - ان افعال مذموم سے ان کا مقصد بنی امیر کے خلاف زسراً طخااد پارلنگ پانل / بنا تیا -كااظهاركز بالتحابه امام عالی مقام کے سائلہ حجمت اورشق کاان انعال کے وقوع سے کو قی تفتن زیما۔ . اس ا فراط و تغریطیسے پیچ کر مبارروی اور میں طریقہ جوابل سنت کا ہے۔ایں کثیر ر ر کر نے وہ ذکر کیا کہ ا ۔ دیم ماشور کوام مالی مقام کی شہادت کے واقعات بیان کونے اور سینے چاہیں ماکدان کے ذرائی شہادت کی یاد تازہ مور اور غرم بین کا اظہار ہو سکے ۔ ہوسکے ۔





لاتم الحروف وسن مسلحات می نبداد شراییت جائے کا اتفاق جرا۔ اس دوران بنداد شریف کے نزدیک منطقہ مجدد لاسریں ڈی تحرم الرس کو ایک شیسین کا ایک جوں ویکھنے ا منعاق جوا۔ اس جوں میں مانا دور بلسے بجائے جاور ہے تئے۔ پر جینے پر جعین مہم اے کہ یہ دگ ہوں کی صورت ہی جمین منا وہے ہیں۔ تباد بینے اراد الفقیوں اور بھی نومشیواں من سے اور تبدیک اس ویکھنے میں اسا اور لیڈافعنی ایمی اچی کے تفاق ہم پر جراسے ہیں۔ اند تعالیٰ جا بیت سطار ہے۔

ابن کنیزادر تمام الم بنست وجاعت حضرات کاعتیدہ ہے ۔ کرا ما مالی متام کو ظائم شیرکیا گیا۔ ادران کے ساقبر مر بزریا دتیا ک گمیش جن توکول نے یرسب کچھ کیا ۔ ادران ظلم یرک شہرکت کی۔ وہ اس دنیا ہی ہی یاحث مبرت سب ، ادر طرح طرح سے مصائب ادرا فات می گیرے ۔ بکد کتنے کی موت مرے ۔ حوالہ طاحظ ہو۔

البداية النباير

وَا مَكَامَا دُوِيَ مِنَ الْأَحَادِ يُسِّ وَا لَيْتِ بَنِ الْتَحَامَلَ بَعْ مَنْ قَتَلَهُ فَاكْثُرُ هَاصَحِرْجٌ كَانِتُهُ فَتَ لَ مَنْ نَبَا مِنْ أُولَئِكَ الَذِيْكَ فَتَسَكَّرُ مِينَ الْمَدِيَ وَعَامَ. لَإِ

https://ataunnabi.blogspot.com في البَّدْ نْيَا فَلْمُوْيَخُرْجُ مِتْعَامَتْهُمَا حَتَى أَجِيْبَ بِبَرْضِ أَكْثَرُ حُكَراصًا بكيرًا لجنبون. (البدايروالنهاير جلدغبراص ۲۰۱ – ۲۰۲ ترجمه: برمال دوا ما دیث دروایات جوان توکوں کے مارے من مذکر برمی جنبول فاالمحمين كوتبيد كميل قوان يك ست اكتر متح وي المسس ي کران لوگول می کرمینول نے ام مومومت کوتمبید کیا ربہت کم الیسے لوگ تھے۔ جرکسی افت ادرمیں بنت میں گرفتار زہوئے ہوئ۔ دنیا سے جانے سے پہلے ان میں سے برایک کو کو کُ نزکو کُ بمادی لگھ ادراكش ترحبون كانشا ريف-خلاصه تحفى معيى سف دوعوان باند سص مقصد ا - المحسين رضى المدمند كم تها دست دن نامی کیا کرتے تھے۔ ۲- اکب کی تہادت کے روز کرشید کا کرتے تھے - ان د و نوں عنوان میں یُرکے در ہے کی بر دیانتی سے کام لیا گیا۔ اور شیعت کو تی ک کی م مکن مرکاری کی دینجن صاحب المداید والنها بر کی مکل حیارت بیش کرے ہم نے اس غبا دسے کی ہوا نکال دی۔اوڑا بت ہوگیا۔کرا ام میں کی تہادت کے دن دهول اسب مجانا اورميند وبي وفير كرنا حرام م مع - مبساك شيد كرت ين ا ولاس دن توشی منا نا اور عد کاما با حول بنا نا بخی جا تر ب مح ما رجول لا فراصب کاکا م بے بالمان دونوں طریقوں سے بکی کردرمیا نزل ستدا فتیار کر استحسن سبئ -اور بی ال سنت وجامت كاطرانيد ب - به ال سنت يوم عاشورا ر



فاحتبروايا دلى الابصار

فقرجفري



جلدسوم



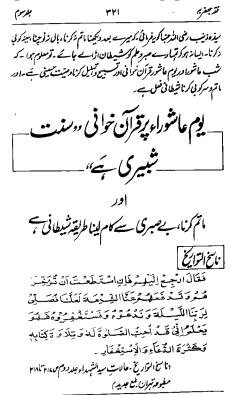
https://ataunnabi.blogspot.com/ نقر جعفر: ۲۱۹

> مَاعَلِمُنَابِذَالِكَ لِتَمَاقَدُمُ احْدَارُ أَسْ عَادِيعِي حَرْجَ بَا دُضْ لَعَرَافِ فَبَلَعَ ذَاكَ الْحَبُّرُ لِنَ يَرْيَه فَاسْتَعْمَدُ لَهُمُ الْحَبْرَاءَ مِنَ الْقُرُ الذِوَفَ مَدَعَ لَمَهُ فِي الْمُسَامِدِ وَكَانَدُ الْآرَانَ الْمَدِيدِ عَرَقَ مَجَالِيدِ عُرُ مُضِعَتِ الْآجَدْرَاءُ مَدَيَنَ آمَدِيدِ عَرَقَ مَجَالِيدِ عُرُ حَتَى يَشْتَخْلُو إِذَا حَدَاءَ وَمَالِ لَعَيْنِ مِهِمَالِهِ

> > ترجمه:

ناسخ التواريخ بن سبئ - كرشبادت المتسبين عليالت لا كے بعد إيل ٹامنجاب بنفلت سے بیارہ سے تو کہنے گھے۔ کہ بزیرنے تو ہمیں بتایا تھا۔ کر برخارجی کاسک ر کے حس نے حراق میں خرصے کیا۔ ومشق می لا یا کی - بر بامت فلط سے - برنوا مشر رسول اما ترسین کا سَر ب دا وریز بد کے متعلق ان کے دلول میں نفرت بربد ہوتے لگی ہویں اس کی اطلاع پزید کو پنجی تداس نے قرآن کو جیو ٹی جزوں میں تقتيم كرايا - اوريعران اجزاء كومسا جدين إنت ديائيا بياك برب لاگ مکا زسسے فارغ ہوں تودکر سین زکریں۔ اور تلا دست بن شغول ریں ۔ قا ر مکین : اب جولوگ مجدول یی یوم ما نوداد تلاوت او تر متر لب بر زوردسیتے بی ۱۰ ورمجلس میں سے منع کرتے ہی عزاداری کی ڈٹ کر مخالفت كرت ين ايس ولا فيصوكري - كوكس كاست يرعل كررا بي و (ماتم اورصحا بركصفيهف غلام يسين نجفى ص ١٤ مطبوعه للهور)

https://ataunnabi.blogspot.com/ فقه خبنربه جلرتوم جواب اول: ممال بطين يُتَاب شيور ك مِصْرُ مُوتكاس كامسن في تحد مدى ما أنا مرط فى متهور شيعول كاامام ب يكي غلام من تحقي ف مرت د ما بازى كى خاطرا لاسطين كوميمل فيحوثر ديايير زنعها كمشيعول كى معتبر خمالس كىكة ب سيصد تاكدواس كوسنيول برلطور حجبت اوددلل بتين كمستطع اس سيصاص فساس كماب كي مباريت تابت کیارا ہل سنت ذکر سین کولیے ندائیں کرتے تو پر د خابازی نہیں توا در کیا ہے ۔ علاوه از ب كسب كتاب كى حبارت براء ماست فقل نسي كى تمى يكد الخ التواريخ سے حوالہ سے درج ہوئی۔ ناسخ التوایخ ال شیع کی امر نازکتا ہے۔ اس سے بیجوالہ ہمارے خلاف کسی طور بھی دلیل دیجت نہیں بن سکتا۔ انتها أكا الموس كامتمام ب- كتمني تيم في جوامستدلال كيا-أس-ز قراك كريم كى معياد أسسا أ كى - اور نه بى حفزات المدا بل بيت كى شرم بكرس طرح بموسكا سايناا توسي وماكرف كمنكركى ودرا استدلال توطاحظ فم أيم - جو لوک دموی محوم کواپنی مساجود می تلاوت قراک کویم کوت می ساور ختم دلات یں ۔ اور عزادار ی سے من کرتے ہی ۔ توالیا کرسف واسے تعکد سومیں تو کردہ کس کی سنست اداکررہے بی - مج لیتی عزاداری کی بجائے ایم ما شوراکو کا وست کرنا اورختم د لانا پزیدا درا<del>س کے ہ</del>م نواؤل کا تیوہ ہے۔ أسبي ذرااس ومزع يركتب شيعد وتجيس روعوالجام كمادموي شب ١١ م عالى متقام اوران كے سابتجر ل نے كيا عمل كيا تھا ؟ كتب ال تشيين مي سر بت مراحمت کے ما تد ذکر ہے ۔ کرنتب ما شور امام میں اوران کے رفقا سے تلات قرآن یں بسبر کی تسبیح تبلیل می داست گزاری - یہ آپن اُن کتب می ندکور بی کمان کے صنعین کے سامنے نمبغ شعبی کی حیثیت پر کا و کی بھی نہیں ہے۔ مزید سیر کہ اما مللی مقام رضی المزمزے جہاں اورہست سی وسیتیں فرا کی ۔ ان میں سے ایک وسیت



فترجفريه جلرسوم ۳۲۲ (۷- ارتباد شيخ مغيدص ۲۳۰ في درودشمري ذىالجوسشس بادض كربل مطبورهم فيت صرير إ ، د محرم الحرام کی دسویں داست کوامتم بین رضی المتد تعالی مند عمام بن على سب فرايا ان يزيد لول كى لموت ما وُ- ادراكر بريكے - تواج كى دات اِن کوہم سے دُورر کھنے کی کوشش کرو۔اگراہیا ہوما کے توائن دات بم المب رب کی چی بھر کردادت کریں گے۔ اس سے د عامی انگی کے ماس سے کتاہوں کی معافی کی درخواست کریں کے ۔الٹرتعالی بخوبی **جانتا ہے ۔کہ یں مرمت اُسی ک**ی رضا د کی خاط نماز پڑھنامجوب رکھتا ہوں۔ اُسے ہی لاضی کرنے کے بیے قرآن کی تلاوت کرنا ہول۔ اور کترت و عااور استنعفا محض اسب کی خ<sup>وشن</sup>و دی *کے بیے س*رانجام دیتا ہوں۔ ذ رکختلیم: تمام مور فین اور محدّ مین کا کسس پرانغاق ہے کہ کشب ماستورہ مناب الممسين رفي الترعند ف شب بيداري اورعبا دت گزاري مي كا في يهي وه راست تتى يحسب كى مبلست نها يت مشكل مس مربن سعد ف المام مالى مقام لوكا يقى - علام الراسحات مدائنى اسفرائنى ووضيا دانعينين في متل الحسين " مي كمص بيل کر جناب المرسين عليالت الم اوراك مح تمام اصحاب في رات عبادت یں گزاری ان کی تسبیح کی اُدا زیں ایسی آتی تھیں ۔جیسے شہد کی تکھیوں کی

https://ataunnabi.blogspot.com/ جلدسوم لترجعرية ۳۲۳ اًدازی اڑنے کے دقت پدا ہوتی ہی۔ تمام شب کوئی قیام میں تھا۔ کوئی ركوس مي اوركوني سجود مي - ( دينيو ترحمه ص ١٨) الام طرى يح يحص ي كراس وات كومزاب المسين عليالسان اورأب ال ببيت داممكاب تمام شب نمازدمنا بات مي مخطل ريب ، در يجوسون النشائين إسب خاد طبري من ۲۴) افتقتل المختعب مي ب ا لادمخف فتقرف الكسسكة المقاسعية مت التمتحية جر كَانَ لِأَصْبَحَابِ ٢ دَفِي حَتَّى كَدَفٍ خِيَّ النَّحْلِ مِنَ الْقَلْقِ وَالتَّبْلاَوَةِ-ز. بحنظيم تصنيف بمرادي اولا د جيد يفوق مكودي شعىص ٢١٦ملبوعرلابور) ىرىخىتى، نوی مح کمادات برنامب، اسم من طیلات مام اور آب سے ایجاب سے وکرمبا دمت اور کا دوست قرآن میں حرف فرافی۔ ان کی اواز م اليى فتين ميسى تبدك كميول كى أوازين أياكرتى تعييك -ارزاد يتسخ مغيد فَقَالَتُ وَ ٱنْحِيَلَا هُ لَيْتَ الْمَسَوْتَ آعُدِهْنِي الْعَيَاتَ البيزم مكامَنتُ أَلِي فَاطِعَتِهُ وَإَلِي عَلِيًّا وَإِنَّا لَعَيْنَ عَلَيْهِ مِرا لسَدَلَامُ بَاحَلِيْفَةَ الْمَاضِيةِ بْنَ وَمْبَالَ الْبَابَقَ

> فَنَظَرَ إِلَيْهَا الْحُسَبُينُ (ع)فَعَالَ لَعَا يَا أَخَبَتَهُ لَابَدُ مَسَبَنَ حِلْمَكَ الشَّبَطَانُ وَتَعَقَّدُ قَتْ عَيْنَاهُ بِالْدَّحْوَع وَقَالُ رِمَوْ ثُوكَ القَطَالُنَامُ) فَعَالَتْ يَا وَبُلَتَ اهُ أفنغ تصب نفسك إغتصابًا فذاك أقرع يقلبى وَ أَسَبَدْ عَلَى نَفْتِي ثُمَّ لَطَمَتَ وَجُهَا وَ هُمَا تُتَ الحجيبها فتشقشه وتخرقت مغيشةاعليه فَقَامَ إِلَيْهُا لُحُسَبُنُ (٤) فَصَتَ عَلَى وَحُلِيَ الْلَارَ وَقَالَ لَهَا اَبْتَهَا كَالُحُسَبَا هُ إِنَّتْ جِي اللَّهِ وَ تَعَزَّى مَعَزَدِ اللَّهِ وَاعْلَمِيْ اَنَّ اَهُـلَ الْاَرَضِ بَبُسُوكُونُ وَأَقْلَ النَّهَا ِ لَا يُبْقِقُونَ وَأَنَّ كُلَّ شَبِحُ مَا لِكُ الْأُوَجُهُ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ بِقُدْرَنِيهِ وَيَبْعَتُ الْخَلْقَ وَيُبِيدُهُمُ ۅ*ۿۅ*ڣۜۯڎؘۊڂٮۮؘ؋ڿؚڐؚؠؿڂؿڕۜٛ؞ڹؚؿٚ؈ؘٱڣڂؽ مِنْيُ وَ أَقِيْ خَدِينٌ مِنْيَ وَلِيَ وَلِي حَدَلِ مُسْلِمٍ بُرَسُوْلِالله صَـبَى الله عَلَيْ يوَ الله المَتَقَ حُعَتَبًا هَا إِلَيْهُ ذَا قَ نَحْيه ، وَقَالَ لَبَابَا أَخَتَ تَخَالَ لَبَابَهُ إِلَى أَذْسَمْتُ عَلَيْكُ فَأَبَرْ كَافَسَمْ لَانَشْغَى عَلَى حَيْبَا وَلا تَخَتَشِى عَلَيَّة وَيَجْبَبُها وَلاَ تَتَذَعِبْ عَلَى بَالُوَ مُيْل وَ الْنُبُرُ دِ ـ دالارشاد متشيخ المفيد ص ٢٢ وفي

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مرکا کمترالحین علیالسلام اخترزنیب مطبرء قرابی جدید) https://ataunnabi.blogspot.com/ فترجيم من المربر

> ميتره زينيب رضى الشرمناسف (ميدان كربلا مي جب ديجها به كه وقست بشادت أن ببنجاب، يتوازرا والمركسس ا نهوب ف) كما بدائ الحسول إككش موت أج ميرى زندكى كافاتمه كرديتي يميري والدوفاطمه مرس والدملى المركض ورجا فأحسن رض الترعب مرسب دنياست ترصت ہم یکے۔ اسے خلیفہ الماضیین (گزرے ہوئے لوگوں کے خلیف) اے بسما ندكمان سك مميا لإ! (نيبنى اماتم بين رضى المُدعِنه) جبب يرالغاظ المَّسَين رضی التد من فسف قوامًا کی طرف دیکھتے ہوستے فرما یا۔ اسے بہن ! شیطان تیر معبروملم کوز جینین ، اس جلا کے سا خد ہی ا، ام ک أتلحين أنسووك-- تربركيك - اورد بدباتي أتلحول كما تقرفوا الرقطا يرندس كردات كوقت بندكرد بإحاست تر وه اسینے کھولسلے میں آدام سے سوما تا ہے ہ حفرت زییب دخی الندمنیاے کہا ۔انسوسس بکیا آکیہ اپنی جان کو ، مست مُداكرنا درميينا ماست ين -اكماليلست - توري است تو مرسے دل کواورزیادہ جینی کردینے والی بے ممرسے لیے بڑی ناكوار بابت سيئ - پھر حفرمت زنيسب ف ايپ مند يرطما حجمہ الاابنا گریبان چاک کر ڈالاا ور بسب ہوت ، ورز من بر کر میر ا ان كى طرف بر مص وإن مصح جمره يرباني كا جير كاوكيا - اور فرايا -اسے بین ! خدا کا نومت کرو ۔ اور اس کے حکم کے مطابق افسوس کیا لاؤيم يمين معلوم بوناجا بيني كرتمام إبل زمين مرما ئي سگسه اور زب ا ممان واسلے باقی نددی سکے ۔ اورانڈ تعالی کی داست کے سوا بتری

فنار بون والى ب و والذكر ب فابنى قدرت كالم مطلق بنائى والحك س علوق كودواره أشك محمد ادرابنى موت لوك تك مطلق للك تبليت مير ب نانا جان، والدمحترم، والدو حاحب اور بعانى جان محمد ب مينى برتر تق مير ب اور محمد مما لول ك لي مطور للا عليو ملى زند كى بترين نوز ب المميني در ولا الدون ك لي مطور للائل بالول ب جناب زين و رضى الموجنها كود لاسالولى دى وادر ير قدم ال بات كى المجد با بناكر بيان جاك دكرنا و مير س جميد بورف ك ليم ما بات كى المجد با بناكر بيان جاك دكرنا و مير س جميد بورف ك



قَالَ تُعَرِّحَمَّدَ عَلَى الْتَقَوْمَ وَ لَعَرْجَدُ لَمَ يَعَالَيْ تَعَلَّ تَسَلَّ تَمُسِيْنَ مَادِ سَا وَ تَحَيَّنَى آنَ تَعْفَيْتَهُ الطَّلَّةِ مَعَ الْتُسَبِّينَ مَادِ سَا وَ تَحَيَّنَى آنَ تَعْفَيْتُهُ الطَلَّةِ آنَ تَعْسَى يَنَ المَسلولةُ فَصَلَيْ يَنَا قَالَ فَعَامَ الْمَنْيَنَ مِنْ صَلْوَيَهِ وَقَالَ اِنَّ هٰ ذِوالَّهِ تَسَاطَحَ وَقَالَ يَعْتَبُونَهُمُ المَّعَيَّنُ آبُوَلَيْهَا وَالتَّصِلَتَ الْمُعْمَانَ حَالَ اللَّهُ مَعْمَلَةً مَا لَكَنَهُ وَ نَدْ يَنِنَتْ قَصَرُوهَا. وَ مَنْ الْمَعْنَ مَنْ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَمَدَ اللَّهُ مَعْمَلُهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْدَةً المُعْتَبَةً مُعْمِوْمَن الْمُعْنَى اللَّهُ مَعْدَى مَا اللَّهُ عَمَالًا مَا مَا مَعْتَ مَا اللَّهُ مَعْمَانَ مَا مَا مَا مَ

ترجمه ا بومنعت سف کما کرمیدان کرط میں التمسیبن دخی التدمند کے ایکسائٹی زمرف يزيرى ت كريط كيد ادر يكاس ك قريب ككر سوارون ك جب متل کریکا توانگرمند بوئے ککمپیں دائی میں مشغولیت کی وم سے الممسين دخى اندمندكي اقتلادي نراز يمنا فرست زبوجلت يرمري كردالي يبغ واودائم فن رفى المترجنة مستعرض كى واست مير ب مواد : مجصائب كما قتدادي فمازير بنصرك إدر م مطرولات بواركبي یہ معادت مجرسے جوٹ نرجائے ایس بیے آمیہ بھی باجا عیت نماذ بإحلبيث ركيشن كراءام مومومت أستقرءا ودأتن موجرد ساتغيو لك نمازظر لإحاثى فمازس فراخت يرفهايا ويجو اجتست ودوان کھول دسیتے کئے بکسس کی نبروں کوڈیب کردیا گیا۔ س سے معبلوں کو بختركرد يأكبدا ولات كمح محلات كورجار سيسيب أماست كردياكيا ہے۔دلینی اب ہماری شہادت کا وقت بالکل قریب ہے۔ اس *ک*سیے تیادی *ک*ری

لحسیر : تمار نمیکام !! بن بین کی کتب معتروے ، بہت جوجند حوالہ جات در شکیے بی سآن میں امام کی متعام احکاب کے دقتا دکے وہ مولات ذکور میں جزشب ماخر دکو سیلانی کو بلامی سان صفرات سے سیے۔ اور آ نے دالوں کو می ان یکول برل بورنے کی مقین فرانی - معاحت خلا مرکوان صفرات کی سنسن اور طریقہ مزاد اری بہمی - بکو سیسیسی قریلیں اور تلاویت و نوافل سیکے خودا ام چوسوت شے دسویں

نشب محزم تلاوستية قرأن بي لبسرفرا في -نوافل اولسيك= ا دداسيت مساخيوں كوبسى ایسا بی کرسف کا حکم دیا۔ بعریوم مانٹودینی محم الحوام کی دمویں تادیخ بوقستِ میں آپنے ابنى بمترومية وزينب دضى المذمونها كودميت فوالمت برسطها . كمام اورسيكرى زكونا ادرآه وفريا دسس بازرمنا -تحفی سی کے لبتول پرمب باتیں <sup>و</sup> دستست پزید پی تقییں ۔ اس خاباز کی خلق سیے صا مت ظام کراہم میں رضی المترعندا وراکی کے دفعا رکاراً می طریقہ پر کامزن منصر جو ظرانیز زیدی ·· تفا یک اس سے ( حراب کوئی کشاری موسی کوئی کشاری اس کی کس سے یہ بانٹ بھی صاحت طور پر موجرد ہے کہ اہا تم بین دخی المدّ عند نے دسمو یں محرم کی ایت اب عافی عباس بن علی کو بد فرایا ، که جافز اور بر بدی مشکر سے بھارے میں ایک ات كى مست طلب روية تاكراس دات بم الشرقعا الى تصعفو خوب كوكواس قرب وب استنفادكري ادراسس كى عبادت بجالالي - كيونكر يرافعال خداجا نتاب محص مبت محبوّب یں ۔ معلوم مرا بر مشب عاشورا ورايدم عامتور قرائن خوافى ، نوافل كى ادائيكى ادر توبد استغفار "منت صيني"، بحصد اولاسس كو "منت يزيدي، كيف والاكتنا ما قبت المرسيس اورد يتمن الرابيت سيئ - اس خاسر دخام ب كو بخو بي علم لمبي سيئ يرسيند كو ب ا تم کرنا ادروا ویلا وفریا د کرنا خود مدمب شیعه میں بھی حرام و ناجا کر' کے یعکبن اگریں حتينتست كوبيان كزناستصر توبيرخطره موجودكم مجالس ومحافل شيعدست مجعه كوفرى تک یا تورزائے گی۔

اعترا فت حقيقت:

أج ست قريباً تمين سال قبل جبر داقم الحروف لا بوديم تشحير ساد هوان مي

مقيم تفا . توشيش كمك اكمي "دمولوى" بنام فور حرج ايف مملك كانتجا فاحاما م تفا - ت بهت سےمسائل پرمیری اوراس کی با ہم بحث دخمیص ہوتی رہی۔ توجب محسی مردجهاتم کی بات اتی - توده صاحت صاحت کپتا - اگریم اسس ماتم کو بند کرسنے کی تحریک شردئ کرن میساکد جا داملک بھی ہے۔ تو ہمارے ساتھی شیعہ ہی ہمیں تحش کر د*یں گ*ے۔

ای طرع محالیزی جب مذمجانی دوران می منطقة سمید میاری تعل پذیر قنا ر بر مجالیزی جب مذمجانی دوران می منطقة سمید میاری می معرولات دیچسے العاق تولد انبرل نے اس دن طرحول بجائے ۔ سا دیچیا امتعال کی قریم نے اس معجد سے تطبیب د جشید قنا ) سے بر جیا۔ کدسوی محرم کو اجمعین فری المنڈ سے مر سے تطبیب د جوشید قنا ) سے بر جیا۔ کدسوی محرم کو اجمعین وضی المنڈ شریع کے طور پران ڈ حول اور ما زنگوں کا استعال کیا ستیت کر سے جائی - دان کا کو کی جاز ہے ۔ ج تر مطبیب موصوف کہنے لگا۔ بہ سے سے معطار محرم جائی - مالا بحد دستی معان خرافات کو دو اسے کی کوشش کری - تو ہت موال سے د موال میں میں بھی جارے معان موا خات کو دو اسے کی کوشش کری - تو ہت میں موال سے د موال میں مقان میں موال خوا خات کو دو سے موال میں بھی میں موال میں معان موال خوینا ذریب خلید می جس مرام ہیں کہ اس کی الرو تو الم ہے۔ کہ مرومب

سیندلونی اد میجیونی ادر بال فرچنا فروسیه عیمی حوام میں یکسس کا انبواتری پرا ما درمت حرمیواس سے پسیے ہم کتو یکھ یمی سطور حلی انڈ طریر حلم نے بر تست مصال سیڈہ نا طرکر وحیت فراقی کر میرے بعد بال نہ نوجنا۔ ادر بیلی گزر کچا ہے کر مغربت ملی الم کسط رض انڈ مندے حضور ملی انڈ طایہ کو سلم کے وصال شریف بر مزایل یادسول اسٹرز کمپ سے وصال فرولنے پر جو معیب سے امریز آنی نی میر لو ڈ

دنیای کسی بردائی برگ تمام دنیا آب کے وصال پرد بی بر اگر بس مراحک فرا اور بزرا وفرع مس منغ فرات - تواسس معيبت برجماري أفكهول اور بها رب د انول کی تمام رطو تبلی ختم جر جایم - د نیز کم فصاحت ص ، ۲۳۷ اب أي حفرات فود فيصله كرف كى يوز كميشون يم يم يك التر المد الول صلی الترميلرولم حضرت علی المرتفظ اورا احمين وضی الترمنجاف مروم باتم الدعزاداری ے طریقوں سے منع قرمایا ۔ اور تجغی شعبی یہ کہ دہا ہے کہ ماتم زکزا، اور قرائ پڑھت «منسب یزیدی» بے کیاس عنوان اوروخور سے درلیدان شیعہ کے مدین بيغمه ارتثادات على حين كوجعلني ني كياية بچرام يرفي صحيح بجانب ين يد دموي محم الحام كوال شيع مبع صادق سے بعد بنتا بر تک جزاروں کی تعداد یں اتم اور عزاداری میں منتغول رہتے ہیں۔ اس دوران کف د مشيد ي رجر نما زر روالت اداكرت يدا ام مالى مقام ن اً خردهم نما ز ترک مذفرا تی - کیابان شیعد لوگول کی مصیبت ، در پریشا فی ، ام عالی مقام کی اُدائش دا بتلارے بڑھ کرتے ۔ آتیں کے ایک جاں متارز ہیر کا دانعہ اَپ ملطر کرچکے ہی۔

۱۱ مرصومت ند دوران بینک نماز باج عمت ادا فرا کی متسول اوران کے برسے ایجنٹ تجلی سے ہم وچر سکتے ہیں کیا تسبی میں دوران جرکسس ایر ما متر دکم بی نماز باجا عیت ادا کی بجسسیڈ زا ام مالی متام رضی انڈمز کی بندی نکان کا دوران لڑائی ہماری نماز تعنا نہ ہو باشے نہیں کرا انتہیں رضی انڈمونے طون بھڑ کو قرراً خازاد افرا کی آئی مات من ادا فرائی سائی تی میدو اوراد دوران کرانی تعلیم ہے میں کن کا تقدیم میں کر کر افرار فرایا - ادر باجامت خان ادا فرائی سائی تی میدو ا

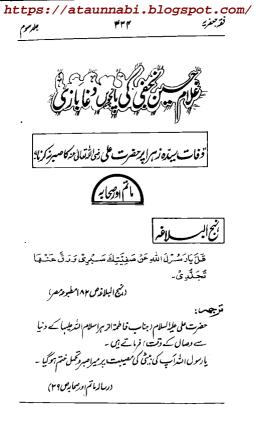
دا ویلاد تورمجلسف والو! فراا نسا حث سے بتا : ا کرکیا تمہا را یکردا را احمین دخی الأیمند سے مجمت اور شق کی دلیل بے ؟ کیا اہل بیت کی سنت پراسی طرح بلاما تا ہے؟ منه ينتج اورمروم التركى ترخيب وسيف والو الكروانعي يعتسب الم بميت بج - توت خرد اسے مودم کیوں دلیت ہو ، دس موم الوام کو پاکسس کے قریب قریب کتنے ذاکر اور من مجتهدين يجراينا مُنسبيني سيزكوني كرت اورز بخيراد يت نظرات بين ؟ أخر اس سنست سے انہیں آتنی نفرت کیوں -اوردوسرول کوکسس کی آتنی شد بیز فربت يوں ؟ فاعتبروا مااولى الابصاب غلام النجني بحد سالة التراد محار ·· بحص ٨ است ص ٢ ٨ تك كامطالعدكيا جائر قر ان میں ادراق کا خلاصہ محمد بوں کے ۔ () بسنس بداد کو برسال یا دکرنامنست پیغیر دمحاب کے۔ (٢) بمرم کا بلی دی تاریخیں فضیلت والی ہیں ۔ 💮 بغدائی د نوں کی یاد کرنی چاہیئے۔ 🔿 : فدانی دن کون سے احکیا ہیں ۔ م 🔊 ، نعانی دلول میں ایم ما شود میں بتے دکھنا چاہیے اودا سینے اہل دیمیال پریمجٹوت خرق کرسنے کسے روزی بم برکت ہوتی ہے۔ (4) • مفرست عمر کے انتقال پرلوگوں کو کھا ناہول گیا ۔ ۲۰۱۱مین کوکیستے ہوئے دیچو کر مغوراس پر مبرنہ کے ۔ 

https://ataunnabi.blogspot.com/ ۳۳۲ **ج**لد*س*وم کی انگھیں رنم ہوگئیں (۱۰) : الوطالب کی دفات پرصورکا رومژنا ۔ (۱) بعفور کی المع طیروس کم کا بنے داد جان کے وصال پر رودینا دینیو . لحفى كى كتاب كانام دادم م م توت ك ي ي م م ورق كال ي كي كني ا دران مفاین کا بهم موازد کردی یک ان می سے کوئی ایک بات معروم باتر ، کی تائیر كرتي بي بالسبس خواه مخواه موا دِعَل كاطر اِلسب غلام في اوراق كُتَاب مبا میکے یہ بحمر بحالات اور ركيت ان تحرير محه دوران اس كتاب كے ص ، ١٢ يرانيح البسسلاغر سے ذرابع مفرت على الم تفض رضى التدمند براكيب جعدت بازها حضرت على المرتبض وضى التوعند كى طرفت مسوك قول كاعبا رت يرب -إِنَّ الصَّنبَرَ لَحَبِيشِلْ لِلْاحَلَيْكَ وَإِنَّ الْجِبْرُعَ لَقَبَ بُبَعَ -**ت**رجمه: رمینی اربول التوصلی التوعلیک ولم) آب (کی وفات) پرے صبری کااظہار کوئی بُرانہیں۔ادر جزئا وفز ٹا اُپ کے سواد کسی دوسے ر کے لیے بہت بُرانعل کے) ، محالبسسلافركوم في إرباريا المركبي الماس عبارت كانبوت بل جائے یہ یکن کوشش لبیاد کے با وجود ہو مبارت نہ اس کی پیر تجفی سے الواسط اس عبارت كااتريته يوجيها كيا-توجواب ملا-بهم تلاش كررسه بي -خدا گواہ ہے یہ تلامنٹس ختم ہو گئی دیکن اکسس عبارت کا تبوت وہ نہ دے سکا جسب ال حرومت کوتلم بند کرنے والا ہی نہ ڈھونڈ سکا۔کسی دوسرے کوکماں سے



غرُبْلُ کے میں سے حادث ظاہر ہوا کہ ند کورہ عبارت پنچ البلاغد کی نہیں تقییں۔ بلکہ ، سن کس کی طرون خسوسب کردگ یے جلو ہم بالغرض اسے نہی البلاغہ کی ہی عبارت تواسى نيج البلاغه كمه ترجمه سے جو قول حضرت علی الم تسطنے رضی المتدعنہ 🚬 بیش کیا ما <del>ہتا ہ</del> و بی اس کی تردیدکرد با سبت - تول بر سبت - ۱۰ اگر مول کریم می انتر علیه دارم جمیس جزیع د ء منع نرف است تو ہم اینی انکھوں اور دماغ کی طوبتیں ختر ک<u>ر استے ؛</u> اسسسے معلوم بوا کر تجنی سے نہیج البلاغہ کا نام محض اینا غل طرمقصدا ورخلط عقید تر المابت كرف ك لي التعمال كما ب يدونا ف تعذيف اورميدان تعتيق كى برت بڑی دعابازی اورفریٹ ہی ہے۔

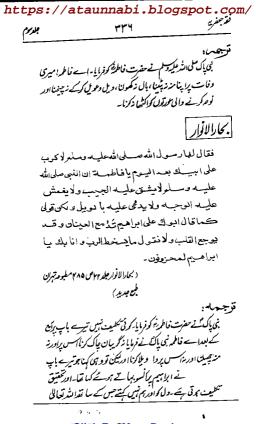
فاحتبرواياا ولىالايصار



/https://ataunnabi.blogspot.com/ نتبنغرت ۲۳۵

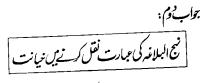
بحاب اقرل 512 « ماتم او ممابر » نامی کتاب کم مؤلَّست دکھنتھٹ کجنی شیعی نے اپنے است س موخوع سے تمام اہل بسیت کرام ، ما وات عظام کی العموم اور کر لائے کا کنا مفرت ملى المرتفظ فنى المترعند كى والت والاصفات كو بالخصوص اليبى منفات كا مان ابت کیائے۔ جزفران ومدیث کے امتدار سے الترتمالی کولیے ندنہیں۔ متخص جا نتاب - کرکتاب دست، ی جزع وفز علینی بے صبری کی فرمن اوران کی ضدیعنی مبرکی تعرامیت بہت سے مقامات یر کی گئی ہے۔ قرآن کر میں میں ساجنا ايمان كراندنوا لل ف ارتباد فرديا به كما اللَّهُ في أمَّنتُ قواتُ تَتَحِدُينَتُ قَابِالْقَبْرِ وكالمتسكدة يترجمه استعمم كأمبرا درنماذيح وربوداسيض معائب اوربيشانيول یں مرد طلب کرو۔ مبرای کے بارے یں معنور سرور کا تناست ملی المد طیر ولم سے اپنی اندگ کے آخری کمکات میں میڈہ خاتون جنست دضی، انڈیز کا درنشا دفرایا۔ بحا دالانوار قَالَ لِفَاجِمَةَ لِذَاآنَامُتُ لَا تَغْيِبُهُ عَلَىَّ وَجُهَاؤُلَا ٱمَرْمِحْ عَسِكَ شَعْرًا وَلاَ مُنَادِي بِالْوَيْلِ وَالْعَوْلِي

فلا تتعديدي على ما يحب فدر بمادالار رطد ٢ م. ٢ مطروط الالبيمدين



https://ataunnapi.blogspot

نادان مرم اور ب فتل مم اس ابرا بیم آب کا دو ب غلین بیل ایر آیت کر مداد و تعلر طرالعلوة و الملام که ارشا د کل می کی دوشتی می سعر برای مقام ادر التروت الترت فصر طرالعلوة و الملام که ارشا د کل می که دیا . اور رول الترمی الد طریق التروت الترت فصر کو روت محاد دان سن کا میم دیا . اور رول الترمی الد طریق فی نے بید معرف الد کو ندگی محسب موز این مین منبی نے قسم الله کی سب کر دیت مالا تفضر می الد موند کی شخصیت که دا غذارک حکو اجام نے . اور الد توانالی محکم ک مالا تفضر محق الد موند کی شخصیت که دا غذارک حکو اجام نے . اور الد توانالی محکم ک مالا تفضر محق الد موند کی شخصیت که دا غذارک حکو اجام نے . اور الد توانالی محکم ک مالا تو معرف محل کی معرف می مسلح با التوں سے ماتی اور میں میں الداد الان ماد مول کو مسلم کریں . موضوت ملی اسک و التوں سے جاتی اور میں سی میں الداد الدی ماد مول کو مسلم کریں . موضرت ملی اسک و التوں سے جاتی اور میں میں میں اداد کی ماد مول کو مسلم کریں . موان میں الدی التوں سے ماتی اور میں میں اداد کی میں اداد کی ماد مول کو میں میں میں میں موان موانش میں بیل مول میں مول کی مول

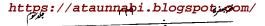


صاحب ماتم ادرصحابر سے نیج البلافہ کم مبارث ،ادداس کے ترجریں دوہری خیانت کا ارتکاب کیار سے مبارہ الباکہ نیز پجردتھا۔ بھورت دیگر اسینے دعاری ک دلیں زبک سیتی تقی اگریتیں زائے تراضی البلافہ کی اصل عبارت ادرا سس کا ترجہ (ذاکرین شیمی سے قلم سے، طاحظ نرایی ۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ فقر تبذرته

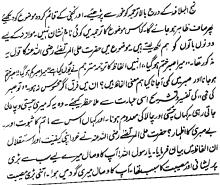
> توجعه: صرت یة وندا دانداندانين که دنن که وتت آب نے فرایا يم م طرح که رمول اند صلى اند طاق اکروس م سے انچاواز کی با میں مرض کیا کرتے تے معلم ہوآپ پراے دمول خدامير کا طوف اسے اوراکپ کی اس و فتر کی طوف سے جوآپ کے بسطومی وارد جرف والی سبت وادراتپ نے متح ہونے سے میرا مبر کم ہوگیا میں کی معیبت کی

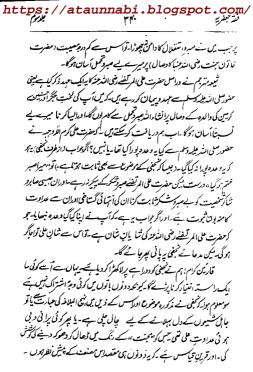
بردت طبع جديد)



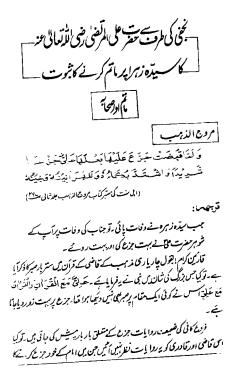
دج سے میری تی ادریالا کم ماتی دای ۔ ای ضیعت ہوگی انگر بال میرے داسط اسی امرکی بیروی موج دیتے ۔ کہ آپ کی بزرگ ذنت برم کما - آپ کی تکین اور منت صیبت کے دقت صروت کمیا اور سے کام ایا - ہم نے اپنے با تقول سے آپ کو لورش دکما - اور امقال آپ کا مریبر سے میز برغار ) برجی ہی نے اس صیبت امقال آپ کا مریبر سے میز برغار ) برجی ہی نے اس معیدت برم کیا - تواسب بھی مرکروں کا - خا نا اند و ا نا الیہ داجوں نہ مطبع ایر کی دی کی مقد کہ )







رفاعتبروا يااولىالابصار



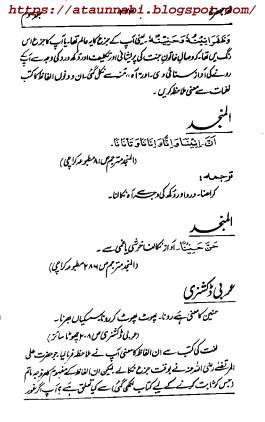
/https://ataunnabi.blogspot.com/ نترجفزته بعلم م

ذک<sup>ر</sup>ے ۔ ارباب الصاف **بین الروایات کا پر طریفہ تبیس جوان دونوں نے افتیا رکی** ہے د اتم ا درمحارص ۹۹ - ۲۰ مطبوعه الوّل محا وُن لا بور /

جواب أقل:



کتے ہیں بور توری تصور کتا ہے کی میرا بھری ہیں جم در کتا ہای که ادست مجمع طط پرمادت ا تی ب اجب مدبرب بی بسیرا بیری اورتبر کی بدادار جر قواس سے بجاری ادران دار بر کر بر بردی ابت کریں گے اگرمیدی ادر پھی ابت کر پی توشیعہ ز موے براز ذکر دہ سے بھی دخا و فریب کا مہا دا ہے کر حقیقت بر پر دہ ڈکنے کی وسنس ہوئی ہے۔ ادرابیا کسس لیے کُرنا پٹا تاکدان کی مجالس ماتم بیتور اتم کمان میں ادراس حرب وحرب سے منه میشا وربیط کے دورج کا ایند صن متاری . مردج الذبهب سے ذکر کردہ میارت کا کرصح ترجمہ کردیا ماتا، تودود چکا دودھرا در یا نی کابانی بوبات میدارت خدکومسے مروب اتم کی تروید جوں بی ہے۔ زکراس کا جرت " المتوادر محاب " المى كتاب مح معنعت كالجوط زور قلم الس يرحرف موراب كمردب يذكوبى درمجير فرفى اوروان بينونا ثابت ب- أي حضرت على المرتض رضی المدمند فے میدہ خاتران جنت کے وصال مرحوکو کا اس اوران دعو دُس کامواززکری۔ مفرت ملی المرتبط رضی المذعز سف میدو خاتون جنت کے وصال برج<sup>ور جزع</sup>" یا صاحب مردی الذمب فی مناسب کی تغییر وتشریط ما تد بی ذکر کردی ہے۔



/https://ataunnabi.blogspot.com/ معربهم

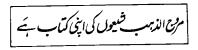
فراكي يتوحضرت علىا لمرتبض دخي الدعزكما بوقت يرانيتاني يكينيت دماصل الم ببنت کے نظریہ کی اُنید کرتی ہے۔ بینی برقت وصال غمری اُنسوۇں کا بہرجا 'ادرسے کیاں بحزا با نربت ادر اس کی نائیدوتصد اتی رسول کر میمل الله علیه وام سرعمل شرای ا یوک ملتی ہے۔ کرجب اکب کے صاحبہ اوسے حضرات ابراہیم کا دصال ہوا۔ توائیکے اً نىوبىر يشكل مصحابه كلام نے موض كيا-يا ديول اللہ إيد كيا ہے ؟ فرايٰ - بيدانلہ تعالى ك طرب سے ہرمومن کو مطاء کی گخی رحمت ہے۔تو اسس سے صاف ظام کر حضرت علی الم تطب نے بو کچھ کائے دہ ازرو شے مت رتا ہر کز قابل استراض نہیں۔ بلکہ دہ اللہ کی طرب المسيع عطاءكرده دحمست كامظام ومتعا اليكن دغا بادست سيما عالاك ستصاس سنت اور جا رُجل کو ، معرّوجه انتم ،، کے رنگ می میت کیا ۔لفظ درانین ،،اور ،حنین ، کاجر ترجرت يومترجم بني كيا- اورجرار باب لغات بے كيا ماك دليكيں - اور غني بواسس كى نغسيكمى أسابي فتصي تواكب كومعلوم بوجائ كاركنجنى في ترعبركيا ہی نہیں محض تغسیر پر اکتفاکیا تاکرا نیا مرتا جا بت کرنے میں اُسا نی رہے۔ ورنہ ترجمہ كزاءتو باست كهل كرماسيني آجاتى وكوحفرت على المرتبضة دضى التوحند فتسسيتية خالون جنت کے دمال پر ترکھ کیا۔ دو اس صدم میں آنسو بنے سقے -اور کھر کہ وزاری یں مولی می دکھ موری اُدار تقتی۔ انہوں نے زمینہ کو بی کی، نہ کیٹرے بیا ڈسے اور زېېزنجېزنې کې ـ خدا کا عنصب ؛ اِسِس ، ام نباد ، محمت لی ، بے حضرت علی المرتضے رضی التعنہ ۔۔ محبت کاکیا خوب بت اداکیا کمجت کے نام سے اِن کی شخصیت ک*وبے صبراور* 

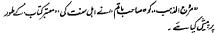
التی نابت کورے اپنا اور این سیمسک کارونارویا - وہ بس کر الد تعالیٰ نے ہمیں مقام صبراک مستقال مطارفرایا-اور ریک کرا نہوں نے یے مریکا اور زول کا مظاہر کیا - دونریش کر بھا لوگھڑا مصاف اور کھا کیو سیمسے برداشت کر نے ماکونکیم :

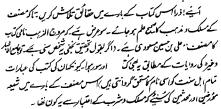


ب - ریک د حالم برلشانی یک وه ایک تکا سے بمی زیادہ کمزد یتھے - ببرحال آسمان مبرداکست تقامت بو تقویر کے سے اُس میں داخ آناقر نامکن یکن خود تقویک ولا کامز اور محصے اور کی سے نہیں کی سکتی - بہی حال بروز حضرات «نام نہا دمحب برای مجالے۔ الذر محصے کی قانیق دسے ر

جوامب فوم:









ملی این ان طلیسطیل مکارت مرد کا از ۲۰ ورمان ۲۰۰۲ برایز تجاوز دیگرفت ترجعه، طلام اقرمبسی نے مسووی دعی ان میں معاصب مرد ثما اندومب کو اپنی کتاب محادا لالوار کے مقدم میں اور شیاشی نے اپنی فیرمست میں شیعه را ولیول می شمار کیا ہے۔ اور یہ میں کہ کر اس کی ایک تاب مو انتبات الوسینر طبی مین ابنی طالب ۱۰ وردوسری دم موتفا اندومب ، تقی مقام تھی میں مستقل میں اس نے امتال کیا ۔

منتخب لتواركح

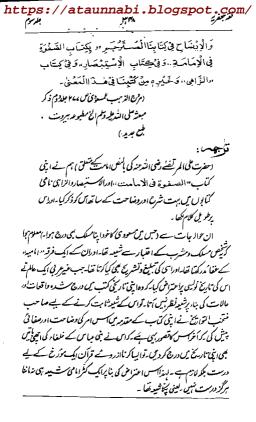
مریک میکی مزرخ برگاه تعسب بدیم بیمتنا نے لجیما وباشدانمام می دجا، نداد ند نی فرمرد است . تراتما لی ترالا تیجد پتیت ششتان تقویم علی الاً تشدید مند ۱۰ داری در امالی ترا شد آمتر مب بلتش طری - وشمی تنها باتری شما د برک مرارد که از مدل منحوب شوید مدل دون بید کر بر بر بزرگاری نویک تراست -

یجه د علمات مروحت مجم در باره سود کاهاسب مردنا الذرب گرید اوتنی بزد بعلت آبجد درا نمبار خلفات نی عمل س دخیره اتسقار یتناب ویوب دلمن دمن نخرده است دازماس اعمال آنمال تقی بشره با آبجد مسود می مردی شین دامای بودود نفس این دخید مرون دام نجام داده است دا براز تعصب مذهب کرده و مرک دا برزشتی ترین کرد کردونگار نیز بعض نیک مفات داشتد -افتر بالتا این تصلیف محواش بن ترین کرد کا

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

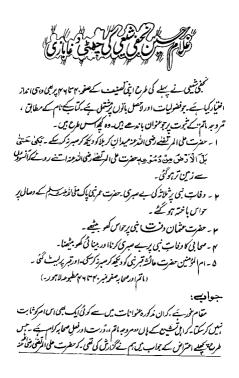
شیبی مغد*م میطبو مرتبر*ان کمی**ت جدی**ر)

تلائخ دان اوراین زلی جمیع متعسب ہوتا ہے۔ تو ہو کھا سس ک طبيعت محمطابق برتائ ويتحريك است كين خالق كأنات فے ایساکر نے سے من فرایا ہے۔ اس کا ارشا دگرامی ہے۔ « لوکو! تمبیں کمی قوم کی حدا دست اور دشمنی اس روش پرا کادہ جر کر نہ کرے یک تم عدل دانسان کا دامن بی تیبوژدود. دو پیمو) عدل وا نساحت سیکے جاؤ یی پر میزگاری کے بہمت نزدیک ہے۔ ایک غیر مسجور ما کے نمسودی کے ارسے میں کہا۔ کہ دوشیعہ زخاجیں کی دلیکس نے بیٹی کی کمسوری نے بن عباس کے خلفا، دعیرہ کے متعلق صرف ادر مرمت ان سے نقائص ، مظالم اور طب بالمقان کی ، بکدان سے تعض ایسے اخبال تذكره يمحاك يروقا يحسين يتصحه دليكن اس حالم کا یہ کہنا درمت نہیں ۔) کیو برکٹر سودی ان تمام با توں کے باجو تبعی، درا امی تھا ادر اس في ارم فيلي مي وه داستدا متراركيا - جزايك موُرخ كم شايان شان تها الک نے فریج تعصب کا أطها رز کیا ۔ اور م شخص کے بنی اکما سے یک برترین متخص بھی اپنے اندل جن اچمی *منفات رکھتا ہے ۔* یر دو حواله جاست مسود ی کے نظریہ اور سلک کو اضح نشا ند ہی کہنے کے لیے ہم نے درج کیے ہیں - اب ایک عدد حوالہ خوا سودی کا ایت بارے میں بھی الماحظ جر جلست ، کرده اینامسلک کیا تبلاتا سے ؟ مرمن الذبرئ وَقَدْ أَتَبَيْنُ عَلَى الْحَكَلَامِ فِي ذَالِكَ حَسَلَ الشَّرْحِ



بختی تیکی کا خوداب نیسد کوتی آواد دینا وراس کی کتب کو ایل منت کی کتب محمنا اس کی دو بی توییبات برسی آیش اول پر تریمن این بی بی امح اوا دان کی تو پرد سی ناما تعت بی سی می ایس این تیک ایس این زمیس کر مکتا بیا جد جانت با جسیم محل ایس می می کونی ما حیث کمال کر دیا ہے . جو کا می کا نیک مام کی کتاب دسات بنا اس کر دیکھا ، جمال تک اس کتب کی مجارت سے مروم ایک مار کی کتاب دسات بنا اور کی مصنعت ان کے با ورل کا نظری تیر ایک مقداس کی مبارت با نظری اگر طور چوای کتا ایر بی کارتی بر موجت بر گر دی تی تی می را مار دین کا می سی کر کتا ہے ایک کتاب کی میں دختا مستر تیر ایک مقداس کی موارت با نظری اگر طور چوای کتا ایر بی کارتی زیم مرجمت بر گر دی تی تی می را مدر بی کر توک را می سی دونا پ سے تو ای ان طور تی بر گر

فاعتكرُوا مَا أُولِيا أَلْا يَصَارُ

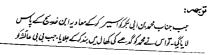


کمیده مالزن بمنت سکه وصال پرد امنیبی وسعندین مکرنا تعظیا خلامت شریعیت بنیس۔ اور میک کواس مے مردم اتب ترت کی بجائے اس کی بین کمی ہوتی ہے ۔ اس طرح ان مام موالت سے اگر نابت بو اب ۔ تر یہ کران حفرات نے بوت میں اور کَسِی دوست کے انتقال بروری کھرکا بوصور میں اند ملیہ وسم نے اپنے بیٹیے ارا ہیم کی نات بركيا تما يمتشودان مستدير بودن متى ركوكيا مروشي الم اوز زيرز في دينيرو العال شير یم -ادران کے جواد کا کوئی شاہد ہے وال ترا دودا تھات سے جو کچھ نابت ہوتا ہے دها درم ومباتم دو مخلف ام بیم ان توال عات سے مروّم اتم اور زنجیر دلی کا ترت براز براز نهی من حفوات محار کرام باغ دمول می ندهال بوجا نا اورر دست روست بينانى سے مودم بونا، ورسيده ماكت مدالة كاتم مصطف يركيت جا ناكس طرح روب اتم در کیڑے بھاد نے سے متابعت رکھا ہے ۔ زینجیرار ادر کو لہوان ہویا ،ادرا تھو فالمربر عماليا ايك بعيرى ولوض ين الكراطرتما الى فانجنى كمنعل وفراست وتار ڈال دینے بڑی ۔ تواک سے ددمرے وگ اید مے ہوے منیں ہو کے سمی جلستے ہی کان پاریانی بازن کے ذرای محف کے دمورد وزیب دینے کا کوشش کا بے جسے ہم نے داخ کردیا ۔

فاعتبروايااو لحب الابصياد







https://ataunnabi.blogspot.com/ سوسر باری

این جانی تحقل کی خبر پیچی آدان معیبت پر جزع کیداور مرنماز کے بعد تنوت مي معاويه اور تروعاص يربد دعاكرتي تقيس- اور سب محد يرقس کی خبر حفرت علی که پنجی توسطرت علی نے بھی جزع کیا۔ قار ین یووی وگ جزئ می معنی و براد دردیتے ہی۔ جزئ کے معنی خواہ مز بيتنا بحرما بال فرمينا جوهم معنى كيا جلد في يرجز ع حضرت عالمتد ف صحروبن ابى مرد وكمادد اگر بد بعنت بے تواس کی ابتدا دام المؤمنین نے فرائی ۔ اگربی بی مانشرکا بیما ٹی کم جائے تو ترج جا ٹزیسیتے۔ اوداکرا ولادِرسول بھوکی ، یاسی ذیج کردی جائے۔اوزنین روز تک فاطرز ہرا کے ججر پاروں کی لاست یں دنن نه بوسف المي - تواك كي مصيبت رحوام كول ب ؟ (رسالدماتم اور صحالبصنيف خلام سي تجني المسي - مطبوعرلاجور) جواباقل: مذكوره تواله كي م یند غیرمعرومی ہے ۔ غلام مرتجني شيم فسن ابرنخ الوالفداد كرموارس بيثابت كرف ككاكشش كى كرمفرت على المرتعف ادرمسيده عالمتدصد فقد دشى المدحنها سف محدين ابي بجرك دقنا پر جزم بمعنی منه بینیا ادر بال نومیناکیا مه ادر کسس ردایت کو اینے مدما بر توی دلیل *سے طور* 

Cličk For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

پر میش کیاہے کی تعقیقت یہ ہے کہ جزیع کے معنی جواس مذمی ہے ہے ۔ (منر بیٹنا، ال لوجنا) دو کسے سے اس لفظ کے معنی ہی نہیں جی ۔ بے چاد جزیع کے معنی اگرابنی طرف سے سرکتایہ **توم قومات ک**س طرع ثابرے کرتا۔ لہذا اسس نے

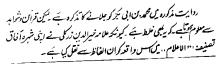
https://ataunnabi.blogspot.com/ نقر مغرب هدس

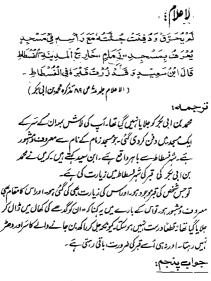
ترجمه: المخنعة المفكها كم حدميت بيان كى تجد سيحمدن يوسف بن انصارى ن انساد **ی** بے اہل مرہزی سے اپنے کسی شخ سے ۔ ال ردایت کارا دی ادل المخنف اط تن کی ہے جس کے ارسے میں کتب اسمائے رمال یں سے بار ہا پرتحر پر کیاجا چکا ہے۔ کہ اس کی روابت معتبہ نہیں ۔ (لسان المنزان) اورلبتول إن عدى تسمه يرحاسدا ورمنعصب ،شيعه تعار اوران كالمخيرة با ال تسم کے کٹرشیعہ کی روایت اپنے مملک کے لیے تو مفید ، دسمتی ہے لیکن ہما ہے ليصحجت اوردين مركز نهين بن سختي.

جراب سوم:

تایم الاانداد ب علاده ما تم الوون ن تا ایم ابن خلد ون جلد دوم می ۲۴ اور تاییخ طرم جلدیک می ۲۰ پر فرکرد روایت با کی سان دونوں تک بوں میں ستر ه ماکش صلح در ضحاف من کا بستا ب جحودن ایی بجرے تائن پر تعزین بط حضے کا فروکہ ہے یہ بن ۔ ورجسز تحت ۸۰ لفظ نویس تی جس سے یہ تا خرف سے که لفظ ند کر شاہرین گھڑت مور اور ایسے لفظ کام بالا سے کرام المؤمنین رضی التُدعنا پر جزے فرز کا تک محم ما در کرنا بتانا سے ذرع سے میں آتا ہے ۔

جواب چهارم.





لفظ جزع كالعنى مروجهماتم تهين

لجنی شی نے اپنی برانی روش پر چلتے ہرے لفظ «جزع " سے مروحها تم اور کیچرے پھاڑ او میرونا، بت کرتے کی قابل مزمت کوشش کی ہے معلوم ترا



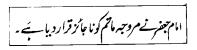
بے رکسید چارہ اسس لفظ کے معنی اودامتسمال کم سسے نا واقعت سبتے ہی لفظ قراك دحد يشدر محى ايك مرتب ستعال بوا-ادركس كومبر ف مقابل فررير استمال کی جا تاہے۔قرآن کریم میں ارشادہے۔ أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرَنَا مُالَنَاحِنْ تَحْجِيكُمْ . لينى كيابهم جزع كري با مبركريں الخ -ال ایت کریری الله تعالی کے جزئ ا درم کوایک دوسے کے مقابل کے طور پر ذکرکیا-داگرچ پر براه داشت الندتعال کا تول نبی - بککسی کا تول نقل کیاہے لیکن یم بھی معانابت کرجزع اور صبر دومتقابل لفظ ہیں۔) كركى كنمت كى متوركاب "لساك العرب ،، ين مذكورست، آران العرب الهجزع نيتيض القشبر ترجمه: «بزع ،، مبرکی نقیض کے ۔ دلسان العرب جلد عشص ٢٠٨) المنجدي ليل تخريسبتَ۔ المنجد جمعتا كامعنى صبرز كرت بوس اظهار ينم كرنا-دالمنحدص ۲۸ امطیوعه راچی ) ان شوا برسب معلوم ہوا ۔ کہ برزی ، عبر کی ضداد رفتیف بے یہ بنی صبر نز کرنے کوجز تا کہتے ہیں۔ عدم مبر یا مبرز کرنا ایک ایں منہم ہے جس میں کمی مبتی اور كترست وقلبت كابايا ما بالنكن وأضح بسبح يعينى ممولى ب صبري بريا كيمه زباده

فررع كافي

فَتَالَ تَحْنَ أَهْ لَاللَّيَمْتِ إِنَّمَا فَتَجْدَعُ عَبْلَ الْمُعِيْبَةِ فَإِذَا وَ فَعَ أَمَّ لَاللَهِ دَضِيْتَ إِعْصَا ثِبِهِ وَ سَلَّمُنَا لِاَمُنِهِ -

ترجمه، فرمایا دا مام صفرصادت رضی الندعند ن) ، مم الجل مبت ب قرار مجت

ی می میسبت دین سب میسبت ، با آب ب رقطاب ابنی پر داخی جومات یو اور اس کے سکو کو سیم کر سے بی ۔ بختی صاحب ! فرا بتلاب کو کو کمان آب کا جزئ سے مطلب اور سخن دو امترا دسه بلی آپ و ای کو جزاب کر لی گے جزئ سے مطلب اور سخن دو امترا دسم بی کو بنی و دی کچه خاب کر لی گے جزئ ب تا بت کرنے کے دوپے بی ۔ ویسے مرادل گوا کا دیتا ہے کہ گر نفی شین کو ام مجفو حادق رض الدون کا یہ تو کی اور ہوتا ۔ تو اس سے بی و دی خاب ت کر دکھا تا۔ جو اسی طرح کے دوپے کے تو کی اور ہوتا ۔ تو اس بی و دی خاب ہر کو مان ۔ جو اسی طرح کے دوپے کے دوتیت رویتی ہر سر پیدیتے ، اس زمین کی اور سے بی حدودت اور میں رطان دویتی ہر سر پیدیتے ، اس زمین کو کو داما مجموحادون رضی الدرمین بی کو اس بے اور اس تی می جزئ کو خود امام جمز حادق رضی الدرمین سے مرام نے کے مراب ہے۔ کا مطاب ہو ۔



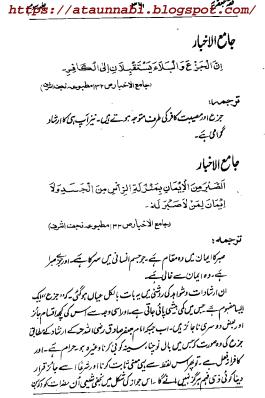


عَنْ أَبِي حَبْسَدِانلَهِ عَلَيْ لِالنَّلَامُ فَلْتَ مَا الْمِنْ خَرْعَ قَالَ اسَتَدَ الْحِذْ عِالصَّرُحُ بِاذَوَيْلِ وَالْمَسُونَبِلِ وَلَطُمُ الْوَتَحْبَ وَوَالفَسَدُدِ وَحَبَنَ الشَّعْدِينَ النَّهَا بِنَى وَاَقَامَ التُوَاسَبَةَ فَعَنْهُ تَوْلَا الفَسُبُرُو آمَنَهُ فَيْ خَذَيْ

كَمِدِيْتِهِ وَمَنْ صَبَرَوَ السَّنْرُجَعَ تَحَمِيدَ اللَّهَ حَدَّ وَجَلَ فَعَتَّدْ دَحِي بِمَاصَنَعَ اللَّهُ وَوَ احَّعَ لَبَحُهُ عَلَى لَلْهِ وَمَنْ لَمُزَيَّعَتَ لَ ذَالِكَ جَرٍى عَلَيْ بِالْعَصَاءُ وَعَدَ ذَمِيْمُ وَاحْبَطُ اللَّهُ أَجْرَهُ -

افر مح ما فی بور ما م به ما مرابع کتاب الجنائر باب العروالور ما می باد الم تر ما یک فرایا سفرت (دام م حفو ما وق رضی الشرحن) نے جب می نے لو تھا۔ برن کا کیا ہے۔ ات جزئ دور سے دونا پیش مز پر طما نے مارا، میڈر شا مرک بال نو تین اور فرم کر ناہے ۔ یع مورت ترک مبرکی ہے۔ اور میں طریقہ کو جوڑ ناہے ، اور تی نے میرکیا ورانالوران الدا میں کہ اورا قد کی تمک کہ دوہ اندکی شیست پر طائی ہوا۔ اور وہ قابل ذوت توار با جا ہے ، اور اس کا اجر نی کرد یا بات ہے ، اور میں مواد اور تو کی میرک ہے اور اس کی در این میں اور بات ہے ، در النانی تر جرف وی کا فی جلد موم مند

فرم ۱۸۷، ۱۸۷ ۱۳ می طرح فظ "بز ع ۲۰ طاطل آن آن قرو ک بے بنے رو پی تو تب یے موکن صیبت ۱۹ دو کھ کہ وجرے بیتے ہوں میکن اس کو کو ٹی بھی تا جا زمین کہتا ہے کہ کا کمی تفص بر تو یہ صیبت بال لوجے اور سیو کو کی کی تریبز بڑ کا ام حیفر مادق رض ادارونے نزدیک نا جا کرد حراص ہے میکا ام موصوت فی صیبت پولنے سے بعد اس قسم کے جزیا کہ ایکا فار دیور کی قرمال کی مالا موسی کا قرل ہے ۔



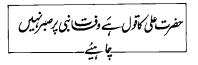
https://ataunnabi.blogspot/com/

سے لفظ جزع کا صدر مردا ، ابقول اما حجفوما و تارینی المرحد کافل دخص کا مزیجب بالط ج ما گر حفرت علی المرتسف رضی التر مز ت مسید و فا طمر رضی الند عزما کے وصال پیلی جزئ کیا ، مصارت صحا برلام نے صغور علی الد طبید علم کے وصال پر ای جزئ کیا ۔ تو آن کر اسٹے رفتون دیا۔ ؟ معرف مرار کر فیزیشی کے اند مصریت کی حلامت سے کہ دو اپنے بیگانے مہمی کو کا فریز انے پر تل ہول ہے ۔ ہما دایر اطلان ہے کہ اگر تکی اکمی الشرمند مدین سے محفی میں اند مرار کی جو الما وسی مطالات ہے ۔ کہ دو اپنے بیگانے مدین سے محفی میں اند مرار کے بیک دوسے ۔ کہ حفرت ملی الم تعظیم میں مرفوع مارین سے محفی میں اند مرار ہے تو تی حوال ہیں اللہ تعظیم میں اند مرفوع مدین میں میں در اور رہے افتر ماص کر کو ، بال کو بے ، کر بیان بیک الا اور ترمیز وتی کی ۔ تو تی موال م تیں مزار دوسے افتر ماص کر کو . یا کہ ای کو بیک میں کی یوری براد دی کرتا ہے ۔

هَا قُوْ إِبْرُهَا نَكُمُ إِنَّ كُذُتُمُ صَادِقِيْنَ



تحقي تتعي کې اه پر دَخابازي



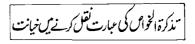
ما تم صح ايم ال ست ك معتبركاب تذكرة الخاص الاصفى غير ٩ - نبع اللافنطن ملود يم مر وَقَالَ الشُّعْبَى بِلَغَنِي إِنَّ أَمْ يَرَا لَمُؤْمِنِهِ مَنَ وَقَفَ عَلَى قَعْدِ رَسُوْلِ اللهِ وَقَالَ إِنَّ الْجَنُ عَ لَيَعْهُمُ إِلَّا حَلَكَ فَإِذَا لَعُهُ دَحْتُ أَن لَاحَتُ كَ

تر حبسله ۱ نشبی بیان کرتے ہیں کہ سفرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب قرنبی برآے - تو نوبایا یا رسول اللہ جزئے کرنا آپ کی صعیبت پر تیسی نہیں ہے اور مبرکز ماآپ دکی صعیبت اپر انچی جنر نہیں -قارین کرام ! حرمت جزئے کی رمٹ لگا کے والے یہ نواضی اور نا دری ابنی

https://ataunnabi.blogspot.gom/

کال / مطالعد کرتے قوان کو اپنے تیت عظیمہ کا جزع کرنا نظراً جاتا مثل بر بردگ بچن محابد کی میرت عجت بے ان می حضرت علی کو شار نہیں کرتے ریو نیو علی کی ذات قدوہ ہے کہ نبی کرم نے فرنایا یہ علی مالا الفران میں طلی ملی میں الیتی والحق مع طلی جب علی نے جزئا فرما ڈی قرقز شا از روٹے قوان بھی ثابات ہو گئی۔ اور جزئا کرنا جن بھی ہو گیا یہ کین ان دونوں مولولوں کو جزئا ہے صد ہے تے۔ راہ تم اور محابر میں ۲۹۰۶ میں ۲۹۰

جواباول،



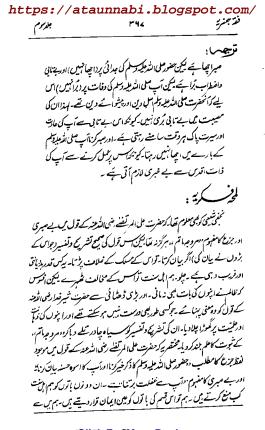
این انیب اف صحفت معذت علی المرتض رمی اند مور کا فتول کا تلخی نے بیش کر کے دومر وجرماتم دینا بت کرنا چا با - قدل یہ ہے ۔ دوم راجها ہے لیک صور ملی اند طبید وکم پر تعیمانیں - اور جزما تعیم ہے کین صور کی اند طبید ولم پر تعیم نی ک کرد مرق جرماتم ، کی بینی وجریت جارت بنی بوسک کہ اس کی بیلی وجریت کرد ان کا دومر امغوم ہے۔ برتخص جا تا ہے ۔ کرد مرق جرماتم ، سب یہ کو بی زینی اور بال نو چنے وزیروا فعال پر تشق کے سات کر کا باتم مون ہیں تریم کہ بلی وجریت حضرت ملی الم تسف کے دوم وزین تا ہے ۔ کرد مرق جرماتم ، سب یہ کو بی این تر بان کا دومر امغوم ہے۔ برتخص جا تا ہے ۔ کرد مرق جرماتم ، سب یہ کو بی زینی تر بان کو دومر امغوم ہے میں میں جا سے میں میں میں کہ بی اس حضرت ملی الم تسف کے فربان کا مطاف ہے ۔ کر صور میں اند طبر ولم کی ذت باک کا انتقال فرانا الیما شد چرور کا معت ہے ۔ کر صور میں اند طبر ولم کی ذت

https://ataunnahi.blogspot.ggm/

سمحتی - دومرسے لوگوں کادمال وانتقال انزا سف دینہیں - اس لیے وہاں صراحیا اور برز تبع ب، نجنى في فريب بمى اود دھوك سے كام بے كر مفرت على المرتف رضى الديمند کے فرکور قول سے ممراد لی بنے ۔ کر عدم صبرا درجز ع و مرقب اللہ ، کا ہم معنیٰ ہیں لہذا «مروم ما تم » کے جواز کاتبوسن حضرمت علی المرتضے کے قول سے مل کیا۔ لیکن ان د و لول معالیٰ می ترادف اور ما دات مرف تجنی کی اختراع بے اس کے بلیے ال منهوم كوم كرنبي ماست وان برول ف تول شير خدا من جزئ كا معنى دودكركرنا، ا درمبرکامغہوم ، مغنست برتنا ، ببلسبے رحوالہ ملاحظہ ہو۔ ابن ميثم: وَالْجَزْعُ عَلَيْ اللَّهُ غَايُرُ قَبِبْ بِع لِإَذَه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَٱلِلهِ ٱصْلُ الذِّيْنِ وَالْقُبُدُ وَةُ فِيْهِ فَالْحِذْعُ فى المُصِيِّبَةِ بِهِ يَسْتَلْزِمُ دَوَامَ تَذَكِّرُ مِالْمُسْتَلْزِم لِدَقَامَ وَحَبُواَ خُسَلًا قِبِهِ وَسُنَيْبِ وَسِيْرَ بِتِهِ فَكَانَ عَيْرُ قَيِسْيِع مِنْ طِـذَا لَوَجْبِوِ ..... وَإَ مَّا الطَّسْبُرُ فَإِنَّهُ بَوْلُ إِلَّى سَلُوا بِهِ وَالْغَفْ لَةِ عَنْهُ فَحَكَانَ عَلَيْ حَبِيتَها مِنْ هٰ ذَا الْوَحْسِةِ وَقَدْ تَعْسَدُ طَب لفَضِيرُ كَبَرَ الْمُعَبِّيْحِمِنْ بَعْضِ الْإِحْتِبَا دَاتٍ وَلِرَدِيْلِيرْ المحسَنَ مِنُ فَحْبِهِ ـ انتنرح نهج البلاء ابن ميتم ملد وص ٢٩٣ مطبوعه تېران)

https://ataunnabi.blogspot.com/

فیکس ای نیج است بخوا زومانی تروب تابی زشت است بخر رومرک) تر وزیرا محفرت امک دین ویشوا ک او کوب ب سے تابی ویسیت اور شت نیست چران می بسیت تابی ستلوم کر میشه از خوا در کوش اک بزدگوار یاد شود و فیکس ای درآن میکو نمی باشد چرا مستوم بے ضرحی ازاک ست ور ترور شرخ با الله و نین الله این الله میکان



https://ataunnabi.blogspot.com/

فقه حبغرير ۳۹۸ جلرموم کوئی معولی آ دمی بھی اس کے ناجائز ہونے کا تعویز نہیں کرے گا۔ آپ صلی الڈطلیہ واد قرط کی یا دیں آنسو بہا نااورا وصاف حمید کا تذکرہ ہما داور عنا بھیونا ہے۔ اب دوسری کتاب کی طرف أینے اس کتاب کی مبارت تکل درج نرکی اکتلی زکھل جائے اور دجل وفز مب کا پردہ ندچاک ہو جائے حطو اجس قدر ا سے مطلوب بقی اس سے بھی تو مقصد براری نہیں ہوتی ۔ مرجز مركز اكب كا معيت پر تلبیح نہیں "ان زجرسے "مروجہاتم" کی کوئی اِراَتی بے حس کے ثابت کرنے سے المي تحفي ادهار كلائ بيثها ب يرس مي "جزع كرنا"، فدكور ي تربي تربية ال جا نرادرناجا رُ**مور می بین برانخراه اسے د**وسطنب لینا جوا مرجعفر صادق کے نزدیک مثیرہ کف بے کہاں کی دینداری اور مختلندی ہے ؟ اب پوری عبارت نقل کرے ہم اس کے دُمبل وفیدمیں اور مکاری کو اُشکارا کم بی س

تذكرة الخواص الامير:

وَقَالَ الشَّعَبِّى أَنَّهُ أَسَنُهُمَ الْمُنْوَمِنِي تَوَقَعَتَ عَلَى صَلَّى المَسْتَحَبِّي وَقَعَتَ عَلَى صَلَّى تَسُولُ لِهِ اللَّهِ وَعَالَ إِنَّهَ الْجَزَعَ لَيَعْبَعُ إِلاَّعَلَيْكَ وَإِنَّ العَّرِيرَ لَيَجْسَلُ إِلاَّحَسَلْتَ لِلْبَتَكَ مَتَبَتَ عَلَى مَا عَاضَ تَسْعِى عِسْدَ كَانِ لَنَدْ الْآحَسُلُتُ لَلْ بَتَبَعَ مِسَبَّبَ وَإِذَا خَمَوْتَكَ سَامَحْتَ لَكَ بِلَهِ مِنْي الْتَصْلُونَ فَعَاصَ وَالنَّسَكَبَا -تَرْمَ الْمَلْمِ مِنِهِ مِنِهِ)

فثعى نيه كبابه بيجصرية جرملى كرحفرت علىالمرتضح رضى التدعيناك مترمه

https://ataunnabi.blogspot.com

دیول المدصلی الترطیر بیلم کی قبرا و ریزما خرہو سے ۔ اورعرض کوسنے گھے یا زیوالہ ! بزع کراائب کے معوالی دوسرے رہمت ترائے ادر مرمیبت امرر البست فولمبورت بے دیکن آب کی جدائی مصبرتیں موسک بیر ذیا به میری انکھوں سے جب کمبی اکسو بہے۔ تو یں نے آپ کافات كوردف كابسمب بناليا- ادرجب عي أكب كى باد محصاً في قالب كى جُدائی میں دونے سے میری انکھوں نے بخل نہ کیا۔ د بکھتو ب کھل *ارد کی*۔ فقط المووك سے رونامنست رمول كريم بے - جد اكما ما ديث مي واري کر کمیے صلی اند طبہ تولم کے اپنے صاحبزا دے جناب ابراہیم کے وصال براکسو بربط يق يحدي كينت حفرت على المرتفط دمى الترمند كالجرير في يعن علی المرتضے دمنی التدعِنہ کا اُنسوم اکر دوناکول اِسے نا جا ٹز کہتا ہے سیجن اس دونے سے جزع مینی مرد جدالتر کہاں سے ثابت ہوگی یہندکونی کی کیس سے شہادت كىونكرى بتى ب- اور المجير زنى كاكسس ب- كمان تعلق بوسك ب كمال كغادكافعل ادركمال حضرشت على المرتبضے دضي التدتيعا لئ عنہ كالمل شرليت بخبخى كوضا كالحرصت كمعا ناجل سيئ - ا دَرَابَنى المسس ، ا بِك جسارت يراسيف رب ك يحضور توبكرني جابيئے۔

ę

/https://ataunnabi.blogspot.com

جواب دوم: تذكرة الخواص كالمتنف سني نهين تنبعه ب

- نجنی تین کا مرتز کر قالخوال الامر کرا بل سنت کی مشرکی ب کمنابعی مسل نظر ب بکر میست یہ ہے کہ کر موالی جردی در صنعت کتاب ہو کر قالخواص الامر کہ چاہے اہل سنت حضرات شیعہ دافضی کہتے ہیں۔ بہاری بات پر لیتویں نہ ہو۔ تواب ہے ہی شیخ حیاس تی کی کر این کن لیکھنے ۔
  - الكنىوالالقاب:

سرطابن بوزی الدالمنظ بسب بن قرطی بندادی عالم فالس فرزخوکمال است دازادست کتب تذکرته المواص الماتر در دکر خصالت المطلب ومراً الانان درتاییخ امیدان در مدد وجه بعد دوی محقق مال محقیت سرے با در محرد فی اکر درد درگمان ندار مقتد با شد نا روا گروگزا فر برداناست و بایی جمد دفضی است با یان -( ایکنی دالالقاب مدرم می ۶۰ ۲ مطیو متبان

تو جعداد: سيط بن جزى الرالمنطية ليرمت بن قرض بغدادى ايك عالم فاضل در مورخ كال برگزرا جان كم تعاليمت من جريك تا بيديركة الخواص الام

https://ataunnabi.blogspot,com/

ہے۔ بوسفرات اکر (۱ پل تستین کے بارہ ۱۱م) کے نصالص میں بھی گئ ب- اوردومری کتاب مراة الجمنان ب ليوشهوردمعرومت أنتخاص كى مواضح يرشق ب- اس كى تقريبًا جاليس جلدي بي علام دد بى كا کسنائے ۔ کما بن جوزی نے کسس گذاہ یں ایسی حکایات بھی درج کردی ہیں جن پرتین نہیں کیا جاسکتا۔ جگر دہ ذکر کہتے کے قابل ہی نر عیں) اسس کے لقہ ہونے کا مجھے گمان ہیں۔اور شیخص فصول با میں کینے والا، در، منامب الفاظاد اكرف والأخذ كمس ك باوجرد يريكار افضى (تنيو) سيتكد مختفرة كمجنى شيم في فروم اتم الأمسينه كوبي نابت كسف كم الم حرب امتعال کما الرعبادت بن خیامت کر اردی - تو داشر محسوس که کارشبول کاکب کومیوں کی کماب کہنا چا۔ توسب جبا ڈیسے الیا کود کھا یا۔ اگرکسی اسپے بڑے کوشیرت سے نکا لے پر کام فتاد کیھا ۔ توفر ٱکسس کی ٹا بگ پڑا ی۔ اور میں اور میں بچانک دیا۔اگرا مُرالی بیت میں سے کی کواستعمال کوسف کی مزدرت بیش اکی ۔نواسیف تقصد کى فاطران كى الممت كرداؤير لكاديا ماغوالياكيول زكرنا سب جاره دوجترا لأسلم" جو ہوا۔ اُخر مجمعت بازی سے کب ٹن سکتا ہے۔ اِن ایک حرب ہے جس کے ذرائعہ مالم سیعد اس کے فریب کی ذرہ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر متیفت کر دنظ ر کما جائے۔ توان کتب ادران صنعین کی مبادات سے تعلقاً یہ نابت نہیں ہو کئا. کردہ موقبہ ماتم ادر سبینہ کو بی دینیرہ کے مؤیند شفے۔اس کی تائید وہ کبوں کرتے۔ كونكونول الممجعفر صادق دمنى الترمدية جزع ترا فعال كغاري مستعسب والأتعالى م<sup>ا</sup>یت مطارفرمانیب · حق وباطل کااتمیا زکرنے کی توثیق عطا فراہے · اور دغابازی ومکاری سے بغرار کی مطاکرے ۔ ا کا مبان

https://ataunnabi.blogspot.co

لفظ *ب*کاءا *ورجزع کے ع*لق ایک منق بیرادرمیدند ضابطہ

بمنى فكآب فركوده بم لفظ جزت اور فوصص مروجهاتم نابت كرف ك كرسشش كى ال سلد مي كتب شيداوركنب لعت -- ايك فعالبط تحريركر نابم خرد كا بىياك كرست وادان مي المنجدادرك الور الح محارجات سے يد وكر بريج ے کر جزم کا ہر جگرا یک معنی نہیں ہوتا ۔ بلکسی مقام پر فقط انسو بہا کردونا ، دکمیا ہرنا ب قزار جوناا در کمن مقام پرمند بینا، سینه کوبی کر نادر بال فوجنا و فیرمب . زیدای ا فعال حلال بی ، اور نه می توام بلکر جزع کی لعص صورت می جا تزا درمص موام بی - اب دوس نفظ فرم يبخ برجن مس مروم اتم ثابت كرف كانجنى فسق مركما كم تحمد نغت . بر اسکامینی ملاحظ ہو۔



نَاحَت تَنْتُوْ حَ تَوَحَنَّا وَتَوَاحَاقَ يَبْرَاحًا وَ يَسْرَاحًا وَ يَسْرَاحًا وَ وَ مَنَاحَد الْتَسْرُأَةِ الْمَيْتَ وَعَالَ الْمَيْتِ بِمُو**تَ مَعْنُ الْمَيْتِ بِمُرْتَ مُعْنُوُ** بِرُدَمَرُن .بِنَ/نا، داديلا/نا.يَاحَت الْمَسَارَة يَعْمَدُنْ ///نا، دائِسَيْنَاحَت الْسَبْسَاحَة الْمُسَسِرَة يَعْمِدْنَكُامِنْ



استيناع الذيتب بميرين كالجونتنا النوحيد ميت يربي كزا المذاح دوسف كم مجمد المذاحسة كوتر محميت دردوف سك سيا جمع ہوں ۔

(المتجدم ۳۰ ۳۰ مطبوعه کراچی طبع جدید)

لسان العوب: وحسامة ناتمسة ونواحة واستنباح الرجبل كناح واستناح الرجل بصی حیّی استبکی عَثَیرَهٔ دلمان المرب جدد من ۱۲۰ مقبومیرین معجد می فاخته کاک نظالی دی در است کم شخص تنار کرد.

فاخته كوكوكر فاللالا ، أدى رديلية ، المستخص النارد باكراً من فيوس کوچی ژلادیا ہو۔

ان حوال جامت سے معلم نما کر جزئ کی طرع نوبری کسی ایک معنی یں بی امتحال نہیں ہوتا ۔ آ نمو بہا نا . بری کر کا، اور دنا اسی نفظ کے مختلف معانی ہی ۔ لہٰ دِبِالِ کہیں آلوں بالے اور دونے کے معنی کی انتحال برا ہے۔ یہ زم جا کڑے یہ اور بہاں ایک رائے کے معنی میں کا یا ہے ۔ وہ حوام ہے ۔ اور کسس پر شد یہ دوبید یک برود یہ المتواد المان الوب کتب لندت سے ان دولفظول کے معانی بم نے ذکر کیے ساب اس کی تعدیق کتب نیعد سے طلاحظ ہو۔ من لا یو حضر والفقیق ہے : ف حاک لا مصار وق حکب کیو الستہ کہ تم کہ آیا ہے اور این این ہوں

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۱-من لا يمغ والغنيد مبلداول ۱۳ التالتدنية و العبن ع عنه عند المسصيب مليوته (انطح جدير) (۲ ختبى الأمال معند شيخ قى جلداول صفي تمبر ۲۶ دربيان احوالي اقربار مغرب رمول دو بسطيوة تبلن جي جدير)

توجعه : ۱۱ م جعفرها دق رضی افتر حزب نے قرابا یہ جب معفوم کی الشرطید وعلم کے بیٹے ۱۹ ابرا بیم ۱۱ متدال ہوا۔ ترحضور طلالصلوق والسلام نے فرابا یہ اسے ابرایہم ابم تم یُرکیک ہیں ، اور بے شرک ہم صار ترک مدل مغوم ہے۔ اور انکھیں آگسو بہار ہی ہیں ہی کرتی ایسا کلم دکریں گے سومانشر تعالیٰ کی 'اداخشگی کا بہب ہو۔



وَقَا لَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ النَّبِّي صَلَى اللْمَعَكِيْرِ وَ10 هُ مَسَلَّرَحِيْنَ جَاءَ تُلهُ وَكَ تَجْعَفَرَ بَبِ اَذٍ طَالٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَدَيْدٍ بْسَحَادِ ثُنَهَ تَحَلَّ

https://ataunnabi.blogspot.com/

إذَا دَحَلَ بَبُيْتَ فَحَتَّوَ مُبْكَارُهُ عَلَيْلَ احِدَدًا وَيَعَدُنُ لُ حَانَابُتَحَدِّ ثَانِيْ وَلَيْعَا نِسَانِيُ فَدَ هَبَاجَمِيْعًا-(من لا محضر والفق مع جلد اول متلا فىالتعزية والجزع عندالمصيبة مطبيعة تلران طبعجد يد)

ترجمه ا ما م جعفه حادق رضی الشرحنه ف فرما با به جب حضور ملی الشَّد علیه کوس لمر کو مضرت معقربن ابي طالب اورزيدين مارز دمنى الترمنها كمانتقال كمي خېرىكېنى يكسس نى خېرىكەبىدىسب أىپ كھرتشرىيت لاتے توان دۇن کی ما دیں بہت زمادہ رو ماکر نے تھے۔ اورفرما یا کرتے تھے۔ کردہ دونوں مجرست كمغست ككوكا كيست سقصه اود ساروممبت خفامان دونول كومجرس دہ اکٹھ ہی ڈیباسے انتقال کرگئے ۔

من لأتحضره الفقيه،

ۛڡٛۊؘڶڶؖۘۜڡؘۘۘڮؽؙۜڋٵڶٮؘٮۧڵٲ۪ٳڹۜٵڶٛڹؚۘۘۘۘڵٳؘڎؘػٵڶڞۜؗؠۯؽؿؗؾؚٞڡٙٙڶ ٳڶىٵڵٮۘۛۊؙۑ؈ؚڣۜؽٳٛڹۣڹٵۣۑٵڵۑڶڋػ؋ۘڡؘڟۊؘڝؠۛٷٷ؈ٳؽ ال۫ڹڋۯڠۊؘڵڹٙٮڵٲػؾٮ۫ؾٛؠؘؖۊٵڮٳڶؽٵڵػڵۼۣۅۣڣٙؽٲ۬ؾٮڝؙؚڋ ٵڵڹۘڵڎٵۊڡٙڡۊؾۘۼڒٷڠ

دمن لابجفره الفتبير جلدا ول م ١١٢ في التحت بياة الغ )

قراجعه : ۱۱م جفرمادق دمی المدّع : سف زمایا . سب شک جزع الوزمیت مون

https://ataunnabi.blogspot.com/ کوچوتے ہیں برویب اُسے صیبت اہلاہ چو تی ہے ۔ تر دہ بڑے صبر سياس كامغادكرتائ وادر ب شك بزياد رميست كافر كاطرف بلمتق بست سوجب أسيحوثي معيبت أحاتي ب زر وُه بهت زياده جزع كرف والأنظراً تاب م امالى طوسى : عَنْ حَائِشَةَ قَالَتُ لَعَامَاتَ إِبْرَاهِ بَمْ بَكَيَ النَّبِيُ عكينوالتكلام حستى جبرك ومموعه بمخابع يتيه فَتَبَيُّلَ لَهُ يَارَسُولَ اللَّهِ تَنْعَىٰ عَنِ الْبُحَاءِوَأَنَّ تَبْبِي فَقَالَ لَيْسُ هَاذَ الْمُكَاءُ إِنَّمَا هُا خِهِ وَتَحْسَمَهُ رر . ومن لاير حسفرلا بي<del>ر</del> صغر . دا مالى طبويسى حبلد اق ل ص ٣٩٨ العبز والثالث عشه يمطه وعدقه طبع جديد) ترجمه ام المومبن سيدٍ معالنة صد ليتردخ النَّد عنها فراتي بي جب حضور الله علیروس کے بیٹے جناب اراہیم نے دمال فرمایا۔ توان کی دفات چرضور ملى المترعيد ولم المس قدررو في كم أمي كى دار حى مبارك ألسوو ے تر ہوگئ ۔ (بدیں)آپ ے دریافت کیا گیا۔ پارسول اللہ اب تر میں رونے سے منع فراتے ہیں۔اورخود دایتے بعظے کی وفات پرردت رب اکب نے فرایا جو کھرتم نے دیکھا۔ دو رونانہیں



یهٔ دینینا اخراضایی کارمت تحالی کور بر می ایس کر مسال می است بر می کم میں که جد کے کار

خلاصه: كتب لغنت اودالن كى تائيد كمطور بركنب شيعد كمحواد جات أي عضات الما ظرار بیطے۔ اسس وضا حدت کے جدم وَدَی عَمَّل تِسِیلِم کرے گا۔ کم جزئ اور نوح دو ایے نفایں برم با کزادرنا جا کزدونول ہم سے انعال پر لجسے جاتے ہیں۔ اُنکو اسے أكسوك كوبها ااورد ذاأكر جرجزع اور فرصه بسي يتجن حضور سردركا ثناست مي الأعليه وسم ے اس کا صدور تو تو دند من کی صورت میں ایست کوئی بھی نا جا ٹر نہیں کد کہت ہے تو د مرددکا نامنت می اندوید ولم نے اسے الدکی رحمت قواردیا ہے ۔ اسینے جیٹے ا ور جنامب جعفرور بدين حارتد دمنى المترحنهم كى دفات يراكب كالبساجزع أورنوصم وي بے ۔ال کے ماتھ ماتھ آسی جزع اور نوم کر واس سے بڑھ کر ہو ۔ میں بینکو ب كريبان جاكرك اددمه يطمله فيحاد ناكمسس كوابيني التدتعا لأسح عنسب كادد يغفرنا بے لہذا ال تسم کا جزر کا د فرم منوع وحزم بے اور کن لا محضر دالفقید سے مطابق بر جزيما ور نوم كفار ا محال يد داخل ا ب - بجرام مجتم ما دق رض الشرعد ف مومن ادر کافر کامصببت کے وقت جزت اور فو صر کر المتعلین کردیا ہے ال صریحات کے بعدکوئی کمی ذی پوشس الم جعرما دق، معرت علی المرکھنے متی کہ خود صور سر درکانا ملى المُزعِد ولم كالميلمات محمد متابو مي ابجب عصصيت دغا بازك باتوب اوركتون یک طرح طمن بو کم بنے ۔ پرک طرح طمن بو کم ک بنے ۔ بماری اس تعتق سے یہ بات بھی دائم ہوگئی ۔کے ای جلی دوجتہ الاسلام ،، کو مست حربی اورا بیض ملک کی کتب و کیفنے کا آلفاق ہیں برا۔اوراگران دونوں خطاب

https://ataunnabi.blogspot.com/

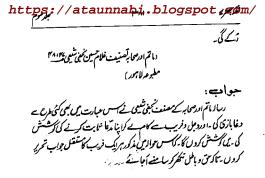
کے منحا ادرامتعال کوما تنا تقا- تو میزان کاخلامتی پیش کر کے میدان تالیت تو میذیت یں رُسوا نے زمانہ کردارا پنایا چی پر وُزیا کے شیست کر ماہم کرنا چا ہیے تھا۔ اور روحترالاسلام بہ کالقب دے کرا پنا تربیک بینا چاہیے تھا۔ یہ اِس سے کہیں بہتر ہوتا یہ کہ حضرات انحدا بل بیت اور خور صلی انڈ طبیہ دکھر کے ارتدادات کر خلط دیگھی پر چیش کیا جاتا ہے

ببرمال مجنى ادركس بحص التى تجزي اكاه يم يرتعليهات حضرات إشرابي بت رضی المدمنهم کمی بی که مینه کردی، زنجیرز نی، ال نوسیف ادرگریبان چاک کر ناایسیافعال یل به محاسب رگانا جا نزا ور حرام بی سان کے جواز کے حق میں نہ توان حضرات سے كونى ميح مرفوع مغررواييت موجود - اورينان كاخرد خل اس كاتا تدو تصديق یں جیش کیا جا سکتا ہے۔ کیونٹران سے کہسس ناجاً بزصورت کاحدور نامکن ہے۔

فاعتبروا بااولى الإبصار



https://ataunnabi.blogspot.com/ المصنف كم متبركة ب تاريخ يعتوبي جداد لم منونبر ٣٠ تارىخلىقوبى: وَمَكَتَ ادَمُ وَحَوَا يَشُوْجَانِ عَلَى هَا بِسِيلَ دَ هُسَرًا كلبو يلآحسنى يُعَالُ إِنَّهُ خَسَرَةٍ مِنْ دُمُوْعِدِمَا كَالنَّهْرِ. د تاریخ لیقویی جلداص ۱۳۰ ترجمه ادم وتحاایب مرت دراز تک ابل پرنو مرت د اس بهان ک كماكيك بح يكمان ك أنسوكول سے ديانى ما نند نہر جارى ہوا -قادری جی ! آدم آمیک کا باب سے - اور حوااکب کی ال بے - اوران وال نے نوم کیا بے آب فراستے ہی ۔ کو فرم کر اے دوز قدامت ا مند سگ اُیُ گے۔ اب بتائیے ان اب کے بارے میں کیا کھ سے ج الرادم وتواكااسيف بإرة حبخ كبيل يرفوه كرنا جائز سيف ترشيعه حضات كابمي مفرست المتمسلين دضى الترتعانى عند يرتوحرو مجاكم سك نبحاكم صلى الترعلية والدولم کو پر سا دینا جا ترسی ۔ ا درا در ب کمنفس اوم که مزاداری کال کے فتو وُں سے نہیں



وباللهالتوفيق

https://ataunnabi.blogspot.com/ بعربرم برم

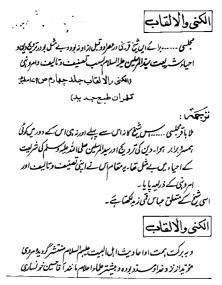




برز است ابن ميزدندفا طمطوات الأعليها كلت اسب مديزر كاري ا خبرده كمك دميرت ايشال جربردكق تعالى اي فرع عذاب براينان مسلط گرداندر مفرت گفت ای دخترگرای ..... اندر معورت سک ودد آتش درد پستس میکرد نداد خواینده و نر حدکننده دسود بود -(ميات القلوب جلددوم ص ٢٢ ٥ باب بست وجهادم ددمعرات أنخعرت يمطبونوهمخ لجن قديم) الام جنزما وت دفنى الترمن سے متبر مستد سک ما توم وى بت .... د مفرد می المد ملرک مرب قرایا ) که بر ب ایک مربت دیچی جس کی شکل کتے کی تمی اور فرشت اس کی در میں آگ داخل کرے اس کے منب سے نكاست ف ادركد دوم ب فرشت ال ك مرادر جسم كولوب كى گرزوں سے بیٹ رسب <u>تھر</u>مسیتدہ فاطریضی المد منہا نے پوچیا اباجان ! بملاسية كران (منراياف والول) ك كياكر ترت في حين كي بنا دالمدتعا لاف ال سم محد منداب مي انهيں گرفتار كما مے در اكرام ملى التُعطِ دعلم في فرايا المست نيك مبنى؛ مدينة حركتَ كَتْ كُلْ بِكْ بِمَ مَنْ اور فرشت اسس کی قربری آگ داخل کرے اس کے مزیسے نکال رہے یتے۔ وہ واویلاکرنے والی ، لوح کرنے والی او جت کھانے دالي تقي به تحاد كمت كام بعتبر مسند كم ساتدم وى دوايت أسبي طاحطه كم كمسس ي حامت مامت موجود سے کر مفور صلی الترملد وسر استر مساف معالم برزخ

/https://ataunnabi.blogspot.com/ قرم مربع

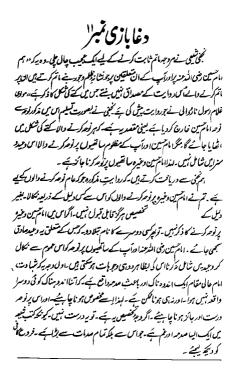
یں نو حرکے دالی کو کیتے کی شکل میں دیچھا مالم بزنڈیا مالم شال درتیتیت قیامت میں جیش آے دالے داقعات وحالات کی ابتدا ہے۔ قرور زقیامت نو مرکرنے دالی کی سک کیتے کی سک میں تبدیل ہو جانابر ندیسی نابرت ہوگیا۔ اور اس دوایت کا بندیسی دوایت مربع خالے۔





دامستها دماً فاحمد بالتربط ما ترمنغ لاه الميانية تبل ازال لمبقد لودندا زشاكره ال دنيد والاوافذفعة وحدميت وتغسيكرده واجازمت حدييث كرفتة اندر (كمّاب المكنى والالقتاب جليد يم من ١٨٦ تذكره طلام مجلسى طبوح تهان طع جديد) ملام ملا باترمجلسی کی بهمت ، و رحمنت کی بدواست ، بل بسیت رضوان الد طبس كماما ديث لوكول كمت بنجيس والترض اللدتعالي كالتائيد إفتة ادراس كا المرمت سے داوراست بر کامزن تھا ، ادر بہت سے شہور وسروت عل، بيساكراً قامين نونسارى ادرجار بسَ اسمستا دملامحد با تربك كسس لمبترسه يبط کے تمام نامی گرا می نصلاد اہیں کے شاکرد یتھے۔ اوران سے ہی فقد د مديت اورتغ يركم علوم سيكم واور حديث كى اجازت بحى ابني سے حال کی ۔ یشیخ مکس قبی کے بیتول طاما قرمجلسی کی شمان دخوکت آسینے طاحظ کی ایک لمرص إن كايتظيم تجهد بمفسلون معلما وردو كمسسرى طرف غلاص يرتجني شيبى وراموار زكري اور جرانصاف سے من کم تحقی فے جو کچر کھا وہ درست ہے۔ یاجر طال باقر علی نے کمادہ ؟ بغامعلوم موار كم مولوى خلاص من اردوالى ف جوكيو كما ودورست ، دردا تشيع کے ایک نا کا کو مالم فی اس ملی روایت بھی کی ہے ۔ برخلاف اس کے انجنی سنے بواسس دوابیت کوغلطا درجوٹا کہا ۔ پیکنا خردغلطا ور ا در هجوم سبنے ۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ نتم بفرتر برم المرجم

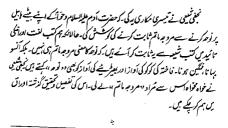


https://ataunnabi.blogspot.gom/ فرجس کانی، عِدَّةً حِنْ ٱصْحَابِنَاحَنُ سَهُـلِ بْنِ ذِيَادٍ حَنْ حَلِّي بْنِ المحتضرعن سكيمان بن حُسَرَ وَالنَّحْيِّ حَرَّ آفي حَبُ واللَّو حَلَيْ عِ السَّدَلَمَ ظَالَ حَنَّ أَصِسْبَ بُعِيْدَة فَكْيَدُ كُرْمُصَابَهُ بِالنَّبْحِصَلَى اللهُ حَلَيْتِ وَوَالِهِ فَإِنَّهُ مِنْ آعَظَمِرا لُمَصَابِبَ-د فرو**ن کانی جلدسوم حفونبرز ۲ م ک** ب انجنا کرا لتعزی مطبوعة تبران لمب جدير ترجمه: (بحذف امناد) بمارے بہت سے اصحاب نے مہل بن زیاد کے داسلے سے مفرت الم جنف مادق وضی الدمندسے ایک ددایت کی - آب نے نرایا میں کو بھی کو فی معیبت آئے ۔ ترا سے اپنی معیت كحصوصى متدجله ولم يحصيبتول يرييش كركيطمن بوالاجا بيني دلاأته في المربعة حفوم المديد المريد محم حمور في المرمولي معيست م والابت -) يقينًا رمول الترحل التدمي وتلم يراً ف دالى برحيدت اس قسم کی تمام صبتوں سے بہت بڑی تھی۔ لبندا لأامد مرجونا أكتفسبص كى وجرجوتا يتواس سيستحق حضوصلى التدعيبية كم بوت ادرابل تفيع كرصرف اورمرت أب كاماتم كرنا جابيتي تما . مالا شراليانين توما وبمعلوم كما المتمين وفنى الأيتندا ورأب سميرما فتى مظلويين كتخصيص كاسبب ي انیں - اب دوسری دم کی طرف آسیے -

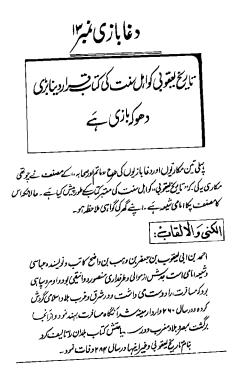
/https://ataunnabi.blogspot.com/ نترجيم بي

> دو یہ ہے برائی کہ بلاد موظلوما مزئید کیا تھا لینی کی کہ علوما در شامت تفسیس کی دو بے تر دریافت کیا جا سکت ہے کہ حضرت ملی المرتشے دخوں انتر عند کوک ترم کی باداش میں شہر کیا گیا تھا جمیا ہے کہ معنی د شہادت نہیں : یشینا ہے کہ بلین ارفع داخلی بی میر تر حرمات ادر حرفت حضرت ملی المرتشے میں زمین المد حد کہیں ارفع داخلی بی میر تر حرمات ادر حرفت حضرت ملی المرتشے کا تر جرنا جائے تھا بہتی میں شید کہ کی اور درجہ در تعام کہ المرک حضرت ایک کا تر جرنا جائے تھا کہیں ارفع داخلی بی میر تر حرمات ادر حرفت حضرت ملی المرتشے کہ تو داخلی نہیں نہیں ترفی الم حدث بہتی میں خواج ہوگی ۔ توسط مہرا کہ یہ دونوں دج بات حلت تعلیم نہیں کہ بیک میں کہ دج بر جراح یہ تو مال میں ایک کی تا میں تی حضرت ملی تو میں تو میں تو میں توں ادر اپنے ہی با عمول ایس شریت تھا دت نوش کردایا۔ اس پر سیدہ دیک رول الم تل سے ان کے میں بر دھا کی میں تھیں اور کی مرد جاتم ، سیر کو بی ، دیک بی لی اور کی ہوں سے ان کے میں بر دھا کہ میں تو میں اور کی مرد جاتم ، سیر کو بی ، دیک رول الم تا ہے ہیں ایک اور تو ہو ہے تھا ہے تھا

دغابازي تمبرا

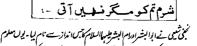






/https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجعها: احمدين ابى ليقوب بن جعفر خاندان عباسيه كاكاتب اوفرشى تعايدا ورسلك ا متبار سے المی شیعہ تھا۔ اس کا دا دامنصور دوانیتی کے طرف داروں ادر ازاد کرد و خلامول ین سے تعا سیرور یا حت کاشولین تعا ، مشرق ومغرب محاسلاي ممالك مي ككوتما بيترار إبسن يع مي أرينيداً يا -یر پیاک سے ہندد کتان کے لیے رضتِ مغربا ندحا ۔ وہ ں سے دالس معركى لمرمث لاثا-اوركي مغربى ممالك كى سيروسياست ك سيامت ے موضوع رور بلدان ،، نامی کتاب آس نے الیف کی - اور ایک ، ار يخ کے رضوع پر از تاریخ نیغربی کے نام سے اس کی تعنیف کے بنائل یں فرت ہوا ۔



برتا ب کریدان کی اولاد می فیس مروزی خلام رول بی ان کی اولاد می ب ب اگر ب ادم کی اولاد بردا فرم بر بی تعزیل برتار ترکی این سال که ولاد می ب ما ذاطر سے تعلق وفعل ثابت کر ہے میں کی دوم سے کل تیامت میں ان کی تک ور تر این مرت د حری و تیجر دی اور این تعقیق ایس اور ال کو تیامت می شکل ان کی سے مرد مرک دیا ماکر محمد این بر تعقیق ایس اور ال کو تیامت می شکل ان کی نے اینے بیٹے این کی وفات بر فرم (مینی روزا ، آمور بانا کی کے ایس افر موانی میں ان کو ال مور ترین این مرت می و این کو میں کا کھی د جبر از مون ا، آمو و می این کی لیے اور ال کو تیا مدار

https://ataunnahi.blogspot,gom/

کت فی کسام الم تکلیک بنده مانش صلح وضی الفرنبالی توان کی حضرت می المرتض نی الله کو ساحی « تا برت می معمل کرام که سعروجه آم «کرت و کعا یا میم توزی بود ای اطلات دی ساحی بی ای کمی ماضب ؛ تماود تبه ایست ام او ما توان سفران می ساحد سی ایک سے بادے میں کو کی ایک مستعمل دوایت ؛ العراصت و کما نہوں نے موجد آم « سین کو بی دو تجریز کی دفیر می تعلد تو بی حادث ما المام و دول کا سادر اگر دیش کر شکر تو بیوان کست خا و دو تقریح می که جست کو بر کا دولت دیتا ہوں - الله خودود پر میست سال

وَمَاعَلَىٰ الْأَالْسَلَاعُ



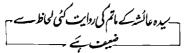


بالنَوُح عَلىٰ حَمَّزَةَ -دكآب دماكل التيبر كتاب الطباده بإب جزازانوث والبركاء على الميت (تيما يرتديم) تربحكما: يشتخ زين الدبن سفيا بني كماس مكن الغوائديس روايت كم يست كم تحقيق فاطم زم اسف اسبنے باب يرلو حركيا - اورنبي ياك ف جناب حمزه يرنوم كرفكاحكم دياب -مس طرح بی نی زم داسنے اسپنے با بامح وصطف کا نوم کیا۔اسی طرح شبیعا ولا دِزم ا *کے مع*ا مُب کی یا دی*ں ذہر کر کے جن*اب زہرا کو رُماد سیتے ہیں۔ «جناب المحمين پر حبنات کانو سر کرنا» كتاب فضائل الخمسه: قَالَ حَدَد ثَنِي الْجَصَّامُ وَنَ قَادُو إَحْتَاإِذَا يَعْظَ إلى الجبَّانية بِالدَّلي عِنْدَ مَقْتَبِ الْحُسَبِينَ سَبِعْنَا

الَحِنَّ يَسْوَحُوْنَ حَلَيْ وَدَبَعُوْنُ مَسَحَالَتُهُولُ جَبِيْنَ خَلَهُ بَرِينَ فِي الْحَدَدُ وَدِ ابْحَالُمُ عَلَيْ قُرَيْنِ جَبَدَةُ مَتَيْ الْجَدِ وَدِ

د کتاب فضائل النہ سام ص ۲۹۱ قرجی : ماوی کہا ہے کہ ہم ثمادہ سے بن کے بعد دلات کے قومت مقام جبار

https://ataunnabi.blogspot.com/ جلرتوم کی طرفت شیخے تو مرتبا کا جنگات نوے پڑھ دہے ہیں۔اوردہ نرمذ کارپڑھ دیے ہی۔ رے یں۔ البدايه والنهابة: عَنُ أَمْ سَلْمَةَ قَالَتْ سَعِتُ الْحِنَّ يَنْحُنَ عَلَى ٱلْعَيْ ۘ*ۮ*ڰؘۛۛؖؿؘڮؘڐؙڷؙۯؘٱؽٞڮؘٵڶؙۛۛۛۛؾؘٲؾؚڴۅٝڹؘڿؠؙۘڸؙڲؙڂۜٮؽؚڹ۠ٵٲؠٝۺؚٮۯۊ۠ٳ بالْعَذَابِ وَالْتَنْزِكَيْلِ. ر . ۱۱) سنت کی معتبرت ب البدایه والنهایه جلد ۲۰ (4-10 تجعه حفرت الممسطمة فراقى بين كركيه في مُناكدا الميسين يرجنات فرمدكر رہے ہی۔ (ما نودازرمالدا تم ادرمحا برصنع خلام ین شیخ بخص منحد ۲۹ تا ۵۱ مطبوط لابور) حوار اقل



ذکرہ ملور یکی تی تین نے مؤجد اللم اور پیٹونا و میروٹا بست کرنے کے لیے تیک دلیل سفرت اسم المؤسین ماکٹر صداقتہ رضی اللہ منہا کا اپنے والد کرا می صفرت ابرکبر صدیق رضی اللہ میز برفر مکر نام سیش کی ہے - بکواس سے بعد دالی دو دلیلوں میں بھی فوصیے

https://ataunnabi.blogspot/com/

کوی موجد باتم و میرم یر طور در کارش کیا ب قواس مسوم م سیع می بیان کو بی میرکد موتر انس حراد اگر مرت اور حون مردم ما دور نمیرز آی مرتق تواستنها در ست مواریک بیلنظ مول و موام دولان اقسام فوجر بولا جانا ب ۱۰۰ م ید اس سن مردجه انتراب سر کار اور مین و حری سر سوا کی توس ب ۱۰ می اعترت مانشر عد تقدر من اشتراب نیستال صدیق الم سیم آمو به اند را دور ایساکرنا کو قام میوب فعل بنس میعوب بین کار سیره ام المونین سک بار س می بینایت مرتاکر انجوں سن محمد مان میزان میری المونین سک بار س می بینایت مرتاکر انجوں سن محمد مان میزان میری المونین سک بار س می بینایت مرتاکر انجوں سن میر مان مین بینایت مرکز می مورتوں سے میرز کو دبی مار زمین می المونی می می میری بینایت مرکز میں موتق الم و میرز کو دبی مار می میزان میں اور کر مردی اس مان میں موامی داخت ای و کر ب ۲۰ من می می اس میں میرز کار دی الهذاس مربقہ سلیمی تو ملی میزان میں میرم ایت مار میں داختی میرز کار دی الهذاس مربقہ سلیمی تو میں میزی می میرم ایم سے اپنی تیتی می خاطری دوایت ا

، کاسد تلاست کی - مرت تاریخ طبری می وه باتعهٔ کی - بیبان اس کی دوسته ب ندگوری .

سنداقل: حَدَّنَتَى يُوَلَّنُ قَالَ ٱحْبَرُ مَا ابْنَ وَ هُبٍ قَالَ ٱحْبَرَ بَايَدَتُ رُ بُن يَزِيد عَنْ إلي شلاب قَالَ حَدَثَتَى سَعِيدَ بَنْ مَنَيْبَ قَالَ لَمَّا تَحُوفَ الجُون بَنْي اكَامتُ عَاشِتْ مَعْلَيْتَ التَّحَدِّ التَّوَعَ ( تاريخ طبری حبد دوم خد جدارا س ۲۹) ندر زوراي نيس بلاك وجومت قال ميت نيس بر و بعن سي دن يزير: وتُحص برم كار سند مع الاست معان مي انت الماري

https://ataunnabi.blogspot.om/

حَدَّ نَحْيَّحَادِكَ عَنَ إِنِّي مَعْدٍ قَالَ اَحَبَرْ نَامَتَمَدُّ فِنْ عَمَرَ قَالَ مَدْنَكُمُ اَجُرُبَكُمْ بِيُ عَبَدٍا مَلْحا ابْنِيَ فِي مَبْرَهَ عَنْ عَقْدٍ والجَوَادَ فِي مَنْرِ والخ (داريغ له برى جلد تا مهم جزر تا)

اس سندس مذکورتین ماد کامین محمد ، او بر کمرین مداند، عمر و بنا ای عمر و رو یم. بن سنستی مذکورتین ماد کامین محمد ، او بر کمر بینداند ، عرم و بنا ای عمر و رو مذمین ، س سیاس سندس ، حترات می بو یحد سطی به روایت قال جمت بین ب جرب یا بات تحقق موسی که بر موایت ، قال جنب . قومیران می مذکور لفاذ فوح ساخی شیمی اند موار افران این ساح ، ورب کا حاقت ب . او را م الموسین سبتده ما شد سرایترین اند موار از مان شد بری گمان ش م به ، او را ان سی گستا می این گان و سیس کا که میان بین مولی ، والد موار خدم و . قضی مند هیچ الصاد قامین ، این مجاس را دو زمر فرانای که بت موال کروند فرسو ، کر

مَنْ ٱذْ سَبَ ذَنْبَا تُعَرَّبًا بَهِ لَهُ قَبِلَتُ قَوْ حَكْمُ الْأَمَنِ حَاصَ فَى إَمْسَوحَ الْسَشَاتَ ينى گە كىمى گىنىپ كىنددازان توب ئايدنوبا ومتبول است مۇ 10 كىيردرا م مانشر فوض كرده دميادا فكسكره ووبدائكم حق تعالى تبركا سركس نووه يسرجزر يوسعت رابتزة فزودجسا سفاجركمة شكية شايدة يرت آخلية افتبرة لمعكرده بالعان ولدا وكروردامن اوكمنت إني عتبسة الليوتيم فاكته كرده بالم يخلام بجبت يخطيم بيتدا بام فببراتفنوة واكسلام -النسيرانيج الصادقين فبلوطة مشدا مورة النور طوم مران - ) ترجم بحزت بحدائلدن حباس رضى الترعنهماست بروزع فراوكو سنساس أيت ( آیت براًة مانش مدیقر رضی اللوظن بوسور مانور می ب ، ک بار ب می يوجيه أسبب فردايا يجس سن كوئى كن وي اور ميرا للدنعا لخست اس كى مسانى جابى تواس كومعانى س جائ كى متراس تخل يركنا و ماذا ب معانى سب كريم شدمتيده ما تشدهد يتردحني المتدعها سك بارست م إد حركو مركب بانبن سومين واور أب برزرنا كالزام دهرا رغبهي معلوم ہونا جا ہیے کرامتد نعالی نے فر آن کریم می نین انتخاص کی نبن جزوں سے یا کدامنی ذکر فرمائی برحنوت یوسعت مکنیدانسادم کی ایک شیخے کی زبان سے یاکه من بیان کروائی سبیا کر قرآن کریم می تیاہے و شاہد شاهد الغ یین زلیجا کے کموٹر سے می ایک بچر حضرت بوسعت کی پاکدامنی کا گواہ بن کی دوسری حضرت مرجم می کران کی پاکدامن خود ان کے بیٹے احبلی مدیر السلام ان گودیا نیگوتشک میں دی اورکہا اینے شب عَبَدٌ اللّٰہ بیں اللّٰہ کا بنده محرب اورنمبیری باکدامی حنرنت مانشهصد بندرض انتدیجها کی سورؤ نورکی ان باعظمت آیات سے نرمانی بر اس بیے کر آب جنب سیّبدالمرسلین

https://ataunnabi.blogspot صلى التدعيروسم كى روجر خبس . جعا**ت دوم :** متدافن کور مینت کامتر کنب قرار در سال مینت پرتست خانم کر ناکر س الذويعيه المتم المعاكم مانترمديته يحبيه انتباقه يترمى ددمابادى كمباني مقدالفريدا بسنت كالمتبرك بقوكوا المسنت كحاكمتهم كانبر تجوت الاعفر بأكم المستحة يَدُلُ كَلاَمُه عَلى تَسَتَيْع (الارليون التمانيف النيد بعر هام ٢٨٧) ببنى صلح يعقد الغربير كما كلام أسى يدد لالسن كرتى سبيح و كالتسبيد ب - لهذا أنا بت موا كريمتيبوكا بحامن كرمت ومايت بهجام نت يرتبت بإب بنكا ا تنج مشیو مسیر مع مالم اور صحاب " میں درت شدد دیوارت میں ایک د خا خلاصه کلام اور فروسه یک کفتون نوم سی مرد مردیوماتم " یا بوکر جالت اور فروسه یک کفتون نوم سی مرد مردیوماتم " یا بوکر جالت اور بطعنی کی دلیل ہے ، کیونر گذرشتہ اوراق میں کتب لگفت / حوالہ جات اور بھراس كالأبيري كتب النشيع سنطي ينابت كراست بي كراس لغظ كما يك نبس كمني معاكى ی - اگراس سے مرادمحن رونا ورانسو بهان م جو زویر جائز بکوسنت فیرالا نام سے -ا و راگرسیندکوبی اورزنجیزنی مرادموتواس سک بید احادیث می وعید شد بدست. ک بروزنیامت س کفتک کتے کی سی مولی - اور آگ اس کی ڈیرسے داخل موکر منہ سے نكالى جلسكى ووسرى فريب كارى يوككى كرروايت وه وكركى جسكى اوّل نوسند بى م لِمَص بجرام ن بو ارت طري بس اس کې دوعددسندي يا ئي . د د نو ، نا قابل تربت بي بالغرض اگراس روابت کے تام راوی معیا درکے مطابق عجروں نہ بھی ہوتے ۔ نوکی اس سے «مروج مانم» کانبون برگز برگز نہیں کیا جا سکتا ۔ یہ سب کی نخبی نے ، س بے کی ناکر سیسط سادسے شیعوں کی آتھوں میں دھول چھونک کران کو "معروجہ مانم" کا فائل کرکے۔ لیکن ہم اس کے دجل وفریب پرسے بردہ ماد یا ہے ۔ اب مراد مستنیم برجل الاندندال

https://ataunnabi.blogspot.com/ ے نتبادی ہے۔ فاظلم يكدوى تنفتتك مُرَالى ميسرَاطِ مُسْتَقِيدُم غلام ينتخفى كى دغابازى نمبروا قتر سین کی نبر پر مدینہ میں نسار بنی ایشم نے فرحه كياا وراموى ايمسرني استقتل عثمان كابدلتواريا ماتراف صحابه : المدايه والتهايه : تُرَحَتَبَ ابُرُبُ زِيَادٍ إِلَىٰ عَمَرَ وَبُنٍ سَعِبُ دِ أمنيو الحركشانين يتبتشون بمتتتل المستمين فأمَرَمُنَا دِيَّا فَمَنَا ذِي جِذَا لِكَ قَدَلَهُا سَمِعَ فِيْسَاءُ بَيَ هَا شِعرِ إِدْ تَفَعَتُ أَحْدُوا تُنْهَبَ بِالْبُكَلِ وَالنَّوْح فبعت لأعمش ونبث متعييم يقتول محذا ببتكا يْسَا مُعْتَمَانَ بْسَعَفَّانَ ر دایل سنت کی معتبرکتاب البداید والسایدطرد م ١٩٩) ترجمه ابن زیا دے ، مام علوم کی نتبها دت کی خبرخا دم الحرث کلونوین سبید کو بیجی ۔ اس ن مناد کادیم دیا که اس نوتنجری که میزین خدا کردے برجب بی خبر سور ا

https://ataunnabi.blogspot.com/ ۴.. جلرسوم بن لمتم ن سنى . نوانهوں ن آنجناب برنوح وگر بركيا يجب خادم الحرين اموی گورترینے خا ندان نبوی کی منتورات کا گریپرینا ۔ تو کینے نگا برگر اورد دنا بدله ب اس گریه در دف کا جور در تشق منهان بوا . فادبُ . اس سے معلوم مواکر امام حمین کی نتبها دن سے نبوامید نے خون عنمان کا انتقام لياہے۔ ( مانو دازرساله <sup>در</sup> مانم اورصحاب<sup>ر،</sup> صلطنية مطبوعه لامور) جى ي : <sup>رر</sup> البدايدوالنهاية " ئى نجى تىيى نى مروم ماتم ، بت كرن ك ي وي انداز المتباركيا يتوقيكي مثالول مي تعا لكُرْمَشْتَنْه حوال جات بي بدديا بني اورخ يب د ہی کی طرح اس بوالہ کے دربید بھی توام کو دھو کہ دینے کی کوشش کی گئی روایت بالا کے متعلق سب سے اوْل بم یہ کہتے ہیں رکداس کی سند نحریر مذکر کے نجوی نے اینا الوسید ها کرے کی کوشش کی ۔ اسے بخو باعلم تحلہ (یا انتہا کی اعلیٰ درجد کی بردیا نتی بیش نظر تھی ) كراكراس روايت كىسندوكركروى ماتى تومعا لمرالت ماتا كيونكراس كى روابت بس در ابو مخنعت لوط بن مجلی ، بھی ایک راوی ہے . جو لیک شبیعہ مبکر مالی رافضی تھا ۔ روایت كاسنديرب وقال هتام عن ابي مخنف حد ثنى ابوحمزة التمالي عن حبد الله الثمالى عن القاسعين نجيب الغر لہذا بررواین ازرو اے روایت بالک ناکارہ احدما قابل کل ہے۔ اور انم ولو م کی نائیدیں اس کی روایت ہرگز تسلیم ہیں کی جاسکتی کیونکر بیر راوی خود ہی اسی سلک کو ہے۔ دوسرادهوکروبی بیلے والاکرنغظ نوجہ اوربکا،سے دومروجہ مانم" کا بت کرنے کی کوست کی گئی سالانکرینی کم تیم کی تورتوں کے نوٹیسے مراد رو' اور انسو بہا نا الدردابية ب مترشى ب " الألعفت احودالمن " كامعنى تجنى فكوكي بى نبي -لیکن روایت کے اخری فاقل کامی خود اس کی زبان طاحفہ کیے ، اور بھرا سے اس کا

مرود به نمایت کست کی سیسات میکری قنت دیکھیے . نزیج سے الغاظ پر پی ۲۰ جب خادم ، کمیشن نے خاندان نبول ڈستودات کا گریز کمسنا ۲۰۰ آب آب شی نے انداز و سلگ ایا سوکھ کونا دونشون نے تقلق پر کس طور پر یده قرال دیا تھا یو د چی ان الغاظ کا معنی گر بر اورر ونا کر دلج ب - اور فود چی ان الغاظ سے دو مروج براتم )، تمایت کر دلج سے سے کہتے ہی - اسلام ہی جو کر نے پر سنجتر الاسلام " کا خطاب طلا ۔ برایں تعن ودانش بیا برگزمیت ۔

باتی م افتر صین بر این زیاد ک مبارک دی در تازین سیبد که یه کهت کر بی بتیم کی ورتوں کا روناتش میتمان پیررونے والی تورتوں کا پر لدیہے ۔ ان باتو ں سسے مروح یا نم کا كيانعل ؛ "بن زياد سے بم المسنت كالى تعن بيك اس كى نوشى اورمبارك با دى كو المسنت ا کے کھانٹے میں ڈالاجائے۔ کہم تو اس بریعنت نیمینیتے ہیں ۔ اس کی نوشی سے سمارا کی نعلیٰ لبنزاس كم توشى ست بم يركوني أخراص ا ورزمي نجى كما دعوى تايت

فاعتبروإيااولى لابصار

فترجزيه وبدم جلوموم

حبوا جب : کتب می سنت دوسنن بن ماج اور البدایز وا لنهاید ، کے ندکور، دور كراته جرود فا كماياكيد اس ك ايك تجعل بم الوزن آب كود كعات مي سب س يس اس مواله محقوان برنظرة المط يحتوان بربا ندحاك مدفعا سمق كاذكر نوم تموم نہیں · بیغی **تابت بیکرنے کی کوشش کی جا**ر ہی ہے کرکسی کے فضائل کو ڈکر کرنا'' لوحر' ہے الیکن یونو حدود نہیں بچھ نوں ہو۔ جار جا مُزہب ۔ تخطی نظراس کے کر اس حرت نودتجن فبعى توجرك جائزاورنا جائزات مكونسيلم كرببا يس كاباد ماس تم نذكره کر پیلے میں بحنوان ا در دلیس کا با ہم کوئی تعلق دربد نہیں بحنوان آپ نے دیکھ پے ۔ أب مديت ياك ك أخرى الغافا كرين سے يوعنوان اخذكيا كي ان كو طاحظ فر مايك . دَهٰذا لا يَعْدُ بْسِاحَتْ تْمَان الغاف كالمبيدها سادها اورجيح ترجم يرب ك يو (بينى تعترت أمس منى التُدع فراك معتود صلى التُدع بيه وسلم \_ جمع الوربيد و نن كرت و قست متى ڈاپنے كا واقعربيان كرف توسة اتناروديا كراپ كى بسياں ہل ماتى تعبي ا نوح ہمیں تماریہ جاسکتا ۔ مینی یہ نواد ہے ہی ہمیں ۔ حدیث پاک نواس کے نواز کوتسلیم سی نہیں کرتی · اورنجنی اسے نو**سر ان کر<sup>دو</sup> نوتر تمنو**یر ' شما رکر راج ہے - کیا بر دھو کر دہی <sup>`</sup> اور د فایازی نہیں ؟

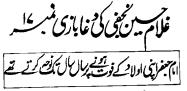
آیے فرا ایک اور فریب کی طرف اپ کو تعویر کروں ۔ حدیث بر ہے ۔ "بلیک حتی تعتدلت اعن لا حد یعنی حکومت تاب رضی التدخیز ان ارد کے کہ آپ ک سپیل بھی لبط تو تعین لفظ" بک "کا معنی رونا ہے ۔ لفظ" نوح "جب اضاط حدیث میں مذکور ہی تہیں ۔ نو د نوح" کی ٹائید میں اس حدیث کو چیش کرنا حاقت نہیں ؛ لچر ماقت در حاقت پر کم " کو نوح سک معنی میں یہ اور نوح کو مروح ماتم کے معنی پہنائے تر روک کو حالیت میں از ایک سک میں بر ایک بر کر ایک شرف میں دور ماتم کے معنی ہوت

تر مر محمل محمل مواحظ موجا ن ، بلحاب ، کران بم شبعه ايا محموم ور براغت ب

ورایی اما حمین نے نصاف کا ذکر مرتب بر ۲۰ ۲۰ و نوح پر معنا ۲۰ مالی کی معلوم ب اگر برگر ۱۰ م ما ل منام کی نشان اور فضا تر تغز کا ذکر کرنا نوح بر معنا میں بر تویا خط ان عمل ب جا بس ۱۰ بیدانو ابل منست بحک کر تیم بر ایک اس کو " فرح " پر معا کم بالا کر بی ۱۰ در اگر صوفت بر معاد تا ما حسین کی یا دیم روتکا کرمی سے بسیاں بل بی ۱۰ در دار در نوح پر عا" سے مراد اما حسین کی یا دیم روتکا کرمی سے بسیاں بل زور زور بر تیجاتی پر مارنا ، زنجرین بیدا ، مورتوں کا بیول کر سید کو لور انسووں کی بائ ا نے سیس بار ما، زنجرین بیدا ، مورتوں کا بیول کر سید کو لی کر اور انسووں کی بائ ا نے سیس بال با دیک بر دونوں با سریار ، سیس بالا مونوں مورت دورتے کر باور انسووں

فاعتبر وإبااولى الابصار

https://ataunnabi.blogspot.com/ نویمین مربع م



ماتم ورحابر، نثيد نهب ي نوركابراز ومسامّل الشيعية:

عَنْ حَسَى بِين ابْنِ ذَمَيْدٍ عَالَ مَانَتِ الْدِنْتَة لِآلَهُ عَبْدَالَهُ فَنَاعَ عَلَيْهُ مَاسَسَتَ قَتْرَمَاتَ لَهُ وُلَكَ التَّمُ غَذَاتَ عَلَيْهُ سَنَسَة قَتْرَمَاتَ السُماعِيْدِلَ عَجَزَعَ عَلَبُ وَ جَدْعًا شَدِيَةُ افْقَطَعَ التَّرْعَ قَالَ وَقِيْرَ لَا لَا بِنَ عَبْدٍ اللهُ أَيُنَاحَ فِي اللَّهُ عَمَالَ إِنَّ مَعْدَلَ اللَّهِ مَدْ اللَّهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ عَلَيْ وَمَسَلَرَهَا لَكَامًا حَامًا حَسَرَةً اللَّهُ عَنْدَوَةً المَنْ عَدْرَةً

د کما ب مال الشيعة مع المانوم والبركا دكتاب العهارت باب دم اتم وصحارص ٥٢)

تر چیس ا: مین این زیردادی بے کدام حبفرما دق کی یک انجی فرت ہو تی، اس بر جنابے سال بسرار مرک بیرا کی بچا اور ایت ہوا ہے اور ایت برائی ایر فرور کیا بر جنابے بیٹے اسمامیل فرت ہر بے قدآتینے ان کی سرت بر تفت بزیکا،



دادى كمتابتَ ركوبنابَ يوجياً كما كالم كل مودش ذمدكما ما سكتابت ولما إلى جب حفرت حزه تبسير بمر ف تربى باك في والي كرحمزه يركوني فو مادر كرير كريف خالى موريم نبس . تاري كام ، ار فريد بب مي كناه بوتا توام يك كمرف مربو محاج ن كاذم زك با نا . دمول فداسني بجول **كافرم كوسطح ما محكم ن**روسي معق**بت زم**رادمول الأيرندم ر زراتی ان تمام ستیوں کے افعال وفرایمن نوص کے جواز کا بین خومت ہیں ۔ جواب اوّل:

بنی ادر اس کے دوسر سے ہم قادوم بیاد لوگوں کے ساعت جرم ال سنگ اختلاف ہے ایک ادر اس کے دوسر سے ہم قادوم بیاد لوگوں کے ساعت جرم ال سنگ اختلاف ہوت کر تیس کیو تو رکنی ایک معالی ہی میں بیا کر گڑ مشت معامت یں تب لیت ادر نی ال تسنین سے تحریر ہو جکا ہے اسی طرح اہم معنی می مجلس میں میں جر ا ار میں ہے کہ «مروم اس ، جرائے جا اگر جوافیا سس کی دلیل کیا ہے جا اگر اس اس میں ہے کہ «مروم اس ، جرائے جا اگر جوافیا سس کی دلیل کیا ہے جا اگر ال اس میں ہے کہ در مروم اس ، جرائے جا اگر جوافیا سک ہے کہ کرکن می قامت کا تس ی اخیر ممالک کی کاب ہے اور میں میں مردوم اس کی دلیل کیا ہے جا اگر اس ی کر مب کر کی گذشت اور شیعہ کت ہے میں مینی مردوم اس کی تعلق سے مرکز مراد لین و خاباز کی سے اور میں نظر دور کی میں میں مردوم اسی قامی لفظ سے بی میں خ لفظ نو دکی من لفظ «جرج» سے بی میں موجود میں قوامی لفظ سے بی میں خ لفظ نو دکی من لفظ «جرج» می خواجہ سے زائم

مَسَى بِمِ ما دودِقْ مِعبروكرا ، كمن كى بات رواشت ، زكرا اور بانى ايك ، تى سانس يم في بى ما تا دويزت ، كموال فسط مينى دومرو ما تر . براس لفظ كلمى ف وبحرنجى كما العلق نبي كيد بدالا احصوما وقى اخدون من ما من خدرد لفظ و نوصاور جزت . كومرد ما تر مصفى مي لينا و خابا رى اودور ب ، ى ب - بما ديسينى ب ركومني شينى اوركس كرمار س ما تقى بارها مول ي س كرى اكم الماس ك اكم مينى ميذكر في كور بشر بعارو، زيمورل ادوا دواكر براتم كرد ير كه است تيم و براور مي مؤرد وليتان ما كماري ما تس بعارو، زيمورل ادوا و داكم براتم كرد ير كه است ميس مؤرد ولي ميندكو في كور بشرب

جوابدوم

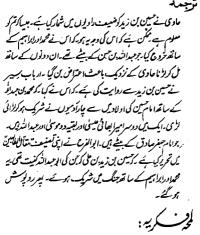


دوايت فركده نودسانتر شير ملك مح اصول وخرابط محتمت نا قالي اعتبار مجت وه ال طرت كراس من ايك داوي برسين ابن زيد بن على سير - يدوي شخص مجد المعدن معافد ك دود شرن محداد وارا برا مير محمد الدارا برا عبد المعدن معافد ك دوفرل بيون فرط مي امت كيا خلو - تران دوفر ل سے دحو تي است گوسيم كرك مى جناب سين ابن زيد فسان سے ما تد خرون كيا يرون اصرا قرار المامت كى كام عبد الندى معاذ ك دو فرل بير باره الموں مي سي نيس - ال سيسان كى الممت كا اقراد الزالي بيت ك مقابر ميركى دوس كى است كا اقرار حوال كمت شيعر كى تقرير محمود وسيت كريس فراد مواد مي كى المست كا اقرار حوال محمد بي تعرير كم حود و مير مير بير ميں الماد مير الماد كى است كا اقرار حوال محمد بي تعدير كى تعرير كى حود مير

https://ataunnabi.blogspot.com/ جلرس ک سوا دیونی امت کیا . دو کوف ب ابندا کافر کے ساتد فروج اور اس کی اہمت كانزاركرف والاملك تغيري كربتان اعتبار بومك ب مسلك شيدك قالون واصل يرمواله فاحظر جويه اصولكافى عَنُ أَبِيُ عَبْسُدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ مَن ادْعَى الإمَامَةَ وَلَيْسَ مِنْ اَهْلِهَا فَهُوَكَا فِنْ ا (اصول كافي جلداول ص ٢٢٢ تآب لحجدا لخ مطرعه تېران کمبع مديد) نرجمام: حفرت الم حبغرما وق رضى الد عز سے روايت بے کر جس فے مج الامت كادعكري مالانحدد اس كالل زقعا يتوده كافريت ليواكلني یں در است دام موموت کی اس روایت کی شرح کرتے ہوئے لاتروین کمت ب - وان کان مِن کو ت می می ای کالب بلأ وَاسِطَةٍ مِعْسَلُ مُحَمَّدٍ بْنَ حَنِيفَة لَعِي الْرَابِل مِيت کے سوا دعو کُا الممت کرنے والا اکر میں حضرت عل المرتبطے رضی المد بر عنہ کابلا داسط فرزند بوتر بس ده کافریے۔ (ديکھئے مافی شرح امول کا فی جلدرا بائل صنا بلع قديم تحنى اصولكافى عَنُ إَبِي عَبَسُدِ اللَّهِ عَلَيْ وَالسَّدَلَامُ قَالَ مَسْمِعْتُ ﴾

https://ataunnabi.blogspot.com/ يَقُرُلُ تَلَا تَدْ لا يُصَلِّمُ جُرُا للهُ يَوْمَ الْقِيَا مَةِ وَلاَ يَزْتَبْهُم وكفغر تمذاب المثلم تمني اذكى إمامه يجن الليوليست لذقن جعددا ماحة مين اللهومن ذعرات لهما في الأسلام نَصُسًا۔ دامول كافي مبلداول مس ٢٢ كتاب المحيدا لخ مطبيحه تران لمع مرر) تدبيجكمان مفرت الم جعفر صادق رضى التدمندس رواييت ست كرمين أدمول ے اللہ تعالیٰ بردز تیامت کلام دفرا بے کا اور نہ ہی ان کو یا کہ فرائے کا اولان کے لیے سخست ترین عذاب ہوگا۔ پہلا وہ خص جس نے اللہ کی فرمن سے ام جرف لا وال کی د حال کرد ، اس کا اہل ز تعل دوسرا وه جوکسی، ایم روش کی، ایمت کا انکار کرے۔ ور میساوہ جر سیمجت ابو کہ مذکر رہ دوزن آدمیون کا است المم می کور حقرب کنینی دومسلمان می-فينقتح المقال: وُعَددَ الْحَبابِ عُإِنَّاهُ فِي الضَّعَفَاءِ كَبَا تَرَى ٱلْلُهُتَمِ الْأَ اَنَ يَجُوْنَ جُوَوْجُسٍهُ مَعَ مُحَتَبٍ وَإِبْرَاهِيمُ الْبَتَى حَبْسوا للبوبْن الْحسَنَ وَمَحَادَ بَتُنْ مَسَهُ مَاقًا رحَيّا فِيُسلِوهُ فَسَدْدَ وَى أَدْبَابُ السِّيرِعَنْسُهُ إَنَّهُ قَالَ شَبِدَ مَعَ مُعَمَدَ دِابَن عَبْدِدِ اللهِ أَنْ بَعَهُ وَلُد المحسبةين آنا وانجى عِيْسى وَمُتَوْمِلَى وَعَبْسُدُ اللَّهِ

ابْنَاجَعْفَرَا بْنِ مُحَمَدٍ قَالَ الْعَرَا لَعْدَحٍ فِي الْمُقَاسَلِ الْتَسَسَّقِ بَنُ ذَيْدِ بْنِ عَلِي تِكْنَى اَبَاعَتِ واللَّهِ تَعَرَّفَا رَيْ حَرَّبَ مُحَمَّدٍ وَابْرَاحِيمُ ابْتَى عَلْبِ مَعْدَلَ اللَّهُ تَعَرَّفَا رَيْ رَيْتَحَالَ الْمَارِ الْمَامِ الْمَارِ المَّابِ مِعْمَدِهِ) الإسالي المُعْمِرة النَّلِي مِعِدِهِ)



مغرات قارُین ! الی تستیسی کی اما ۔ مرومال کے موضوع پر سب ۔ نواپی تر بک ب میتی المقال · ، کی درج بالامبارت اکپ نے لاطوکی میں ابنی بر

کونیعد ، دادی کمینی کو جودی محکی میرم وکراد کمینی می اور میتیت بسید کامی تاب کومسنت نے برمان دم دورا تعدید کریا تی میرسک شیسر کے خلاصت برید تحد اس سے تبل آپ مول مانی کی دود دور توار جات ، ما منظوراً بیک زیر میرا مست سات کسی ام بری کا امت کو تعلیم ذکرے دو ای دولول ما لیش اب جدید منتیت ب کرمین ان ذید نے او مونو کے مقابل میں طول اور ای ما مت کر کسیم کر کے ان شرک برک او موجود کے خلاف تروی کی وکر اور اور ای اس میں کر کمی اور کی بالی گئر برا سلک شیر میں مال کا بیک مؤترض کی دولوں حوابات اس طادی کر یا لی گئر بر اسلک شیر محاف ای بیک مؤترض کی دولوں حوابات اس طادی کر یا لی گئر مراب ملک شیر محاف ای ایک مؤترض کی دولوں می جات دولول بات میں اور ای ای گئر اور اسلک شیر میں اور اور مات آب کو مال شام می تر کی میں سے معروم اتم ، ماد اب

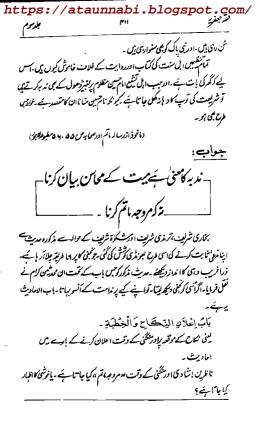
جوامی مسوم: کاب مالی الیوست نجنی نے «مردجداتم» سے تواز کے بے تو دلیل بیش کی ہ اس میں لفظ اور ہی ذکر ہے جس سے تعلق کیے نا کو تر بوش کی جا پالی ہے۔ کر اس لفظ کا میں سیند کر ایک رنا، مزینڈ ماہ مرضی اس روایت میں «بری کرنا » نے رکبر طاب تو تطبی سے مردی روایت میں دحمد کر سے بے ہرگ و «مویات القلوب» سے الناظ بری ۔ دا تح بصورت ملک بودا تش درد برخس میکود زماد خوابندہ و قرم کندہ میں کے تک ک دو « (مرکب و الی ، متی - اور مزے کی بات یہ ہے ۔ کر روایت برا الی کا رہی تی ۔ دف الفرن سے مودی کے بات یہ ہے ۔ کر روایت برا الی کا رہی تی ۔ دف (مرکب و دالی ، متی - اور مزے کی بات یہ ہے ۔ کر روایت برا میں الم حضوماتی دف الفرن سے مودی ہے ،

اب سوال بدا مرتاب كه الم معفر مادن

MIY جلرسوم ن ور المراسف والى " مح بار من مند مد و مد مح مر من جو من خودا م فلل كارتكاب كي الالاس وعيد كوتتن بناية جمعاذ الله شرمعاذ الله . برا بهتان عظيم وتوصوم بهوا كدام مومومت ككلام مست فوحد منى مروم الم من بت كرنا بست برادموكسي . فأغتبروا يكاكوني الأبقاد

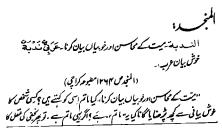


غلام برخجنی کی خابازی نمبر کے حفرت المالمومنين کے گھرڈ ھول پر ند بہ ہوا۔ اتم اور محابر: بخارى شريف: عن تربيع بنت معترذين عضراء قالت جاءا لسنبى ..... فجعلت حبويريات لنا يضربن بالذف ويندبن من قتسل من ابا ٹی بوم الب د ں ۔ دا - ال سنست کی معتبرکتاب میم بخاری جلدسوم من ۱۷ (۲-۱۱ بل منست کی معتبرکتاب تر ندی شرایین جلداول م ۵) (٣ يمتكونة تمرليف طدددم كماب النكاع م ٥) ترجمه ر بی نبت موذ فرماتی میں برونی یاک میرے یا *س اُے ادر کھو لڑک* دت بجان ملی اور میرسه ابا واجداد جرجرمی بارسه گفتان <u>ىر</u>ند ب*كين* نكس۔ قارمین - دورکا مکاتونظراً تلب - اور قریب کاشته بر بمی بر تونظر نهبین اً تا ۱۰ المومنين ربيع بنت مود کے گردھول پر مربر جرر اہے اددان جی خود بھی





حضرت دبت منت مو درضی الدمن ابنی شادی کا داند. بیان کردای بی اور فرماتی بی کرد تق شادی ، این بچال میرسے اُن ابا داجداد کا مذکرہ شدد کے رنگ میں دون بحا کرکہ ہی تیس بوجنگ بدیں تشید ہو کھے تھے۔ اس سے «مرد جدا تر بنجن کو کس عرب نندایا۔ حیقت یا بے ، کر حدیث خد کورہ کو " مروم اتم " سے ڈور کا لمجی تعلق ہنیں ۔ ال ا ي مردر مواكسب يا روافظ ويشد فن ، سب وحوري يركي . ادراس دحوكه كى ويرسي سينول يوالزام وحرادا يرسنى وحول كمصر ساتعداتم كوسف كوجائز کے این بطراس برایک فریب جوار که دور کا شکا تر نظراً باتا ہے لیکن قریب کا تہتر نظر نیں اکا بینی م انتیعہ ا اگر بغیر تحول بیٹے بیٹ بی ۔ تما س پا متراض اور فردان کے بطب ڈھول بحاكراته كربل وقعاموشى بج اس ترج اورا ندا فرسے ساحت فاہر کر تین کے فرد کم استحد ہ کا توجہ اتم بے اوداسی ے پر ۲٬۱٬۱ تیا رکیا گیاہے۔ اب یہ ترانی ہو*ر مک اخا ظرے من اکم شخص* کی رضی یو <u>قبر ر</u> دیے جائی۔ وہ جوچا ہے مینی کرے۔ درمت تسیم کملیا جاسے ۔ اِس کے سیے نِسْت ک کمتابر اسے استفادہ کرنا پڑتا ہے۔ لفظہ 'نُدبہ، کے با دے بن کتب لغت کیا کہتی ی*ک و الاحظہ ہو۔* 



ما تم فرور ہوگیا۔ مدیث پاک میں تد رست مرادیکی ہے کو معوم بچیاں حضرت دیس بنت موقعے کا دامداوسے تدریل کارنامی، ان کی بها دری دشیا مست اور من دست می کیے سکے انسار پڑھر رہی تعین ادراس میں تر نم اور توش بیا بن می تھی۔ اس اندا نوسط علان شاد ی بھی ہر دہا تھا۔ اور عکستِ اسلام تھی ا جا کہ کی جا رہ کی تھی ۔

مرقات:

يف وليش كم عند الفسّر بالذقت عند الذيتاع وَالذَّفَاتِ لِلْاعَلَاتِ وَالْمَتَى بَعْشَهُ مُوالْنَتَانَ لَيُدَيَّ وَالْتَدُوْمَ مِنَا السَعَرِ وَمَعْتَمَعَ الْآحَبَ بِالتَّسُو وِ وَقَالَ الْمُسَرَادَ بِهِ الدَّفَ الَّذِي الْجَلَامِ فَيْ ذِيسَ الْمُتَتَدَيَ مِنْ وَآمَا مَا عَلَيْ بِالْبَقِي عَلَى مَعْنَ الدَالِينَ النَّا مَحُرُوهَا بِالَا يَتِنَا وَآمَا مَا عَلَيْ مِنا بَعْنَ الدَالِينَ النَّال مَحُرُوهَا بِالَّا يَتَن وَآمَا مَا عَلَيْ مَن الْمَعْتَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْنَ الْعَلَى مَحُرُوهَا بِلَا يَتَعَلَى وَمَا اللَّذِي وَمَحَالَ مِنْ الدَالِينَ اللَّهُ مَحُرُونَ يَتَن مَعْذَلَ مِنْ اللَّذِي وَمَا اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ مَعْنَ مُعْنَ الْحَالِينَ اللَّهُ مَحُرُقُولَ الْمُعْذَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْنَ الْمُعْذِي وَاللَّهُ عَلَى مَعْنَ الْمَالَ الْعَلَى وَاللَّهُ مَحُرُونَ الْجَاعَ الْعَلَيْنَ مَعْنَ الْمَعْنَ الْمَعْنَ الْمَالَةُ مَن مُعْنَ الْعَالَى الْعَلَي وَاللَّهُ عَلَى الْعَالَى وَاللَّهُ عَلَى الْمُ

مطبور محتبا مادید مان) اس حدیث باک بن کناح اورز فاصن کے وقت ، حلان کی خاطری - یجانے سے جواز کی دلیل ہے - اولو عبق حل، فطری مقد میدین - کسی کا سفر سے دابس ان اورا جاب کا حقوقت کے لیے المحاجر کا بھ

https://ataunnabi.blogspot.com/ مربع مارس

متَّال كماست، دليني ان مواقع يرجى دمن بجانا ما تركيت إر-) انولسن كماركراس دفت سن مرادوه دفت سبت يويسط بزرگول کے دوریس ہو تا تھا۔ یکن ایسا دف جس رکھنگھروبند سے ہوئے ہوں آلاس كا بجاما ، مكروه بوما جامية ، الاتفاق الفظ يند بن جون ال س خر کے ما تد ندم سیٹی تے اور ندر جربی یں میت کے محاسن ا در مده باتم بیان کرنے کو کہتے ہی لینی دہ بچیاں مرتبہ پڑھ رہی تقبیں۔ یران لوگوں کانفا بوحفرت ریم کے اباد جراد می سے شہیر بور کے تھے اوران کی شما منت کے واقعات میان کردہی تھیں - کیونکہ معود ادران ک بعائی بررے دن مام تم ادت نوش فرا بچک تھے ۔ لنست عربی ادر مدیث مرکور کی مترم سے اُس حضرات اس امرکو بخر بی جان گے ہوں گے ۔ کر «ندبر ،، سے مرا دخوشی کا اظہارا ورفوت تر ترقص کی تربیاں بان کرنائے گر اده لوکیا ب دف مجا کر توشی <u>ک</u>موقد پر رواج کے مطالق خوشی منا رہی تقیس ۔ اور المقت نكاح الساكرنا ما أرسب واس من كيا اعتراض ؟ میکن تعجب کی بات بد سبئے ۔ کو اک سے «مروم ماتم ، شابت کیا جا ر ا سبئے ا در پیرکسس قابل مزمست دوته کوا بنانے والاسفرت ام المؤمنین دمی المد عنها کی شان ی جس انداز اسے موقعاً ندا ندازا بنا اے ہوئے بے معدم ہوتا ہے۔ کر ایمان نام کی کوئی شخاص کے پاک ہی نہیں یہ امال جی خود بھی ڈھول پر ند بسنتی رہیں۔اورزی یک كو ملى مغواتى ريم ، خدائلتى تحييم كه يا نداز شريغا ندا درمؤ منا زيب ؟ بعر بريم تويش ب محالم سف بيك قلم حضورهما الأعليدوهم أورام المؤمنين ربيع بنت معوذ رضي الأرطنها كونرة فمعنى مروح ماتم سنسخ والاثابت كردكها يا-۱۰۰ مال فی اسک الغاظ تبلاس بی - کرانیس نحبی این روما نی ال ان ا

https://ataunnabi.blogspot.com/ فقه حبقريه NA 1% جلاكرم تیاد میں۔ ادراک سے اہل سنست پر طنزیا ندا زسے یہ دارکیا جا دہلیتے کر سنیو! دیچونہی تم تمام موموں کی مال کہتے ہو۔ وہ تو ند بینٹی رہیں۔اور آب ک کرمنے کینے ہو۔ کیا کی میں مانی سے کا بنی ددمانی ماں کے ساتھ پی سوک ہونا چاہتے ؟ بم ال مرامات مامت عرض کیے دستے ہی کو حضرت رہی بنت مود فری الامین امهات المؤمنين مي شال نہيں ہي۔ اول نہول نے اپني شادي کے موقع برج مُديسًا ہم، س کے جزاز کے قائل ہیں بحرام زدگی تو تم نے ک ۔ انہیں ام المونین کیلم کیا۔ اولان برطه بريحلوكيا ماور ليران كى تعليمات كودرست منى ببنان كم تبسي توفيق زمونى أو ب اُوُ - اپنے تمام اتّبول کو - اوڈ ابت کرد کھا وُکر حفرت دبی بنت مودّدی التوعنها امهاست المؤمنين كى لجرست مي شال يل يتواه مخواه ان کے بارمد م غلط معلومات بيسلا رسب مور زنوب خدا ند شرم بينم و والمحانين م محانين -نوے؛ نجنى تنيى في اين تصنيف «ما تداومار مكم ٢٠ ٢٠ تا٥٨ مردم اتم . تبویت دجراز پرچود لاک ذکر کیے -ال کی تفصیل دارج فیل کے -١ - تَدَرُ مالَتْد - ولينى حفرت ماكتْد مديقة رض المُرْعِبْ الموصور ملى اللَّم عدول كمانتال برُ لال يرندبكيه ۲ . نُرب حفرت ا د بردونات بنی ار ما به بی کریم اور ترفدت الولجر کا رو نا اور تر کا رونے کی تسکل منا نا۔ ۲ . مفرت الوبر الم كردوف كالمك بناؤ-۵ - حفرت مرادر حفرت الوبكر ک رون سے مع رو الکار الح معن او ما -۲ - حضرت الربجر وعمر المح كريرك أوازجناب ماكت الف الف محلوي بيحانى -یہ ہی دہ چرمنوا ،ات کہ جن کے ذرائید تمنی علیہ ما عببہ نے «دم وحہ ماتم » نابت کے

/https://ataunnabi.blogspot

کسیدا پڑی چرفی مودون یا مساح ار مین اس با تسب مجرف کا کا دواختا ہی کر سروم یا، میزکونی ، ذیمیزنی ، تعزید مورد یا ، تار ماد و یز کرت برے بہے میں بارے سین کسٹ کا م ب که اور دون شدہ مجمعون است ، میں بینچ دو میں مسیوہ ماکنت حد لیے ادوان سے دالدگرا کا حد لی ، کر محک اللہ منہ میں کہ تول کر میں الڈیلر و م کے کا تعال ایس میں محک مدوم کا میں بان کرنے میں اور دو آت میں کی تول کے تابار کا رک میں ایس میں میں محک میں محک جائے ، ان دو خران است کے مدت اور کر این کا توان سے است میں مدین آر میں کا کہ مال دو اور کر یہ سے کو ان میں کہ تول کا ہے ، میں کا تعال سے است میں میں محک میں کی جائے ، ان دو مزان است کے دور تو میں کو تا تا ہے ، میں اس کا پارے میں محک میں محک الیا تو است یہ دورے اتر میں میں میں کر ایت یہ م اس کا کی تعلق ہے ۔ ؟

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نقر معينونت ۲۴۰۰ جلوموم

دغاباري نمبرا ماتم اورصحابه حضرت عمرنے مارابھی تودا ور روئے بھی خو د تاريخ الخميس: فكمتا كحان الجرا لتسوط ستقط الغكلام ميتنافعات تتربعك كأسبخ فئ ججره كجعل يشبخ فتقول نابى مَنْ لَعُرْيَدُ حَسْمَ فَنَظَرَ إِنَّكَاسٌ إِلَيْ مِ فَاذًا حُسَوَ تَخَدُ خَارَقَ الدَّنْيَافَ كَمُرْنَرَبَعْ مَا أَعْظَمَ مِنْسَ<sup>يَّقَ</sup> ضَبَّجَ النَّاسُ مِا لَبُكَاءِ هَالنَّحِيْبِ-(ابل مذب كي معتبركماب تاريخ الخميس مبلزان **حرب ۵ ب**امولُف شيخ حيين الديار ككرى ) جب حفرت عمرف البين بعيث الوشحه يرجد جارى كى الاراخر كالولرا اس کولکا به توده گریژا بر حفرت عمر نے اس کا سرابنی گودیمی رکھالادر اد بمرکی به حالت دیچھ کرسالگ رونے تکے۔ رونے گھے۔

قادر کاما مب - دونا ایک فطر کد بیز ب - میسا کد کمرا ب بیط پردو نے . اور فقط تکا یادر ب کرا المی توادور دلی تود رب ایس - شاخ تم است بزرگرک پر تها ماتیا می کرتے ہم کہ کمیشوں نے ادا یکی تود ب - اور دورت بی تود ایس - اور لفظ نخیب بھی یاد رکھنا جس کے معنی تمنت کر یو ب - بی چر محضرت شر ب - ہی دوایت نقل کی جاتی ہے کہ میت برگر یہ سے بیت کہ علاب ہوتا ہے - دائم ادر محاوم میں ۲۴)

حوالہ مرکزہ وہ یک نجنی کے مطلب کی بات ایک ہی تقی وہ یک حضرت فارون کالم وضحال مرکزہ وہ یک نجنی کے مطلب کی بات ایک ہی تقی وہ یک حضرت فارون کالم دیکھ کر دوست ول طبق رود دینے مادر مونت گر یک تک ہوتے - دولفظ دو بکا رادر نجی ... سے سروح ماہم ... ای سار با سے ماد ور مزے کی بات یہ ہے کہ خودان دونوں لفظوں کا سنی بھی درونا... ہی کیا ہے وتر بتلا ہے وہ اور مردم اتم برایزیں - دونوں ریم کی امتا بہت ہے ہے ، چ

، می دا قد کو بوسید نا فاروق المفلم کمیلیند بیند برهد فرمی ماری کرد برتا بست قدمی کا شاہ کار بے کس بید دردی کے ساتھ ایک ضل حزام دم وجه اتم ) کے طور پڑیش کیا جا د است - بهم اہل منسبت کا مقیدہ ہے کہ اگر کو بی سلمان از تکاب زنا کرنے کے

بعدخود، کما کا اقرارک ۱۰ ور بودای بر مدمیاری بو جائے - تواس کا مقام بہت بلنداود دیر برا حالی بے - بخاری اور سام برس مفرنت ماعز رضی الڈمنز کا واقعداس برشا ہوئے - کرا نہوں نے بارکا ودرا لیت میں حاض برکورکس

منطق کا اقوارکیا۔ انہیں رجم کی منرا وی گئی۔ان کے اِ رِسے میں متفوّ میں اَلَّر طیر وَلَم کا اَتَّراً کُلِ بے۔ کراکہ مورک تو بال مریز پرٹا نے دی جلسے۔ تومیب کی مغفرت ہر جائے ۔ اسی لموے مغربت خاروق اظلم رضی اللّٰ متنہ کے مباسفے جسب الن کے بیٹے ایو شیحہ

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فقر جعوب

نے زنا کا اقرار کی تو تی بنی اس کو مارنا خرین کو یا سار کمانے کے دودان بار اپانی مانٹلیکن خارد ق اظلم نے بیر طالبہ ذنا نا مدلیدی ہو تی قوق اقرق کا انتقال ہوگئے۔ قرم طار رقب ان کا مرابتی گود میں رکھارا وررد تے ہو سے کہا۔ اسے بطیا : جیسے معفر میں الوطید سم کی ارگاہ میں مانٹری دور قومیا سلام عرض کرنا۔ اور کہنا جعفر ان پی کا طالب عرب کی خالم کر دود و پڑیل پیرا ہے۔ در یاض النفر دون میں بالتعمیں یواقع ہے ۔ یہاں تا کہ کوکھ کو کہ سے آپ سے سفارش کی کہ کار کی کو معود دیا جائے دیکن آپ نے ان میں سے کو کہ سے آپ سے سفارش کی کہ کار کی کو معرود یا جائے دیکن آپ نے ان میں سے کو کی رہنی ۔

قار مین کرام اسلامی عدل دمیدادات کی میظیم مثال بے رکوا بک وقت کا خلیفہ لیے المقول سے اپنے بیٹے پرمدِ زنا جاری کرد ا ہے۔ لیکن محفاک ویا کہ ایک دیا کہ اپنے خرد اب این ایش این این بیش کو ارا- اور ایر دودی اس کو کودیں اے کر رونا شرم کر دیا كيكونى ذى بحسنس اس دانىدى كينيت المذكر ناسة جرالتدتعالى كما حدود كالعنا ذكي بند ب كافل تصور بوكا ٩ اكرين طق درت بوتو بيرمد دد المد كانغا ذكون كرب كايوليى كرا كاده قال شمار بوكارا وريعراً ت تعام من وحرايا جا ، كار عدادت مارد ز فرنبی کواندها بنادیا . وه بدکاری کی سزانا فذفرار ب بی چوملیغ بور نے کی دجرے ان کی دورداری متح سرا در بیان کواس منزاک نغا و پرتفاک بنانے پرتول ہوا ہے۔ اور بھر ب حیا نی سے دوقدم اورا کے المفائے ماورکہا ۔ ، بیفضیمی یادر ب کم الاضی مودادر روای خود رسب یں - شا برتم این بر رگوں پر جا دا قیاس کرتے ہو کشیعوں نے ارا میں خود بے اور دوتے ہی خود میں پنجعی صاحب تبلا ہے اکس شی نے آب سے پرکما کشیوں نے ام مال نغام کوزناکی حدلگا کرشہدکیا تھا۔ لہذادہ محد کا دسنے ، بی دونوں واقعات می کون می مثابهات بے جمیں اینے بزرگوں رقبی مخاص کرے کی خود ب و کاان کی طرع تبداری بزرگی ثابت کرف سے ہم خواہش مندمیں - طاخاد کا م

ان ترمیم تیاس نہیں کوتے ۔ بکر م تو دونوک الدازیں کہتے ہیں۔ کو جرار دینا پانی ان کے است پر کامزن برما و و زاداخرت سزرمائے گی ۔

(فاتلان ين يي تيعه تھے)

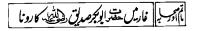
تمين تالات بن مم كمت بن إ درجراتم كرف اورسيندكو بن كرف يد بما ماکنا است جر و نہیں نہیں تمبی خدا ترارے کر تسوسین ہما را مواز ک کارنا مرے «در جارب برست المعظيم كام م م مراغوام و في والم الم الم عالى تعاً كوم رون تطوط يحص والمكولات - ١، ١، مرك معت كرك إن ، يجي مازي يسب والمسالحران تقے وانہیں ادران کے بیٹوں کو تمبید کرنے الے کہ اب کے رہتے دانے اور کون لوگ سقے ۔ اورا ام حالی مقام کا پانی بندکرے واسے ان کوا وران کے ساختیوں کو یما سار لاکن سید کرے والے کہاں کے است مدے تھے ؟ متورات ال بیت كوز فحوال مي مو اكر كوفود وشق مي لا مصاف كون مقد جم م م يرتير ماسل بست ذكر كسيطح يمددمست حضرت ذينبب دضى الأعنياكى زبانى سيني رج داتعدكريل من موجود میں میں گرفتار کر زمیروں یں جلو کر کو فدومشق کے بازاروں سے گزارا کی تھا ۔ اور ان کانلوا نہ مالت کود کی کر میں اہل کوفا دروش دوسے تواکب نے فرایا ہ، ٱتَبَصْحُوْنَ حَلَيْتُ احْمَتْنَ قَبْتَكَ عَايُرُهُ مُعَالًا مَا لَتَدِر روست بورا تو تبلاد وه کون بی تمارس بنیونهول نے بما رے سائقیوں کر تبدیک تود تساری کماب محارا لانوا مطور ۵ ما ۱۰ پرتخر پر ب ریتره زینب رضی نومند ب فرد ؛ أتشكون وتنتعيبون إيم واللوفا بعشوا كشرت واطلع كوان كاب تم (مب كجركرك المرار الم المارد ف مرا ودخب كريدك بر



فَاعْتَبُرُوا يَاأُونِي الْآبَصَادِ



ذغابازي نبستسر



مدارج المنبوقة : انک اے ازخرادا دروال شدروے شریعیت انحفرت افتاد بیدار راخت فرمویا ایجرلا تحرّن الح -دا ،ل منسب کی معتبر کتاب طرح البوق ملاؤم می ده موت شاه مبدالی محدّست بوی)

فاري حفرت الوبجر صديق سے السو بہنے تک اور طور بے م خ الور بر کرے مفورييار بوسف ودفرما ياراس الوبجز لاتحزن الخ

ترجماه

تادرى ما حب آبكىت بوترددانغلى ب م سرم ابربركراني فرماتوه رويل دين برابوتعم ب الكرموت ابرير فاديس رويس تريدان كى فعيدت اورلاً شيعداء مين كمادوس كرم زارى كرم ترجعت م توسيدا متراض مح البيان ي ب بوشيع كماكا ب ب مدان البر محالة لا يت موجعت من عرف آلب الم في درما يدان روف ولمكارداس كى صواقت كى ديل نيس بوكت شيع كاماتم سين سرم مى ردنا يدان كى صواقت كى دليل نيس ..... ق جارت البا شرع مين الم تب محتر مي درنا يدان سكو يانى باب ك بيان مام وقت دوت بور تراس الم تسافى جواب . تامى تي اس

اً يت كوتيد يفت كيا- مالانحاص كو إوغار يقت كيام استاب يعفرت عمرن روق فنى الامور دماتم اور حکار من ۱۴ فِٹ بتے ۔ م ارواب المراجع الم من المراجع ا مراجع المراجع ال حفرت المبكر صدايق رضى التدحد ف تشب بجرت ، فارتورش داخل بوكراس ي موجود تمام موداخ بندكردسيئه تاكركونى كيرامكودا إحت تتعيعت مذبت رحرف اكمي كمخلخ باقی رہ گیا۔ آسے بند کرنے کے بیے جب الوئبر کو کوئی چنرز کی ۔ توانبوں نے اپنی اپڑی اس برد که دسی اور صور می انتر میکید و لم کوا ندر آنے کی دز دوست کی ای تشریف فرما ہوئے اورا بربر صدیق کی دان روم افرر که کوار ام فرا نے کی ۔ او حرقدت سے اس خار بی ایک سانب حضومولی الأعلر ولم سے دیدار کے لیے بے میں تصار کس نے اِدحراً دکھری سوراغ ے نکل کردیدار کی کوششش کی بیکن کامیاب فرجومسکا • بالاً خراس نے ایٹری کو ڈسا. تاکہ لأمندين جامع - اس ك دست كى وجرم حص حضرت الويكر صدايق رضى الأيمند توسي ہوئی ۔، در بتھوں سے انسوماری ہو گئے ۔ یہ انسو صور کی اللہ طبید ولم کے رضارا اور می کرے آب نے اوبرے دریافت فرمایا کیا وجہتے ۔ انہوں نے سالا اجل بیان کیا ۔ ··· حفرت مبلعم در تق الو کجر د عامے خیر کرد ، حضور ملی الترملید دلم نے الو کجر کے حق میں دعائیم فرائی ۔

قارین کار بس ل اقد سے موجه اتم ، نابت ہور اب ، فریب اور حکاد بک کی بھی حد بر آن بے صفرت المطیر وط الم لوکو کا خارک ادرم ت سے صلامی محل تح دسے دب : ل جو می موٹن کی زندگی کا افرل سراید ہے۔ اور بخی ہے کہ اس وہ فعل نا بت کرنے کہ در بے بتے حیم کا موتکب بروڈ حشر کے کاشک می آسٹے کا کیا قیامت دی کتے کی شک اسٹے والے فعل برحضور کی الوطیر یہ کم دماسے طیر کے کہتے۔ تقے ۔

ال کردیدایک اعتراض اور براب سے میند طور سیا می ساور ایک خافران کا برادا مے کہ پنا دامن پیل نے اور صدیق ایم کر طوت کرنے کہ حاقت کی رواد ان یو س سے اس کا است شرق دی بیش کیا تریتا فرن واقعی ایک شیسین پرف ایک ہے کیو یحد خود بلاکر شیم کرنے والے تم ہی ہور یوا دران یو سن نے نو دکنو کس می گلیا اور نام ہیڈ کے کرداد پنایا - بیر کس سے جائے کی گوش ٹری سی ۔ د فاحت بیر مایا اولی الا جساد )

دغايازى فمبرج

ماتم اورصحابه:

ياداً تاديا - (البداية والنبا يرجد المص ٣٣) ۳ - ابنام اوسفرت مم بھی روئے یوب حضرت جمرے میا ٹی زید بن الحظاب جنگ یما مریم شهد بور کے قوال دقت مفرت جمری کیفیت کتی ۔ دَ مَعَتْ عَسِيدُنَا ، ال كما تحسي أسوو ل- معركي . ٢٠ د معدالغريد ملددد م ٥٠ ۲ - الویر کی کموٹ کی مصور ملی اللہ دلیہ وقلم کے وصال شریف کی ترجدب الد کر صدق كويمتى قرأب دورست بوست يالغا ظكردس تصرق اخطح خلف راد إ مت الموس ! ميرى كمر فدت كما مدمندام اعظم من ١٤) جواب : عنوان نمبرا می حضرت عثمان غنی دخی الترمند کی میص دیجید کرزیامی درکور نے کررک کال ابن اثیریں بیباں لفظ دو بکھیتھ یہ کوہ ہے جس کانجنی نے کھی درونا ، بیخ پنی کیا ہے۔ آدامس سے ود مرد جد مانم ،، کا کیا تعلق ہے ۔ ہم بار ہا کھ بیکے ہیں ، کر محض ردنا وسنت نوى ب المسي كون مت كرتلب ، يوترا يول كاكر باكو كى اونول كسى فعل ك جوازكى دليل ك بن سكتاب مالمذا س عوان ك تحت جو كداتهاكي - ده فريب ادر كارى کے سواکھ بہی ۔ عوان منبرتا من مفرت مردض المدعنه كالمبيف بها أي كى موست كوزند كى عد بادركها ادران سيول كاسبنه بينها، زنجرس مادا، دركريان عار ناكابهم كوفى ممانكت وعققي ی اس سے مرد جرما تم کس طرح ثامیت ہو گیا ۔ عنوان نمبركما بسكتحت حفزت الوبج صدلق دخى الأبحنه بف حضورسل المتدعليه دسم يحه وصال شرایف کی خبر پر فرمایا در با کے میری کم ٹوٹ گئی " یہ اس خبر برصد لتی اکبر کے الفاخابي يسب مسي برهر كركوني مصيبيت اورد كه دعبر بحر بحر بحر بمن سي سحق واوراسي ير حضرت على المرتبط دخى الترمنه كاارننا وكرامى بسبت - كما كرصفو ملى الترطير وللمهمين جزئ ونزع

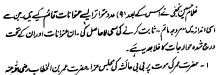


سے من مزدائے ۔ تریم اپنی انھوں سے دردد کرطورت متم کر دیتے ۔ بیکن صوبر کے بند کوئی پاد گوکاد شک معنوست بلی المرتصفری الڈمندک دوایرت سے معابق اسی طرکوا لو کومد تی ڈ دینی الٹرمزسے ، پذیا کمسی مقم می کر ڈٹ جانا ادرک سے بے زمچہ بلی ار کر کو کھو اپنان کر لینا کہاں یہ اد رکب ل ڈہ ؟ یہ تسان فریب کا دیوں اور حرکر دہمی کی کوششوں کا تذکرہ کرتن سے ذریع بخوں نے موجہ ان شاہت کرنے کی کوشش کی ۔

فاعتنبروا ياآوني الآبشار

۲۲ ویں دغابازی

ماتعراويصحابه.



رف رو رف برمی بودند من . من مراوع مرت مرد الطاب دی المطار - مرب انتقال فرا یا - توان کم ما حزاد - من حفزت ماکنه مداین دی النه که مرت یوان فرض من حاصر بور کادن که داند کم بیکوز در الم می موقع که امازت دی جائ - ترکسس وقت ماکن ما جرد من الترمز به اکردو تے برگ

الجارت وفي جامع مح ولا عسل وقت مالى حاجب رضي الترمنها كوروست مرتع بايا - خُصُ جُدِ هَا قَنَاعِيدَةً مَنْ بِحَيْ -

۲ - حفوت عمرک موت برایی نی معند کاددنا - بخاری شرایت یک اسس دانتد سک ذکرکوستے وقت بدانغاظ فرکورویں قد تبکنت حکتید شیع مناقب قد حضرت معتقد رفتان منسومیا اسیف والد گرامی سک کیکسس بخوس بوکر کمید د میر

https://ataunnabi.blogspot.com/ η. فقه خعبفرته جلرموم تک روتی رہی۔ ۳ - نوامست این توکی خاداری معفرت اسما دبشت ال بررضی التردن نے استے بیٹے ک بمب تنمادت كى خيرى - توفرا بي استعبيني : يَدْ بِي عَلَيْ كَ صَلَّ شَبْي فِرْجَسْيِن ترى شبادت يرميراندن دراب -۴ - بوس مغمیب . تذکره نواس الاکر ۔ نظل کیا کیا۔ کوس دان حضرت ماکسته صدیقہ دفتی منها محرشر بيبت سے بصرہ كى طرف دوا زہو ئيم . تاكہ د ہا ں پنچ كر حضرت على المرتبضے دخ کے ملاحت نبردازما ہوکیں۔ تواک دن آ مناکر یہ ہوا۔ کد کسس سے پیلے ایسا دیکھنے ی نہیں کا تھا۔ ۵ - ۱۱م من کے جنازہ ہموان کاریہ حوالق مرقد کے حوالہے کھاتے کہ انام س دخ ک انتقال کے بعد بوان ان کی نماز جنازہ ی شریک ہوا۔ تو اس نے دو بھا ، یک ليني ودرويا به ۲ - محابی کی داره کانووں سے تربے برال بخاری شرایت تکھلہے کر جب ہونت بريره رضى المذحنها أزاد بموشك قران كے خاوند حضرت مغيث رضى المتدعنه الشين فم زده جوت ، کردورد کران کی دارجی آنسو ڈب سے تر ہوگئ -، بى بى عائشة كى در منى أنسوؤل ست ترب - الادب المغردس بدا تعبَّ الما يحما بے رکوا کی دفتر سیڈہ ماکنتہ مدلیتر رضی التر منااب جانچے سے ناراض جو گېښ يېد**يد مرجب ي**ه داقنه انېي يا د آ<sup>-</sup>ا- توانسونو ل سے ان کې اور حني تر <del>ب</del>ر حاتي ىتى يە ۸ به شکست جنگ مبل ک یادی به تذکرة الخواص و تاریخ بغداد کے حوالد سے تحریر بنے كرحفزت ام المؤمنين سبة ه عائمة صد يقرض الأينه اجتك جمل يم اسين تقول ساتعين کوجب یا د کرتیں - تورو تے روتے ان کی اور جن تر ہوما یا کرتی تقی

۹ - الو منيفد كى مزادارى يتاريخ فيس ك محالب محماب - كرميدنا، مام عظم وشى الأعمر ک متال کم ادکر کے ان کے تاکر درمشید مناب ۱۹ محرود یا کرتے تھے۔ ( ماخرذ از ماتم او**ر مما برص ، ت**ا. ۸ )

جواب:

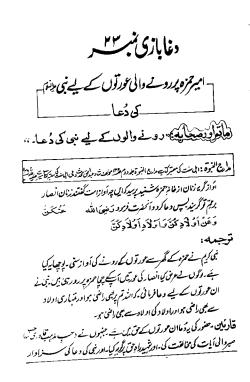
ان فر مدوستا تر تواد جات می اوران سے الملط بجینے تعریباً تم مرد لال بن دو تمان نظر اربارات عی ، وبجلا ، بوز عاد رز مرر ان اندا نظر کے تعلق گر مشتد اوراق عی ذکر شرو جود با در سیصن میں ایک خالید پش ندوست سے ، جار اس کی دوشنی می مروز رکیمت کی تعیق بر جائے ، خالط ایس ہے ۔ ایسے اضال بی ، جو ترام بی - ان اضال سے بیے چاہ با نظ بلا، از اور کیل سے بھاڑ ، اور وجر - لیذا بکا در جزی اور فرم دی حوام ہے میں کی مورت وکر شدوا ضال بر می جزی اور وجر - لیذا بکا در جزی می را ان افسال سے بیے چاہ با نظ بلا، دانو اور ان مراح بر اور وجر - لیذا بکا در جزی اور فرم دی حوام ہے میں کی مورت وکر شدوا ضال بر می جزئ اور وجر - لیذا بکا در جزی اور فرم دی حوام ہے میں کی مورت وکر شدوا ضال بر می جزئ ماد کی گل میں ان اخال کے بی میں اور ان اضال سے ان کی کی مورت وکر شدوا ضال بر می جزئ مان کی گل مور

لۇمشىتدادراق يى لىغلادمادد جزى كالىنوى مىنىم ادركىتىب ئىيىسە بى كەللىك خىكر تونىكى ئىچە دىبال موت دىنامىت كى ما طرايك موادىبىشى نىدمىت ئىچ -الاتالى كارشاد تىچە قىلا ئىتىشىيەت كەن ھەركى موادىيى مى كى كى نافرانى نركر ب أيت كەس جلاكەتت تىيىمكىك كى نفاسىرىي مى كى تى مى كىكى سان حمدت كەكرىيان جاك بىرى كرنا چاجىچە مەزىيى بىنىا چاجىيە يى يەكى ئىسى بىنىن جايترى ادىي نىش كرف جابتى يىنى بدا نعال كرف دالاردا سالىغا مىلىلا ھىرى مىلىكا فران بىت دىدىس طرىقىت يە انعال كرف دالاردا سالىغا مىلىلا

https://ataunnabi.blogspot.com/ فترجفرته ۲۳۳

فلقت برُوًا مَا أولِي الْأَبْصَار

https://ataunnabi.blogspot, 99m/



جوات اقل:

جواب دوم: بنی فی اور در انجاد ، سے لیند رمزورت معتر بے لیا اور میں سے اس ترضی دو ی کی زرید ہوتی قرحی ، اُسے ذکر ذکیا ا توالیا کموں زکر تا یو میں مید یا نتی کے لیے طرح ۱۰ ابرا ہے ، تر برش طرح ، مح طلب حاص برجا سے ووکر تا پڑ تاہے ، اسس کا در بنا کر نے میں ، طاحظہ ،

مداسرج النبوقه

در بيني حكامية غريب است كنفل كردد الدكريول أنحفرت من الأطير وم بديزيزه ل فرمود، زاكترنا نهايت الصاراً وازكرية زنان ستنيد مكرًا ذخا مزر

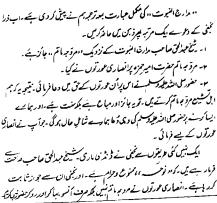
ممزه فرمود ملحن حسسينة لاجواكي لدليني تمزه زناني كربر وسيكرير كمند ندارد-العبار جرب ايم مخ مشنيدندز ناب توليش داكفتند كمنسبت بسخان بمخره دو مرد بردی بخرنیداً نگاه بخان نِرْفولش گریدکندز ان انساریمانِ شام دخش ً بحا نوجمزه أحدمدو تانيم تغب بروى مبكوك يستندأ تحفرت بخواب رفته بودجول بيداد شدادا ذكرية زنان اذفا برحمة وتشيد يرميدكما يك يماً والاست كمستندزنان انعار دیم قرار میریس دعاکرد بخطرت قرمود رضی، الملعند کمن و عدن اولادکن واولاداولادکن-ایرینی است ددمعاری النبوة وړ روخة الاحباب اين زياده كردكم درروايتى أمره كمقعودين ايم زبردكم زنان . با بند و رحمزه کرید کنند و نبی کردا ز فرصرکردن و مبالغه و تاکید د راب امر تبقید بر أمانيا تبى كمست بنرة لميكن تنتقدهما دلمدحلى طريقي المحق والبقدين كمنام أنست كمنتن أنفرت إيكمرا متحت حسذه لاجعداكي ليتقعود اذال تامعت وتالم وخربت دمعيبيت حزه لودكك ترتديحا يقت كمعلوم است دم بت دي كمكى بم مارد كرد ب كري كند دار كيب من ب و منوع بم نيست والصار بربجست مباحدت باسترضاء ومبالغدايشال دراي باي فبميد وكمطرستعمودا تخفرت أنست كازنال بيا يندوكر يركدندوا تخفرت يزجي ازجانب ايشال معنى استرمها دواحتال مشابرد كردوترا ندكه نوحرك لأديافته باتنديس متع كردا زاد تكثير مبالغه نود دراك وتواند كم درال حين نوم بم مباح بأرتديس فسخ كردندا ي تظمرا - والأاكلم-(مارج النبوست جليردوم ص ۲۳ ۲۱۳۴ المطبوع تحمر) اس جكرايك فريب حكايت ست ركر جسب حفودهم الشرطيرة علم دين مزرو

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فقر مِغرَة

تشریف لائے . تواب سے اکثرانھا دے گھروں سے ورتوں کے موت کی اُواز سنی ۔ صرف امیر حمزہ سے گھر سے کوئی اُواز نہیں اعلمتی تقلی۔ آپ نے فرايا ، کرمز دير روي والي کو ٹي عورت نہيں سبعہ ، انصار سے جب آپ کادنٹا دست ا ۔ قرا ہوں سے اپنی مورتوں سے کہا ۔ کو جا کو بیلے جا کرا میبر تمزم کے گھران پر کریہ کرو۔ پھر اسپنے اسپنے گھروں میں گر ببکرنا ۔ انصار ی حورتول في مغرب ادر عشار مح در ميان ا مير تمزه مح كلم أكر كري تشرم کیا ،ا دراً دحی رات تک ہی کیفیت رہی ۔ اُدح صور ملی الند علیہ وسم حالت خاب یں تق بیب اُکھے - توام جزم کے گھرے حورتوں کے رونے کی اُوازشی - پرجها - یکسین اَ وازیے - ما حرین نے کہا -کرانصاری عورتیں أتیکے چپا پرکر نی کرد ہی ہیں - بھر آینے دعا کرتے ہوئے فرایا - اے اللہ : توان عور قول سے رامنی ہو۔ان کی اولادا وراولاد کی اولاد سے رامنی ہو۔ معارع النبوة يراسى طرح ندكورك يسكن روخة الاحباب يركي كيجذر ماده ا و و برک ایک دوا بیت میں کا با اے کر محصور می المد علدو م المد علر وال میرے کہنے کا مقصد تیت تفاکر عورتی اَ مُن - اورامیر مزہ پر آکر کر یک ناشروع کردیں۔ آب نے فرصر نے کی سنتی سے نہی فرما تی۔ اوراس کو بڑی تائید کے ما تد ذکر کوایا۔ انتہی یں بندؤم بجبن السرتعا لی *الکوحق لقین پر*نا بت رکھے دلینی مصنف شیخ عبدالحق بو کہتا ہے ۔ کر خامر ایک معلوم ہوتا ہے ۔ کر صفور جعلی السّر علیہ وسلم کے اس ارشاد دو دیکن حمزہ لا بواك له .. ---- متصرفص السوس كرا اوروكم و دوكا الجها رتشا - كميونك حفرت حزه وتحاليعنه ک قبها دت جد اکرمعلوم بے انتہائی غربت اورکس میری کی حالت میں ہوئی ۔اور ددسری غربت یک آن سے بیچے کوئی رونے والی نہیں ہے ۔جوان کی تبدادت پر کر پر ک

ادر بنیر و مسک دونا همون بسیم اودا فعار نے معرر میں اختط دع کم فوششودی الدخت دی سیم صول کی فاط اود اس باید سے میں مبالذک دسینے یہ مجا کر معنود میں اختط دعل جا ہت ہی کا حرت سے یہ دیکھا کہ اجمل سے دیم کی کچر کمی ذخر کرنے کے بیے کیا ہت اور برا کم حدث سے یہ دیکھا کہ اجمل سے دیم کی کچر کمی تو زمانی ہو، اور بیمی ایک وجر ہو سی ت من فرادیا - اور تیم را مخال بیمی سیت کہ اس وقت فورک نا مباع تعا - بعد میں آپ نے اس میکو کو ضوع قرار دیا ہم - والتراح م

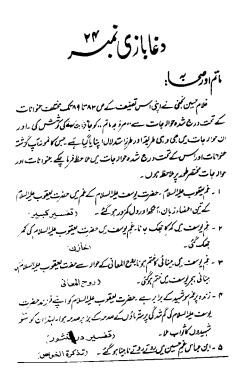
لم ف کیت ا



/https://ataunnabi.blogspot.com/ نتر موزير ۲۳۸

كونوش كرف كحك كمشش كى ٢٠٠ يركيف انمين دعادى را في تشييع اجم يعنى يحد بين که انصاری مورتوں کی طرح غرصیون مناؤ اورد علست مغمد سے متح دا رہو جا فردیکن یتمالی قسمت ي كمال ؟ يوبتول روخة الاحباب حفود ملى التوطر ولم ف جب المسارى مورول سے بیکینیت دیکھی توفریا یہ تم میر مطلب غلط بھی ہر میر متعمد تہ تعا کرامیخزہ بڑی کس میپی کی حالت می شمید ہوئے ۔ لیڈا خبردار! ایسی حرکت آندہ ز ہونے یا ہے۔ یں تہیں سنتی سے منع کرتا ہوں معفور نے تو یو دایا۔ادر بخی صاحب تابت کریں کر حضور ملی المد طبیہ وہ مل سف مروح اتم و نو مسب ریال محدر توں کو د مائیں دیں۔ مخقر یک شیخ جدالتی ما صب ۳ روایت می مذکورگرید و زاری کومائز مذک تر درست قرار دینے کی تادیل دنسبر کررے یں بیکن نا جائز نو صرکو بڑی شدت کے بالقرام ابت كرت بي اس لي نخبى ما حب اكرديانت دادى سے كام يستے -توبات بأنكل فامرو باجرائتى كدمروم اتم صور كما المدجلم في صحرام قرارد يا مبت -اورانصاری مورتول نے اول تویہ نوصرکیا ہی نہیں اوراگر بھی تھا۔ تو تیمی آپ نے منافر کی دیں دین سس مربح حرام کو جا کر ذقرار دینے کے بیے اکر نحوی کو ذات پیٹی بریا لزام دھزا پڑا۔ تواس کی پرداه نه کی محابیات اور صحاب کواست مال کرنا پوار تو در المعرشرم وحیا دند آنی اور مبارات کے خلط مغبوم دفت کرنے بڑے ۔ تو بڑی دیدہ دلیری سے ابسا کرایا۔

فَاعْتَبِرُوْلِيَا ٱوْلِي الْأَبْسَادِ



/https://ataunnabi.blogspot.com/ لفريم :

جواب: ان منوا نات یں سے يہلے جا دعنوا نات اور جران کی تا ميديں تغامير مواديش كر ک ثابت کیا کی کرد دم وَجراح ، ، حضرت بیقوب طیلانسام ف بھی کیا۔ حاشا وکل جفرت يعتوب علالسلم كى دات اس الزام مس تطعاً برى من - ووقران كوادمة . كرمب حفرت یوسف طلالتلام سک بھا ٹیوں نے گھڑکواسپنے، با جان سے کہا۔ یوسف کو بعظ پا کھاگیا۔ تراك فالأفرايا - فصر بن جيد الاالواجها اصر مرمال من الما معاب به جلدالته تعالى بم سب كو بجرسے المتعافرا دے كا-التَّدْنعالى الَّتِي بغيركَد بان سے تقح حردت قرآن بي ذكركر بابت وحن ي انبول ف مبركوا يناف كاالجها دفرايا - اورغنى إن ہی سے باسے میں «د مرقبہ اتم ، ، ثابت کر کے بے میرا ثابت کرد ہائے حفرت تعقوب عليابسلام تحقيمن المغاد () نیچر .زبان ،دل ، کا کمزور پڑ جاناکس وجرسے ہوا۔ خود نجابی مقربے کر *اس کی وج*ر حضرت يوسعت عليات لام كاغم تقايغم يوسعت كمال اورسسيندكوبي ، زنجيرزتي اور بال لوجنا کمان ؟ كما حدت تعقوب طيرانسلام تح مينون اعضاد ددم وجداتم . كرن كى وجرس متاكر موت مت المين في - بكدول مدورةما - اورجدا في يوسعت كى يرايشانى فتى حس ك وبرے آب کے اعضاء تنرلذ متاثر ہوئے ۔ اگردد موّج اتم سے ایسا برتا - توسیز کی الريال أث جاتي يشت يرسعكمال أرجاتي ورسرس بال كافور جربات مرقع اتم .. کا نکھ، زبان اور دل سے کیاتعن ؟ اللرتعالى فيصفرت معقوب عليانسلام كماما يراز شان بيان فرانى اوراس سا نفرایک بات اورذکر کی می جس می تحقی صاحب کامن کیسندلغنظ بھی تھا معلوم نہیں اس پرلفرنېي پڑى بالدينى تى دە فى زائانغا-اس يە أى كوچور دايا دويە ب

كرجب ثمام دهط مغرت يومعت عليالسلام كم عباني كمحرنو شح ما وريومعت عليالسلام كر ا بین معرب کے تحت دام سبت سب میں کی سرادان کا کھڑیا اور پی اس کی میں سال تحارق جاً ، وْ ا أَبَاعْتُ مُوحِشًا ؟ يَبْ بَكُوْ مَن دِه دامَت دُعط دوست كَرُلاستَه ابْ مالد کے باس استے دینی وہ کردسیے تھے ۔ با سے ۱۱ با جان ۔ یوسف کو بعیر کا کھا لیا۔ اس میں لفظ « بکار ،، موجود ہے ۔ اور ہو مکتا۔ تھا۔ یہ اس سے تجفی کا خصد ار بوماتا ديكن ميرمييست يدبوتى كمان جمائيون فودبى توليرسف عيدالسلام كو كنووي بر بعينكا تقا يخود بي كهوف يسب - يحوض بيكي كر كمراب ف قص مادراب خودہمی ان پر بکا دکرر ہے ہیں کہیں اس سے شیعہ سک کا حقیقت عیاں نہ ہوجاتی کرود ہی امام مالی مقام کو کر فد بلایا ینود ہی ان سے نما نُند سے ملم بن عقبل کی بعیت کی ۱۰ در چرخود تم پید کرے دنیا کے سامنے رو ناکرلانا شریع کردیا۔ اور تم سین میں ترحال ہوکر بحبت تحیین ، کا اطہاد کر <u>نے گئے۔</u> توجس *طرح حفر*ت کیتھوب علیٰ <sup>الس</sup>لام نے *ی*امت ک بیا نیر سے فرایا ضا ۔ مَلْ سَوَلْتَه کَلُمُ (مَضَلَّهُ آَمَسَ المَ بِعَشِرَ سَیْ مَنْ مَا یا بكر تمهارى مشتركرما كرشك سبحَ ماسى طرع ان «ومتمان مين» «ادر ماشقان» لربيتُ كومغرت دميب دضى المدمنها سفطمى النكاكرية ونزارى وتيكوكرنها بإتفا يؤداي تتسير کیا - اور بیم خود بی رو رسے ہو۔ جاؤر دنا تمہا ری سمت بر ہوجا ہے۔ یہ ور تقی که دا تعربوسمست می تفظوم میکاد .. والی اکیت سیسے استعدادال ندکیا ۔ تغمير دفتور سكر موالدست ببتابت كياكيا كوحفرت ليقوب عليالسلام فيداني زنده مصف تسقيم من حدمانها با-اودامس سب موتب دكاتواب با ا- أخر يدحدون دلمانس ب- اوردينانى في مروم المم كليت بى ب يسيد برا تم مارے وزنت « تفسیت تلسّت ،، کی اواز المبت پر رنجری پا<del>ر</del>ے کی جھنکاراد زون شكوار سے كل كر تحفون تك فيل جانا يك دو حدمه ، كمالاً الے اور يو بيجميب

/https://ataunnabi.blogspot.com/ تقريبور:

صد م ب - جوسال می ایک او حضر مسب حوش ارتا ب - اس م بعد زا ام زان کی نتها دت دان کی معلمات برب کی رصتی سبمان اللہ المرا برامست السور بے سوتس یوں کے ڈاب مال کرنے کا جس ال کا ایک بچ م جائے ۔ ایسے عمر عبر چین نہیں آ<sup>ت</sup>ا جس کے ستروت بر جا مي ١٠ ك كي كينيت بركى ؟ اكرواتى الكشين كوام مالى مقام كشارت الم مست مرمزا. قوان می سے کسی کی کم میدی ندر ای کمبری کی زبان کو یا زمرتی کمبنی ک اً نکھ بینا نہ ہوتی کیونکہ حفرت لیقوب ملیالسلا) کوالتہ (نعالی کے تبانے سے آتنام نظا رکرایک<sup>ر</sup>ن پرسف سے کیر طاقات ہوگی۔اور ہوئی سیکن شیعہ لوگوں کو توہیمین یے کر، ام مالی مقام سےاب طاقات دنیا می تعلقانہیں ہوگی۔ بیران کا تم معتوب طيراسانى كرغم مساحنت بما يجعب تقوار اغم في ودكام كما ووار ساعم س اس ب راب کام کی توقع تھی دیکن اس چھوٹے عم کا عشر شیر تھی ہیں ۔ ائری عنوان اور حوالہ ہند کر ۃ الخواص سے بیش کیا گیا۔ میلی گزارش میر ہے۔ کریرکاب ایک دافضی تنیعی کی بے رواضی آخرد دلاتمی ... ہونے کے ناطحے سے درم درم کی " کا ڈائل تھا۔اس نے بھی اسس نجنی کی طرح اد حراد حرک بائلی ہول گ۔اسس بیےاس كاوار نجى كے ليے كاراً مرتر بريمكائے -اور مس ارك كم موارد و م يا دخوش ہوکر دونعر فرچیدری، تو لگا کہتے ہیں لیکن ہما ہے بیے اُس کی تحریر خطعًا عمت تنہیں۔ اور دور ری بات بر بے یک حفرت ابن عباس دخی الله عند کی بنیا کی ختم ہوما نالر صب مدم ادرروے کے تقی جس طرح حضرت لیغوب کی مینا ٹی ختم ہوئی تھی یمروم اتم رصر يعقوب ف كيارا ودندى حفور كما التدميل وتلم ك صحابي س اليسا بهو المتصوّر الميد ت ک<sup>ر</sup>یخوبی کی ان عنوا<sup>ر</sup>ات اوران کے تحت مند رح حوالہ جات سے دھوکہ دہی اور فرم <sup>یک</sup> دِک ناظرین پر عیال ہوگی ۔ فاعتبروا يااولى الابصار

https://ataunnahi.blogspot

توث: « المم اور معاب ، سکم ۹ ۹ برایک اعتراض وجراب معول بے بو تحداس می توبن الی بیت تی اسس بیے آمکا جواب پنا کوئی خردری زیری ۔ بخاری شرکیت کے اِب لِسَل یا کماب القوم سے ایک حدیث ذکر کی تکی کر روز اے کی حالت می حضرت ا مراغ منین ماكت صدليتر دض المتدحنية المفرحل التدويل وسلم كالوسرايا - اس ك ذكر كريت م الديمي نے خبت بالمنی سے خوب کک کھلا ہے۔ اور لواین آمیز باتیں ورج کیں۔ ہم اس کے متعلق صرصنا تناعرض كدديتي بي كراكراليدادا قوز بوتا . توامت ايك متر عكم سنطرس قیامت بک کے بیے محرم دیتی۔ لہذاان کا باحران سبے کر ہیں ان کی دسا طبت سے ایک مح شرعی ل کیا ۔ دومرا اسس واقعہ سے زوجین کے درمیان اس محبت فطری کانل ہو تک ب سی المتر تعالی سے ابنی طرف سے ایک تعمت اوراحسان فرما یہ قد تحقق بَيْنَ مَعْوْمَ مَ وَ ذَةً وَ وَحْمَ بَدَ السال الله سفة ميال بوى ك درمبان مرزت اور رحمست قائم مسسرادی الشرقعالی کے اس احسان کواعتراض بناکر پیش کرنا ی المفی اور جمالت کا ایمندارے -اگر زوجین کا یکن فال احتراض سے - توحفرت فاطمة الزم اردم التدحنه باكوكر مصر يرتبعا كرمة سيب مسر ايك ايك ككرك ساسف بحيرانا کون می اچھا ٹی سے۔جر قمبار ے اکا بر نے ان کے بارے میں تھی۔ا حتماج طرس ا وربیت الام ان کوتود را کھولو ، اگر بکی تحریر بے ، تو تبلا وُ۔ کبا حفرت علی المرتف فی الولند اور فالرّن جمنت کی برکینیت دج تم نے ان کی طرف مسوب کی کا بل امتراض نبی جعیز ہونا ہے۔ کو محبست .. کے نام سے تم عدادت کو روان چڑ علستے ہو، اور مرت اندیا ک مما بر ال بیت اورا نم حفرات کودنیا سے سلسنے بدنام کرنے کی بودی سازش کے ہم نواا در ہم خیال ہو جداللد ان سباری رومانی و دو سے اور کیا ترقع مرد کتی ہے ۔

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نغر بيغرته ملاسم



اس می اتر مین طالسام و خرمت کام مولفاخ مت کا قرآن سے کما ناخری ابت .... ا ترضین صرمیت کی روشی می . اکر قرآن باک سے اتم صیون کی حرمت آب بنیں و کھا سنے اوآ بے حدیت سے میلا می اور گرآپ حدیث بخاری یا دیگر محاج مسبت سے جنی کری ڈس سلسل پی گذارش سیسک آپ که کمسب حدیث بم حرف الزامی جاب سے بیے رکھتے ہی ورند پرانسے نزدیک دوالتب منعربين اور بحارب يد وجمت تبعي اك مع مديب كالتا بي آل والم اگر درمت ، آم حین یرآب کا فی حدیث ، و تستیس کا کتاب سے بیش کرمیں تو دہ حد میت کر میں لفظ حمین ہرا در لفظ حرمت ہو۔ اور ما تو میں پر ہمارے کسی ام نے حرمست کا یح نگایا ہو۔ تو لاؤریکن چاریاری فرمبب کا کو ٹی حالم بھی آج سک ایسی کو ٹی حدیث میٹ بیس کرک قومب بمارے ا مُری سے کسی نے انتخصین کوا جابا یا قوم باتا ہمار سے جا از نے ریکن مرجمیب بات ہے کر سیزم بیٹیے ہیں اور طر دست من الربيت فاؤل كادكمتاب ما فركيون ؟ شا مراسس يعركم مار ، ما م تحسين منظوم كمنظوميت كااعلان برتك ت يجوان كوكوارانيس - (ما تم اور محابر من ١٩، ٩٢) **جواب** بنی شیمی نے درج الاعبارت می ادھرادھر کی بہت میں باتی باتی ہی ۔ اگرحیب مملم یا جال ان بالول سے متاثر برسکتا بوکا میکن میدان تحقیق میں ان کی حیثیت برکا، کی لی اس بر مرحال اس این چردی موارت سے جرم نے میں مذکبا - وہ درے دیا مطوریں آب الدحظد فرمائی - اور بیم ان کے جابات مذکور ہوں گے۔ ۱ - ۱، صین که تمبا دست دراصل معور کمی اند طیرد کم کی تها دست سبّے - ۱ و رشها دست مول کر پر سلی الله طیروسلم منا اکسی تربیت می حرام سی ب -۴- برده موران مو گئے کوئی ننی آج تک ایسی ایک ایت چی بیش زکر رکا برص يى أتم مين كى حرمت مطابقة الممنَّا باالترا، بر مدينا اب مى جيلين بر کوئی ایک آیمت جس میں لفظ اتم جسین اور در ام حسین بر اتم کے حرام بونے

https://ataunnabi.blogspot.com/ جلرسوم PP4 کا ذکر ہونو **ب**یش کرو۔ <sup>.</sup> ۲ - اگر ہاری کمی کاب سے ان اطاع میں حرمت دکھا ڈیلا مام پان کی شیادت پر مائر کرنا حرام نے بیس تو ماں سے راوزی، ام کا ذکر ہر نا چا ہیئے۔ ور زما، ام حال مقام کی تطلومیت پر ہما کہ مدر این جرب ب اتمر المي كول وكعدية ب تواس مے بواب می جم موض کر ف بی کر - شهادت میں اگرنتهادت مسول کی فرع استے ہوتو دسول کاماقوکیوں نہیں کرتے؟ میساکت مرفق ما متات که جا این در پان اختلاف یا سے ، کدم درم اتم دش یر ، کچ ر مید کون، دخیرز فی اور بال فرمینا شال بی ا جانزے یا تہیں یہاں یر بعث نہیں کر ایرم نتْبادت منانادرمت ب ياغلط والم مالى مقام كى تتمادت ورال حفور طى المعليه علم  $\mathcal{O}$ اورنثها دمت رسول منا بكسى کی شہادت تفی اکمس مدتک درمت سی م شرىيت يى حرام مرجونا يرتجى تسبخ مستجف يكن يا دمناف سے سيند كوليا ورزنجير زني. نا بت کر اکس در مب کی حاقمت سے پونجنی برت رہا ہے۔ ہم اہل سنت جغور صلى الترطير ولم كى ولادت إسمادت برمزارول لاكمول يجتجول يرميلا داننبى على التنطيقهم کی محافل معقد کر سے بی ۔ امام عالی مقام کے ایام شہا دت میں ایسی طرح طرح مجک جلسے اور میافل کاالغغاد ہوتا ہے۔جن میں آپ کے فضائل دمجاس کا بیان ہوتا ہے۔اوزلالوں ك ظلم ك تذكر ب بوت إلى ماس م كس كوا الكارب يكن سيندكوني وغيرة مذكرة شہا دت کے درمیان کہاں اور کدح سے الگا ۔؟

ائی من می ایک بامت قالی ذکریلی بے کرمی شیوا می بات کریس کرتے ہیں۔ کراام عالی مقام کی شہا دوسا ور کس کہ ترکر تعفیر ملی اند طبید یکم کی شبا دوسا ور تذکرہ کا انسب سبح بیا دوالم اور بیا اس کی فرع ہے۔ ترامل کی شہا دوسا میں تعفیر ملکی ان طبیر یکم کر ایاح دلادت اور ایام انتقال پردہ مرد براتم ایم میں منقا و بے ؟ اس کو چرو کر فرع کے مانتہ یہ رویا بنا ان تو اس کی کر ان دو کر ای در کو اور کر ای سب تو ہوتا چا ہے۔ اس کی وونا من بنی اور اس کے مانتیول پر تعاد آتر ش بے ۔

(ردماتم پر سس ایت)

نجی شمی نے اس مقام پر بڑے پر فریب اندازیں تھا ہے کرکرٹی سخ آج کرکرٹی مخ آج تک ایک اُرت پی اتم حین کی جزمت پر شی تک کلکا نہ جا وند کر تک کا بچاری کو تی جل سیل لنزل الیا نہیں ۔ ترجرتم بھا اس کے توت سک بیے کوئی ایک اُریت بیٹس کدود جس میں فلط اتم ہو۔ انفٹسین ہر - اورشین پر آتم کرنے کی اجازت ہو - دوخی التُروز )

اس تبلی میزان ما بس نیک ش مت وظف ک ابتدائی کتب کابی اگر طالد کم برتا ایران یک بیان شره اصل یا د مرت و سا که اصرا مورا مطالب برگز دکرتا جد فیر بیطیو موع و محمد ک مرد اخرار می مرت بست را ندیا میب می موضوع می موجود زمیر توعول کوک بر میل کریا سیسا اورکن اس کی خبر بیش محک افدای مین کاری کا جاتا بست کر پور مقرال کر بر می و موس و اینی ماتا مسل و شمال افده او و توجه ال تل ما مین دکھا دیک اس سے ساتی می و ماتو میں کہ مراحت » بنی دکھاد و اس تا میں انداز میں اس مقرال کر کم می بی مرک روان بر کے گھا، اتم کی مرومت کا توجوا حلال کر نا حواقت اورفر بر بی تولار بی ترک توان بر کیے گھا، اتم کی مرومت کا توجوا حلال کر نا حواقت اورفر بر بی تولار

https://ataunnabi.blogspot.com/ نغة بعقوبة



محينى وكل بن الإيم بسند المستعمر إزماد قى روايت كردوا بكر من رسول در روز فتم مكر در مجلست و المروال بيمت كردنا وقت ما ز تل تمد ما زكر در و إذ يعت گرفت او قت ما در عمار تقا التيني أذ أواخه لك بيمت زنان دق قعال إلى ايت را فرستا در عادتقا التيني أذ أواخه لك و لا يسرق محلا و يمت آن أو لا د عمن و لا يا يستي يكن يا مله شدّ يت يت مند زمين من بين آت و الد عمن و لا يا يستي يكن يا مله شدّ يت ين مند رون و خب ايت من من ما شتك يت تر تر المته ايت الله ايت المله عدد رون و تر يسي من من من من من ما ين الما من ما من ما تله المله الما المله الما و الما من من من من من من من م



كربيست كمثعهاتو بآتحدش كمسنكروا نزريا خداج يزماء وزدى يحتندوز نانكنند وتحشيندا ولادتو وداونيا وردند بتانيجرافترا كندميال دست بإدما فأخجر لينى فرز مدير رابشو سرخود لمق تتحنندونا فراني تو بحنند در سرامزيكي كه ما ايشاب بغرافي بس بعيست كن باايشاب وطلب أمرزش كن ازيراست ايشاب المقدِّ بررستيكه فلاأم زنده ومبرباتست . چول ای اکمبت حفرت برالیتال ..... داه محکم دخترها رست بن بشام كمزن محزم ليسركوتهل يودكفست يا دسول التدصى المترطيدو عماك كدام معروفسست كم فداكفتنامت كم المعصيبت تردراك نتحنيم بسفرت فهردكم درمسيست إست طمانجب بردوست خودم زيدورو سي خود مامخرا مشيد ومستصخود للمكتبيروكريبان نحود إجاك يحيندوجا مزخود لاسبا بمكين دوداولا محينديس بزاي شرفها حفرت إايتنان بعيت كرد . دحيات القلوب جدردوم ص ٢٢، ٢٠، ٨ باب چېل دموم در بيان فتح مكر يطبو و نوکشود کمي قديم) ترجمه: كبينى اددعى بن ابراتيم سف لسنسند لمستصمعتبره جناب المصيغرصادق فتخاشمذ سے دوا بیت کی سے کردمول الٹرطی الٹرط وقع متح سے دن مبعد یں تشریب فہاستھ۔ ظہر کے وقعت کم مردوں کی بیعت فراتے رہے چرنما ز ظراداکی ۱۰ ددان کے بعد نما زمیر کمک مردوں کی بعیت کاسلسلہ جارہ رہ ماد مصر معداک مورتوں کی بعیت سے بیے تشریف نہا ہوئے اس دفنت المدتعا **لى سنريداً يامت نادَل ف**ها كمبر سياا بيلها التقريق ا ذاجا ولحا المدة سنسات التج سب بخاتم جيد آيد سري

https://ataunnabi.blogspot.com/ نترجيز: ۲۵۰

> مون توري حافر بول اوران مشار لط يرايرا ترسف كاوعده كرك أب کی بیبت چاہیں۔ نوائن کو بیبت ہی۔ یہ بی بشرائط یہ ہیں کہ مند کے ماقل كرى يىزروشرك د طبرايم كى يودى بس كري كى ، ونابس كرب كى . ابنا ولاد توقتل نہیں کریں گی اور ذکوئی ایسا بیتان تراشیں گی جراہوں نے اپنے ا تقوں اور او ب کے درمیان بطورافترا د کھڑا ہوکا میں کسی دوسرے کے بح كوابي فاوند المراتد ني لأي كى اورأم كن بكى كمام م مخالفت نہیں کریں گی بعیت کر بینے کے بعدان کے بیے اللہ تعالی س مغفرت طلب كري ميقينًا الترتعالي بخشف والامبر بان م -جب صوصلى المدعلية وعما ف ما خرعورتون كويباً يت يرهد كرساني بر ام محیم دخست رمارت بن بشام جوع مربن ابی جهل کی بوی تقی مرض كباريار ول التدملي التدميد والم ؛ والمحول من فيكى سبق رجواس أيت یں استر تعالی نے ذکر فرائی۔ اور عین اس کی افرانی سے منع کیا ہے چھور ملی المطیرولم نے ارشا دفرایا - وہ یہ سے - کمصیعتوں کے وقت اپنے مونہوں پر کملانیے زمارد۔ اپنے چبروں کومت خراش ساسینے بالوں کو مت الميرو، ابن كريان ماك مت كرو، ابن كيرول كرسياه م کرد اوروا ویلامت کرد۔ان مشدانط پائنفرت ملی الشرط برولم نے ان در تول کی بعدیں کے ا

فروعكافى:

عَنُ أَبِيْ عَبْسُدِ اللَّهِ عَلَيْتُ وَالسَّكَمَ فِي قَوْلِهَا اللَّهِ عَزَّ وَجَلَ وَ لَا يَعْصِيْنَ هَ فِيُ مَعْرَوْتٍ » قَالَ المُعَرُوهِ أَنْ لَاَ يَعَقَقُ



جَيْبَ الآيَكَ لَمَعْتَ حَدْدَا قَلَا يَدُحْمَدَ قَارُي شَعْدَ كَانَ جِنْدَ عَبْرِ وَلاَ يَكْمَنْتُوْدَنْ فَتُوْبَا وَلاَ يَنْسَبُونَ شَعْدَ كَانَ محصد به يعدي عن سلمة بن الغطاب عن سلمان بن سلما علا الغزامى عن على بن اسماعيل عن عمروبن تذرون ماقرل فقال مدينة أبَاجَعُزَ عَلَيْ مَدْرَون بِقَدْتُ تَدَدَوُن مَاقَرُلُهُ تَعَال وَلاَ يَعْمِدُ عَلَيْ مَدْرَون بِقَدْتُ يَوْ تَنْدَرُون مَاقَرُلُهُ تَعَال وَلاَ يَعْمِدُ عَلَيْ مَدْرَون يَوْ تَنْدَرُون مَاقَرُلُهُ تَعَال وَلاَ يَعْمِدُ عَلَيْ مَدْرَون بَوْ تَنْدَرُون مَاقَرُلُهُ تَعَال وَلاَ يَعْمِدُ عَلَيْ مَدْرَون يَوْ تَنْدَدُون مَاقَرُلُهُ تَعَال وَلاَ يَعْمِدُ مَاذَ يُعْذِي وَ سَلَمَوْلَ وَلاَ تَنْسَرُونَ عَلَيْ مَا الْعَنْ مَوْ تَنْذِي عَالَ اللّهُ عَالَ مَعْدَوُهُ الَذِي عَال اللّهُ مَعْنَا لاَ عَلَيْ عَوْنَ نَا يَنْ مَا لاَ عَالَهُ مَنْ مَدْ مَدْ مَدْ عَال اللّهُ عَالَ مُعْدَى مَاذَ مُدْعَدًا لا اللهُ عَنْ يَعْذَى مَدْ مَدْ عَدْ عَلَيْ عَالَ الْعَالَ مُعَال مَعْذَى مَدْ يَعْذَي مُدْ مَدْ عَالَ مَعْنَ عَالَ مَعْنَ عَالَ مَدْ عَالَ مُعْتَ عَلَيْ مَالْمُ عَدَى مَا يَ لاَ عَدْمَة عَذْ يَعْذَيْ عَالَهُ عَذْ يَعْذَي مَدْ يَعْذَي مُولُولُ مَنْ يَعْذَى مَا يَعْنَا لَهُ عَنْ يَعْنَا مَعْنَ عَالَ مُنْ عَالَ الْعَابِ مَعْنَا مَالْعُنْ الْعَالَ عَالَهُ عَالَ عَلَيْنَ عَالَ عَدَى مَالُهُ عَلَيْ مَا يَعْنَا مَا يَعْنَا مَنْ عَلَيْ مَا يَعْنَا مَالَ الْعَنْ مَالا مُعْتَعْنَ مَالَة عَالَ الْعَالَة عَالَ الْعَنْ مَنْ عَالَ الْعَالَ عَال

دهو حکافی جلد پنیجرکتاب النکاح ۲۰۵۰ باب صغت میا بعد النبی صلی اللہ علیہ ویلم مطبوعہ تغایران طبع جدید)

موجعت : ایک شخص نے امام جنومادق رمنی الدُوند سے ولا ید صدید خلافی معدودت سمتون پر تیا کو آب نے جوابا فرایا معروف یہ ہے کر حرر میں گریان نہ بیاٹریں، رضار رومیس ، واویلا نرکریں۔ اور تبرک زرد کی میز شرحی بات کریں - اور نہ ری این کم شرح سک این المقدام کہتا ہے -کہ کی نے الم ابو جنو مطالسلام سیک مسل الموان نے وبایا کہ ہیں۔

فقرجعفرتة

جلرسوم

ما*ينة بوك*الترتعاتى *سكان قرل «و*لا معصدندك في معسر وت ·· کاک مطلب ہتے۔ بی سف حرض کیا۔ نہیں فرانے گھے۔ ایک ترمب۔ دسول كريم محاد للمطيروكم سف مسيده فاطترا لزم إدخى التدعنها كوفرايا. وكيمو بیٹی : جب میران تقال ہو جائے ۔ تو مجد پردازرد کے عم ) جبرہ مذرخی کرنا، اور نر بی مسر کے بال تجر کر محصر برخم کا اظہا دکرنا ، اور وا ویلا بھی ند کرنا اور نہ ای نوحکرے دا لیاں طانا۔ (تاکروہ ٹ کرنوحکریے) پیوسے دایا ۔ یہی قرّہ معروف بي حرك الترتعالى فووو لا يعصيدنك فى معروف" یں تذکرہ فرمایا۔ لوب بي کمجنی نے بڑے اعتمادا دردعوٰ ی سے سا قد تحریر کما خا۔ کر قرآن کریم میں مطالبتی تعنمني ياالتزامى د لالت سے کمنى طريقہ پر لمجي اتم كافرمت أج كمك كوئي شَنى نہيں دكھاسكا م نا من من من و لا يعصيف ف في معدون ترافي أيت ك جم ا مح ت اینی نہیں ان کے ائمہ کی تغسیر چیش کی۔ ائرا ال بیت میں سے اہم باقرا درما م صفر مادق رضی التدعنها دونوں نے اسس ایت کے حصہ سے جرکف سیم محی ۔اوجنعو حلی التدعایۃ کم سے ان تک بینی۔ وہ بی کر بوقت عم دکسی کے مقال پر ) گریبان چاک کرنا ، تمند بر طها نچهارنا - داویلاکرنا ادرنو حرکونا ایسیه افغال بی میمن کاار سکاب درامس رسول کریماند علیدوسلم ک معرومت میں افرانی کرناہتے کیا مردج اتم اس کے علاوہ کوئی اور شنے ب اگرا ہی دکمان سے نا کدامور تیجہ مرشقل سے ۔ تو عوان کی حرمت قرآن کریم میں موجود ہے مطالبتي بتضمني ياالتزامي كسي فور يركسس كااحتمال مذبحونا - توسركاردوعا لمسلى الترهيب يحطم اس آیست کے عن بی ان امورکا تذکرہ کول فرا دہے ہی۔ ام عیم کے سوال اور اس کے

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بواب می اَب کا یہ اموادشاد فرما نا اس بات کی واضح دلیل بے . کرآیت کر میر میں ان افعال کی مرمست موج دسبت سوال کرنے والی بھی اسی اُبرت سے تسلق دخاصن طلسب کرد ہی یک-اور جاب یک اسی اک بت محصطات صور مل التد علم ارتباد فرار ب می . اسی از امام جغرمادق دخی انترعز نے بھی *اس آبیت* کی تغسیر **ی**ک وہی کچھاد ترا د فرایا - جررسول کریم ملی التد طیکو کم نے الم تحیم کے جواب میں ارشاد فرایا تھا۔ بھرام باقر دض انترمنه سف ازخوداس کی تغسیریم دمول کرام میں انترمیر والم کما قول تشرکیت کمتس کی جو أب سف الجي ميثى مستيده فاطرز مرارض التدمنباس فرايا نفا ينود مفروهلى التدجير وسلم ف اس اسے انعال فرکورہ سیمیے، دام باقر فے صفور سے انہی افعال کی دوابت کی ادرا ارج خوات رضی الترمز ف و ای تنسیر فرانی - تواب الرَّنجی کو قرآن کریم می اتم کی مرمت نظرزا کی بالعول اس کے کمی سف ایج کم ، و کمانی ۔ تو ید دونوں هذراب ختم ہو گئے۔ لہٰذااگراس کے برادری لاے ت کی کاسش بلسبتے ہی۔ توجی اگی۔اور باطل وفراڈ جاگ گیا۔ اسس سی تحفی کی اس عبارت کی ترد بدر می او کنی کر قرآن کریم ادها د میت ابل سندین یک کوئی ایک تجرت دکھا دو حص میں ناج میں جرمت اتم اورا اتھ میں پر اتم کر ناح ام تکھا ہونیمیں اس کی بیاہے کر قرآن کریم کے احکامات کسی ایک فرد کے لیے مخصوص نہیں بوتے (اموا \_ ُ چندائکا مات کے ؛ بکوکس میں تمیامت کمے بیصانسا نوں کے لیے بایت ب - بهذا ال مامعیت کے پیش نظرا حکامات کو مطلقاً ذکر کیا گیا۔ یا عام اندا زامتیا ریا۔ یًا - برودجس پُنطبق مور اُسکا پرو و حکم جا در بوکا يوري کي سزا با تقرکا منظي - زناکي سزا رجم ایسو کو دست بی مد بقول تحفی کوئی چورا ورزانی کم بسکت بے یک قرآن کریم میں میرانا م تباؤ كمان ب ميرام وريوس ك ما قدا قد كاف يكورون كى مراكبان ب ب ترك ال طرق دد منراسس بی جائے کا قطعًا نہیں ؛ یا پزید کے میاسینے دائے کہتے ہیں تم پز مریر لسنست بطيح برد- بتلاؤ قرآن كريم مي يزيد كالبي نام اوريواك ريسنت كي اما زت خركورست،

قا ون یا سبت کملی میم مام کونام کرنے سے بیساس سکے خصوص کی دلیل خردر جونی چا بیٹے - مرم ف والے پر کر بان چاک کرنا، وا ویلاکرنا کی سے بھاتونا، سیند کونی کرنا دینے انعال ازروست كيت ولايعصينك فى معرود ، حرام من قرار الفال كوالم لل مقا) کے لیے جا ٹر سمجھتے ہو۔ تواسس مام کھ کے تحست انہیں داخل نہیں محمالگ المذاکر کی دلیل اور معبق کی وجیش کرنانتها را کام بست مینی بد ابت کیاجاب ، را اموالی مقام کی شهادت سے عم می سسیند کونی وغیروافعال خود مفرد نے یا ال بیت کمی ااس ان کی مواحت کی ہو کریا کی آیت کے عوم سے خارج بن اگر کوئی ایک محال میش کردد ۔ ترمیں مزار دویے نقدانمام کمیں گے۔ خلام کلام یہ ہے کر منجی نے اپنی جبالت اور بے وقوفی سے جابل لوگول کو بے قوف بناکراینامقصد ثابت کرنے کی توسشس کی دیکین اہل علم اس کے اِس محروفریب ا ور د حور د ہی سے بخر بی آشنا ہی۔ اور ہم نے اس کی فریب کاری اور دحو کہ دہی کو طشت از بام کردیا ہے ۔ ایمد ہے یک قارین کرام می تینی کی اس مکاری وہو تیاری سے طلع بريکے،وں گے۔

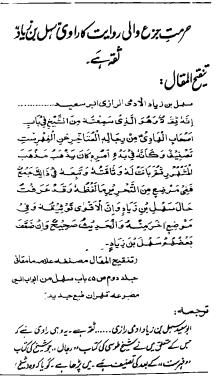
فاعتبروايااولىالابصار

دغابازى نمبستر

ماتم اورصحابه: تانیا حرض بیت که بم کتب اربعد یا کوئی اورکتب الت بیس کی .اس کی مربر مدیث كدي أيل محصة - بكم جرجر مديث كوهم دجال كى روتنى يم بر يحت يم - اس حديث كرداوى دیکھتے ہی محمت بمسسندروا پاست کے بعداس حدیث کی دلالت وکیھتے ہیں اسس کا منطوق اور فرم ویکھتے ہیں کر یہ عام ہے یا خاص بطلق سے استید مجک بے یامتیں اور برديصة مي كأس كاكونى معارض تونيس اكرمعارض بوتوتعاول اورترايي سے بابري س کولے جاتے ہیں - حدیث کئی مراص کے گزدنے کے بعد قابل عمل ہوتی ہے -بیلے تو تو اس کا حال ازرد سے مسندد بھے بیجے ۔ فروج کا فی کی وہ روایات ک میں جزع کامنی بتایا گیا ہے ۔اوراس کے الفاظ کی نسبت المام کی طرف بے ۔ یہ نسبت ثابت بنیں کمونح اکس کا داوی بل ابن زیادہے ما وروہ ضعیف بے بندید ند بہب کی کتب رجال دیکھ لیں یخصال والی وہ روا بہت جس میں دان ییٹنے کاذکر کے اس کا داوی بربن مبدان دوافتی سے ۔ اس دوابیت کا داوی فروع کا بی یس سہل بن زیا د بے بوضیعت بے فروع کافی کی وہ روا بہت جس میں گریا کاذکر ہے کہ س کا رادی جراح ماُنٹی ہے جومبول ہے۔ بر اِن والی روایت کا را دی سلمر بن خطاب ہے۔ جو فروع کانی کی وہ روایت حس یں دان کاذکر بے ضيعن ہے۔ اس کا دادی سکونی سبح رجو ضیعت بے۔

نلاصریہ سیکومیت دوایات سے مبارے، ام مظوم کام تریند ٹیں ہو مکت ، اوراں طریاس کی حرمت ثابت ہیں ہوئتی ۔ اگر نیز مجتبہ دین کے زدیک کوئی میں اسدور دایت ایپ کو ل سے قدوہ میٹ کر لی - دونہ ندمت دین سے اور میں ۔ سے مولودیں نیزاہ مخواہ ماہم خطوم کی حرمت ثابت کرنے کوک می لامال سے باز رہیں ۔ داخوان درمان آتم اور محاج میں ۳۶، ۱۹۶۰) جواہے :

المجنى کے بیان کے مطابق کسی مدیمت دردایت کی تصدق و ترکز پید بعض شرائط پر مُتم است المس المس کس کوا تکار است - میرا خیال ست - بودی کماب میں مرت با یک بات ماً كما نه كمي ماور درست كمي كمك - د بايد معاً وكرفرو مح في وغيره كتب الم تستين س مرمست جزتما درمردج ماتم دمنيره مسم حزام بوسف كى روايات ترن سے دا دى سېل بن ياد عبدالتَّدوأنغى، جراح مدائني، سُلم بن خطاب أورسحوني منعيف داوي ذي بسداان كي ردايات قابل استدلال وحبت نهيل - ال ست تحفى ناظرين كوير باوركرانا ميا متلسبت ، كرسني علما « ہمادسے خلافت ہما دی کتب سسے الیبی اما دیپٹ وروایات کا سماراسلیتے ہی جونسیت داولوں سے مروی ہیں ۔ اس کے بیٹس ان اہل سنست کے پاس کوئی میں مرفوع اوٹرند دوایت بنی جران امور کی حرمت پرد لالت کرے۔ اس مقام پرکزارش ہے کہ بن کو پو کے نام سے کراہیں *می*عت کہا گیا انہی کے متعلق ا**ل سیس کا کت** فن روال سے م <sup>ین</sup>ا بت <sup>ک</sup>رت میں بر که برا وی صعیف نہیں ہیں ۔ بکدانہیں صعیف بنا دیا گیا۔ اور دو کمبی اس بیے کواس ترب اور فریب کے ملا وہ اپن مان تھوڑ ا نے کانچنی کے کیس کوئی لاستدرتها . ول تقام كران را ولول م بارے ميں اپنى كتب موالد جامت ديکھيں -



تتروع یک ال بن زیاد کے بارے میں خرم مشہورد ضعیف داوی ہونا) دكمتا تعا بيجرب شيخ كواسس بات كي تحقيق بوكي كرسل بن زيادتعدادي بت الممسعدي لك جاحت في تابع كاتباع كا يُمّات التحرير" یں فرکورہے کر توسے سل بن زیاد کا مال علوم کرلیا ۔ وہ تقد داوی ہے ۔ ایک اور مقام پرتحریر بے کر اسس کی مدا بہت صحیح سے -اگر میعنی نے سمل بن زياد كومنعيف كمات -

گریہ کی حرمت کاراوی پیزاح مائنی، ٹقہ ہے

تنقيح المقال:

جراح المددائنى ...... مَدْ يَنَافَيْتُ فَتَدْ الْمَحَيْدِ حَنْهُ حَدَّهُ فَالْمَسَدُهُ حَدَيْهِ قُلْتَ وَلَسَهُ لَهَ فِنَ حَدَّهُ الْمُوسِينُ وَ قَالَا لَمَحِيدَ وَ لَحَدَلَهَ جَعُنُ حَدَّهُ مَسْدُوْحَالَا تَا لِحَسَدُهُ وَ لَحَدَلَهُ مَتَعَلَّكَ اللَّهُ وَ لَعَدَلَهُ مَنْدُيْرًا لَذِهَ اللَّهُ حَدَى الاَتَحَافَقَ عَدْيَكًا لَكُم بِمَاحَةُ مُوْتَدَهُ النَّصَرُيْنَ سُمَدَيْهِ استها . وَقَالَ فَيْحَتَّذِهِ مَتَعَقَضَةُ النَّفَرُونَ مَتَعَلَّكَ اللَّهُ عَنْهُ مَتَعَلَّكَ اللَّهُ بَعْضَهُ مُوْاتَ وَا يَدَ النَّصَرُيْنَ سُمَدَيْهِ السَعْدَ وَعَالَهُ عَنْهُ مَتَعَلَّكَ اللَّهُ بَعْضَهُ مُوْاتَ وَا يَدَ النَّفَرُقُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ مَتَعَلَّكَ اللَّهُ عَنْ وَ حَدَيْتَ مَتَعَلَيْ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَالَ مَا تَتَعَلَيْ وَمَنْ عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَنْهُ مَتَعَلَيْ عَنْهُ عَنْهُ عَنْ الْنَعْبَ

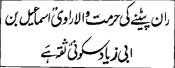


بَعِيْد لِانَّ حَدْمَ تَعَكَّوْنِ النَّبَانِي لِنَ عِبِه يَحَيْعَتُ عَنَّ كُوَ يَدٍ إِمَامِيتَ حَمَّا أَوْضَحْنَاهُ فِي مُعَدَّمَاتِ الكَبَّبِ وَمَجْسُرُ عَمَاءُ كَرَيْكَمْ فَقَادُ رَاحِ فِي الْحَسَاتِ عَتَدَتَرُ جَيِّداً وَقَدْ نُقِلَ فِتْجَامِعِ الرُّواةِ رِوَايَةً الْتَاسِرِ بَوسُلَيْمَانَ حَنَّهُ

رتنقيح المقال جلداقل ص ٢٩ باب الجم مطبوعه تلمران طبع جديد)

ترجمك جرات المدائني ....... د در اسس رجو کميد وجينز تو کتاب مي جرات مدلني کا ضيعت بوالتحاسبة ، كرمنا في بي نقل كرا ديدكا صاحب وجزو سے جراح ما نُبِي كاممد دحين مِي شما ركرنا - مِي دعبد الشربامة إتى) كميًّا جول - شاً مُد وميدا ما حب دجيزمت وجبزه كتاب ك طاوة كما وركمات اس کاممدوج ہونانقل کیا ہو۔ دجرد سنے کہا۔ اورشا مُداس کا اس کو تُعَدِّقْتُ قراردیناس کیے بے کشیخ حدوق کا ایک طریقہ (روایت کا) کسس د مانی، کی طرف التاب من مثا تراس بیے کدوہ کثیرالروایات سے داداس ک ردا است قابل تبول ہیں۔اوراس کی تائید کرتا ہے نماشی کاقول کاس دجائ سے، یک جماعت دوا میت کرتی ہے جن یں سے نفر بن میر بمحسب - انتهى لعض ف كرا كرنفراوراس جیسے را دلول كاكر بن كومي لايت فرارد یا کیا ب کاجراع سے دوابت کرنا، جراح کا تعاصبت کا ملامت سبت - اور می کوتا جون . کد کس دجرات ، آدمی کی روا بات کوسیان جسن حرمت کی جی اشمار کرنا بعبید نہیں - کیو تھو نواشی کاس کے خرمب کا بیچیا زلا

ال کے ۵۱ ی بوے کا انحناف کرتا ہے میں کہ ہم نے کما ہے کے متدور میں واضح کی ہے وہ وہ مجریم نے ذکر کیا ہے میں کی عدمیت کرمن تسالز دسینے سے بیے کانی ہے وال کی منور کہ وہ وہ مالوداۃ میں تام کی سیمان کی جزارت سے دوایت فتول ہے ۔



تنقيع المقال: اسماعيل بن ابي زياد المتستعونى الشعبرى.... دُ مَمَا يَتُنَعْدَ عَنْ تَوَنِد إمَا يَّنَّا شَرَدِيَد التَّتَنِيدَ لا شَرِيمَا يَتُنَعْدَ عَنْ تَوَنِد إما يَّنَّا شَرَدُي التَّتَنِيدَ لا شَرِيمَا يَتُنَعْدَ عَنْ مَنْ تَوَنِد إما يَنَّا شَرَدُهُ مَنْ التَّعَبِ فَرَ مَنْ قَضَا تِعْرَ وَإِذَا انْعَامَ مَن الْمَحَول بِلَهُ بَهَ التَّعَبَ فَنْ مُعَاظ بِلَا وَآيَاتِ الْأَحَدَ الْمَدَ وَلَقَ الْفَحَول بِلَهُ مَا يَتَعَبَ فَا طَلْبِ فَاقِد الْمَا عِنْكُونَ الْمَدَ فَالِنَ مَنْ الْنَعْمَ وَلَا تَتَعَبَ فَوَ اللهُ وَالمَاتِ اللَّهُ عَنْهُ مَا يَتَعَبَ وَمَا يَتَعَبَ مَنْ وَقُاطِبِ فَاقِد الْمَا عَنْهُ مَنْ الدَّرَ المَدَ وَلَا مَنْ مَعْهُ وَالَيْ النَّيْنَ وَمَا عَذَ اللَّهُ مَنْ عَذَا لِي مَا يَتَعْبُونَ المَدَوْل مَنْ مَعْمَ وَالَيْنَ وَمَا عَذَ اللَّهُ مَنْ عَلَيْ وَمَا عَذَ مَا يَعْهُ إِنَّا لَكُونَ التَّذَا لِي وَمَن عَذَى مَنْ الْمَنْ عَلَي وَاللَّهُ وَاللَّهُ مُعَالًا الْمَنْ وَمَا عَذَ الْعَالَي وَالْعَا وَالْتَعْنَ الْمَاعَة الْمُعَمَة وَلَا يَعْتَ الْمُعَالَي وَالْنَعْتَ الْمُعَانِ وَعَالَ عَنْ الْمَاتَ عَلَيْ وَالِي الْمَالَمُ الْعَا مِعْنَ الْنَا الْمَا عَنْ الْعَامَة مُعَانَ وَيَعْ الْمُ

عَنْ عَلِيَّ بُن إِبْرًا هِرْيَ يَحْنُ أَبِسُبِ عَنِ النَّوْفَ لَى حَنِ الْسَكَوْنِيُ عَنْ آبِيُ حَبُّ بِاللهِ عَلَيْهِ الشَلَامُ قَالَ مَنْ تَعَرَّحَهُ في الُوُضُوعِكَانَ حَنَاقِصِ بِالنَّادِ الْمُعْجَمَةِ آبِالقَادِ الْمُبْ مَلَةٍ فَإِنَّ حَطَابَةً إِيَّاهُ بِعِتُّ لِذَالِكَ دُبَمَا يُشْعِدُ بِحَوْ نِهِ مِنْ آهُ لِ الْحِمَا مَرَجَ فَتَا مَّ لَ وَ ثَانِيَّ بِأَنَهُ لَهُ سُلِمَ مَدْنَهُ عَامِيًّا فَنَدُ إِذَى الشَّبْيَعُ فِ الْعِدَةِ وَحَدَيْهِ هَا إِجْمَاعَ الشِّيْعَة بِحَلَّى الْعَصَلِ مِزَوَ إِبَيَا تِيْع وَعَنِ الْمُحَتِّقِ فِي الْمُسَائِلِ الْمُسَزَيَةِ إِنَّهُ ذَكْرَحَدٍ يُبِتُ عَنِ المُسْسَكُونِيُ فِي إِنَّ الْمَاءَ يُظْهِرُونَ حَرَ ٱلْمُ مُوَمَزَحُوًّا بِإَنَّه عَامِقٌ وَ إَجَابَ بِإَنَّهُ وَإِنْكَانَ حَذَابِكَ فَلَهُ وَمِنْ نِيْتَاتِ الرُّوَاةِ وَنُقِيلَ عَنِ الشَّسُ**يحَ فِي مَوَاضِعَ** مِنُ كُتَبِهِ اَنَ الْاِمَا مِيَّةَ مُجْمَعَهُ عَلَى الْعَمَلِ بِرَوَا بِسِّهِ وَرَوَايَةِ عَمَّادٍ وَمَنْ مَاتَلَكُمَ مِنَ النِّقَاتِ وَلَمُرْيَشَدَحُ ما لُمَذْهَب في الزوّانية مَعَ اشْبُنهادها وَ حُتَّتُ جَمَاعَتْنَامَهُ لَهُ أَنَّ مِنَ الْغَتَ الْمَا لَمُسْتَنَدَ وَإِلَىٰ نَقَسْلِهِ فَلُسَّكَنَ خبذه تحبذالك بر

(تنقیح المتال بلداول ۲۰۱۰ ماریا ه. اسماحیدل من ابواب الهمز ة-مطبوعه تقول فیع جد ید)

فتر جیعه: اسماعیل بنا بی زیاد سکرنی شهری ...... لبض دفعرا سکه ۱می

الاكمث ديرتغير بمرب كانجرت لتاست الاسك الأمنيت يمتبود ہ سنے اوران سے میں جمل دکھنے اوران کا قاضی ہونے کی دم سے ا درمب السب ما تدا دراس کی کثرت دوایات ادرجد وگوں کے نزد یک قابل قبول بمدنے کو طایا جائے۔ جکامیں اوّمات وہ سس ک ردا پاست کوامبرا درما دل دا ویان کی ردامیت پرترجیح وسیتے بس جساک ایک تیریا دو ترمینیکنے کے فاصلے سے یانی زیانے والے کے لیے تیم سے بام می اسس کی روایات ہیں ۔ ا دراسی طرح اس کے ساتھ الالك ب تما ممال ي س ك ردايات كوتش كسف ك - اوراام مبغهما دق دخی المشدجمزا کر سکے مدامنے حدیث بیا ل کر سنے سے برہز ذکرتے تھے ماددا کمس سے بہت ی الیے روایات مردی ہی 🛛 نو ال منبت س**ے مخالف جم -**لہٰذا ک کے متعلق خالب کمان اامی بونے کا پی سے ،اور بعض او قالت اس کے امامی مرتبے پر استمشا دک ماتا بت بومان ردایات کے جوکتاب " العلل" یں مستعت کے ،ب سے وہ ٹل بن ابراہیم سے وہ اسنے اب سے وہ نوان سے و سكونى ستصووه المرميفوما وق رضى الترحدس بي يكوفر الاالع موموت یے کس نے دمنویں زیادتی ک دہ دستر تو ہے والا اس س کی کہ والاست ليرد ب شك اام كمسكوني كوفطاب فرانا اس تسم كالعادية یں معن اوقات اس کے اوی ہونے کو ظاہر کو تا ہے کی فور کر دوم ید کا اگراس دسکونی کما جامی د خیرشیعہ ) ہم ناتسیسم کریہ جلے ۔ تو کمیشیخ ن ··· المعددة وعلو ·· ، يماس كى روايات يرعمل كرف كم متعلق خيد ما جاع ذكركياب ركاب والماش العزية " مي محق مصفقول



کاس گی نے کو ف سیک مدین تک کی ہے ام ارس میں اور کی کہ جا می بادے میں کو پالی طاہد مدیر ہوتا ہے - ادر محق نے ذکر کی کو لوگر نے تعریر کی کہ ہے مرد وہ مالی کے اور کسس مجراب دیا ہے برائر پر وہ ایسے می ہو کی تی بھر محد ورقد تراویل کے ترق امدیر میسکر اور ان کی تل سوار دیل کی روایا ت پر تلوگن میں تعنی ہیں اور شہر رو مدیت کے دوایت کرنے کے بیات نہ ترس کا کو کی ان طور سے خار دی سے مری پڑی ہی۔ تر میں ای طرع کے - دیسی سکو کی طرف ای می سو ب



تنقیس المقال: ببین مولی الوَیسَد ماکُلُلُلی اِصَلاَم حالی السَّدَ جُل فَتَ الدَانَ التَّسُويْت مَاحُدُوْ مِن النَبائِي فَرَانَ حَلْ الْفَائِدَة الْحَشَارَة اللَّ اَتَلاَ يَدَلاَ يَدَلاَ عَلَ الْمَلَاحِ فُذَهِ بِ الرَّاوِیُ دَانَ صَلَّعي تَقْعِيْهِ الْجَنِ الْمَنَسَاءِ مُوَمَّا لِيُدَة لِجَلالَةٍ بَلُ وَثَاقَت مَا وَ يَدْكُلُ هَ ذِو الآجَلَة الْمَدَوَى مُتَا وَغَيْرَ حَرُسَتِيمَا وَبَ الْحَدَيْتِ وَ وَمَدْعَلَ هُمَا مَدَ مَدْ وَلَهُ الْعَلَيْتِ مَدْرَ يَعْدَ مَا وَ يَدْتُلُ هُ ذِو الآجَلَة الْمَدَانِي وَ الْعَاضِعُ وَ يَشْعِرُونُ الْحَدَي الْوَلَكَ وَ الْحَدَيْتَ اللَّهُ وَالْتَدَعَى مَعْتَ حَدَيْرَ مَدْمَة مَنْ الْعَلَيْ مَا وَ مَدْتَوَا مَدَ الْتَعَانَ مَدْ وَ الْحَدَى مَعْتَ حَدْنَ مَدْمَا مَعْتَ مَدْمَة مَا مَدَى الْعَدَى مَن الْعَدَيْقَ مَا مَدَا مَدَا مُدَا مُدَا مُعْتَ الْعَد

https://ataunnabi.blogspot.com/ فترجنفر

وَاَبِنُنَا هُوَكَيْتُيْرُالدِوَوَابَهْوَصَاحِبُ الْكُتُب إِلَىٰ خَبَرِ ذَالِكَ متكافسة فشدر وتنقتى المقال جلددوم صفهم باب سسلنى حن ابواب المسين مطيوعه كلوان لجعجديد

ترجمه یکن مرائی ویر الملی بن الخطاب کی اصلاح کی طوف اک بسیے لی اس نے کما رکنلی ابن الخطاب کومنیف کمنا نجاش سے لیا گیا۔ بیے۔ اور خائدہ میں اشاره كزر جكاست ، كرنحاش كواس كونسيعت كبنا نودتول ضعيعت سبت -و و مح محص را من من اور بد می گزر جات، کراین عضاری کالمی بن الخطاب کوضعیعت کمپناخود قول منعیعت ہے۔ تمہا رسے سیسے اس کے تقر ہونے کی دلیل ہی کافی ہے ۔ کراس سے بڑے بطر میں القدر ا ورتظیم علماء ف روایت کی بے علاوہ ازیں بلخصوص علمات میں ان سے متالخ اورد بر متدر علاء اور خاص کرابن ولید فر اس روایت کی بے محمدین تحیی اس سے روایت کرتا ہے دیکن اس ک روایت کے دوران کمیں بھی استناد نہیں کر نادلینی اس کی تمام ادایات کرزار کن اے) اور اس کے تقدیمونے کی بدولیل بھی مفید ہے کہ وہ کشرالردایات بے۔ بہت ی کمابوں کا معنعت ہے۔ اور کٹی دو سری صفات سے موموف سے ۔ لمحدقكريه: نجن تنیی کو زدت کانی، خصال ادرر بان ویزوکتب الآت بیع می ندکرد موجرد ددایت . د کرجن می سبید کوبی ، بال نوچنا ، دان بینتا وجزو حام کم سکت (م)

سیجمعک شیو نیزون فی تک سس سے مکا نظنہ اورکوئی برا ز { قدمًا یا ۔ قران روا تول ۔ ک سے کمی ایک را دی کوخیعت کبرکرگوفلائ لرنی چا ہی۔ اورحا طن حاص کھویا ۔ کرد روا یات آلریہ فرکود معمول اور فرکر ، کتب میں موہو : یک پڑی جسمعیت داوی قابل استنزاد نہیں ۔

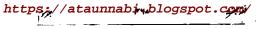
م كمك شيد كم فن رجال يمعمدا درمنتير آب ينقح المقال سب بم سف ان راولي ل خ معلّ حواله جانت درج کردیہے ہیں۔ اور ساتھ ہی ان کا ترجم چیش کر دیا ہے جس کوضعیف كماكي دوه قرى اورثقر نكل مي كومبول كماك وه جا نايبها ناراوى سبت ، اورجن لوكول ف انیں صعیعت که ان کا نرد بر کمنا ، قابل اعتبار کے بیرسب را وی تقداور کیے ای شیعہ تھے طام امتمانی نے ان کی تُقابمت کے توت کے بیے کئی ایک طریقے ڈکر کیے ۔ ، ) ک ان مختلف طلقول سے ان لوگوں کے قول کی تردیر ہوما ہے۔ جوان کے ضعفت کے قال بی نیخبی کی تنقیح المقال کی عبارات دیچرکر شرم کے مارے دنتکت ارد کا دیکھیے هم يكن كي قدروها في سے اپنے بيكا تو الدهور اور فريب دينے كى كوشش كى کُی مسلوم ہو تکسبے ۔ کر میکنی زا بقول کا خیرخراد سے ۔ ا درنہ ہی عیروں کا ۔ مکدمون ادر موت دحودًا در فريب كا احياكرف ك در يد مر - بوسكة ب - كداب المنشين کراس کی جینی چیامی الآل پراهتبا را مبارے لیجن جب متیفنت سا منے التی ہوگیہ آداس کا مزدراتم کوستے مول کے رواہ درحجة الامسلام ، زا پزر کی زیزوں کی کی کا ترت ز بھینے دى يكن كم موا- اينى ديا وأحرمت بربادكر لى -اورمنه كالا \_ لي كر قيريس رويوش موكر -

فاعتبروايااولىالابصار

/https://ataunnabi.blogspot.com/ مرجعز: ۳۹۹

ذك: «اتم ا در صحابه ، مصفود ۹ تا ۹ بر مخصف مردجه اتم اور مزاداری کے تبوت میں قران کی كى يراَيت ذُكْر كم بح لا يعب الله الجهو بالسود من القول الامن ظلم يوكمه بىيىنە يەسسىتىدلال «فتوحات شىيە، ، يي اسماعيڭ يى گوجردى كامچى مەكەرىتما ، دراس كاتراب ادر اس کی تردید باتنعیل ہوتی ہے۔ابذاا ک کچوڑ دیا گیا ہے

دغابازی نمبر ۲ بنى على التدعيبية ولم فسي المكلي رضى التدعبنها كومجلس مآم برسيقهجا مات مواو رصح ابد : ۱م المؤنين بي المركي كونى رئي كى لوت ، تم كى اجازت . المعجمالصغار للطبراني: عَنْ ٱقِرِسَكْعَة ذَوَّجِ النَّبَىٰ صَبْلَى اللَّهُ عَلَيْتَهِ وَ ٱلَّهِ وَسَلَّمَ ٱنْهَا قَالَتُ بَادَ سُولَ اللهِ إِنَّ نِسَاءَ بَنِيُ مَحْذُوْمٍ قَسَدُ أَقَعَدُ. مَراقَعَلَيْ عَلَى الْمُركِبِ فِينَ آبِي الْمَرْلِبُ وِمُعَسَبِيرَةُ فَادْتُ لَمُافَقَالَتَ وَبِي تَسَكَىٰ ٱلْحَالِقِ لِسُدَبْنِ الْوَلِيْدِ بُن مُغبِيرَةٍ ١٠ بَكَىٰ الْوَلِيَةِ بْنَ الْمَوَلِيَّةِ أَخَا الْعَشِبَيرَةِ. (الى منت كى معتبرك بالمعجم لصغير للطرافي ٢٠٠٧) ترجعه: ایک روزام المرف نی یک کی خدمت می عرض کیا کریا نبی اللوليزن



منیرد کابن محزوم کی مور توں نے اتم کیا ہے۔ ۱۱۱ دیں جناب سے ا اتم یں تزکت کی اجازت یابتی ہوں ؛ کمپسس بن سنے ان کو اجازت دی۔ ا مسلمة مي اوروت محد محسك الك شعر ك ما قد ، تم كيا - البى الد أسد ین لولیے بن مغیرہ ۱۰۰۰ بکی الولیے د خالعشیر د قارين أسي سفغود فرما يكرام المومنين سف بى باك كماتم بيا بوسف كى نبردى اور ا ترین مشیک بوسف که امازت یمی چاچی دائر اتفعل درم برتا ترلیتیا نی دیم ام الومين كوس مركم محفى اجازت ودين - ورشركت ف من فرات اوربر حرر توب نے اتم بیا کیا خااہیں بھی اس پر مرزنش کرت دیمی ایسا نہیں ہوا ۔ نبی کرد یر ب ا نہیں جی منع نہیں کی ۔اورام الموشن کو مترکت کی جی اجازت دسے دیں اور بی بی امسلہ سے اتر ی مشدر کت ہی جی کی - جکو اتم میں تو صرف ، ام المونین کا تک کی اب زمند ا بزم الذي شركت كرنا فابت تے واور م وتكي ك ك ولال وك ال روايت ك بد ام طومین بر کی نوت مکاتے ہیں۔ نیز بی بی سسلونی کی جارت سے اگر عام اتر میں شركت كرسختى بيل وتونوا سنر رمول الاجهين كاماتركس طاح حرام بوك صلام مام ب يادان تحتددال كم ي د، تمراورهما برص ۹۰ ، ۹۷)

جواب اق ل: جراب اق ل: با کم کرم میر بر جرددایت قرکر برنی اس یو بخون خوا مزاه اده اده کره کرد با کم کرابنا مطلب میدهاکر نے کا کوشش کی بت مفرت استار رض اند منبا نے جرکیج کیداس کے لیے لفظ مذہبی والاق میں بو ڈر کریکے ہیں واس کے بغیر مدین نرکو رہی بیک لفظ بھی السانی میں کامنی مینڈ کو از تمیز کی اور کل فریض وغیرہ ہوں انتراب

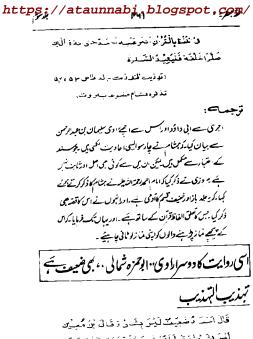
/https://ataunnabi.blogspot.com/ فوجفوز

تو کی امور کی برد دوباته کی لیے عرف دونا (توبکو) محکف کیے بختلف نی نیس کے اس سیے بطح اکامنی انم درمیرکسس سے توجه تم ثابت کر او حوکہ دی کے دادد فریب کاری کے صوب اور جاکہ دونا نویٹ شرع برگزیش بکارشت بڑی ہے۔ جبو ا**حد وج**:

نجی نے جم مند کو روایت کوتل کرنے میں بر یا تی اور کار بلی کامنا مردیا ہے بیلی وج سے بر روایت ڈور بحق خور پر ذکر کو گئی دورنا ک میں دوالے الفاظل خود اس کی ترویز مرد جر می ال روایت کہ محت وحد محت کا فیصلا کا روایت کے قرور کر مرد سب صاحب مجم مند روایت کے ذکر کرنے کے جد محصر میں ، تفذ قد قد یہ منظ م بن تحقار حاد میں را می تساب الا جلد الا مندا او میں مقار میں حاد میں الدی موجود ہے تیں اس اتواج جند کا ملب روم تصدید ہے کہ یہ روایت کا اس تدلول بنی ایک وایت کے دو راولی می سے جنام این محاد ہے کہ یہ روایت کا الا استدال کی میں ایک والیت بنے قن رجال کی کتب سے ای کا میں میں مواد طاحظ ہو ۔

امتا) بن مت اركيبالادى بيخ

تېمزىپ الېمزىي د كال المجرى تق و دان د ابتو ايتو جريين شريكات بن غيث التر شد ي تا تر منه معال باد بندانته د و يين مستندونين كما اصر ل ... . و قال الموزنة د تو اخست مستا ما اختال طيا ش خليف و د م ل د بند م



لَيْرَيِّسَىٰ وَقَدْلَابَرُ ذَرِحَهُ لَتِنَ ءَقَا لَابَرَحَتَمِ نَهُنَ لَحَسِوْئِدَ يُحْتَبُسانَ لَمُعْتَبُهم حَدَالَةً يَحْتَبُهم حَدَقَلَ يَوْيَدُ بَنَ ذَكَرُنَ كَانَ يُوْمِنُ بِالذَبْجَتَبَ حَدَى حَدَالَةً بَنَ حَدَ حَبَلَ كَانَ تَشْفِيُرَ الْمَصْرِيْ لِحَبْرِي لِحَدْبِرِحَةً حَدَى مَنْ

## https://ataunnabi.blogspot.com/ نترجنوني ۲۲۰۰

حَدَ الْمُنْتَجَبَحَ بِعَرِيدَا الْمَنَدَى مَعَظَلَوُهِ فَتَشَقَيْفٍ وَ وَ وَ یَ یَ اَبْنَ حَدِيَّ مِنَ الْفَ لَاسِ لَيَسَ بِيْمَتَ تِ قَدَعَةَ کَا الْشَدِيمَا فِيُ فَى تَقَرَّمَ مَنِي التَوَافِطَسَةِ -دَتَبَرُيسَ الْبَذِ**يبِ بَد**ِدِدُمُ مِن التَّوَافِطَعَمِرِ بروت)

وجمه: ··· اومزو شمالی سے بارے بن امام احمد ف کما - کر وضیعت مے اور کی فالرسي - ابن عين - في بي كما - اودا لوزدند كاكما ب كريزم من المحق الرحام كيت مركداس كى حديث تفصح جا في في فاليبين اوروبى ال جمت يرا ي باسكى ب يزيدين إرون كاكمناب كرير جن كاقال ابن میان نے کہاکہ بیا خبار میں میںت وہمی تھا ما**س مذکب ک**واس کی اخبار ک سائد احتجاج بنیں کیا جاتا بجبکر باس فجر کامنفرد وادف مرادواس کے ما مرما الدو دشیعیت ی برا اکرا وی تفاران مدی کے فلاس سروایت ک بے ۔ کر الج تمزد تمالی ثقة نہیں۔ اور سیل انی سے اسے دافضیوں کے تبل ے تمارکیا ہے۔ لمحدفكريد، نون نیسی نے از مشتر دلائ کی در ما می روایت سے «مروح ما می ، تابت کر ا بی فریب د بیت کی کوشش کی جفرت ، مرا لمونین ام محدوثنی التوحیا کے واقعہ میں مدکور لفظ ··· بار، بساق الدينية كوني وعنيره كابتة تك مسي جلتا دوسرا من ردايت كى مسندين مرت برنا الم المرب اليني حرف الني داوي ف الن مدداميت كو ذكر كميا . ا درخود اس كما حقيقت و دجرتهذيب التهذيب ب حواد مس م بيان كر يطح مي - دور سالادى «الوغرغالة

https://ataunnabi.blogspot.com/

قریمی کا بنا جانع بیب چرف میان کا فرب دی دور دوموک بازی میده الب تریف میان کا کم کم کو کم بر تقرد انسی اور خالی شیر نے مادمین ایم سفر دسی ان من ا بادے تک جربی دواہ سک اسپنی تقائد کی ترجی تی ہے ۔

دغابازی نمبر^۲

دان پیٹ کر خون بہا ناسنت حفرت ک<sup>ور ک</sup>ئے معارج النبوق: در روایت است کرچندان قلق واضط اب وروے اتر کرده کد دست برزانو زده کرگزشت ونومت از سردست و سرزانوسها ور دفست. او والتحوال فلام رشدويه دابل سنت کی معتیرکت سب معامع النبوه دکن، ول مشکس

فتر جعله : حفرت دم ی ب می اد دا خطاب ف ات اترکی کر با قدا ب زائر برا دا در مس س کرشت دور س با قدا درزا نو کا خان م برگیداد در چای او برگرگ تارین کر مرجر الگ دان پیٹے سے عل باطل جونے کا فتوی دیتے ہیں . فط تعصب کر پنی ای کر محال کر فی عش کر حذت آدم اور اجتر برگ دی جان پیٹ رہے برار مربو جائے۔ بی رہ رہ ہیں میں اجرا جرقر قدام میں طلاف مرک یا دی حقودان برا حد برا حد مربو جائے۔ تو قوام بیس میں کار کا حساب مار می طال بیٹر کہ اور سے تو حال ای برا حد برا مربو جائے اور برا



بریجارے تمام اعلال سے القرود معظم کیا ہی جیر کو نام اندا من بت ؟ دشمانیا، اجمیس کہتے ہی کہ یودا پت معین بت اور ہم می کہتے ہی برش روایت یں بھی دان پیٹنے کی تباست کا ذکر ہے وہ می معین ہے ۔ ارباب انصاف : اتم کہ جاریا رہی قال کا سب تعلیہ یز بر کہتے ہیں اور کا ہے ویل سے خارث کر دیتے ہی ، ہم نے چاریا کی فرش کی کا ب سے اُد کہ معاذ الشرمانا اللہ کا دیا ہت راب ان کی فرش ہے ، دا بنے اپ اُد کہ معاذ اللہ معاذ اللہ مان دیکھ حفر بنا کہ یا کس اور کا ہے

د مانودازدساد ما تم ادر محا ب**ص ۹۹ ، ۹۹**)

جواب اقدل: بخی شی مے تعذب ادم علال الم م خل تبر ک تاب نابت کیا ہے ، تسے ممارے محقق علماء قالیا علم الرکت نیس گردا ہے ، جیسا کا علی حذب دلا احمد منا خان برطوی تدک موض احکام شریعت میں دوماج المود ، محصفت طلعین کو شنی کے متعلق یہ جس کے ایک مرال کے جاب میں خرایا کہ یو تب ایک ولوط کی کاب بے ، اور اس یک رطب ویا برس سی کچو حجر دیتے ، اگر چھ مند سک کا سک او سنت سے تعلق تھا ۔ بیک را ان کی تب ایک ملحظ کی دوست ایس میں شہر کہ کہ کا اس سے است کر ا

جع اب و وج : از سنت مودر کی بنی توزینی کی قریب مل مطرب که مرایک که مرایک دار: قابل قبول نبس ہوتی میکا اس کی تبرلیت که بچرشت ارلط دیں ، اس کے داور یہ کا اساً مبال کی کتب ہی کی مقام کے ، اس کی مندکسی ہے ، اس کے الفاظ کی کہتے ہیں۔ اور خوا کی ت

https://ataunnabirblogspot.com/

و میرو به یمی بهت ب دونتگام ال سر محرد کرف که بعد کو نداییت در جد محت یک بنگی سمحق ب مهرد یا نت کوت می که یکی امتیاط موت ان اما دیف کے تعلق بے جو تبالی مملک و مترب کے خلافت برقی بروں برام رکھ مدیت کے بسے برت رائط بروں اگر برایک سک بیے یک تر میر حضرت ادم طرال کی کے دان پیٹینے والی حدیث سک بسے بر یک مسلسل که و محکی جاکم ان شرائط برلوری اترتی بے بر تر درمت و رز نا مستر بر گی -

ممائن امنوہ یں سرے سے اس روایت کی سے ندادی موج دنہیں ہے ۔ اس بیے ک کے داد بوں کے بارے یں کچد می بیں کما جاسک دنبذا س کی محمت اور عدم محت کے بی سنے کا وُل طریقہ نہیں۔ الی ب مندردا یت سے یا متد لال چش کرنا کر مفرت َ دَم عِياسَهُ، دان بِشِيَّة اورَحُون ببالحستَ بِم - المَّحِين حصمصا مُب يراليداكر اكيرِن ، بالأَز سب ؟ كياردايت مذكره قال المستدلال سب يجسب معوم بواركريردوا ببت كى ايك وجود سے میں معتبر سے۔ توج (س سے استدال میٹ کرنا کم قدرد خا اور فریب دہی ہے کہ س بمجول ددايمت سے برفلاحت بمبت سی ايسی احا دبہت محيم موجو ديمہ رجن کی مند بحق قابل خبا مس كى كديمي بلي أو بحى قابل القبار \_ قرامسس وتست كون عقلنداليه كرسي كاركمجمول دوايت کوتو قابل استدلال میصح دیکن مشورو می روایت کی طرف دحیان بی نه جائے ۔ محمی کو پاسینے تعا ، کر سی روا بیت مروح ماتم کے جواز رکیو ابل بیت سے اس ذكركنا يحونحا ك ف نزديك جكما في في محفظ وكم في على اوركوفي عقيد واس وقت تك ثابت اورقابل عمل نبي بر مسكة حبب تك اس كم يتعلق حفرات المرالي بيت یک سے کبی ایک کی هدیت وج دند بر معاد بالنود اول توتی داعظ کی ترب ب اس سے تمباط کی تعلق ، دومراس روایت کی سی مشقود ہے ، اس سے قربالاا سرالال بیکار تیمیل حضرت آدم کا حاققہ اگر تسلیم الفرض محال کرایا جائے رتواس سے شریب تحمد بر





جلدسوم ص٩.

متر جعلہ: تائ این جوذبائے ہیں ، ان مدیث یں دقت الموں ران بیٹینے کا جوازیے ۔ نفاد میلی : قال دلک ان بیٹیند الے سط کے باطل جرنے کا تعزی دیتے عمل کا کی جرائ مریل الذرشر بیست کے بادشاہ ہیں ۔ اور جناب کے ران بیٹینے کا ذکر شیخ مخاری مریل الذرشر بیست کے بادشاہ میں ۔ اور جناب کے ران بیٹینے کا ذکر شیخ مخاری مریل کا یہ جرام ریٹ کا ہم منسب میں جارت کی جرائی ہی ۔ تا کہ ران جیٹی ۔ قران سے عل کو را باطل جرائے حراک ہی سینی رکھتے ہیں ۔ اور در جان ال پر نا مریل ال سے بالل ہی ۔ ار باب انعات ، ان کر تعدید ہی کر بین دار جارت کے مراک ہی ۔ تا کہ ران

ارباب العاف: المرافظيويي بسيطنك في بكارك برعش الدودب كوم بارك بم ف بلار كان ليت سي تجارك كمارك بزميل سروية شريست كا بادشا ومعاذالترمماذ التركيدان يشيش من يزيد كامتست ج ج حصابت دان دسالده ما تداويسان

https://ataunnabi.blogspot

جواماقل: بخار کا شرایت مغیر کتب حادیث سے جومنی نے وایت پیش کی ہے اس میں جى د فا بازى ست كام لياكياسيت - يسط الل دوارت كاليس منظر الماحظ بو ديودو المست دفوع کی طرفت اکم سک محفرت ملی دخی و واجه روایت ب کدایک فن محفوضی الد علوسا ما و ب المرتشريعيت للسف توصورهم الشرطير ولم ستصحيحه اورحفزت فاطريقى الشرعنه أوفرايا يكيا تم نما زېجېرښي پرسېت بي مے عزف کې حضورا حالت چندي بما دی روص امنه که سرد ېرنې يمد وه والميس کرديتا سبّ تو ېم الله بينيق يم برې يه بات تن کرآب والس تشریف سے کئے باتے ہوئے یک نے مُناداً بداین دان پر باغدا درست تھے۔ ادره پڑھ دسے تھے ۔وکان الانسان اکٹو شبی حب لا۔ بحادى مت رايت يى فركوروريت باك كاتر جمد الاحظركر ف ك بعدم الم صف والافيصل كرسكت ب ركداس من ودموج ماتم " ك يب كونسالفظ ب- يعروس -جواز کا معامر ڈھونڈ نابعد کی بات بے تخبی سے پر چینے کہ آپ جس اتم مے جواز کی بات كررے يى - وہ اسى طرح كا بتے -؟ ذرا نبلا بيے توسبى كم حفور على المد عليه وحلم نے کس کے استقال اورکس کی متمادت پردان پر بابتد ارایتا : حالا بحد شید دلگ ایج سین دخی الدمند کی تتبا و مت کے موقد روابیا کرتے ہی، وراسی کو تجفی جائز، بت کرنے کے دربے ہے ۔ ے دے سے مديت زيجب من اكر كوئى لفظ انظراكا سبت تود ، يَعْشِدَ، فَجْد دَد ب حرب كامنى يوب - كالفور على التد مبلد كوسم دان يرام خد ارت سى ماكي ذرا اسس ك وجمعلوم كرب كم البساحفورهلى التدعيلية وتلم سفكس وح سستاجي ؟ ایک ، اوی ودجر تحفی نے ابن جر متعلانی شار البغاری کی نعل کی حس سے نہوں نے بو تسنب افسوس دان پر با بھر ماظ می نز نابت ہو۔ نے کی دہل بنا ٹی دیکین مدہن سبی کمیہ تا دیل

ذكركرديناا وردومري تاويلاست مسصمته موزلينا فنررك الصاديد ينين والمنجر مسقلاتي دعته أديل

https://ataunnah<u>i</u>.blogspot.com/

اس کی مزید تاویامت تکھتے ہوسے رقم طرانیک ۔ وَقَدَلَا بَنِ المَيْسَيْنِ تَرَهُ إِحْدَيَجَاجَهِ بِالْأَبِيةِ الْمُدْكُوْرَة واداد منسبان بغسب التقعيش الى نفسيه ونقل ابن بطال عن المعلب قبال فيد المتدليس للامام ال يستدد فى التوافل حيث قنع صلى الله عليد وسلو بشول على دمنى الله عنده المنسب ابب الله لات ا كلام صحيح في العد درعن لتنفيل وبسركان فريف ماعدده قاله واترانس وبفخده وقو أتداله بية فددال على اذه ظن امله أخركوجه وفسدد معلى أنباعلو .....وقبال النسروى العختبارا نلاضوب تغدة تعتبامن سرعة جرابع وحدم مرافتته لسه علىالامتنداد حسااعتية وبد واللداعلو دفتح الداوى شرت صبيع المغادى

للحسيقلانى جىلدسىم مىم مطبوعاد مىسى

قن جسلہ : ابن تین نے کہا بر عفر ملی الڈیل کو سلم نے دال پر باغذا س سے مارا کا دست کرد ، س سے استجاج کا نا آپ کوانی او کا اوراکپ نے تعمیر کو بخاص حدث سست کر نے کو اتجام بھی ، مبلب سے این بطال ماقل سے کہ کسس حدیث سے شاہد ، برتا ہے کہ دائم کو لوائل کی او آرکی کے بیے اک پر منحک کرنا المنا معب ہے در بچتے تہیں۔

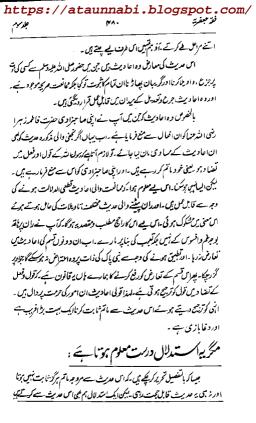
https://ataunnabi.blogspot.com/ لورم ۲۷۸

كتفود ملى التوعيد وكمستر مت حفرمت على المرتفق وخى المتوعند سك عذيذ المنسسن بب ١ مند ، كوس كر محيوزكها - البنى غما زتبجد برا من ت المي من يدكير زكر، کیونکونفلی نما زے چیوڑ نے سے سیسے بیعقول اور صحیح غدر ہے۔اورا گر فرائفن کی بات ہو تی ۔ تو بیرا تناعذرتبول نہیں ہوتا۔ اولانہوں نے کہا کہ حضور صلى المدعلية وسلم كاسيف لألن برام فخد ارنا ا ورأيت كرميركا للادت کرنا تو پاکس ات بردلالت کرتا ہے کہ کک نے اپنے بارے میں کمان کیا۔ کریں نے انہیں نماز تبجد کا کبہ کرکچتر ملک کیا ہے۔ تراً یہ ہے ازروے نے مدامت ران پر با تد مارا ..... ، ام موود کاکہنا ہے ۔ دختار يرب . كأب فران ير با تدامس بيه ارا يراسي حفرت على المرتفظ کے بواب کی مرحمت سے تعجب یں پڑھ گئے ۔ اورا م یے جن کدان کاجراب اُب کے خیا لامت کے ناموافق تصافید علم ناظرین کام جسور می الترملیر کو اسلم کے دان پر کی تقد مارے کے واقعہ ک ما ديد ت آب في درى بالاحوا دين المحط فرماتي مختصر كمات كافين شراي مرمت تأسمت کے اظہار کے بسے نہ تھا۔ بکد کیت فرکورہ کی تلاوت بے موقعہ مو جاناحفرت على المرتضى اوران كى الجريكوف وقت يحكا نا اورحفرت على المرتض كاجرا بربيبه اورعذر نامناسب معلوم بموناية اوربسس كمصطلا والعض دومسرى مرتمه بإت علمار نے بیان کیں۔ان تمام ناو بالت سے قطع نفر کرتے ہوئے مرف ایک تاویل کو ىنتىنى كرك ايناالوس يدهاكر ناكبال كى دانشىندى ب مديث مركردي لفظاد ميشوب فحندد ولألث يرالم تقرم دسف كصفى یں حریح خرور بے دیکن اسس کی مقت کوئی ایک مخصوص نہیں۔ تاکماسی پر کسس کو تو کیا جائے ۔ بہذا می سے عم برران بیٹنا اور چراسس سے اتم حسین پروان بیٹنا نابت

https://ataunnabi.blogspot.com/

کرنا حدد مجسد کی محاقت سے ماگری نابت کرنا ہے ۔ توجر تو ک کرور کرنی صاحب ایپ دادا دے گھردامت کے وقت مایی - اور مندے انہیں بیار کریں۔ انہیں نماز . تجریر است کی تعین کریں۔ اور مذر میش کرنے پر لان پیشنے بیٹے جائیں ہی نات کم کا اتم ان کی تحسیت یک کی ای بیال تو سرے سے فرضی اندازیں ہی خاصب ہی تی تی میں سے بیے کون کی کر کی تک مان گار شامت سے معلوم ہما ۔ کو اس حدیث سے مودم مات با بیت کرنا کچی ک فریب کار لیوں ہی سے ایک فریب سے - اور اس کے سائی کی تی ا

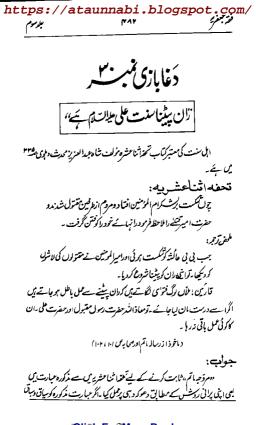
ال سے بیلے ہم خود ماتم ادر صحابہ می ۳ ہے حوا ارسے تحریر کو کیے ہیں۔ کوکسی حدیث کا قالی تول ہوناا درقاباعل ہونا بہت سے مراحل مط کرے میں ہو ہو تا ہے تینی نے بخاری تنزلینہ کی اعاد بینٹ کے تنعلق کہا ۔ کر کسس کی تمام دوا یامت ا**بل س**نستہ کے زد کم صحیحالس مد بحرقی بن ؟ خرو بی ہمارے بارے میں اپنا مطلب ثابت کرنے کے بیسےانی دائے قائم کرلی۔ بخاری تربیف یں درچ متدہ دوا بات ازادّل نا آخر تمام كدلا استنتخار بمصمح المنداد وقطعي العلالت نبي سيحقصه يجبوتها رى داست كودرمسنت م کمرم بوچیتے بی۔ کرکسی دوایت کشیخ السند ہونا ہی کی اسس کو قابل عمل کردیتا ہے؟ مالانکرابنی تصنیفت کے ۲۰ پر تم خود ہی تکھ چینے مورکم میں المسند ہونے کے بعد کچی مریت کوکی مراحل سے گزر نایز تاریح ۔ د لالت منطوق بقموم بطلق ، مقید دمجوم مین اودمعارض وفيرو مراعل فيحالسند بحرسف كم بعد ذي - كمان سس كزرسك بغيروه حد ببت فالأعل واسستدلال نهير بوتى ويجربم نے فرض كرليا و كرنجى صاحب ميمحاك خديم بعدتمام مراحل سطح كرسكت رنيكن بم دربا فنت كرت مي - كميا أخرى مرحله معارض كالمحى أسيب ط كربيا يغيى اسس عدميت كى معارض احا ديرت كوديتهما ي بجران بس راجي كوزيي اورم بور کو امتیل کما یخواصا حب اکب کی تمت می ایمت بی کهال متی ک



httpa://ataunnabi.blogspot;com/

شاید قاریک کام اسے درست قرار دیں ۔ اس می حضور کی اندطیروسم سے دان بیٹینے کی ایک وجرابن بطال سنے بجی بیان کی۔ کرآسیے کا ایسا کرنا ازدوسے ندا مست تصا ۔ لینی یہ کرحفور طی انْدَمِی کم نے يسجعا يري في ان ك وقت أكر حضرت على المرتض وعيره كونوا و يولينا ان كيا-اس طرح ابنیں تکلیعت ہوئی۔ اپنے کیے پرندامت کااظہار دان پیٹ کرکرنا ثابت ہم انز ای طرا ال شین بی اینے کیے پر مامن کرتے ہوئے سیند کوبی دنچرزنی اور کی سے بجالات کی مادامت اینا ہے ہوستے ہوں۔ گریانم ندامت کیا جاد با سبتے۔ اورا بیا کرنا معوصی الديل وسم سے ابت سے رکبوں جناب اکسیا مستندلال سے۔ ب خرورليند اً پا ہو کا یکیز کر یعقیقت کا اُبنہ دارے۔ اُخرام مالی مقام کو کوفہ ملاے والے کون تقص خطوط رخطوط كوكوك في تعصيق بيجركوفها ورمتنام م الارول من كون رو ت مرتد ل كون تف ؟ اورشميدكرف والے كمال سے أے تطح بم بالتفسيل كتب شيو كر مواد جات سے تو پر کر بیکے میں مختصر پر کاکسس وقت کے ، سیسیان ملی ، یہ سب کچر کزرتے پر بطور الامنت رو نے بیٹے۔اورا ن کل سے شیدان کی بروی کرتے ہوئے آن کی سماداکر کے ابنی بیجان کرارے ہیں۔اورام خلوم کے ساتھ ایناً تعلق بیان کرتے ہیں۔

فاعتبروايااولىالابصار





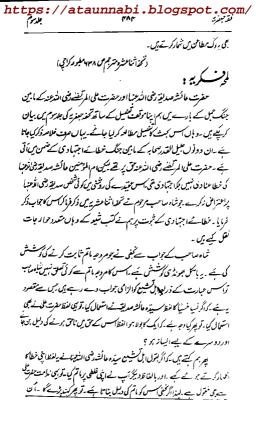
سمیست محک طور پزوکوکیا باتا یوامی سینم پی کے لیے پر پانی پیر جاتا۔اورد دودها دو د د اور بانی کا پانی تحکم کرما۔شنے امیا تا لیکن ایں جان پر تیرکر کی گیا۔ کارفریرے دینے تک آمانی سر -اورا بنا آفرمسیدها بو سطے - شاجع الغزیز ما صب سے خدکود میں ارت در مکل بالنین کی طرفت سیم سیدہ حاکثہ صدایتہ رضی الفرحنها پر کیے گئے ایک احتراض کے جواب بری تحریرکی ۔

اعتراض وجواب كاتر جرولا حطابو

مترت مدلق رضی المترضا با توعر من فرا با کرتی بیس به قسات کمت علینا وَ دَتَ دِدَ شَنَه آنِ تَحْصَلَتُ مَسَدَيًا مَسَسِدَيا - مِن عَلَى فَى اللَّهُ عَند سِلاً مَ اور مِن نواجش سِبَ که می عبول لبری جرتی دامس اعتراض سے الکَّ بنی میڈ ابت کرتے دِم لِ مَصْلِت علی المرتض کی میں تقدیں -کوظلی پاور حضرت علی کرمنی کمیں تقدیں -

اس اعتراض کا جواب شاه عبدالعزیز صالب موترف د طوی رهمتال طبر سفادیا کر جمعتر همی سفرانها نظاقتل کیے بی سان انها طاکے ساقط عدم بندی جوج د نہیں مجک مدیر شک انعاظ ہیں یہ سے کر حذرت علی دشی انتدمینہ زائر پر با مقد ماد کر فرا دسے تقے ۔

بالبَّنَةَ فَيَ مِيتَ فَتَبَلَ طَدًا وَ تَحَدُّتُ ضَبَّتَ الْمَدْعِينَ مِن عَلَىٰ كُولُاً اس سے بیلے مرکز مولی بسری بات کیوں زود یک اگرین سے مدین زاد ہی اس الیا دہایا بھی ہو تودہ ای قبیر سے جوگا اور جہاں مقصلاً معادت بسندی اور جوکا بچ مرتبر شناسی یہ منی ہو تاہے۔ کیا یہ و کم اور محب کی بات نہیں ؟ کہ ایسے قابل قدر میذبات اور اس است کو





حفزات نے بطور خامت ، اتم کیا ۔ اور کی شیعد ولگ بھی اتم نیو خوامت کرتے ہیں ، کریم سے ۱۱ منظوم کے ساتھ کیا کسول ہوگیا ۔ ہم نے کیوں انہیں جلایا - کیوں انہیں تہید کی ڈان باتوں پر نوامت کرتے ہو سے ان کشیع اتم کرتے ہیں - تواسیتے بیامستد لالی درست نہیں ۔



مستدابىعوانه: فَضَرب الْعَوْمُ بِايُويْدٍ تُرْعَلْيَ أَفْخَاذٍ حِسْر دا، لسنست کی معترکت سی مستدا بی عوا نز دالم منست کی معتبرک سیسنن نسائی مینزدم (14) د. بل سست کی معتبرکتا کی بن ایی داؤ ببلد یا۔ ص ۲۲ ۲ می سینے۔ معامة بن محمسلی سبیبان کرتاہے ، کرنبی کر ہم کے پیچیے ہم نماز پڑھ

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نعة بيغتر

ر سے تھے۔ دیکہ ادمی کو چینک اُئی۔ بی نے اس پالحد مذکر ، توق م نے محص طوراءتوي ف ان مع كما وتم محص كول كمورة مو تو محاجرام في انى دانول كوينا . قاركن دان بيني كرعم كوباطل قرارديني والمصحاب كمطل كالجي حيال كميس لين رًا بولعصب كا- دوركا نسكا تونظراً ما تا بست اور قريب كالمبتير على نظر نبس أتاج كالب ران پرٹ رہا ہے بنی کریم خاکم شن ہی ۔ اور تحفظ ا مُوس صحابہ کے شبکیداد کھی خاکم ہی ۔ کونکدان کی صوصیت بی بر بے کر صحاب کے کسی تعل راعتراض نبس کرتے خرادا جما ہو یا براا در تنیوں کے مرفعل راعتر امن کرتے ہی خواہ دوا چھافعل ہی کیول نہ ہو اکر تماس صحابر کے اعمال انٹم کرنے سے بالھل نہیں ہوتے توسیہ چادے شیعوں کے اعمال کم حسین بی اتم کرنے سے کیسے باطل ہوجاتے میں ار باب انصاف اگر ماتم کر آهنید یزیہ ہے ۔ توکیا میصانی بھی یزید می تھے جنہوں نے پڑ مک دلادت سے بیکے مجد د ما تم اود*صی بص ۲۳*-۱) نری می نبی *کرد کے سامنے*اتم کیا۔ جواب: محفی *منز مِن کو وَح*وف استراض سے اور <del>ت</del>عر<u> ہے</u> استد لال سے واسطہ ہے ۔ چاہےاں کے بیے کو بھی کُرنا پڑے کے سنن ابی داؤد دوخیرہ کتب اہل سنت سے جو روایت ذکرکر کے مرقوم اتم نابت کرنے کی لاحاص کوشش کی گئی۔اس سے یہ د موی مرکز مرکز ثابت نبس مور کما ینیانت اور بددینتی کا یه مالم کردایت ندکرد جس داقد کے متعلق عتمی ۔ وہ بھی محمل ذکر زکیا ۔ اخر کرتا بھی کیوں اس سے اینے صول کے پول کے کھنے کاخطرہ تھا۔اور تصدی<sup>م</sup> واضح ناکامی بھی ۔لان پر با تھ ارتے"

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

کے ابن ظائفا آ گئے ۔ا درائسی آنا اٹھا یا کم وجراتم کے ہم پڑ کردیا ۔ آئے ان الفاظ

کے کہنے کاسپ منظرد کی ۔ واقعہ یہ تھا۔

https://ataunnabr.blogspot.com/

بكتنى زا زامشوت باسلام برا مالى است فاز ك الحام كالمى كلم نقا جوايد بمس ست فانك دوران كي الى تركات مرز وكم يتم فاري . برلى زيابتي قد مدير محلى برام في المس كانتار س س وديو ان تركات س بازر تحلينا كالم الترامي المراك في دوران قماز يركرويا . تم المستحصر كي محلم محست برج المس رمحا برام ف المست فامول ركھنا محمد وه فا موس بركيد . قدادانيند مر يشت فن في الجني مادون بر ماري . اوراك ك بودوه فا موس بركيد . قدادانيند مر وزيار تحلي كوان من مادي . وزيار تحلي كوان ما مار من من المحمد بي كمان محمد بي مركما .

يدقدادا قعه كرش في صحابركم الميا البيف لا فول يربخ فقد (الملكيال) ماريف كاذكر سبت - مرصاحسب العامت اس والحد سمية ثني نفائد سيمح كاكريزلان بشنا "كسي غم ادر ماتم کے اراد سے سے مرکز مرکز مرتقا۔ اورز بی کسی کی فوتر دکی پرالب اکیا کبار علر ال کے بڑیم فاکوش دیے سے لیے ایک اٹنا دہ کے طور پالیا کیا گیا۔ اب تبار بنے کر تنيودك ‹‹ دان يشين .. - ي كس كو خام مش كرا ، ايا رشت م بر اورس كى غلطى كى طرا شار کرتے ہیں۔ باب اتناخ در بے کر وہ اپنی تحلطی کا اظہا دکرنے کے بیے اسی طریقہ کو دم دخاً " کنٹک دسیتے ہوں یعنی لوگو! ہم سف ( ہمارے بڑھلے ذریعہ میدان کر بلامی مہت بڑی نعلمی کی - بونو بغلفی بڑی منی - اُور*اس بیسے اس کی خاطرا*ن بیٹینے سے بڑا انشارہ مون<del>اج آ</del> اورده بی بوسکته ب، ، ربم مندمی بیس سیند و بی کریں اورز بخیرز نی ارجی کریں . المم ين زنى الله عندكى شبا دمت درميان ير كمات ألمى - اوراس يعم تح ر الجماراوراس يزرران ينف، علكولسى نسبت ب ؟ نجنی مخبوط الحراس کی من ترا نیال دیکھیں کر · دلان پر باخذ ادنے، سے مروم باتم تا بت کیا جار با بے۔ چاہے دو کسی طور رونما ہو۔ ، ) پر چتے ہی ، کوار کسی کی ران پر مکمی

https://ataunnabi.blogspot.com/

بی مربع اف قوده است از ان کر بیم اس مجمر یا تعدار است قراب اس سے مجمع دم دم اتر، تابت کرے دم میں گے ایپ نے کبڑ کا کھیلتے دیکھا ہوگا۔ پیوا ٹی کرتے دیکھا ہوگا ال دونوں کمیلوں میں «دلان پیٹی ، جاتی ہے۔ بہنا نابت ہوگا کلان بیٹینے وابے در ماتم ، کررے بی منتق کے ناخن او - براؤ کس کانٹم کردھے ہی ۔ اگر کست وال کا ایما امراز ہوتا ا قرار کمیشن سے زنچیرز ٹی نابرت ہوتی کس کے مُمَز دِحیت درید کریفے مدمنہ پٹنا ،، نابرت مرتاءا در کوسکے کی دلالی سے میاہ کی سے میں شام مت مرستے ۔ نجفى كى بردماغى اودكمنهى نبس بكركح فبمىكا يرحا لمرست ركر مزكوره دواميت بم فزان يتينين کوزیر کی بوی مندو کے اتم برقیاس کرر با بے مادراس حابی کو جوا دا مب محاز سے اجی با خبرزتھا۔ اُسے سجھانے دانے محابر کرام کود منست بزیری کہ بروکار بنا د باست اور مفرات مح المرام ك المس طور در لان يراغ المرارف، سے مرتا مت المح كما ما د با ہے۔ ک*رحفور مل*ی اند طبیر وہم کے سامنے مسجد مرک ی*می ہ* ماتھ، مما یک اُسے و کیکھتے دیکے ک مدائلتى كييدًرك دا تويذكر داورتجني كمستدلال ي كو كي مطابقت ، يرتعا، وه ما بر ازطريته است د لال رض کی بنا پرغال دوجوزالا سلام ، کالقب نخبی کو د ماکه به لإل تقل ودانش ما مركيست



دغايازى منبتسر فرآن یک ہے حضرت سارہ 🔪 رضی اللہ عنہا فتمتريبط لما ماتم اورصحابه، - «دَّالَت مِن مزينيني كانبرن ؛ ىخارىشرىيە: فأقبكت أمرأ تكنف كت وكهكا (يارد٢٠ سورة المذاريات) «مَكَنَّ ، كامعنى تصمنه رِطل نجه مارنا -شوت بخاری شریف: فَسَكَتُ فَجَمَعَتُ أَصَابِعَهَافَضَرَ مَتْ جَبُهُمَةً لَمَا رمخارى شركعيت ملدالم ص ٢٠ اوالدار بايت أنكيول كواكتهاكيه اودمند يرمادا -ذكركي مسيمد بم مس كاجواب تفقيلي لموريد تحد فيكم مي ماس مقام يرمون للودخلاصر اس کا جواب تورار کی جارہ ہے۔

https://ataunnabi.blogspot.com/

·· قرآن درم، می مزینی مدرم ، تم م شمرت بیش کسف در از درد ای ادر الالان كومنالط مي ڈالنے كى تبائى كوشش كى -اور يا وركرانے كى سى كى تى ـ كومنرت مادوروم ابرا بیم طلیاسلام نے ماتم کیا - اور قرآن نے اس کوڈکر کیا - آب ، اطرین خردا ندازہ لکائی کرمجن کادنوائے اورامی کے ثونت میں دیا گیا حواد باہم کیامنا مبت دکھتے ہی ج مفرت سارد م رضی المدّعنها کادا تدمختفروک سے محضرت جربیل طیالسطام فے جب انہیں ایک فرزندے قرلدكى نوشخېرى دى - توانېول نے ا درا قېمترب اينى أنگليال پېشانى پرركدويں جيساك يودل کی بقت تعجب یہ مادمت ہوتی ہے میں نجنی نے اس تعجب کے طور رمز پر رکھ کے ا تفسی د مربطانی دارنا . بنابت کردیا . س کے برخلاف کمنی نے کاش ایے مسک ک مندر کمی برتی مندر تری می ۱۴۸ براسی ایت کے تحت مرتوم مے ان عُظَت وَجْهَلَهُ لِعَنْ حفرت مارد ف ارسے ترم کے اپنامتہ بھیا لیا۔ کمب اورمنی اورکنسیر یں پُوں مُرکور بچے۔ فَبْرِحَتْ سَارَةَ فَصَلَّتْ أَ یَ حافَتَ <sup>ل</sup>َیْن جب مخرت مان دمنى المرعنها ف فرشت س فرمراود كى خرشى وتر تجمو بعث ك عالم بي انبي عض أكيا تغرير كمك مس حواد ك بعد تجفى حا حب سي موال ب كالراس واقع س د، ما مر ، تابت کرتے ہو۔ تو بھرا بیے موقع برکیا کرد۔ اخوان مواقع برالیا کوں نہیں کرتے ببكر قرأن سے تابت بے بلغی جب تم ی سے کسی کو بچے کی تو تعربی سے توصف آم . بيما ياكرد - (جس طرت دورٍ ما بليت مي بحقي كما بيدانش برصعت الم بحقق فتى -) اور مير براه . بعب قهارى كيى يرددستين كويش أنا فروع بورتوسيندكوبي ودرنجيرز فى بمرنى جلسيني ان دوا وقات یں تمام شیع رادری کو سخت اقم کر : اچا ہے کیونک موالد سن ترقی قرآن سے یہ ٹابت ئے۔ ہماری ان گزارشات سے قارمین کوام بخربی جان کٹے ہوں گئے کہ مفرت سارہ رمنی اللہ منہا کے اسس واقعہ سے درمروج اتم . ثما بت / ناحاقت مے اور د فاباری ب



https://ataunnabi.blogspot.com/ فهرمونوز ۴۹۲

فيمض وَهُوَ فِي حِدْ دِى تُسَرِّ وَضَعِمَتِ رَأَسَ وَ مَادَةٍ وَهُمتَ السَّدَلَامُ مَعَ النِسَاءِ وأصْرِب وتجدر . في مالند فراتي بي يم ري مد مرت در مدون الدار یک سے مضور کا مترکیمہ پر دکھا۔ اورا للہ کھڑی ہوتی ۔ اور دحض کے غریب، بر نے دوسر م مورتول کے ساتھا ینا مزیمی بیٹا اور سیز بھی ۔ ۳ به دواتم زوجبه مسطان اتار کخ عاصم کوٹی کا موال ۔ وَ ذَ کُسَ بَنْ حَبَوْ بِي أتكوا كادوا جزكا بسرم بعدة فتنبه خساح الميشاءكو ضبرتن مُحَبُّو **حَلَّى**َ فِيرُيِنَ إِمْرِاتَ ةَنَا سَلَةً لَا أَبُّ الْبُرَيْبِينِ وَ بَنَاتَهِ *الإ*جرِمِ نے ذکر کیا ہے ، کرمب قانوں نے مفرت عثمان کا سرتعلم کرنے کا ارا دہ کیا تو عورآول في في في الكرار والاست مند يعظ ومر يشيخ والى حررول مي دومغرة عتمان کی بویال تقیم، ابک ، کواوردومری م البنین اورمند بیٹیے دانی مورتوں ب حفرت عنمان ک بیٹماں جی نغیس ۔ » - «مفرت عثمان کی بیٹیوں کا اتم اس مقام بر تاریخ کا ل ابن اتم جلد موم ۸۹ کُ يعبارن بيشکک وَ رَادُوَافَطَعَ دَا بُر بِ فَرَقَعَت مَائِلَةً عَلَيْهِ وَأَمَّ الْبَذِينَ فَصَعَنَ وَصَرَبُنَ الْمُوَجَدُهُ جِبِحفرت مُمَا لَمُحْصَلُكُ وتسنت قآل في المنال المنزلم كرمّاجا بالمتوان كى زوج، ناكرا درام المبنين ان يركُّر شِي اور پين ، درايي من پيش . د ما تم اور صحار از ص ۱۱۰ تا ۱۱۸ ) جواب:

درال ما تم ادرسی بری درج متده منوا نات ادران کے تبوت کے طور پُرِتریک حراد جانت کے بڑا بات کا سسل کی کچرالمالت بیکی جا وا (بایت ۔ باوجود بیکر دل چاہتا ہے کانچی کی مک اربی اورد حوک دری کی جارتوں کا تفسیل بوسب ارتم کروں ۔ بیکن طوالت

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے بیش نظراحصار کرایڈر ابنے گزشتہ سطور میں ڈکر سف دو چارمنوا : ان میں سے بسط منوان کے تحت جر ردا بند درج کی گنی ۔ اس کے تسلّ اول یہ بات ہے کہ لغول نجنی جردوا بیت کی مند روابت ہونے کی وج سے قابل استدال نہیں بن جاتی۔ بکداس کے لیے بہت سی شرائط می الداید والنداید سے ذکر کردہ روایت کی سند کماں سے ، ج دومری بات بوک بالفرش عور نوں نے حضور علی الدطیہ دسل کے وصال پر وہ تک کیا یہ چونھی سے دین بر بے ۔ توہم پو سیستے ہی کیا اس طرح پینٹ ہو گیا۔ ہمارا متید یہ ہے کہ حضرات انہائے کرام کر سر کے ملاد دو کر دو مرتخص مصوم تبس ۔ **اس لیے ا**گران عور توب نے ایپ کیا - توان کے متعال یں ا جا د بہت صحیح اس کی ممانعت بی 💦 موجود ہی۔ ایسے میں ان عورتوں کے 🛛 فعل کی کی حیثیت رہ جاتی ہے ؟ ہمارا بھر دہی دعوٰ ی بجے ۔ کرمورتوں ا در بچیوں کی بات زكرو فاص كراس يسيم كدان تورتون ادر يجون فخم سلان عبى نبس سمين بس اکر والد میش کرناسے ۔ توکیبی ایام کا بہتیں کرد۔ وہ حوالہ باسب خد ہو۔ادرم فوج ویسے روایت ے سا تھ فرکد ہو۔ ایساحواد ایک ہی میٹن کردو۔ اور مزما لطحا ا نعام یا ڈ - بو رے رسا ہے بر<sup>ع</sup> کاالیسی ایک حدیث بھی ذکر زکر اکمسس بات کانمازے کے کدالیسی حدیث سے ہی نہیں دوسي عمنوان كمحتمت مبتده عاكشه صدلقه رضى التديينها كامنه يبثنا اورس يجدي کر نااس روایت کے بارے میں مہتف کی جواب تحریر کر کیکے ہیں۔ کیونکہ ہی اعتراض فتوط شیعہ، یک اسمامبل کر جرومی نے بھی درج کیا تھا **پختھر ی**کر یہ روا بیت 🔹 خابلِ استدالال مرکزنېس بوکتۍ په

تیر اور فو قعاعوان بلی کسس تمری روایت سے مزین کیا گیا۔ زماس کی ند اور زمی فعل یغمر بغیر سند سے بروایت کم یونو محمت ترار باتی۔ اور چرب کر فض کیک مور سکہ ہے ، جرک ہ سے مصوم نہیں۔ اور زبی اس کونط سنت بن با" ، ہے۔ اس لیے اس سے در ماتی . سے جواد کا تجرب کیے ہوگیا ، حلاوہ از کماکس روایت کام مورد این کلج

https://ataunnabi.blogspot.com/ مرمع المرجع

بلام می،۵۰۰ این ایمان سیک بیما ایمانی میزان الامتوال او تبزیب سرمایی ایسانگی سیک بمی کمیتش منترک شیک دلیس وجعیدة لمیس ونتری الدیک خدی وجد لمد این اسعای فی المقدد جذف ایس داوی کی دوایت سیک سندولاک طرح درمت بوک کما سیک برگی تصال منت که ک بول سیس موجراتم شایت کردیا سیک میتونی میا شیک - الی منت و جما حسنت سرم ملک منتزک دولاک او دامول وفرا بولایی تیمی کوتمنی جیسا چتا بیرا سیم جوانگ سائل موقت یا اعتراض کرتیک -

فَاعْتَابِرُوْايَااوُلِيَالْأَبْصَارِ



ماتم اور صحابه کے چیند عنوا نات اور اسس پرتا بُدی حوالرجات كافلاصير

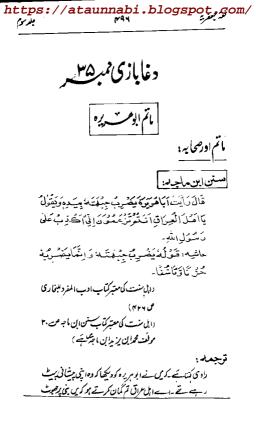
عندوان ما در اتر حفرت فدیج المجرای ، اس کے تومت برمعارت الغبوة میں۔ اس مرمینی برقی ابرش ایش مارش الذرط روسم کرمیس کفارسے او تبت دی قومیدہ خدر کم

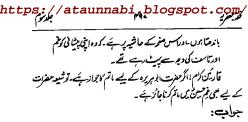
حنسوات مندًا • ‹ انم بناب سیدَ قاطرز مرا ملام المرطبها .. اس کی تا نیری به می معاری النوفا کا بی برحماد پیش کما بت . • بوجب میده زم الف بررک دن حضر محل لل طبیرسد به کمیتن کی تبرین . قدر و تی برتی اور پیشی بر کی با کرائیک:

https:/ ataunnabi, blogspot.com جواب:

ودول موانات مرتبوت بی دومعادر می اند می سید می برواد بین کی بسید بروای سی مرع بری بری می معادر می این می سید بین کی بسید برداس می می در این می می بری بری بی ای است دوان بی دو دسری بات بیدان دو فرن دو ایات کی تحقی نے بھی کو ٹی سند دو تر می کی موجود بیت میں بی بوسی تی اگر یہ کہا جائے رکم بردایت ما رشا اخبرة می کی موجود بیت ادرا می کے مصنعت قال تو دیں - ترامی ارت می موجود انداز می می موجود بیت نے دو ایت ذکر کو کے اس کے بارے می موجود انداز مرا می دوایات است کر درما دی النو وارد دوالی می ال الجردوم ، جب ناقل فرد واست مربود ایت کر درج بی تر بیر قال می بی کو تک می ال

فاعتبرهايا اولحا لاصار





محانی رسول سیند نااو برید ورقی المترسد که بینی از په بیناسے نے کلا تعدیم بینی ، ولگل نے جب دیکھا۔ کر حضرت او جرید ورقی المتر شدید بہت زیادہ ما دیشا لور برید یا دیم - اوران کی روایت کرتے ہیں۔ قدام سر یروکوں کو تعبیب براحیو سے تقراو برید وروم کو دور کرنے سے از را و تعمیب ساجل ہوا۔ تو آپ ان دکوں کے کہ تر میں میری کثرتِ دول بات بر ان کر نے سے یہ وہ م دیگی ہے کہ کر مصور کی تع تر میں پری کثرتِ دول بات بر ان کر نے سے یہ وہ م دیگی ہے کہ کارا۔ اور فرما یہ تر میں پری کثرتِ دول بات بیا ان کر نے سے یہ وہ م دیگی ہے کہ کر ماہ موسی کار بوا۔ قراس کاد بال دگن م برے مریر تر کھ اسی دائم مور سے مریر تر کھ اسی دائم مور ان کو کہ کہ دیکھوا اصار دیک تو کہ بی بازی سے خاری نہیں ہوتے ادو ہ و تر بر سے مار دوسی میں بر کر ہے

ا درمها جرین تجارت یم سعروف رسیته نیمی ا درین بول که محصر بست زیاده وقت صورصی اند طیرد تم سم کر بس گزار نے کا موقع طتا ہے۔ اس بیے میرے پاس برست دیچ محا دا ما دمیت زیادہ ہمی ۔ اس میں تجرب کہ کون سی بات ب راج بیر معا طو کر شش تر تم یکھوکہ تک کوتی بات ترا محواد عنور کی طوف موب کردول گا۔ قواس کرنب بیا نی ادرا فزا دکا سرسزا دا دیک مول گا۔ ایک کانونیس نہیں ہوتی، می چینے ۔

https://ataunnabi.blogspot.com/

لقه جحزته M91 بلوسوم واقتداسيب ناظرين فف الماحظر فرمايا ومعرقهماتم ،، اورحفرت الوم يرد وض الماين ے ازرو نے تعمب بیٹانی پر با فقد مار نے میں کولسی مزاسبت بے مالوم پر دکو عم ا درا نسوس تحا - توکس بان پر ؟ بچی ناک لوک کترت دوایات حدیث کی وجسستان پر تک وو بم کرتے موں کے ۔ کم مکن ب ۔ کدکوتی حدمت الوم یرہ اپنی طوف سے كم كم كمصوركى طرفت مسويب فركعت ما ودامس ويم يقعب اودا فسوى كمست بحرت اسنے القربیثانی پر ارسے ، وراخ حین سلے بتائی کک و بم کو دورکرنے اک تعمب کے اطبار کے لیے ددم وّجاتم "کرتے میں ہ اں وہی بات یہاں چی بن ی کتی ہے۔ کہ وافعی اہل مشیق کو اینے کے برافسوس ہو تاہے ۔ ادر تعجب کرتے ہی کرہم سف تومیدان کابون خاندان اہل ہیت کوختم کردیا جا۔ بے افسوں؛ ہم سے ابسا یوں کی تمارا در قاتلان حبین نے بڑیم خرد پیٹو جا خارکہ س طرح حین ادراس کے ساخیوں کا نام نیوا باتی ہزر ہے کا دلیکن کیجی ہے یک استرتعا لی آن کا نام ادر ہون کردید غرصین پراس طرح ما تمرکرین به نینی منه اور پینیا بی بر لج هداری به اورکذب مایی ک وہم پ<sup>ر</sup>ا تھایتیں۔ تو بیرا<sup>ی</sup> کے بیسے نجن کو موم ہویا صفر بکد ہمراہ مہردن ابنا ماتھا بمٹنا چا ہیتے۔ کیو نکہ کذب بیا نی اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ کی ابر مریدہ دض انتر<del>عتر ن</del>ے *کسی کی ننہ*ا دست پرائیا کیا تھا۔ کم تم بھی مُبْرا دست ایام عالی مقام پر الساكراوان ك واقد الجرات كرر ا مع و المختصة كحضرت الوم روفي لاعد نے ازرو بے انسرس دنیمیں لوگوں کے وہم کو دُورکر نے کے پیے پیشانی پر لی تقد با مله اور نجفی نے اسس سنے میںنہ کو لی، رخسا بیٹینا، زنجرزتی اور سیاہ کیڑے بهن کرغ حسین کابها مه بذاکر انتم و تعزیزکر ناجا نژکرد یا یکیا بیدها با زی اود کاری نبک <sup>9</sup>

فاعتدداياا ولىالابصار

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فرجوزت ۲۹۹

ېن ياري نمبن س ماتموبلال الم اور محابر: مدارج النبوة : لی میرون ار بلال دست بر سرزنال وفر پادان و لود فر پاداد ازير يرهمت دن اميدونشستن ليثبت كاش كرتمى لأئدمها ددمن وجوك أيد کاش می مرم بیش ازیں روز۔ لا،ل سنت كى معتبركماب مارج النبوة جلدودم م ۲۷۱۱م مصنف من مع مالحق محدث<sup>و</sup> بوی (C, J. بی کریم کی جب مالت نازک موکئی ۔ توبلال با برآ سے سریر بیٹنے بمسب اورفريا دكرست بوسفا دركيت جارست خفركاش كمعيال فی اورا کر مناخا تو کاشس اس دن سے پیلے مرجاتا جوات: حفرت بلال دخی النُّرعند کے واقعہ سے مروحہ اتر ''ات کرنے کی کوشش بقى عبست اورب كاربكم ديب كارى كااطلى موزيت ليونحون توليتن كسي وايتنه کی تولیت کے پھرا مل ہوتے ہیں۔ کسس مفام پر جراب طلب امریہ بے رک دوابت

https://ataunnabi.blogspot.com/ نقر جنرک

ز کرد ان سند ب ؟ یونخوجب یک ای کی مذموم دیرمای کے باسے یوفیصل آس بور مکل تو توروایت بلاسته بور ای کوتمت دولی کیس بنایا مکله لبذال بسرمند مدیرت کے مقابل میں بہت اسح مسند شیخ اور فوٹ احادیث موجود ہی میں واولا کرنے اور مزدر خدار بیٹینے کی ممالوت بے راس کیے میر دوایت بھار سے خلاف

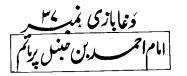
مفرت بلال دعنى الشرعندت يفعل كمب ادركون كمياع واقعد أوك سيته سكم تذرت بیماری کی دجیسے حضور ملی التّرطیر وسلم نے انہیں فرما یا ۔ کم جا نواور حضرت الوکیٹر سر رضى التّريمة كوميرى لمفت سيسطح دويكروه نمازكي امامت كراكيك-الغاظ طرارة النبخ يز یی ۔ فرمودانخفرست علی انڈولیرک م نفرا ا با جرداکه تجنور خاز با مردم لیں میروں آ مر . بول دست برمدز ان الخ حضور على المدعلة والم كارتنا ومن كرحفرت بلاك رضى المدونة فرط فم اورب خودی کے عالم میں سریر با تھ مارت ہوئے بام مشکط - ایسا آپ نے من کابا بمى وبهقى كم مفرست بلال كونظ كرا تفا كم ببست جلوصوص التسطير وعلم بيس يتوزجا أي کے ۔ اور یو قفت ابسا، مرد بیناک ہو کا کم تو دسفور علی المتد علیہ وسل سے ایسے سب زیا د دگراں فرایا خالس سے خودی اور بے کسبی سے عالم میں حضرت بلال دخی الماعتر نے سر پر اقدارے۔ ادر کہنے تھے کا مشق مجھ ماں دینی یا مرکز ان مے دن سے بیلے ہی مرکبا ہوتا ۔ اگردوایت بالاکونچنی صبح اور مرفون نسلیم کوتا ہے ۔ توجیز اس سے یہ جی نابت ہورہا ہے کر صفور طی المدطیہ وسلم نے صفرت الو بحرصد ان رضی المد عنہ کر امت ۱۰ مام بنی زندگی بر مقروفه این مناکران کی ولیت و آفضیت مب برعیا ل بوط ابدا فلافت واامت الوكرصد أني بحى تحنى كرسيم كرفى جلس ي، دوسری بات یر کرحفرت بلال رضی التدعند سے میتا بت کرد کھاؤکم انہوں نے اس بے لبی کے عالم کے بعد بچ خفود کی انڈیلر ولم کے اُتخال کے نوں <u>می</u>

https://ataunnabia.blogspot.com

ال طرونكيا بر؟ الكام مسصا تر عابت كرنام بحد توجر ايك دفعها المرصي رضى الذينة يركوني اهد شايول فصف التركيجبادى تمى فير مر مال، س ب جواد كاكيا بهاند بيك ترم وجرات محد من بلال رضى المترسما كالمك وقت مرير با تقرار ناادر تمار س مروجرات ك من تمكن مناكراً تكريما تتم كوف فيراور شاوير بال مصل جوزكر وليا قرن ك من تمكن مناكراً تكريرا تتم كوف فيراتراً ال كا معضوت ولال رضى المدمور ب

اوداگرداییت مرکز دی میخ نیس است قراس سے استدالل دیجست لوبیے۔ بہر حال اسس دافقہ سے ذراید کمنی نے مودم انتہ جن کرفیل بمی حکاری سے کام بیا جے ، ہم سے استسکال کردیا ۔

فاعتبروإيااولىالابصيار

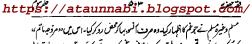


ماتم ا ورصحا بر: ۱ بل سنست کی منیرتا ریخ ابتدادهبد؟ مست ۲۶۳ -

تلومينغ بغداد: قَالَ سَعِعْتَ الْحَوْدَة فِيَ بَشُولُا يَوْمُ مَاتَ آَحَدَ دُبْنَ حَذْبَكٍ وَقَعَ ٱلْمَاتِمُوكَ الْتَوْتَ فِي الْابْتِي وَالْتَصَارِ مَوَالْتَكُومَة وَالْتَصَارِ مِوَالْمُتَعَيْ مِنَا الْتَكَابِي الْمُشْرِحِيْنَ وَالْيَكُمُرُووَ النَّصَارِ مَوَلَمُهُجُونُ

ے حوالہ جامت بھی کر بیکھ نی مختصر پر کرد فوص، کمی بی کرنے بھی مون رونے کے بیے استعال ہوتا ہے سادرہ ماتھ پکامتی حزن ، فرحہ ، آمو بیکا کر ناادر عکم کا نا آتا ہے ان د د لفظول کے علا دو نوی کے بیس استد لال کے بیے کو تی شی نیس ہے معاجان انصاف ان دو فول الفاظ کے معانی دیکھنے ساورود مرقبہ ماتھ ، بی صورت وکیفیت تصور میں لا بیے دو فول میں کو ٹی منا بست ہے ؟ ہم کو سنہ اوراق بی تحریر کر بیکے ہیں۔ کہ دونا درا نوب الارک کی کی فرتید گھک

وقت، اما از فعل تبیع ، بکار منت رسول ہے۔ آپ سے اپنے بیٹے اہل ہیم کے ممال پر ترن و مل ل دیکھنے میں آیا ۔ اپ کی انھوں سے اکسو بر شکھے۔ اور آکسو بہانے کر اعلم ک رحمت ترار دیا ۔ لیکن ک بیز کوبی بچڑسے چھاڑتے۔ اور بالی فرچنا من فرایا ۔ اوران دفعال کوا مذرک خفضی ، ک جرب کی دلیں تبلایا۔ اما حوزیٰ علمی دینی امذین کے الیکھ

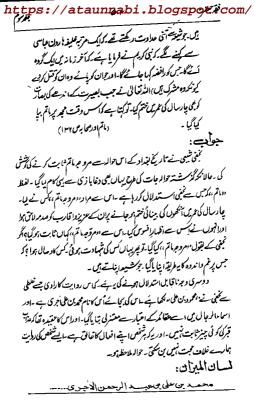


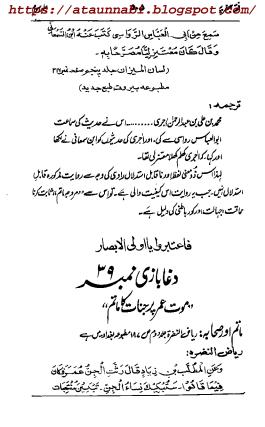
کادیک بی کمبی تی دونون مبتوں کا پرلینانی اوریکی کا دوریتی کداب می طرح المدتومانی محتوق کے پا بند بحسف ملاح مندوں کے حتوق میں کی کوئی اتیا ذہیں کرتے تھے اس بیصلانوں نے بحیث سیاستی اوروموں کا ل ہونے کے ان کے دومال پڑی کااخبار کیا۔ اور غیر سلوں نے اس بیے حزن وطال کیا کہ کہ میں انسان آپ اسان اور توسن علتی سے دورا تہتا ٹی کروہ ہو کی تھے تھے ان توک سے دکھرود درک اخبار سے «مروم اتر "ثابت کرنا ہیں مکارتیوں کا طرح ایک محا دی دفریب وہی ہے۔ تو تو ایک اور فی میں میں اور ایک محا دی دفریب دہی ہے۔ کو تا لیا ترکی میں میں

احمدبن حنب ل کے استاد کاماتم

ماتم اورحمام : تاريخ بغداد: حَدَّثْنَا ٱبْوْعَبِيْدِ مَحَدَة دُبَّنُ عَلِّي الحرى قَسَالَ سَعِعْشَا آبَادَاوُ دَيَقَعُ لَتَحَمَّ آبَعَ الْعَرَ سِنِيْرَقَالَ قَاقَا مُوْعَلَى مَاتَمًا دالمست كسبرته المانيار مايين ترجعه:

۱۹ احمد بن منبل سک مستنا ومحمد بن خارم ابومعا و برخر بر ربد وه بزرگ ار



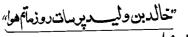


بی ب. «دیاف النفرد، سے منقل شده روایت مرداس کی معارض احدیث کاموازن کی جائے میسا کہ تو محفی نے تسلیم کیا ہے کہ کن مدینہ کی صحت وعدم محمت میں ایک مرحدامس کی معارض مدینہ کا بھی ہے یوقت تعارض کس کو نوجیح دینی چاہئے ۔ « دیاچی النفرد «کی فرکورہ عبارت کی لوری مسندورت نرکرنے کی دجرست اس کا مرتبہ ومتای عدیت میں میں مدینہ کی ہے۔ اس بیے توقیت وسمت میں کان اطلاح

کستا بردیس کرکتی جن میں سند می کے ساتھ ا در مراحدؓ بیند کوبی دیند وکی دیند مرکز رہے۔ اس بے الی ضیعت احادیث کو بطور تجت کون تبول کر سے کا ۔

فَاعْتَبِرُوايَاا ٱلْحِبْ الْأَبْسَارِ

دغابازی نمب س



اتم اور حجاير: كمن العمالى: عن أي عبد الله بني يم محكمة قدّال عبد الله الله الن عمد بن المحقوق عرف النوح لقد تكلى عبد الن عبد المقرير المولية ويمت من المعديدة ويشام المحبورة ما لمعصفوا المتلعام يتلك الحديمام علم منتك ما ينكه من عمل. دادست كام ترتب من مال العر ممط مكمة فالا من منكر ال ترجعه: دادي بمتاب، كالأل يقب ب كافر م فالف منكر ال

ووی بہ سے دونوں پر جیب ہے دو تر کو کے سے طرح کا کا سے سے ترین نسبت حفرت کر کا طون کرتے ہیں۔ مالا نوجر بی قالدین دلد برایت بی منفیزہ کی عور توں نے معات دورہ یک اتم کیا ۔ اپنے سیفے پیٹے گریان چاک کیے ۔ اور ندر زبار بڑی جلی دہی ۔ اور کس فومٹوا کی اور ماتم سے حضرت عمر نے اپنی با کل من نہیں کیا۔

قار ڈین : اتم کے مخالف طاڈل کے جب۔۔ یزرگ فرت ہوئے توان پڑوم ادرا تم مفرت عربے مباشنے ہوا ۔ جگرگریان چی چاک ہو کے ۔اور طوزت : عرب جسیر سنت کیرے انجیں مثن ذکیا۔اور اگر شما احدت اناضیں کو یا و در کھنے کے لیے اتم کی اچک توان طاڈل کو ککٹریف ہوسے کیتی ہے۔ د اخوذ ادباتم اور مما ہ )

محواج : تبقی نے مکتر العمال، سے ایک ردا بت ذکر کرکے اپنا مطلب و مقصد نابت کرنے کی کوشش کی - اس سل بی سب سے اذکی لا کوشش یہ ہے کہ اس ردا کی ذکر دہ تن بی کہ کی مند موجود ذہیں - اور نہی نجنی اس کی مند نیش کر کمتا ہے ہذا ہے مند ہونے کی وجہ سے قابل استد لال وعجت انج میں اور طور سے میں اپنا یہ اس تک ذکر دہ میں جو مادا دین وردایا ہت اس کے ساتھ تھی موجود ہیں جن میں اس سے ندو مدین میں دی الحظاب دختی الد مندر اس کی دور ہے تھی گریت اس سے مدین میرت خاروں اط کے خلاف ہونے کی وجہ سے ماتا کا جل تی کمن الحل اس اس مند الحل ال

حَنَّ عَمَرَ وَبِي وِيَنَا وِ قَالَ لَمَّامَاتَ خَالِدُ مُنَالَوُلَيْدِ الِبْتَعَعَ فِحَدَ بَهُنَ عَبَّتِ مَيْمَ كَانَ نِسَارَ يَنِكِينَ فَجَاءَ عُمَرُ ومَحَد إِبُنَ عَبَّابٍ وَمَحَدَ الذَّقَ فَقَالَ بِيا عَبُ دَائِعُهُ دُسُلَ عَلَىٰهُمْ الْمُقْ مِنِي فَا مَسُوحَكِ فَتَمَتَحَبُ وَاغَنِ جُدْتَ عَنَ فَجَعَدَ إِبُي خَانَهُ وَاعَلَىٰهُ





https://ataunnabi.blogspot.com/ هرمن المرجع الم

لمجب ير.

حفرمت عمران خطاب دض المدون كالمل اورميرت ودكتز العمال اسك حوالدس م نے پیش کی۔ آپ کسی کے اُنتقال پر مریں خاک ڈا لیے اود واوَ بلاکر نے کوکس قدر <sup>سخ</sup>قے من فرات تھے۔ اور پھراپسا کرنے والی ور توں کو کوڑ دیں سے ما راہمی ۔ ایسے یا بند مشرع اورنڈر فیلفرو محابی کے متعلق پکیناکراک کے سامنے اتم ہوتا رہا ۔اورا نہوں نے اس کی ہوا تک مذکی کس قدرد بیتان سے رہ بیتان اس بے بنا ۔ کواس کے معارض اس کتاب سے ہم نے دوروایتیں (اوردہ کی حفرت خالد بن ولید کے اُمتال کے وقت حضرت عر بن الخطاب کے روید کم معلق) ذکر کم ين يں حفرت عمر دسى المد تنه كانظ بدواض طور برنظراً رہا سے منجنی کی ذکرکردہ مدوایت بے مستد بھی ہے۔اور حفرت عمر دخی اخد عند ک عمل دفعل کے ملامت بھی ہذاہ می سے پیشابت کرنا کو خرت خاندین ولید پرسانت بن تک ·· ، امتم ·· ، بوتا ربا - ا در مضرمت عمر رضی ا مشرط ته موج د بوست بوست بیمی اس سیمنع ند کمه كتى بركى مكارى بصدا وربدديانتى ب- اورفاروق أغلم دغى المدعنك ذات كوبدنام کرنے کی ایاک سمی ہے محقیقت ہے اگر نجنی ایسے دوجج الاسلام ، حضرت فاروق اعظم کے دور یں ہوتے ۔ پارٹ ان جب کوئی حکم ان اُجائے ۔ تواس طبیعے ، تمبوں کی توب مرمسنت بول .. اوردوالجنان چو در کرا مام بادول بن بصيت ديمن كمين جى بنا ور ملتى .

فاعتبروايااولىالابصار

https://ataunnabi.blogspot.com

دغابازى مبكر ماتماعرابي **ماتم ا ورصحا بر: «ب**ل سنت کی متبرکذب نشرت الارقانی مؤطا، ۲) مامک جلد دوم مؤلف امام مالک بن انس ا ورشادت مسيد محرز رقاني سيت -شرح الزرقانى على مؤطاامام مالك: قَالَ جَاءَاعَرًا فِي إِلى كَسُولِ اللهِ يَضْرِبُ فَحَوَةٍ وَيَنْتِقُ شعرة ويقول كلك الأنعيد. قویچصاب: را وی کمتاب نی کریم کے پاس ایک امرابی آیا جساتی کو میتا ہوا اور بالوب كونوييما بوا ادركهتا نفاكه ودررسف والابلاب بوا-ادر بعراص فم یرای نثرے یں ہے۔ ذَا حَدَادُ أُمُنْظُنْ وَيَحْتَى عَلَى كَأَيْبِ الْتُرَابُ وَفِي وَالَيْجَ فَ يَلْطِحُوهَجُهَهُ فَ يَدْعَنُ وَيُلَهُ قِيْلُ فِيلُهِ جَوَالُ ذَا لِكَ لِمَنُ وَقَعَتْ لَهُ مُصِيْدَ فَي الدَّارَيْنِ. ترجمادن ا دردارهای سفاس دواببت بی براضا فدکما جے کہ سرمی خاک ڈالے ہوئے تھا <u>امرایک</u> دوارت یک اس کاچبره پیٹنا ا درواویل کرنا بمی ذکور*سیکر*ا س ردا بیت یک ا<sup>منت</sup>نس

https://ataunnabi.blogspot.com/ وتعجزنا 6 m مبرس کے لیے جو معیبت مل مثلا ہو مجاز موج دہے منہ پنینے کا، بال فوجے کا، بھا تی پیٹے کا اب ی ول جو معن كى رث لكات وى ودايتها ب كمك فروس حمن جيزول كويد ملال ومت كي یں - پرسب اموا بی سے ٹی کریم سے سامنے کی ہیں ساگران میں گناہ مقار تر تی پاک نے احوابی كوفوراً من كيول زكيا-( ماتم ا ورصحا برص ۱۳ <sup>(</sup> جواي: نجفى عليها عليرف درقاني شرح مؤطاام مامك سے جردوایت نشل کی۔ اس س بردیانتی کاارتکاب کرتے ہوئے حصف اس قدر عیار شدے لی جراس کے خیال کے مطابق اس کم مقصد کے لیے مغیبر دکھلائی دی۔ یہل مکل عبارت ال حفد کیمیئے - بھراں کاجراب شرح الزرقاني: (يَفْسِرُبُ بَحَرَهُ وَيَثْنِفُ شَعْرَهُ) ذَا ذَا لَذَالُ قُطْبُ وَيَحْتَى عَلَى دَأْسِهِ التَّرَابَ وَفِيْ دِوَا يَغَ وَيُلْطُوُوَجْهَدُ وَيَدْعُوَ ٥ وَيَلَهُ قِبِرُلَ فِيتُهِ جَوَا ذَذَا لِكَ لِعَنْ وَقَعَتُ لَهُ مُعَهْبُسَةً فيالذارين ليمايين تحربه حالته مين شدة التسريم وَحَرِحَةِ أَلِمِ قُلُاعٍ وَيَحْتَمِ لِمَانَ لَهٰذَا أَلُوَاقِعَةً قَسْلَ النَّهْيِعَنُ لَفُوِالْخُبُ وُدِوَحَلُقِ الشَّعْرِينُدَا لَمُقِيْبِهَ دشرح الزرقانى جلددوم ص١٢ تذكوه كفادهمن افطر فى رمضات) ترجماه (این چھاتی بنیتا ہواادر بال فرجتا ہوا وہ اعرابی ایا) دار طن نے کہا ، کد قدہ



سر پرفاک ڈات ایا - ایک اور دوایت . یک ذکور کرد ابناجره چیشا و ر وا دیلاک جوائیا - کمائیل ب ک ک وا تعد ب زکور مامورا سختص کیچیے باکز جو بات یم یسی برونیا واقوت کی کوئی معید سائن پڑی جو - اجابی کا یہ واقع اس کی تدریت میامت اور ب خودی کی وج سے جوا - اعدیہ جی احمال ہے کہ واقع اس دورکا ہو جب چہرہ پیٹنا اور لیقت سے بت

فاعتبروا يااولى الابصار

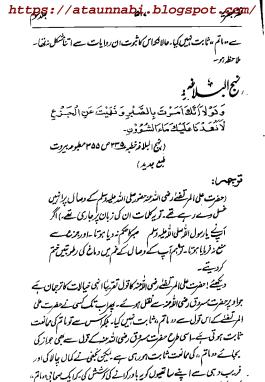
دغابازي فمبتك

ماتعراورصحابه:

رمان خدام الدین لابرد۸. کتر بر ۲ شرص بهضمان نویس بریرد خاترن بغران سخت مانشد . د حفرت مانش الن که انتقال سے لوگوں کو بہت صدمہ تقام مروق کہتا ہے اگر میں : د دیکھا حضرت مالکشر سے ماتم کی تیاری - اگر کاتم کو نے سے آدمی د در فی ہو مات ایسے - توصالجا کو کیا دکو کی کومیت حضرت مالکشر پر دون می ہونے کی کوشش کرتا -

( انحوذا زدم**ا** ( ماتم ا در*سما ب*می ۱۳٬۱۳۱)

جواجه: حضرت مسووق دنی اندین نیز بخیر کم که دو یکرد، اکر بیش مصالح مانی زیر یک و یک ام المرمین کر یے ماتر بر بکن ، ، کس پر مغرم کیا ہے ؟ بینی بست سی ایسی احاد ریف ادرار نداد الت بینی میل اندین تریز مراحت کے ماتھ ممانیت کرتے ہیں - اگرالسی، حاد میٹ نیریز زیتر تک تو یک دماتھ، بر یک تاہ پی بالله یک حضرت مل المرتضے الفاظ سے منی میں ایک ایک ایک می تعدیس ان دوایت

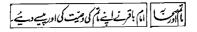


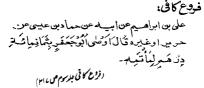
ک تناکر دوزخی ہونے کی تمناکرد ہائے میک ہیں جو مغربت ملی المرتف فرمی المارند Click For More Books

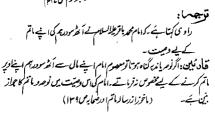
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



دغا بازى تمبره

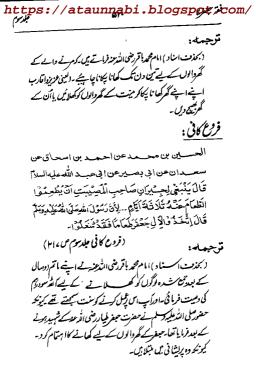






جوابي: ان روایات میں ماتم سے اد ہام بیت كوكها ناكحلا ناسيت

مذكوره بالادونون روايات مي جراغطا كستدلال كابنياد بناياكيا-وه اتم اور ند برب برم لفظ اتم کے بادسے میں کمتب لغت اور کمتب مملک ال شیع سے ی<sup>ز</sup>ابت کریے جیل کہ ان کامعنی *مرحت سینہ کو بی، رخسار پیٹنا وغیرد مروجہ آتم پانہیں یفظ* ماتم «اتم » سب ما نو ذیب - المنبویش اس کامعنی جمع تد نا کلما کی کسکس کے ساتھ یر بالت علی میں نظراسے کر یر لفظ میں طرح تم کے لیے منعقد تند ڈمجلس پر بولاما تاہے اسى طرن نوشى ك في ما تم شرو محين ا وركيس كوليسى « التم ، كيت إلى ا وركيم اسى لفنظ س منبق دفتروه کما نابحی ترا ر <del>بر کا ت</del>وان ا<del>نسک می مناقب ال ک</del>ے تیا رکیا جا تا ہے - اور الیس کجلا یا ما کاستے - فروخ کا فی کے تمین عدد محالہ جاسی کا اند پر سیٹس <sub>فدست</sub>، فرق کافی: على بن ابراهـ يم عن ابيدحماد عن حرير عن ذراره عن ابی جعفرعلید الستسلام قسال يُفْنَعُ لِاحْلِ الْمَيَّتِ مَا تَخْزَلَلا ثَهُ آيَامٍ مِنْ أَيْمَ مِات رفروع كافى جلدسوم ص٢٢ كمَّاب الجنا مُزْجِطبوع مطهران طبع جديد)



مذکورد احاد ب<u>ب ب</u> موتود لفظ درمانم» پر فروع کافی کاجا کت یہ حاشيه فروع كافي: ٱلماتَم كمَعْتَدِ حَلَّ مُجْتَمَع فِي حُزُن أَوْفَرُح آف بحاصٍ بالِنْسَاً دِلِكُمَوْ بِسَانَ بِٱلشَّوَابِ مِنَ النِّيسَاءِ وكيظكق كمكى الظعام لِلُمَيِّتِ ـ د تروع کمانی جدسوم ص ۲۱۷) ترجمه: لفظ ماتم بروزن مقعد ب- مراسس اجتماع کوجرنم یاخوشی کے بے ہو، ایورتوں کا خاص کر کسی میتت پر اکٹھا ہونا، باتواب کے لیے متورات کے اجماع کے ساتھ خاص ہونا۔ • • اتم ، کہلاتا ہے ادراس کھلنے ریجی نغط ماتم کا اطلاق ہو تاہے یو میلت کے بیے (لینی مرسف ول کی تعزیت پاک برے کوکوں اوراس کے اہل خمسً اند کے لیے) پکایا جاتا ہے۔ لمريبي فروع کافی بی سے د، ی دار جرنجنی نے انبابت دومروج ماتم ، ، ک

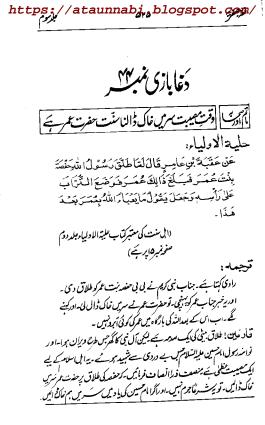
طوریہیٹ کیاتھا کر اہم محمد اقرضی اللزمندے وصینت زمانی متی کرمیرے ا تریز الل موریم فراج کرا اس پرده ارسوال عب کر کمید بسیست میزکونی در زخیل میتی جکیدا الم مومومت اسی تحسر کے ماتم کو دست بری، بحصے تھے ؛ توضی کچی اس بطایت کو پشتے کا مادیا سے مغیر مرکو سمت بوکا . دومجنی کی دو حدیث انی ، کی داد دسیے بغیر زروسکے کا اور براس یرز پر برکہ ایک ماشم می اس حوالد کو طاحظ کرنے سے بعدا دل شیست پر ایل سنست سے اس ، عتراض کا بواب بخربی پالے کا ، ، اتر کے لیے ال تفص کے پاس ان کے کسی امام کا کوئی قول کو در ہیں پہس وار رخبی کے اتی شیدا حدان مندہوں گے ۔اور مدد کھانے کے فابل برمایک ے۔ اور بیکنے میں متن بجانب برب سکے ۔ کم ہما دے مجمَّۃ الاس ام سے فروع کا فی کی ایک مندروایت کے ذرایدا، محمر؛ قرد می المدمندکا قول پیش کردیا ہے۔ اس یے بہت ام کرول کے مطابق مام کرتے ہی اورکرتے رہی گے ہیں مخالفین کی رواہ نہیں ہے ية توتعا موام إلى يشم كاس ددايت كمنعلق، كي نيال من ذرا موجر بجرد كمفط اتخاص توده سى ردايت ك ذرليد دم وجر اتم مكوما بن كرف يرخف كا خاق الراسط بغیر زرد میں سے۔ادماس کی فریب ہی اور مالا کی پرانششت جد مداں مرکزرہ جا کی گ وى دوموال جر كرمشت سلورش بم وكركر يح ي - ان كى دومى مد دوايت خركرد كويك اور بعردوايت فركورم ك أخرى الفاطع مدم وجداتم "بالمستدلال كى قرت طاحظ كري كیرثودہ الغالمالم محربا قرض الموند نے اپنی ومیتت کے کمانی سنّت بونے کی متسیق کھر بيان نرائحه لأنذر مشوك اللعصك الله محكيط وسكوقال التغيرة والجاب بجنف كمعامما اللخ يعنى ميرى وميتت (كما ت مورزم ميرب « مامّ ، برخرى كونا)مطابق سنت اس بيصب كمحضور ملى الأطير وعلم في معى اليل مدماتم " جعوطيا وكم مزيد الرا مك كرب كالرثنا دفرايا اورآب كالرثنا ويتعالم كم است جعفر لجيا وسطحوز واقربا ماور فرويو جعفر کے گردائے ان کی تجرا دت کا وج سے مغوم بی۔ اور تعزیت سے بیے آنے والوں

کے ساتھ تعزیت ین شغول بی اس پرایشانی پراور شغولیت کی وجہسے وہ نراینے لیے کھانا تیار کرکتے ہیں-اور نہ ہی تعزیت سے یہ ائے والے مہما اول کے خوردونوش کانتخام ک*ریکتے ہیں۔* اس یے *یرفرلینڈ*اب تہیں *سالنجا*م دیناہتے ۔ کران *کے کھانے* كاأتتظام كرو-مفوصلى المديليد فم ف مفرت جعفر فياروضي المدعنة ك بارس من جركيه فرایا-کیاس می کوئی اشاره ب - کرجنعر کی تب ادت پر سیند کوبی کرو - کریبان بیازو ادرز بحیرز فی کرد جب ان یں سے کوئی ایک بات بھی موجرد و فرکور نہیں۔ بل مرف كمعاف كاانتظام كرنا فدكور بح قراس منعت سے مطابق الم محمد الخريض اللَّر من هج في اکٹرسودرہم کی دصیت فرمانی جس کا واضح مطلب یہ کرمیرے مرتے پر چونکہ اسے میرے اہل ما رتم پرلشان ہو کے لوگ تعزیت سے بیے آئیں سکھے ۔ ہو سکت سے۔ كرتمبارى ودأف وألول كاخراك كاكرنى أتنظام زموسك ولهذامير والمعرودة اس مقصد کے سیے رکھاد ، اکر برتنتِ خرورت کام اکٹی ۔ یہ تھامتصد وعد الب محد تر رضی المترمنه کا سبجسے دوابنی رائے میں دوسنت ،، فرما رہے ہیں لیکن تحفی کواس روابیت ے کچھ اور ہی نظراً یا جو سرے سے اس میں ہے ہی نہیں ۔ لفظ ما تم اس مغہوم کے طور پہلی استعال ہوتا ہے۔ جب کد فرد م کا فی کے سوالہ سے ہم خابت کر کیکے۔ فرد کا ن کی پر روایت اگر مجنی لوری ذکر کرد تیا تو بات واضح متمی بیچن دغا با زی ہے کام بے کر صرف اتناحقه ليا يحب <u>س</u> معمد ركالنا أسان فعا -دوسری بات یادوسراجراب بیعمی دیا جاسکتا ہے۔ کر لفظ دوماتم،،،ورلغظ مد نوم ، کامعنی دوم د جرماتم ، ، ہی نہیں کر جب بھی یہ الفاط لوے جائیں۔ توان *سے* ت قول مي افظامنت اورمفور ملى الأعليد وسلم كاحفرت معفر رضى الدعذ المع ا

https://ataunnabi.blogspot.com/ تترمیمزیز ۹۲۳

. می ارتنا د بس امرکاتریند بنے کراس سے مراد کسی کی فرتیدگی پر کمانا تبا کر کراال اود تمزیت دانس کوکیلانا بت رزید کا ام موموت نے کٹر مود ہم دینے اکان سے زنچریں تر بیری کا سے کپڑے کی گھڑا خرید یک توزیقے پر فرق کوئ مادو جلو س يكال كرددمرد جرماتم ، كاخر جريد اكري-

فاعتبروا ماأولى الآبصار



tps://a //	taunnabi.bl ०१५	ogspot • C مدجعفری
		تريد بر <i>عن ب</i> -
(100.10	د اخوذ ازرماله اتم اومحاب م	·
		جواب:
لت ليم نبي كى جائلتى يب	سے غربت ماتم کی بات ال وقت ؟	روايت مذكوره سة
فتعمر بمن فحطاب رضى الأ	ہوجاسے احمال ہیہے۔ کرحفرت	یک ال احمال کی تردید:
	بور کم ب کرا س فعل کی حرمت ۔	
	فِ عمر بِنِ خطاب رضی المد من سے م	
اتم کے لیے یہ روایت	فتمال <i>کے پوتے ہو</i> ے ثبوت	بن سكتاب يكن ال
ر فن ال م		محبت نبیس بن کتی ۔
ہے۔ بیض اڑجہ تمام کہ مرکز	یت کا مرکزی راوی <sup>بر</sup> محدین منطق <sup>ور</sup> پر ایک	، علادهان <i>وی) کاردا</i>
	ہے لیکن اس سے ایسی روایات منابع	
	ن نہیں۔ کمونکو دلشتیع،، یا مے جا۔ بن نیز پر ایر کر ر	
مرت قاردن الم رسی الله •••• **	، ہر ماتی ہے ینور نجفی کو دیکھیے کہ ص	کے علق ان کی طیند میں میں کو ل
می تو می ہوران ہے۔ گرہ در کرانا ہے آ	یں خاک ڈالنا، تنابت کرنے میں کم مذہبہ میں بہ جار ہے میں میں د	کی ذات کے تصلق جرم کر ایک فن
) «رفضيع » • بوت و	ينتقلع نهين موتله رباحمدان مظفرير	
	. 11	موادمام بے ۔ میزان الاعت
د ب <i>ا درو</i> و ی در امور در	ان. المظفر) الْحَافِظُ ثِعَةُ مُ	
	الملعل المعاقط ليب من ليب د ألباجي قَالَ فِبُ دِنَّ	
	يىي د اىب يى قال يويي د ب ر ميزان الاعتدال جلد <b>رم مغ</b>	(a. t. O. a.
مبر برسب	ر میرون مکرون بکر سرا تعادت مرمر	





ویاں ما حظه فرما میں۔ لدا یہ کما کو ایل سنت کی معتری ب طبقة الادیباء میں مولندیں کا مُر مِن مثل ڈال کرما تم کو ناشا بت بتے۔ یہ اول تا اُخر دھوکردیں اور فراق کے متراطق

فاعتبروا كالولي الأبشاد



دغابازی منبقش ] وسائلالشيعه،كتاب الطهارت عن العباس بن حوسیٰ بن جعشرعن اسب بی محد بیٹ انته مسالحن الماقت فغال ان دسول الله صلى الله علبه وسلوقال ابعثوا الىجعفر طعامكافجرت الستنة الحاليوم وحان على بُن الحسبين بعمه للهن الظمام للمأقتم د در الم الشيعة جلد مرص ۸ ۸ كتاب الطهدادست باب استحبا ب اتخا دالطعام لابل المصيبة لاشة إيام) الام محد إفرطيلاسلاك سے إلى اتم كوطعام دينے بے متعلق موال كيا كيا آلہ الم فرايا يريي جا ترسب في الك في جب جعفران ابي طالب شميد بوسف تواثل دميال كوجراتم من معردمت مق كما نا بجبوات کا تحم دیا۔ اورام ریکن العابد بن علیالسلام تھی ان ستورات سے بیے کھانے کا بندولست کرتے سفے بجوالم یں معروف دہتی تھیں۔ قاو مین ؛ جودگ ، تم امام خلوم ی مصروت بور - اکران کو ندرنیا زکھال کی

لمحرك أح بي الأركبة بي المرياتم قرمون مزريا د

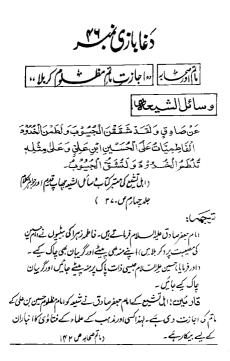
ملسے۔ تو حضرت کڈں خرب تم

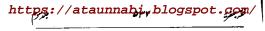
لقرجعفري . سود **جل**ردم اڑا۔۔۔۔ یے بی توسیتے دیکن جب ان کے اپنے پیدے کا مرملہ اُ تاسبت تو مجمیب عربیب مدینین ملوسے کی ثنان میں اختراع کرتے ہیں۔ دماتم ادرمحا برم ۱۳۹ جواب: ومكل المشيعه بروايت بيتى كرم است مردم اتم ثابت كرف <u>ی می گزمت تداسرالالات کی طرح مکاری اوراند سے بن کامطا بر لی اگیا اسس</u> روابت كاصمون تفريباو بحاب يحرج يجلي ردايت مي تعا-ام محد إقرض الأعنب «اتم،، کے بارے میں َسوال ہوا۔ ترانہوں نے اس کے جواز می خصوص الْمُرعِکْ وَلَمْ كاده ارتنا د پیش فرایا یو اینے جعفہ بن ابی طالبے استقال یرفرایاتھا ۔ اُکیے ارشار کا ترجريات يعفرك ابل والموالول كركها نابيجو اليكن كمال مكأرى اورفرب وبهى مسيحفى في است مقصدكى خاطران الغاظ كازم بجى برل لخالا - طاحظه جو الروميال كوجهاتم ين مصروف تصحافا نامجعكوا في كالحكم ديا خطك شيدوالغا ظكس عربي كلفظ کا ترجر بی - اوراگر کهاجائے - یو جمیر حفرت جعفر تبسد ہو میکے تھے - لہ نداشہید رواً ک ہی کوئے ہوں کے قریبر پوچیا ماسکتا ہے۔ کد کما یہ کام سب نہ کوئی، زخیرز تی ادر كير يا در من المات الماس من الساكر في الول كى خدد والرك دباجائے۔ د ور مری مکاری ملاحظه جو - درماکن المشیعة سے جز حوالہ چیش کیا گیا ۔ وہ اور آسس جیسی کئی ایک روایات ابک مخصوص موضوع کے ضمن می درج کی گئی ہی ۔ صاحب وماکل المشیعہ نے پرددابیت کیس موفوع کے تحست درج کی۔ ‹‹باب،ستمباب اتخا ذالطعام لال المصيبة شلانترايام، لينى اس باب مي وه اما د مبت مذكر بول كل. جن سے اہل مصیبت دین کاکوئی فوٹ ہر کیا ہو) کے لیے تین دن کے کھانا بھیمنا الام محر باقرر ضي الله تعالى منه متحبسهم

سے دال ہی اسی موضوع کے تعلق نقارلینی میت کے اہل خانکے بیکھا ناہیچنا جا کُڑسے ؟ تواكب ففرايا. بال يسنت بيني اكرم ب اورام زين العابدين بعي تعزيت يراف والى مورتون ك كمات كاابتهام كما كرفت ف توملوم برا يفظ الم " سعم ا داسس مقام دومكعا ناسبت ج ميتت يرتعزيت كرف والول سخ لي تياركُ جا تاسب - اس کو بم کمب منع کرتے ہیں ۔ ہم قوالے سُنست کیتے ہیں۔ دوابت مزکورہ کی اپنے باسے ہی مناسبت سے میکن متل کے اندھے اور ماتم ہن خررو نبازے دلدادہ کو کھانے کے بہا زے طور پر یونظرا کا کر بہاں اتم سے تم احسب پذ کوبی وغیرہ ہے۔ اس لیے ابسا کرنے دالول کی توصلُها فزانی کرتے ہوئے انہیں کی کیا ٹی بیجنی چا جیئے۔ ناکدا کم تیر سے دوشکا رہوکیس حرام کاحرام بھی کوستے رہو۔ اور نینی صاحب تمہا کسے کھاتے يبيني كابندولبمت كرسف كم ليصحفون الأمليدولم المحمد باقرادرا ام زين الدابدن سے برثابت كردكھا أي كر كران ياكيزة تخصبات في اليس مواقع يرد مدرونيا زدى ویجاآب نے کمنی نے کس دوبا ہی سے حوام کاروں کے کھانے پینے کا بندولبت مرد یا . دو حجرا لکسسلام »اسی کیے تو بنا یا گیا تھا۔

فاعتكروابا أولى الأبقار

https://ataunnabi.blogspot.com/ برمرین -----

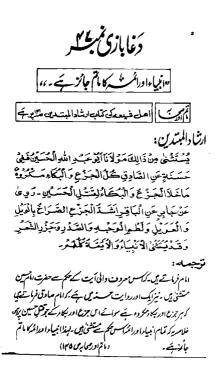




حوات: وماكل المشيعة اودمجاج الكلام سيفنقول كرده روايبت بومحرب مندب ، اور ب مندردایت نود تجفی بھی کسیم کرا است کمدایس مدایت تسیم نہیں کی جائے گی۔ اب کوٹی اسے ایتھے کد تعرک کر ماشنے کی مادت کمب سے لیڑی سے جردداریت نحذنمهادس قواعدوضوا بطرسم مرطالق قابل اعتبا رنهيس أسسست شيعول كمغلط كاكم کی آئی دے دیے ہو اگراجا زت الم وکھا نی تھی۔ نوکسی ایسی روایت سے بودر پر صحت مک توہنیتی ہوتی۔ کن و بھی کردایا اوروہ بھی بے لذت يحضرت الم معفر مادق دضی المدیندکی طرفت اس کام کی اجازیت خسوب کرنے کی جسادت کی گئی۔ ییسے آپ حرام كيتے رہے . علادهانوس تاريخ طیری میں اسی مضمون کی حدیث مندسے ساتھ خرک سیتے گذمشتدا وراق بن بم ف آسے نقل کردیا ہے۔ اوراس کے بارے می تعیق سے <sup>م</sup>ابت کی تفا ککس کے دادی قابل وٹو ق نہیں ،اورمدمیث سخت مجرو<sup>2</sup> بے تو الیوسی مستواد محروث مدریت سے دوم وجه انتم ،، ثابت کرتے ہوئے خرف خدا دامن گیرز بوا-ا در میرام مجتفرصا وق رضی التّدمند کوش ۲۰ جا زمت و بهندم کیتے ہوئے شرم زائي ـ

فاغننه وكايااولي الأبصاب

https://ataunnabi.blogspot.com/ نقرجفي ۲۰۰۰ بلام



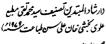


جواب، نحوضي في تاب ادتاد المبتدين "رما تد يرسلوك كالعلال كمارت يرونكم دهايا الكرى المي منت كى كماب مرما تعاليها كرا توجى تراتعا يسكن يرتوبهت بى بك الم الم المراح الرحمل مدارت ورج جرجاتى - تربير بترجلة المحمني كااستدلال کتنا در بی ہے ۔اوراس میں کہاں تک صداقت ہے ۔آپے ارشاد المبتدین کے مکمل والرينظردايس-

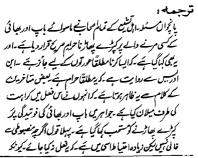
ادشاد المبتدين:

الْخَامِسَةُ قَدْمَسَتَّ تَحْسُلُةٌ مِنَ ٱلاصْحَاب بِتَحْدِيْمِرِشَقِ الشَّوْبِ إِلاَّحَه لَى الَابِ وَالْاخْ وَ قِيْبِلْ بَجَسِ ذِذَ الْكِيلاِتِسَ آءِمُ طُلُقًا وَعِنِ ابْنِ إِدُرِ بُسِي التخسر فيمرم ظلقا ويفط خرمن كلام بمعي المتلغونين ألبيذل إلى الكراخة والحششل في المحتاج بالشيخباب النَّتِي عَلَيْهِمَا وَالْتَوَلْ الْأَوَّلُ وَإِنْ كَانَ لَا يَحْسُلُو عَنْ تُحَقِّقَ إِلاَحُوَمَا كَنَرْ لَكُمُ طَلَقًا خَتَدَ دُو بَحَتْن رَسُولِ الله حسب كَي الله حلَيْ يوف سَلُّولَ بُسَ مِنَّا حَنُ ضرّبَ الُخُسِدُ وُدٌ وَشَتْقَ الْجُسُوْبِ وَعَن المَصّادَق فِى تَوَلِهِ تَعَالَى وَلَا يُعْصِيْنَكَ فِى مَعُرُونِ أَنْ لَا يَشْتِتُنَ جَيْبًا وَلاَ يَلْطَنْنَ وَجَهَا وَلَا بَدْعُونَ وَ بُلاَ وَيُسْتَنَّى مين ذايك ترفيلا كاأبئ عنبدد اللب فنبئ خشب بتهمعا يبيتز عَنْ الشَّادِقِ حُكُ الْحَسِزُعِ وَالْبُكَارِمَ بَحُدُوْهُ مَسَا

خَلَا لَعَسَوْعَ دَائَمَتُ الْمَتَعَا لِلْعَسَوْدِ وَدَوِي عَنْ جَابِحَنِ الْبَاقِرْ اَصَدَ الْبَنْ عِ الْمُسَرَاعَ بِالْمَوْلِ وَالْحَدَيْ لِي وَلَطْوالُوَجُو وَالشَدَدِ وَ جَسَوْدِ الشَّعْدِ وَقَدْ يُسْتَنْحَالَا نُبْيَا مُوالَا يَتَ تَصَلَّهُمُ وَ لَكُنْ دُوى عَنْ جَعْدَتْ يَعْمَدُ عَلَى الْمَدَا عَلَى جَدْبَا مَا مِنْ الْمَرَاتِ تَشْقَ جَعْدَ عَ صَلَا الَا يَعِ صَدْ عَ كَامَا مِنْ حَمَدَ تَعَرَضَ هُ عَلَى مَنْ الْهُ يَعْ يَ يُهَدُدُ -



ص ۱۷۱)



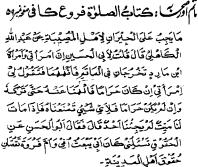
دمول کریم سلی اللہ علیہ کوسلم سسے مروی ہے کوجس نے کا وں پر الماء کریا ان بھاڑا دہم میں سے تہیں بے الالام جعفرصا دق رض الد مخص آیت و لا يعصيدك فىمودت كى نغسيه ي مُعْول سے يكروروں كوماست كر وه کریبان ندیما ژیک - اور بر بی منر بطماسین ماری - اوردا و بال سرکرد كرب ييكن است يحم سے الاتم بين رضى الدعند كوتشنى كيا كيا بے مسلم مي الم جعفها دق مسامعا ويدلا وى مت كمتسم ك جزع اور يجا محروه مت ليكن الممسبين تحقق يرجزت اور كما لوكمروة بيل أورجا بريك ذرابعه مام إقر رض التُرمنيس روايت ككم، يت ركرجز ع كى سخنت ترين تسم دا ويلاً، کرتے ہو*سے چی*غنا چلا ناہئے ۔اور چیرو سینہ پٹینا اور بال <del>اس</del>ینے ہی اورتمام البمياركرام والمرابل ببت است متشخا بين ييجن جعفران محدس مرد کا اینے کا انہوں نے برقت دصال پر دسیت کی تھی کے تو برکونی کورت ہرگزامینے کال پرز ارسے اور نہ ی میرے غم میں اینا کریان بھا ڈے ۔ جم مورت بھی ایناگر مہان بھا السب کی ۔ تودہ ٹھڑے جہنم کے ٹکڑ اے بنا دینے جائی سے جس قدر کمس میں دہ زیا دتی کرے گی اسی قدر دوزخ کے فکر دول میں اس کے پیے زمادتی کی حاسے گی ۔ قارمین کام ارشادالمبتدین کی عبارت آبنے دیکھی اس میں گرمان بھالےنے ا درسینہ کوئی دسندہ کے بارے میں چندا کمیں اتوال چیش کیے یعبض نے حرف باب ادریھا ٹی کی تو تبدیکی پرالیہا کرنے کی اجازیت دی یعیش نے مرت موتوں کے بیے اس کوماً زواردیا يعض ف تمام البيات كرام ا ورائرا بل بيت محسب ابيا التركسف كماجازت دى يكين سب كيدوكركسف كعبدز باده ممتاطا درختى بقول ذكركرسن بهوست المحجفرما وتق دضى المدعنه كى وصيبت ذكرتها فى اوديعيرا لمم يسويت

کی زبانی اُن مورتوں کے لیے سمنت دمیر مذکور کم بوکسی کے م نے پر گریمان مال کریں رمرى تسم وواتم ممنوع "كري - الام وصوف ف فرخودا ينى ذات ك يد الافال ک، مازت دی - ادرز بی کسی کرد چاہے وہ پند پر یا ام مستشیٰ فرایا- مہذاسد م بوا كنى فارشادالمبتدين كى جارت لورى الحك يه ذكرنك كمبس «مردم الم" یے ثوبت کی بجائے خود امام کی زبانی دد حرمت، "ابت مذ مو جائے ۔

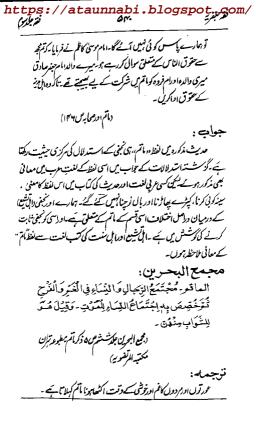
فاعتبروايا أولي الأبصار

دغابازي فببشكه





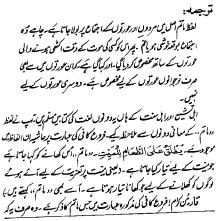
توجعه، دادی کہت ، کری نے ام مولی کا تع سے موٹی کا ۔ کریری ادوان ، ارد کی زوم اتریں شرکت سے بیے جاتی ہی جب ان دونوں کو شکر کا ہوں تریم کا زوم بجر سے تمنی سے کا کا تا ہوا م سے ۔ تریم کو اس سے منع کریم دک جاتی ادا اگر چوام ہیں تو ہم کو شکر کہ اسے ۔ تریم کا دکاری ہوتا ہے





بچزال نظاری کی محت پراکسی بور والی معت دوتوں کے بیخفوسی ویا جیستے - دوریوی کی گیستے مرکودتوں میں سے مرمن فریوان تودتوں کے ایتمان کے لیے تفوص بتے ۔ لسمان المعرب : وَالْنَوْحِ تُتَحَصَّقَ بِهِ إِبْرَتِيمَا کَ النِّسَاءِ لِلْمَسَوْحِةِ وَقَرْبُولَ حُسَوَ الْنَوْحَ تُتَحَصَّقَ بِهِ إِبْرَتِيمَا کَ النِّسَاءِ لِلْمَسَوْحِةِ وَقَرْبُولَ

(لمان العرب بلد ١٢ص ٣ صطبى علم بيووذ لجع جديد)



/https://ataunnabi.blogspot.com/ تعريضي

ام موسى كاظم دهمترا المعليد فاس بات كى اجازت دى كترس طرح ميرى والدد ، ورام فروه وتفتيحها ال دنیسے کمی کے گم تیت برنے کی صورت میں تعزیت کے لیے جا یا کرتی تعیٰ کہ س طر<sup>2</sup> جانا، پتقوت العباد، میں داخل بے - اور ایسا ہونا چا بیٹے دیکین اس سے یہ کیسے نابت ہوگیا۔ کرام موصومت کی دالدہ ا درام فروہ کسی کے إل تشریعت سے جاتیں۔ اور بیرد پل سیکڑ كريم، بال نوجتين اورز نجري باترين في كيونحر فيل حرام مل تستحيي مستعلق صفو مكي اللطية كم کاارتادگرامی بم ایمی تشک کریے ہیں۔ (جو وضت معیدیت گریان جاک کرے دخسار پیٹے د عنبره ده جم ي في المي البراب على الد عليه ولم محكمي فرز ندولا بند سعه اوز معد الم برفائز ہونے داسلے سے در قبلی جاسمتی ہے۔ کودہ این اما جان کے ارتبادات کے خلات جلیں گے ۔ اس کے علاد دائی اگرفروع کا ٹی کی اس روایت کے باب پر نظر ڈالیں ۔ تو پیر ای تحقی کا مرعا ہر کر نابت نہیں ہو سکتا موضوع سے ۔ «مسیبت والوں کے ہمسا یوں رکیا داجر بے ، یعنی لقول کجنی سر کے کا اور ما تم داجب اس سے ہمسا اوں پرہے - ہمسانے جا قویم کال سے کرمتیت والے گھڑ جا کی اور پیان المطيح توكرمية كربى وزجيول مسالهوبها كي اوركياب بعاذكر بال لوسيفتري کردیں۔ پرسب کچر آدہمائے کریں۔ اور گھروائے تما شادیکھا کہ یں۔ روایت مُکرر تو ہی کچر لیټول نعنی )کہد ہی ہے۔ تواس کے ثابت یہ ہوا۔ کرامام عالی مقام کالکلز نہ ادر دوم دوم المم ،، کرنے دانے ان سلمے ہمائے ہیں۔ یہ ہمسلمنظوق الناکس اداكرر سي بي ج مجمع البحرين اوراسان العرب سے موالد اسے جو لفظ انتم کامعنی ہم نے ذکر کیا۔ فروئ کا فی کی ذکورہ روایت کے سا خدوالی دوسری رواہت میں ہی منہوم موجود ہے ۔ ما حظہ ہو۔

https://ataunnabi.blogspot.com فروع کافی. عَنْ آبى حَبْدواللَّهِ حَلَيْ مُوَالْسَكَلَمُ قَالَ قَالَ أَحَدِيْرُ ٱلْمُقْمِنْيَنَ صكوات اللوعكية ومروا احالي تحر بالقول المحسن حِنْدَ حَنْ تَاكْرُفَإِنَّ فَأَطِعَهُ تَسَلَّمُ اللَّهِ عَلَيْهُمَا لَقَاقَتُهُ عَ أبَوُهَاصَـ لَى اللهُ عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَسَلَّواسَعَدَتُهَا بَنَاتُ بَنِيْ هَاضِبِوْفَتَالتَدَامَتُرْكُنَ التَّعَبُ دَادَ وَعَلَيْكُنَ بِالدُّ حَاءِرِ-وفروم کا فی عبدسوم می ۲۱۰ ، ۲۱۸) کتا سالجناک ترحمه: حضرت امام جعفرصا وق رض التدعنة مست رواييت سيصه كر مصفرت على المرتبض رضى المدين سفرايا تم اين ابل دعيال كواسيف مي سي سي سي القال کے بعدایتی گفست گو کرنے کا محکم دو۔ یقیناً جب میڈہ فاطمہ زم اوٹ الاعنها کے والد کرامی صفور میں الد طیر وسل نے دصال قرابا یہ ترقیلہ بنی کاشم کی لاکیوں نے ایب کی معاد نت کی ۔ ربیلی حضور صلی السرطیب و کم کے ادصاف عبرو ذکر کر کے مسیدہ سے تعزیت کی)اس برحضرت فاطمہ زہرادی المدمن نے فرما یا۔ دو بجاسے اک کے ترحفوہ کی الماجیہ دیکھ کے مکسسن دادسات بيان كرد امي ير درود پاكې چو پا يرتقاوه بأتم جرحضرت امام صادق رضى التدعينه سن ابنى زوج كوكرف كاكمها - اور مفرت ام فردد كر مسك لي الدريذ المحرضي ما تا قار تدمعوم موا يكويت ي وداتم، بی مُشرد ما ہے ۔ کراس کے بیے دمب کے مصور دعا کی جائے ۔ اس کی منطق کاموال کیا جائے۔ زیر کم اس کے محاسن وجما ہدییان کرنے شروع کر دو۔ادراس س بر برزین الم ک وه صورت کرمس ین و حدوانی سینه کوبی ، زیجیرز نی الدرگر بان

https://ataunnabi.blogspot.com/ نقرجفریت ۲۳۵ بلام

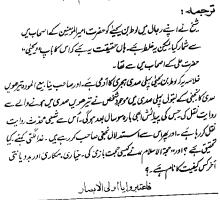
چاڑنا پایا جائے۔ اس لیے نجنی کا اس دوایت سے موّصہا تم <sup>خ</sup>ابت کرنا پی ایک خوش کن فريب يحسوا كجفاييء نىڭ: ما تم ادم ابر کے س۲۵ ایسے س۲۵ ایک پیڈا بیت کرنے کی گوشش کی گئی۔ کرمیلت کردل یں سیوزا دیوں نے ام عالی مقام کا تین دن کک دوروماتم ، کیا۔ اس کے الطرط الم مدر شص ۱۰۱ در کال این اندر ص ۹ وغیر و کی روایات بطور توالد درج کیں - ان تمام حاله م والمترالات کے بادے می بطوراختصار مند سطور بیش مدمت ہی۔ داحظر مو ۔ آن می تما استدلالات كاجواسي -ردايت فركوره اول توب مندي - اور بلام مدروايت جب تحفى م بال تبول نہیں۔ تو ہمارے خلاف مجمت کس طرح بن سکتی ہے۔ اور دوم برکراس کا راوی در لوط بن ، کی سب ، جرک کاشید بلک مجل ایت انتید تعا - اس کی روایت کمی جا رسے خلاف کوئی حجست نبس توسمتى ، اورسوم بدكراتم اورصحابه کے صادہ ایر نجفیٰ نے ایک عجمیب وغریب محادی کھیلی یہ کر بلامی نبی زا دیول کا تین دن تک ماتم کرنا،،اس موضوع کے لیے جوحوالہ ذکر کیا۔ وُه ایول بے «بتحس ابی مخف حوارینا بی المودة »اس عبارت کامطلب بی کردوایت درمل مقتل الی مخنف کی ہے دلیجن صاحب تقتل لے ایسے بنا بینی المودہ سے افند کیا ہے ا درینا بیع والے کو منفی بھی کمالیک ہے ۔ ذرائبھی کے اس مقام پر فریب طاحظہ ہول ما ینابیم و خف بے جوائر ایل ببت کی معمت کا معتیدہ رکھتا سیے۔ اس کی اکثرد مشتر

ردایات بنیخ العدوق سے بن تریا ایا تنص منفی برسکتا ہے ؟ توسل برا کرایک تیدولفنی کو سنی ناکریش کرنا نجفی کا گھنا کا ٹویب ہے طلوہ اندل اس اطلاا الدطوسے نجفی نے پر تاکروسے کی گوشش کہ کہ ایک ٹید محدث وطرین سیلے نے ایک سنی سے مرتوح آتم کی ناکیدش دوایت فرک اہذا الی منت کر پا است تسلیم کرمینی چا ہے۔

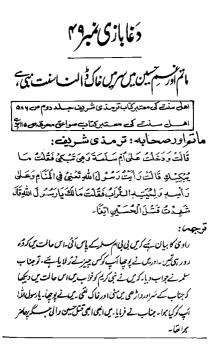


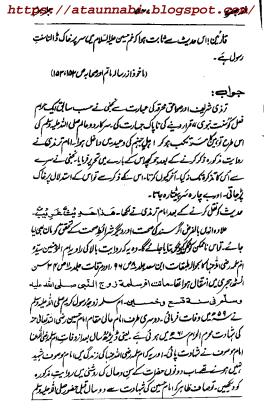
اسے ذرائل حکرمنی کی تین کا داددی اواس کے دیجت الاسلام، القب سے ملقب بوسنے کی تصدیق کری محاصب نیابیما لمود کو سل ان ایا این کا کل طل طل طلی ایجر کی سے را دران سے روابیت کرنے والا لوط کن کی تینی محمدے خور یا اس کا والد سندت ملی المرکنظے رض الدُولا ہے احصاب می سے عقار اس میشنوق شدیدت سے نیتین المقال جلد دوم مین کا کا دار

حَدُّهُ النَّسَاعَةُ فِيَّ حِجَالِهِ مَارَحَةً مِنَ اَصْحَابِ اَيَّدَلِلْتُعْتِيْنَ لَحْصَنَّ حُسْدَ اعْلَمُكُولَانَ حُدٌ طَبْنَ يَبَحَيْ لَمُرْبَعُتْلى اَسِبَدَ الْمُتُوْمِنِيْنَ وَحَانَ آبَقُ هُ يَحْيَى مِقَ الصَّحَابِ حَلَيْ اِلسَّلَام دَيْتَمَ لِعَال مِدْدِمِ ٢٣)



https://ataunnabi.blogspot.com/ فترجفز هر ۲





/https://ataunnabi.blogspot.com/ نوبند:

کو مفرست الم سسلم نے ویکھا کہ آب کر بل میں تیما دمت صین کی بگر ہرگئے تھے ۔اس سے «مردم المر، کمس طرح ثابت ہو گیا۔ دیکھیے کمیں مکاری اورد غابازی سے نامکن كوتمنى فيمكن بنايا وادري حرام كوجا تزكرليا -على سبيل سُزل يصى با دركدرسول كريم صلى الله عليكو مم كود قت متها دست دوسال قبل حفرت المرسساله رضى التدمنيا فتحميد إن كربط سي أست دبيجاء اورأي كايعالت المح ويتجى كراكي كى دار صحى اور سرير مثى يركن التى يسكن اس كى تصرير كم كن الغاظ مي ب، کا حضوصی التّر طبر والم ف ازخود اسف القول سے فرحسین کے طور پولسے مسر ادر دار صی میں مٹی ڈالی تنی گرا ت تم کے الفاظ ہوتے تو بخی صاحب کھی تر عمد تو ک س کرتے۔ وجناب کے سُرا ورداط حق میں مٹی اور خاک تھی، بلد یہ تھتے - کر حضور سلی الدیلیہ ولم بے دمعا دائنہ میدان کر بلاستے مٹی اٹھا کی اوراسینے سُریں ڈالی ، داڑھی پرلگا بی ترجمهم ایسی کوئی ایت نہیں کیو بحد بسیے الفاظ ہی نہ تصاما س کے یا وجرد خیانت لاحظہ ہورا میں ددایت کوجس موضوع کے اثبات کے طور بردرج کیا گیا ۔ وہ بہتے۔ «اتم ا درغ سین میں سریں خاک ڈالناسنت نبی سیصۂ لفظ ور خاک ڈالنا ، قابل غرر بی جفورتی مرتبت صلى المترطير وطم محد انورا دردا لاحى مبارك مي خاك ك انزات تراس وجب تھے ۔ کرتب فاک اڑتی زبن سے گزرکر ارب مے اور پیٹنا ہو سے ۔ کراکر کی شخص الیسی زین سے گزرکراً دھے ہو۔ جہاں ڈھول ہو۔ اور مواجل رہی ہو۔ تواس کے مرا درجهرے برخاک بڑ جا ناکر کی بعیدا زفہم بات نہیں نیخبی سے کوئی لیے بیھے ۔ کر آخر رسول كرم ملى الدوليدو ملى وات مقد سرير الأم كمات غرضين من الب سراوردادهى كو فاك اودريا يونى صاحب ايمان لكاست في بالأكون سي ي جينم ك راه د كمان دالاخودك **اكسى يح مك**اسك -

https://ataunnabi.blogspot.joom/

ذوث: ما تم اور محاب محصفونمبر ٢٤ اتا ٩٩ الم يمسيتره زينيب رضى المدعز باكا الم موصوت برام کرنا۔ اس کے لیے حوال معتل ابی مختلف بحوالہ بنا میں المودة فرکور کے ساس کے باب ی تفصیل سے ہم تھ یکے بی فلاصر پر کادل تواس کا داوی وطرن <u>ک</u>ے کر مست بید لافضی ادراخباری بوسنے کی وج سے ناقابل اعتبار سبتے ۔ اوردوسراان دونوں کے درمیان تقریباً ۱۲ موسال کاز ما نه سصد ابذا ایک تواب شید جدے کی درم اوردوس است طول زما زم باوجود ردایت کرم کی دجرسے کون س پراعتبار کرے کا منجنی اب مرملک لوگول کا دل توبهلا سکتاب میکن تعتیق کے میدان میں کھڑا ہونے تا<u>ی کمی *ہیں۔*</u>

فاعتبروايا اولى الابصاد

÷

/https://ataunnabi.blogspot.com/



https://ataunnabreblogspot.com/

دد بور کے . توجب سفرت اصلی قرنی دخی اللَّنعَة کا فیسل قابل سست اکْش اور مجستِ نِی کَوْبِم ملی التُریکروسلم کی دلیل کے قریبی مُعالا الکشیع کا ہے۔ وہ اس طرح کہ اہم مالی مقام بن را الله من سی می اقد می پر اواروں کے بہت سے زخم سقے دیکی کو کی مجلمین نہ تھا۔ اس ب أب كى مجلت اومَرْش بي الى تشيين اب السيام إرزخم لكات ، إلى ليني زغيرز في كرت يك ادر تيريان ادست يك - ترمس طوع حفرت المسل قرانى وشحا المون كالب دانت محواكر خون ببانا جائزا وردرست نعا - اسى طرعاً بالطيع كا الم مالى مقام ب عفر في ترخير ف اور تفريال مارنا درمت سيص داتمادرا سسے استدال كى دخاصت مے بداب اس مے جاب كى طرف كي میدنا حضرت المیس قرنی دمنی المترحذ کے بادسے میں دانرت نسکوا ، ا تربیدیں دیکھیں گے لیکن مفور ملی الله طبیر بر ملم کے دودوا نت شہید ہونے کا دافتہ ہی ثابت نہیں جن احادیث یں اس دافتر کا ذکر فکا سبت ۔ اکن میں موترد و خرک الغاظ پر ہیں ۔ کتسب کمت ک بَاجِ بِنَتَ مُسَ اکی کے ماسف دالے دودانتوں کا کھرمعد ورف کی ۔ اس کے بعدانی دانتوں مے متل اماً دیٹ یں آ ایے ارائب جب تفتر ذات - توان دانتوں سے فور کی شعائی تھی تھیں اس سے مادن فا برکراب مل اللہ طیرو کم کے دانت مکمل طور پڑ پر زم سے . ولا ان کا کچر مقد مَنْكُرْبِهِ المُعَلِكُسس دوايت سيمغنوم وضحى كم تنكى دلي جي موج دسبت و مديدانلاً تعا لكت تمام انبيادلام كمتومًا وتصورتنى مرتبست صلى المرجبية كم كوخصومًا جسانى طوريكو في نقص ورنوا ينبس ہونے دلی تھے۔ سامنے کے دودا تول کا ٹوٹ ما اربینی باکل ختم ہو ما ا) خواہور تی کو متأ ترکرا ہے۔ اود مذہبتا سامعوم ہوتا ہے ۔ اس سیے از دوسے عقل ہی یہ دا تدسیم نهیں کیا جا مکتا - حضرت مسال ین ٹابنت رضی الشد مند نے آپ صلی السّر علمبر ولم کی حدث شمافرا یا - خداخت مدبق ارمن کل عدب - آب برعیب د ما ب و معهان جراردمان) سے اک بدا کے گئے۔

https://ataunnabi.blogspot.com/

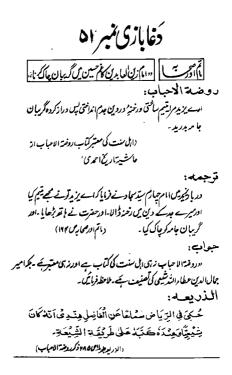
تجنى صاحب إحفرت أوكسيس قرنى رضى الأمز محمت إدمول في ماس ي كونى كلام ہیں ،أب نے لِعَوْلُ نُہارے 💿 حضرت على الم نِفْضِ رضى الْمُرْعَدَ اور حضرت مر, نُ الخطاب رضی السّر عنه کو تبایا یہ کریں نے مصیبت کی یا دیں تمام دامت اکھیر ومفي بين أب كى كتب ادر بمار كاكتب اس إت من الكل خامون بي كرمفرت على المرتبضة دخلى الشرعندسف يدويجدكرا بينه دانت الحيثرب بقع جكوني ايك أدحى دوابيت اس طرف اشاره كرتى دكحا في نيس ويتى وتوكيا حضرت على المرتيط رضى المدعنه كوحفو وسلى المنطيروكم مستصحمت ندشى -اورصيبت مجوب يرك وه ب ترار ہیں ہوتے تھے ؟ باوجودان کے اکب بے خون ہمانے والی سنت ادا نہ کی اُخر کوں ؟ اس کاجراب یا تویہ ہو سکتا ہے کہ کہت کے نزدیک ایسا طریقہ ناجا کر نظامینی ركسىاد ، ساخوجهم كونفتمان بينيا نااورا فر خون بها ناقوا عدشر ميد الماد سے ماخرورت ناجا کرنے۔ اگر بھی وج تھی۔ تو پیرا وکسیس قرنی دخی المد عند سے ايسانا مأترفعل أكاكر فكرد يحدكر حضرت عمرا ليصحابي كالج تقديو مناا ورحضرت على المرتعظ رضحاا لشرعتدا ييص إب العنما ورالشرك تشير كالعراجيت كرنا كي أعنى ركمتنا تصحيه بدلا معلوم بوا یک حفرت او سیس قرنی رضی المد مند سے بربات واقع نہیں ہوئی مادراگر الساكرنا حفرت مل المرتفض وضحا الندعنه بح نزويك جائزا ورورست تعا مترجير ترت مصطف اوترتش سروركاننات صلى التدطيروكم ان ست زياده حضرت اولس قرنى يم تقا- بهرعال اوّل توخود حضور طي التدعيبه وتلم كے دانت شريف كايم كم طور يشهيد مو نا ہی نابت ہیں اور دوسرا حضرت اولیس قرنی رضی المدعد سے متعلق یہ کہنا جی درست نہیں۔ کوایک بے اس بات پر اپنے سارے دانت اکھاڑ کھینکیں ۔ بغرضٍ محال ّ تبیم کرلیا جائے کر پرسب کچے ہوا۔ اور بہ پھی تبیم کہ ایسا اس لیے بوا كرحفرست أديس قرنى كوشميد بوسف واسب دودانتون كأصحيحكم نرقعا وال ليرأسي

https://ataunnati.blogspot.com/

سادے بی نکوا دیئے - اوران کی اقتداء میں اہل سٹین زنجرز نی اس اے کرتے ہی کانہیں الم عالی مقام کے ذخول میں معین جگمعلوم زیتھی اس بیے شہر اتمی بھی لینت بركبهی سینز براورکبهی مند پز زمچیرک اور تیم یاں مار شخ میں یہ کا کسی زکسی منام برانکا خ امام عالی مقام کے زخم سے مثابہ ہو جائے گا۔ اور ہماری نجامت ہو گی لیکن بیل ان ے ایر چینا ہول کر بیٹ تہیں ذخی مقام کی تیون کا علم نہیں۔ا وراس کی وج سے سا اے يسم كوكولهان كرت موتويد بتلاؤ يكامام عالى مقام كاسراقدس قلم جواتها يابني ب ال کا کوئی بھی منوبنیں ہے کیونکو سیرت کی تمام کتب الس کی تصدیق کرتی ہیں ۔ کر ام عالى مقام كاسرا فررت اقدى سسے جدا كرديا كيا - ألب كوتهمد كما كيا - حضرت ادلس قرني نے دانت کے بربے دانت دخی کیے۔ کچھ اور نو ہیں کیا۔اب اہل کیٹیں کولازم تے۔ کر ات کالیتین نے ۔ اور دو متعین سے ۔ ترمیبیت المسین کی یادیں اسین اسین سرفلم کریں اور لوں اس دار فانی سسے کو چ کرما میں بیکن دائے تک کسی مشیعه کو «الی کمجمت ، کے اظہا رکی توینق ہو تی۔ اور نہ ہی توپا مت تک مید تے ۔ تو بھر حضرت السک تر فی رضی المتر مند کے داقعہ سے تہیں کما سرو کار ۔ رو نا ب توكل كردود مكرمي مسالسو بها فكاكيا فائده؟

فَاعْتَبِرُوْايَا ٱولِيا لَأَبْصَارِ

https://ataunnabi.blogspot.com/



https://ataunnabiablogspot.gem/

ترجمه ریاض العالما و<mark>ی</mark> سبے کہ فاضل ہند کاسے سما مَّانیٰ بت سبے ک<sup>ر</sup>عطا والسُّر صاحب ردفية الاحباب يكانثيعه ب اودفاضل مند كاكمتلب صاحب روضة الاحباب كى جنداينى كتب مير ب إس موجرد بل ج شيعه عقائد مطابق *اکسیے بھی <u>ہ</u>ی۔* اس المحفى كالاست «الل منت كامعتركاب "كمنا وحوكر ب- وجريب كاسكآب في رطب ديابس بهت كم مذكور بت اوديو بردوايت بلاستد ذكر كى يس كى بنايلان مي ادر معت اكى - أوحرس ك مقا بديك السى روايات بي جركتب مشهوره دمعتبوي بي اوران كى مستدئيم تما بل وتوق ب اوركريان *مال كرنے كى مراحةٌ مَمانعت بى كرتى يں -*لَيْسَ حِنَّاحَتْ شَدَقَى لُجُسَعُ بَ ده م م س من م التر معيبت كريان بها د س كا - لمذاليك اليك ت کی روا بیت جرد طعب دیکس سے پڑ ہو۔ اور دوابیت بھی سند کے بغیر ہو اور بیر اس ردایت کے فلات کت معتر میں سند میچ کے سا قدروایات موجود ہوں -اس سے مروم اتم " بت کر اد خابازی اور فریب و بھی سے سواکھر بھی نہیں ۔کیونسکہ جب دوختراً الأحباب كمّاب بي، إلى منسطحة نبي بكرماحب الادليد في تعدا نبعنا يقيد اں کرکتب تنبعہ کی فہرست دیں داخل کیا تواس کے باوجو دخلام میں بخانا س کوالی سنت ک معترتاب قرار دیناکتنی مرک بے حیا ٹی سی ۔

فاعتبروا يااولى الابصار

https://ataunnabi.blogspot.com/

دغابازی منبره ا مرجع المرجع المرجع المرجع المرجع ال يوال كرنا ... " منلايحضردالفقسه لَمَا قُبِضَ عَلِيَّ بْنُ مُحَمَّدِ الْعَسْبَرِيَّ حَلَيْهِ السَّلَامُ دَا تَى الْحَسَنَ بُنَ عَلِي قَـ دُخَرَجَ مِنَ الذَارِ وَقَـ دُ شَقَّقَمِيْصَة<u>ْمِنُ</u>خَلُّغٍوَ**قَ**ذَامٍ ـ (من لا يعضروا لفقيه ص٢٩) ترجعها: دادى كمتاب مكرابام مالى دفات يراسفاا مس يحرى كرديها -جناب كمرس بابرأت المعالت من تمي كاريان بسى عال مقادر ( ماتم اور صحاب ص ۱۲ ( ۱۹۵۱) عقب کمبی چاک تھا۔ جواب: من لا یصره العقیر کی ردایت ۔۔۔ نخبی نے دومروجه ماتم ، شابت کر ناچا با یمگر اى يى ‹‹مردّ جرماتم " كى طرف كرنى اتدارة كم نهيں \_اول توہي بات جراب مے ليے كانى وٹانیہے کرروا بت فرکر ہ کی کرئی رز ذکر نہیں کی گئی جب نجنی قالون کے مطابق و، فردالین ردایت کو قابل جمت نبس سجحتا جو باسند بوتر بورد سروں کے بیے اسے كونكر لطور دسيب ل ميش كيا جامس كمكاسب - دومرى بات اس ددايت مي قابل فورب ہے۔ ک<sup>ہ اہم</sup>سن سکری جب گھرسے بام آنٹر لیعن لائے ۔ توان کی تسیص آگا و بی **ی**ے

https://ataunnabi.blogspot.com/

۔ شیخ ہوئی تنی براقمیں کو بیا دیسے دا<u>لے خودا اس</u> س عسر ی بی ؟ اور ک اہن کی میں اس دقت سے یہ سالم اور بر مع بیب نتی ؟ ان دونوں سوالات کا جواب تجنی کے دم بے جب تک ان کُوتابت زکردسے۔ اس وقت تک پرکنا کراام موصومت نے الم علی تقی ے ابتدال را لیا کیا۔ ہرگز قابل لینہیں۔ بھرمیں کرائے سے بھاڑ نا ترقابل قبول ہوکت سے لیکن کچلی طرف سے بھاٹر ناغلاف ما دمن ہے۔ اُخرا دھرسے کیوں کھٹی ج ببرمال بدامستدلال تمغی سے مبغ علم کے لیے استدلال تو بن سکتا ہے۔ دومروجہ ماتم " سے اس کا کوئی فعلق نہیں ۔ واقعہ سلے معلوم یہ ہوتا ہے ۔ کر اہم سن سکری نے گھر سے با ہرتشرامیت لاتے وقت پرا ٹی قمیص زیت تن کرلی ہو۔ جو لومب بدہ ہونے کی و مرسب اکسکا و پیجی سے تعیشی مرئی مو۔ اور مجنی و بنیرہ کو ایست ا مام موصو دت کادداتم کرستے ہوئے بعارْ نالا نظرا کیا ہو۔ تومعلوم ہوا کہ روابت بالاسے پی «موصات " ابت کرنے می فریب اور دخا<u>سے کام لیا گیا۔ یہ۔ امس یلے یں عو</u>ے سے کتابوں کم محفی مذکورہ حدیث کو اگرم فوٹ ا در صطح حدیث تا بت کردے ما ہے خبرط عد ہی ٹابت کردسے قدیں اسے منہ ہا تکاالمام میش کروں گا۔

فاعتبروايا اولى الابصار

https://ataunnabi.blogspot.com/

دغابازي بنبرته تر صحرب المجتضرت فحرون پر موسلے کا گویب ان چاک نا» دراك/ت د: كتب ابوعون الابرش قرابتنه نجاح بن سسلمدالى الىمحعدان النّاس قداستوهنوامن لتقلحك ابجالحسن فتال بااحمق مالك وذاك قسدشق موسىعلىمارونار (کتب دیداُنلالسٹیو(کتاب اللمادت) بایپ جواز النوح والبكادعلى الميتت دحياب تفريم) ڌجمه: جب، الم من عسكرى عليالسلام سف كريبان جاك كيا . توالوتون ابرش ار آب او خطابی ار کا تسیک ار بان ماک کرنے سے واؤں می کھ ومن واضطراب سے - مرکار نے فرمایا - ایسے حالات می گریبان یاک کرنا کوئی بڑی بات تہیں حضرت موسی نے بھی مطرت بارون کی موت پر کربیان چاک کما تھا۔ د ماتم اورمما برص ۱۲۵) قال میان فرکوره بالاروایات سیمعنوم بوارس اورنی کامصیبت بر



https://ataunnabi.blogspot.com/ تعريفوت ۹۰۰ مرادم

کہیں سے محفی د فی شرکت و فی لائیں ۔ تو قاب تو رہے بات ہے ۔ کہ حضرت موسیٰ علیالسلام کی شرلیت کے بہت سے احکام الیے ہیں۔ بوتنہ لیت محریہ بی موخ ہو گئے ل بالغرض أكرحفرت موسى سف ايساكيا تقا - توحرمت كالحكم تسف سي يبله بساكر أكونى قابل أنتراض بالتنبي فتى جيباكد بمشراب نوشى ، حرمت سيقبل مروج عتى اس عالت بی اِس کے مرتحب کے لیے کوئی سزا یاگنا ہٰ ہیں نفا ہم توگنست گرکریے بالاال المت کے بارے میں کرکیا گریب ان جاک کرنا اس کے لیے جائز بے تو است واضح سے کر جب حضور نبی کریم علی التد طیر جالہ وسم نے صراحت کے ساتھ فرادیا۔ بوگدیہان حاک کرے کا وہ ہم یں سے نہیں۔ توان وضاحت کے بونے ہوسے حصات انگراہل بیت سے ملتعلق پر ثابت کرنا کرانہوں نے گریان ماک سبکیے · دراص انہیں صفور نبی کریم علی الأطیک و م کے طریقہ سے برگشتہ ثابت کرائے اورأب کے طرابقہ سے چھڑ محواات ان واقمت کا ام ، کمو تحر بر سکتا ہے ؟ يجب منطق ہے۔ کہ اہل تشیع حفرات انمرابل مبیت کو دوامت کا ام " بھی مانتے ہی اور صور بنی کرم صی الند علبه قواله کوسلم کے راستہ کے تارک جی جناتے ہیں ۔

فَاعْتَبِرُوْايَا أُوَلِي الْأَبْسَادِ

÷

https://ataunnabi.blogspot.com/

د ٔ فابازی منبر ۴ بمصيبت بي <del>دو</del> سے ردا اتارنا ،، ماترا ورصحابه: من لا بحضره الفقيه به وَ وَضَعَ دَسُبُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّوَ يِدَائَهُ فِيُجْنَازَةِ سَعْدِبْنِ مُعَاذٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْقِنُلِ عَنُ ذَالِحَ فَعَالَ إِنَّ رَأَيْتُ الْسَلَبِكَةَ قَدْ وَضَعَتُ اَدَ دِنْتَهَا خَوَضَعْتُ دِدَا بِيُ ـ دمن لا يحضره الفقيسة ص ٢٩) تجعمله دادی کہتا سبئے ۔ کم نبی کریم نے سعد بن معا ذکی موت پر دوسش سے ردا، اتا ردی چھنور صلی الشرط کر سے اس کے متعلق لیر جیا گیا ۔ توزایا يماسف فرشتول كوديجها كرانجول في سعد المح جنا زما مي ردامي اتارد کمی بی دلهذاب ف ایم رداد اتاردی . قاریمن ؛ قادری صاحب اسینے دساسے ص ۲۱ پر کھتے ہیں کہ دہنتی ہے جودد ستصر کی معیسبت بر اینی جادرا تاریسینی . توم بهرین عرض کرسکتے ہیں ب جا ات مرکز ما بی کن مکوند دوا بت اسی روایت کے سا مقرمتی جس کا

https://ataunnabi.blogspot.com/ نفه مفرت ۹۷۵

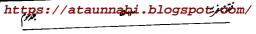
تا دریسنے دارد با۔ اگراس فا دری کی نیت صاحت ہوتی تو دونوں ردایتیں ، یک ای صفحه ریفیس . دونون کولکھ کر مالما زجر م کرنا - دام اور محابر می ۱۷۹) جوام: نجنی دیے لفظوں میں اس امرکی تصدیق کرر ہے براس مفام بردوانیں و ویں دایک وہ بوٹوداس نے ذکر کی اوردوسری وہ جومولوی غلام رمول ماب اردوالی نے ذکرکی ور عالما زجرت "کامطالبرکرنے سے قبل کیا تک اچھا ہوتا کرمین ان دونوں روایتوں کویج ذکرکر کے ترجم کرویتا۔ اکسیٹے ہم کمپ کو تبلا تے ہی ۔ ک «جرح » کی کوئی ضرورت ہے یا نہیں ؟ مولوی غلام دمول نارودالی کی ذکرکردہ روایت یہ ہے۔ قتالَ عَلَیْ یو السَّلَامَ مَلْحُونَ مُلْعَنُونَ مَنْ وَضَعَ دِ دَاكَ فِي مُعِيْبَة عَيْرِهِ-اام معفرها دق دمنى الترعند فراست يم وتخص مس في كم معيبت بر یا درکند ا سے ا ارمینیک دو ملون بے وہ ملون سے ۔روابت مذکورہ یں بوقت معيبت يا دركند يرب ميستخ كوتاب فرمت فل كماكيا كمونك مفور وروائن صلى التريب والم كاارتنا د ب - كرم عيدت ك وقت صبر ولكركرو اورمبركى بكك با دركذ بصرف المرجع يكاسب مبرى كامظام وموتاب - لمذا قابل غرمت اس بر ملامت نجنی نے جردوایت ذکرکی اس میں اگرچ فرشتوں کا چادری اتارنا ادرمفور ملى التريير وملم كاما دراتارنا فركور ب يكن كيا يصيبت كى وجس کی کیا ۔ بی اگر لوج مصیبت تھا۔ تولفظ دیم میبت ، حس طرح بیلی روایت زجومولوی ىنلام رسول نے نقل کى) يى موجود بے بر بہاں کچى ہوتا - توصولوم بوا کر جا دريں آلانے ک د جرد د مصیبت»، زمتنی - کوئی ا در موگی - آیے معلوم کری - کہ وہ کیا تقی ؟

https://ataunnabiwblogspot.com/

مفرت سعدین معاذ دحنی التّرمند کے جنا زے *یں شرکت کرنے کے ب*لیے اسمانول ست ال قدر فرشت ا ترسب - كوندين يرقدم را كمن كا جكم بحى مرجى - ان كربخرت أكسف كى وجرست حفورتني كريم على التدميلية وملمسف اسبي تهبيند رشراعيف كوسميدف ليا-جیسا کدا ما دیت شرایت میں دارد بے ۔ کب نے ایسا اس لیے کیا تا کہ نے دالے فرشول سے لیے کنیاکش ہوماسٹ۔ تواسی طرح فرشتوں نے بھی اپنی اپنی جا دریں ا تاردی - اس طرح به جا درب ا تار نا لوج معیست نه تقا- بلکه لوجه اژد مام منگرتها -فتيجه بيشكلا كممولو كمغلام رمول والىمنقوله دوايت اورنجنى كمه مذكوره روايت بم سيب یلخدہ علیادہ سبئے بیجب دو فرن میں ایک وچہ درسبب نہیں تواس سیے خراہ مخواہ دولاں دوایتول کوایک بی زم سے میں رکھنا ہمت بڑا فریب سے - پرامستند لال توہوں ہی ہمدیں کر کسی تخص نے عنول کے لیے کی طب اتاد سے اوراکب اس سے بذابت كردكها يُن كرم مين مِن مُكابونا جا مُرْسِبَ - يا يُوَل كرا يك بحيّه كاختنركيا كيا - اور ال کاخرن بہرنگا۔ توائب اس سے زنچیرز پی سے ذریعہ خون نکان نابت کردکھاًیں۔ لہذالجوں کامولوی غلام دسول کے متعلق پر کہنا یک روسے حیایاتش ہر چرخواہی کن ، دراص این مالت کی رجمانی کرر با سے ۔

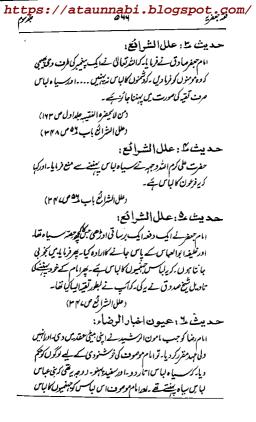
فَاعْتَدُوْلِبَا أُولِي الْابْصَارِ

÷



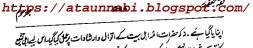
دغابازى منبرقوه فاريكن المم حمين ين مسياه لوشى يربط ازورديا جا تاب يرك يداس أفرار كاب دوز خول كالباس ب، والانتوي موت فم كاعلامت ب ، ادرايام موم یں ا، لاتین کا شعار مذہبی ہے ۔ اور ٹراہ جین مَں کے اوب سینے سے الد تعالیٰ ف وأن مجيد من منع قرما ياب ، اورز الى مدرات بك مي اسس منع كيا كيا-د ما تم اورمحابرص ۲۷۱۷) موجط: در اتم ادرمحابر ·· کے می ۲۷، تا۲۰۱ پر کھیلے ہو۔ تے 18 جامت سے مخفی نے ر ثابت كرف كى كوشش كم سبح - كرموم الحام مي كلف كيط يبنا جما الم شين كاخ بى تساب اى الك الكري د ج وج كوى د مرب الوركوان ك الم كام ما ماد الم الم الم اس ندمب والول کے بیائے ترجًا جا کرنے ہے۔ادرکمی دوسیے خریمب والول کواں پراعتراض کا تن نہیں، مؤخرانڈ کرعبَارت سے نبغی کانتصود بیکے۔ کہ ہمارے الم ماگر کرے کام کے کرنے کابیں حکم دیتے ہیں۔ تو ہمارے بیا اس پر عمل کر ناخرور کا کے اوراگرا بل سنت أس كام كوا تيما نتجمين - تواسيس كو في فرق بنين لا تا -اب ان د د نول مبا رَتوں کو پیش نظر کھیں ۔ تومقصہ پائسک واضح ہو ما تائے وہ یہ کرچ نحرحفرات ا نمراہل بیت نے ہم اہل کیتیں کو کالے کیڑے پینے کا کم ولداد

https://ataunnabi.blogspot.com محرم یں اسس کی اجازت دی۔ لہذا اِن حفرات کے ارشا دات کی وج سے پارتیا بالمأدسى تسادي المسنت كواس لإحتراض كور كم كمن تش بسي احطاكا إلى سنت ال حلم داجا بُزكيت إلى تواسم سيا ويشى ناجا كربني بوكى . جواب لخخ ا\_ زمر جاه پرش کے موضوع پر د و تین با تیں بطور خاص ذکر کی ہی ۔ ا - بياه لباس كواك فرمون كالبكسس كماما تلسيق-۲ - سیاد باس دوزخیول کاباس تبلایا جاتل کے۔ ۲۰ - سیاه لبکس محرم الحزم می زیب تن کر نا ابل تشیع کا مذہبی شعاد سبے۔ ۲ . مدیث ی اس کی دخداست نس سے ۔ ا دَل الذكرا مرسحة علق عرض ہے۔ كرسے یا ہ ب س كومو أل فرمون كاب ش، کینے والے کون لوگ بیک ؟ اچما ہو تا اگر نجنی صاحب ان کا اتر پتہ تبلا دیتیے حیلہ اِس ام کی ہم نشاندہ ی کردسیتے ہیں۔ دم بحث ماتم ، ہی سمسیاہ لباس سینینے کی ممانعت اور مرست برم سے المرعد داما دیت درج کی ۔ اور و مسب کی سب التي كىكتب معتبره سنطقيس ان كودو باره ذكركرنا باعت تطويل جركا يطورغلا مدان كم معانی اور خاہم یر میں ۔ حديث ا، تحقة العوام: مفرد ملى التُد *طير و*لم *سف مي*اه لباس كوابل جهنم كالباس فرايا -حد بيت مر : فروع كافى : حد بيت مر : فروع كافى : ا ا م جغرف کالی ٹو پی میں نماز پڑ ہے سے منع نرایا ۔ ا دراستے بنیوں کالب'س فرایا - دفروحکانی جدموم ص ۲۰ ۲) (من لایحفزه الفتید جداول ص ۲۱) (طل طرائع باب شاعم ۲۰۱۹ (تبذيب اللحكام جلدوم ص ۲۱۳)









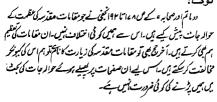
كالزايى شعاد الهين مبارك بو واوراس كانسبت القرس تجوشف زياست و ائب دہائن اسمستدلالات کامعاط تونجنی نے وحدد کے توب کت المامنت سے میا و لباس پینے کے حوالہ جات پیش کیے رہن کا اجالی خاکہ بیسے۔ نمبرا بحضور منى الأعليروسلم كالمسيا دلباس يبننا -دا ل سنست کی معترکتاب ذادا لمعا دجاداول می ۵۱) منبر ٢: جبرائيل علياك لام كامياه لباس ببننا . دا لمامنست کی معترکتاب تادیک بغداد جلوجیا دیمی ۲۳۲) نمبر۳: حفزت عمرفاروق دخى الترمذ كامياه لباس يهنأ ـ (المامنىت كىمعتركيَّاب تاديخ طري ٢٨٣٩) نمبر ۲ : عم ستمان عنی رضی التکر عنه می سیاه لیکسس پیننا . مربع : عم ستمان عنی رضی التکر عنه می سیاه لیکسس پیننا . (ابل منعت کی معتبرکتاب متمرح متماک ترفری ص ۱۹۹ نمبرد وحضورنى كريم صلى الأطيية الدوسم كى كملى سياد عقى به دالمامنت كى معتبركماب سيرت ابن بشام جلداكم من ١٢٥) نمبر وبحفور كاعمام يسياه تغابه دا بل منعت کی معتبرکتاب تریزی مترابیت جداول ص۲۵۵) . نمبر، ۱۱م الوصنيفه موست کے بعد سیاہ لباس میں ۔ دا بل سنت کی معبّرک ب تاریخ ابندا دحیلر ۲۱ می ۲۲ ۲) منرد، موت مفرت مرير جامت كامياه يرمش (الم سنعت كامعتركاب ريامن المفزه طدواص ١٩٠) مبر ( : الم من كامياه لباس بنينا - ٥ بل ست ك معتركة ب متر م شاك تر فدى م ١٩٧)

https://ataunnabiablogspot.gom/

اس کے بعد بحقی نے ریاض النفرہ کے حوالاسے ایک بات بحقی کر جن خادیت عکسیاء لباس پہننے کی ممالعت آئی ہے۔ان سے ااتم بین میں الڈرن سے علم میں سیاء لباس پہننے کی استثناء ہے یہ یہی پڑھیوں میں یہ و پر ٹنی جا کر ہے۔ اس حوالہ سے نجنی نے ساہ و برش جا کر تواردی۔ در یا ضت طلب بیاہ ہے کہ کے اور ریاض النفرہ نے جن احاد دین کہ کو طور ممالعت ذکر کیا۔ اُن کے بارے میں کبا جیس کر اس کی بات کوہ د خرابی شعارہ بنا لیا جائے۔ مینی ماہوب کہ چاہیئے تقا۔ بلکہ لازم تھا۔ کہ کس استثنا کہ تھا رہ بنا لیا جائے۔ میں ماہوب کہ چاہیئے تقا۔

https://ataunnabi.blogspot.gom/

صاحب دیامی النفز و نے بھی کھی اہم کا طون اس استثنائی تول کی نسبت نہیں کی۔ اور زہی بنی کر کو کی ایسا تول ل سکتا ہے ما ور زہی اس سے ہم خیال شیوں کر کو کی لیے مدین اس و چرک موضا ور صح ہو اس کی اورے میں اتیا مت ل سی بے تو پر سطور سے بڑ بی مان چکے ہوں گے ۔ بیر جیس ا کر اہل بیت سا و پڑی کا اپنے اس و منا حست کے بعدان سا و لو تول کی دوم بیت اہل بیت ... کا بعا تم اچر دارج یں لیجرٹ جائے کا اور ترک کے ایس بیٹی کے روپ میں و دو بھی ہا داد تھی بی سے بی لیجرٹ جائے کا اور ترک کے دیو تین اور بی کی دوم بی ما داد تو میں بنے میں بی ہی دور بی میں لیجرٹ جائے کا اور ترک کی دوم بی اور بی میں دور رسے بہا کی اس جائی سے کہ دوکھور اور مسال میں اور میں اور میں اور میں اور سے بی بی اس اس دف میں :



فاحتبروايااولىالابصار



دغايارى منبره ا تالوت بنی سرائیں میں اندیا کی شیسیں تقیں ما تم ادر محاب کے ص ۱۹۳ ایرد تا برت کی جنوب ، سے عوان کے تحت بغیبر فازن اور تغسير كبير مح موالدس تخفى يتثابت كيات مح مرجب اس تابوت بني امرائیل یں حفرات انبیائے کرام کی تصور کی تعین اوران کے تبر کان سقے ۔ قراسي يرتيكسس كميست بمرسف كأبهما الشيع واتعدكر الاستصطلوين ككبفن شبهين بناست بي - توسى لوگ اس يلامتراض كوست بين - حالانحد تا بويت بني اسهائيل بي هي لاا نبیائے کرام کی شبیبی ہی تقیں َ جب اَن کی منظیم اُن کی اولاً دکرتی رہی ۔ تراب اسى مركى مظيم كمولج ممنوع بوكى .. ؟ حوابت: اس سے قبل دوسرد جرتعزیہ ، کے موخوع پرا ال شیع کی کہتے ہم حوالہ جات مِتَى *كُرِيطٍ بي مردوى*الفت *جيين شيمي ني اين تص*نيعن <sup>و</sup>تيقيح المساكل ، بي يكھا اب يك تعزيد وعينره مركز خرمب المرامل بسيت مي ورست نبس دم ١٠، ١١٠١١٧ کے ملا وہ محرسین ڈھر شیعی ہی وواصلاح المجانس والمحافل ،، نامی کتاب میں قرمطاز ب عشرت می کنیم وتعزیراش مے نہیم کا ۔ حا شا کدرم ولاہ محبت چنس بو د ۔ آ

https://ataunnabi.blogspo جلدمك عیش و مشرت کے لیے تعزیر کا ام استعال کرتے ہیں ۔ ما شا؛ یہ مرکز مجمت وعقيدت كاطرافية نهيك سبط م اورير بات بالمك درست ب أب مرم الحرام مي ابل شيع كام بالس تعزير کو دیکھیں۔ان میں ذاکرحا حیان کسی سینما کھرے روٹ رواں نظراً میں کے اور ہامیں کا جرعالم ہوگا۔ وہ ان کے دا ہنما پر خورہ پیکسس کریں علما ہے شید خرداس تعزیر کی تر دیدکی ای اک ای تر دے کوز مدہ کرنے کی کوش کی جار ہی ہے دیکن تحق کے رز بربط گا۔ دد تابوت بنی اسائیل " می جرکورتها ، اولان است باد کے ساتھ ترکھ روای یراس دورکی باست سے رتجب کسی کی تصو کرکشی اوراس کی تعظیم منع نہ ہوتی تھی بیچن اس کی ممالعت، اُ ماسنے کے بعد پیرا ک سے تجنی کا مظلو یمن کر بل کی تشب میں بنا نا ثابت کراکتنی بڑی د فابازی ہے ۔نودکتبَ شیعہ میں ذی رومے کی تصویر بنانے کی مالت موجود ب- ادراليي تصوير كى جرّ يرنما زيم ني برتى -تحفة لعواك: مکردہ سبئے نماز ٹرہنا ....۔ اس مکان میں جس میں سب اب ما اور کوئی نسب کی بصرر کھی ہو۔ اور جس میں تصویر وی دوے اور سا بیلر دیکی ہو۔۔۔یاجس مکان می تصویر کِ دلیوار پرطلی موں ۔یا دلدار پڑھینچی پو متر برکشی مرفی تصویون کوافشا کودست - ۱۵ - تعد انوام حدادل ۱ ب ع، ۲۰۰۳ معدد الافتر ۲۱ - من الانجعيم الفقيس عبد الدامي ١٥٩، ٩٩ ٥٩ مليوتران، دا . فردا كا فى جدالم ، ٢ ٣ كتاب العلوة مطبوطة تبوال . ؟

https://ataunnaba.blogspot #0m/

کی ذی دوره کی تعویز نا با چوند اند تمالی کی صنت تخلیق کی تشییب بیدان بیدان کی ممانست آگئی - اورتعوروالی بگریز نا زیار بنا بی معنونا ترکی کی کی زیارت مت پرت کا تقریبا چوتا ہے - عدیث پاک میں وارد ہے کہ مرد زیارت تعویز بنانے دامے کو انڈ تعالی کے کا - اس میں تروی جیون کور دو روح ذیلو کک کے کا لہٰذا است ان جرکت پر مغارب دیا جائے کا - اس مید جال کہیں تعویز بنانے یا اس کی تعلیم کا سرک ہے - دہ اس دورکی بامت بے رجب اس کی ممانست نہیں آئی تقی ۔

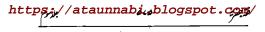
دیسچینونو تصور براد کا مناسل الذیل ویس نے نتی ممتر کے دن حضرت ابرا بیمادر اسابیس علیه بااسلام کی شیس جرکعبر کے افرر کی ہوتی تیس انہیں قدار یا تعا -اگر تعول نجن شیس بنانا درست ہوتا - قرآب آن کر قروش نے کی سجائے ان کی نظیم کا حدیث ترحط ہوا - کراب کی کی تشبیبہ بنانا درست نہیں بیصرت میں المرتض روم ،الدیند کا نیسط مینیے -

فَالَ أَحِدَّةِ الْمُؤْجِنِيْنَ مَنْ حَبَدَ مَعَدَّبَا أَوَّ مَنَّلَ مِنْا لَأَحْفَتَ لَ تَحَرَّتَ مِدَ الْإِسْلَام - دن لا يمز النتر ب +) توم: حفرت لما تسط فرايا يهم تحرك تجديمك يكوكى مرتى ترشي بناكى قوده اللم سي تمكل ك -

ان تمام با ترك مصلوم جوا برتعنی نیدو ایوت بنی اسائیل، سیطن بر تغییط ندونیدی موام کودهوکرد دیسه کاکوش کدا در تعزیک تا بست کرنه ک نا یک جسارت کی دسیتر خوان که زور برم می بددست طریقه این میشه را نشرتعالی تن بیجاست اور قبول کرنه کی توضیق مطار فرائے ۔

فاعتبروايا اولىالايصار





جواب اوّل. مورطلب امريست كملقول تحفى المكشين جرام تسبين دخى التدعنه سح ككعواس كى تشبيه يْمَالي تي بيديداننى ألى كمشبيد بسب يلا كم منتقل ذى روح دور بد يكور ب کاوجرد واکریمکا جامعے رکر رامس کی تشبیر ہے۔ تو بیر مجنی سے بیچیا جائے گا۔ کرا ام مالى مقام محمه إس ككوالكراب سي أيا ؟ جبحرو بحظيم اوتقتل الى مخنعت ك حوالد س بم تا بت لريط بي - كوامام عالى مقام مريد منوره مس فرقست روانتى ا ورميدان كربلاي تشریف اوری کے دفت ادعمنی ریواد تھے۔اسی یے مقتل بی مختصف وغیر دکتر بالکشیع یں ااگم عالی مقام کی اومٹنی کی تعرکیت میں بہت سے اشعار موجود ہیں جب امام موصوف کے پاس کھوڑا تھا ہی نہیں تواس کی شبید کا کیا معنی ؟ اوداکر اسمار اما سے رکدا مام موصوف کی مواری کھوٹرا تھا ۔ یہ اس کی تشبیبہ ہے توجى يقطعا درمت بنيس يمونجة يكمون الكحوج بكوج بكقور إتمتيل توسي بهي ا سے برشخص تسبیم کرسے کا - اورا گرڈ می روح گھوڑے کی بجائے اُس کی تصوری کوکا غذونیپرو پرلگاکر دشیب پذیوالجناح "کها جاہے۔ توایک ٹوابی پرکد ذی روے کی تصویر اوتمشل فرد تباری کتب بھی اس ک اجازت نہیں دتیمی ۔ دوسرا یہ کہ وہ کھوڑ اجرا کام موصوب كى سوارى تعا- دوكس ف ديكها مداس كى تصرير بنالى كى اور بقيروه آب تك بن كمني-ادداگراس کھوٹسے کی تشبیر موجرد وی رورے اور ستعقل ایک کھوڑے کے نسل کوک جائے ۔ تو قوائد داحول کے بائکل فلّا حنَّ بے کتب اصول میں موتو<sup>رے</sup> که و محاروم ک کوئی دوسهری و می روم شل نهیں ہوسمتی یعنی تمام دی روم شل اخیار نہیں بکد ذات قیمت کہلاتی ہیں یمین کیا کم یں نیجنی کواس مس وضا لبطہ کا بھی طرنہیں۔ اوداكري، توجر فريب محدور ليدموام كوكم ا مكرسف كى خرموم كومشت ك لحرى جواب د وم ، نُبَى نِ كَشَف الْمُجوب كاحوارد ياتو درشبيبه دُوالميناح ، ثابت

https://ataunnabi.blogspot.com/

كرف ك يدين اس ب يدمي ثابت جوكيا ركر مفرت عدين الخطاب رضي المدحنه كوسفروشى التدميليروسكم كحدآل بإك سست كجري محبت يتمى -لهذاان كى شان بس طعن كرنے والايعب در حكامنافق بحا بواسكة بسب الاضمى نوت كم لبداب أي اً کس موضوع کی غرمت جرجل د با حبے ۔ توسینیے جعود حل انڈ دیلیروس کم سے اپنے لواسہ کوانی گردن پر بیٹما کر سواری کواتی ، بجواللہ برسلان کمسس سنت پڑس کرتا ہے این اولا داوراولاد کی اولاد کوکند حول پر بتحایا جا نام یے دیکن اگرا سے وقت می بد نیت بھی کرلی حائے ، کرمی اسس طرح منست موی پڑھل کرد ہوں۔ توشفقت کے مائٹر ما تومنست پڑھل کرنے کا تواب بھی ال جائے گا ۔ ادراكرا لتستبيع كانما تنده يركبتاب كمصور ملى الشرعليه وتم وزف كالتبيبه تقصرا ورامام عالی مقام نے ان دِرموادی فرانی قریر ہم کہتے ہیں ۔ طبوب نے میں سے کسی کوا دنمٹ بنا وُ۔اور اہم عالی معام کو لکسٹس کرے اس پر بتھا دو۔ بات بن جائے كى-اورىم تمام ابل منبعت ال حالت كوديجص خددا مي محداد داكرام عالى مقامة ل میں اور بعینا انہیں ٹ کتے کیو ٹرائر کمنے تریخون سے بے کر بھنو کہتے ویں مجتسد مكنا ورمت رلعيت ما رب شرع المحسين رضى التدعنه كى دكه ودرد دجرى تتبادت یر بن کرتے ا در دوستے سِٹسے نظرنہ کہتے۔ انہیں توسنت بو محاکی کا سےسنت زم سے زیادہ پارے - ان یں سے کوئی ایک امام موجود کے طور ہے کی تسبیدین جاتا ا در کوئی دومسسراا دخی جمعت لگاکهام کی شبیہ بن جاتا۔ پول سواریھی اورسواری پھی ل جاتی اور بغول نجفی سنست نبوی بھی ادا ہوجاتی ۔ اُخراس سنست کر تیوڑ کردونے ببيني كاسنت كواختياركون كماكمايه حقيقت يدبئ ركمانم اوربي سے وُدر وكرمبرواستقامت كادامن نفاكم ک<sup>ر ا</sup> مسین کا اظها دک<u>س</u>نے دالاان میں ا**یک بھی نہیں ۔ اس کے ان لوگر کے موجزت ط**طت

https://ataunnabi.blogspot.pom/

حین *کے بیر*یاری ہیں۔ سیسینی کہلانے کا نطعاً تق نہیں ینت بنری کے مطابق تتم وركسى ستبيعه كوالم حبين رضى الشرعنير كح كمكو ژسب كى متشبيه بنا دُيه جديدا كرنبخ بخ صفور صلی اللہ مجبروسلم کوکھا ۔ المخر فری علم وقعل ہو۔ اورجا مشان نیست میں ہو یکو تکواس سنست کو اینی بجائے ایک جوان کے ڈرلیدا داکرر سبے ہو۔ ایک طور سے کوفائم مقام بیغمبر کے تابت کرنے کی جسارت کرتے ہوئے تہیں نثرم رائی۔طریقہ نودی لقا۔ بو مذکور ہو برکا کر متم بی سب بہتر ین شخص ست بیہ ذ والجناح بنتا ۔اور دوسرا اجھا خاصا سمجددار سبیسین بن جاتا- بیرموادا ودسواری بال دوولا موریا بندروو گراچی یر مبوس کے اسکے اسکے چلتے - تو مذہب شیعہ کی اشاعت اور ترقی دنوں میں آننی ہو ماتی متبنی سالوں میں نہ ہوتکی تج بکرے وہے لیں پین طریقے تیجن م جانتے ی*ی داستن*م کی تشبیبه نہیں *کروئے -*تو چیرمجبنے، مام عالی مفام کا دم صرتے ذرا بھی جی اونبین آتی - امام موصوت میدان کربلا میں سر کٹوا دیں - اوران کے ددمحسب،،،،،م کا کھوڑا بنسخ سلیج بسے تمیا رز ہول ۔ ایک خالی کھوڑسے پرزگٹرین زیکس کرائے نسب کا طبیحہ لکا کراس کے ارد کرد اکٹوں کی سی ترکتیں کرکے کون سے عقل مند ائب کی ای حرکمت بروا دوی کے برتوایک بہروب بے ایک سوا بگ سے۔ تماشائے ماورتعلیمات صبین کے ساتھ کھلا تران ہے۔اگر بچی مجتب چاہتے ہو۔ توالم عاكى مقام كى تعليمات اودادشا داست سے مطبع ہوجا ؤ۔اول تراع دسول كريم ے سرتار بورانٹر کو رامنی کراہ بہ بنا وٹی تھوڑے ، سندوں ڈولی ، دویٹے ادرد بڑ خرا نات تجسبت صین کی بجائے سنت پزیرکی نشانی نظراً تے ہی ۔

فاعتبروا ياا ولى الابصار





https://ataunnaba.blogspot;#0m/

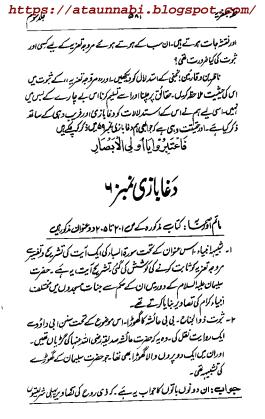
جواب: ، وجمع البحرين ، جن كا توالد دياگيا - وُدِم الْل دا حكام كي كمّاب نہيں بېلىغىت کی ہے ۔ اُس میں اُلغاظ کے معانی بیان ہوستے ہیں کی کام کے صلال دحرام ہونے کی بحث اس میں مرکز بنیں -اورز، بی بیاس کاموضوع ہے ۔اس حقیقت کو ایک مثال سیس محلاا ہوک کرلفظ صلوۃ کامعنی ازرو سے لغت دریوزم ہلانا ، آ پائے لیکن الرمجنی کی طرح اس سے یہ است ندال کیا جا سے ، کو صوفت کا معنى ج بحد تو داران ے - اس بے نما ذکی ادائیگی ا**س طرح کر اس سے ہوجا تی ہے۔ ایسے اس**تد لال كوكون تسييم كرس كك يس يى فريب اوردحوك فتجنى في ويا -اوراس المنت كى كآب سے الم مسلم ثابت كرديا -علاوہ ازیں روایت مذکورہ بلامسٹند بے۔اورخرد نجنی کے قواعد کے مطابق الیی ددایت برگز قابل تبول *بنین- ترییمانین دوایست سسے استد لال کر ن*احاقت نہیں توادر کیا ہوگا ۔ ببرمال دموج ماتم ، کے نبوت کے سیے اِد حراک حرب ب یا وْں بصلا سے سکتے ۔ نیکن ماسوامح ومی کے کچھ نہ اختراباً ۔ خلاصه كلام يسب كريم براكس متبير كمنوي أوجكى ذكاروح كى مشبيه بو اس يسي في على السلام ف الرابم علي السلام اورا سماعيل علي لسلام ك بن ہوستے بتوں کوجرکوسرمی پڑے ہوئے تیمے ۔ توڑ دیا ۔ادرد دمہ ااس شبہ یہ کے

ہم *یمزیں کامی کودین کے لیفتوادہ وہاتھ بنایا <i>جائے ۔ جسیبا کوشیعہ وگر*ف نے اپنے دین *کے لیے متعار* نا لیا ہے۔

فأغتبرُوْإِبَاأُولِيالْأَرْبِيارُ



دغابازى نبروه تجنی سے اس کتاب کے ص۱۹۹،۲۰۰ پر دوعنوا نامت قائم کیے ٹیک ایک بر حمرت عمراور مفرت الوبجر کی قبرول کی مشجید اس کے توت کے بیے تاریخ میں مبلددومص ۲٬۷۱۶ کردا د با صفحه ندکوره بر پر موج دسب ۲۰ روضر رسول صلی اسّد علیه وسلم یں حفرات عرا درحفرت ابو بحرصدانی کی قبرول کے نقشے بیش کیے گئے۔ ووسراعنوان يسبّ مدوسك كالقتر "اسك تحت دواشارت الداري في ٥ كا واديش كريراس مي المسلامي سكركانعشه چش كرف سے مروّح تعزيد ثابت كاڳليڪ، جواب نیفی کے مروم تعزیہ اورد پر کشیہوں کے ثابت کرنے کے بسے مذکورہ دلو باً بِن اور لطران سے اُستَدلال بیش کرنا نہایت تعجب خیزا مربے کسی کی قبرکی تصويا ودسكركانتش اكرم وجتعزيركى دليل جنعت كمصلاحيست دكحتاً زنوكيوا في سنست ككتَب ے ای قدرد درد از کے حوالہ حامت سے ای کی تائیر وٹیوت کے بے درد سر مول يسفى كدبا خردرت فتى يس بي كبرديا باتا يرديجو بمختلف د فاترك اندرم ي استعمال ہوتی ہیں۔ خاص کرمکم ڈاک میں اس کا استعمال بحترت ہے ۔ اوروہ مبر پر بھی کسی عبارت اورالغاظ مختش می اسی طرح برواری کے وہ دست مرجن برز مینوں کی مذم



https://ataunnahi.blogspot.gom/

یں جائزی اورگڑیا کی تکلی میک وذی مدے کی مودتی ابتدا مے اسلام میں جائزی گرشتہ تتراثی سے دوا اسحام دوسا کی جراس شریعت میں باتی زرکھے گئے۔ وہ ضروغ ہو سے قرارتی تی صفرت سیدجان طیدانسلام کا جناست سے حضارت انبیا سے کرام کی تصویر ای بڑوا باتی کوئی خاکرہ نہیں ویتا - اسحارت ابتدار سے اسسام میں جائز ہونے سے بعد اس گڑیا کی مرد تیوں کو تصویر مل انڈرطید و کم سے خلاح و او ای اس سید صفرت حاکم شصاریت دیں انڈین کی گڑوں سے میں استداداں دوست نہ ہوا۔

علاوها زي بما رسب تعض علمامسف ابودا وُدِمِ ندكوره رواييت كونسو خ لمح كمائر ا دراس کی ناسخ وہ احادیث ہی۔ جن یں کیے جا ندار کی تصور المور تی کی ممانعت موجو دیے موم بوسف کی بنا پراسس سے انتدال قطعاد دمت د جرگا، بال اگراسے مردخ نہ انا جاتا - نوعيركي بات متى نظراتى تتى سيكن حفرات محدثين كرام في حضرت ماكت بر رض التدعنها كايرواقعدان كيجين كا 💿 ذكركياب ، اور يتعتقت المصدردي باروسال یک لوٹ کے لڑکی میں بجمین کی مادات ہوتی ہیں۔اور انک ساحبہ رضی المترعنها کی مراس وقت اسی کے لگ جگ متی -اک موقد ریمی تجنی ہے ایک اورفریب و بی سے کام لیا که انی مها حبارضی انشرعنها کی عمایتها دو برسس بتا یی مایک د خایه که حدمیت فرکور کا دوکتا د ستحارد بإيينى ابودا درا درمشكوة شرليت دلين شكوة شرليت م كمحور وال كريا کا ذکر مرجرد نهیم - دورم د نمایدکد انی مراحبه دخی انترونه اکی عمرا ک وقست اختاره سال کاخی ال سنت کی معتبرکاً مب مرًدنا المن مب سے ثابت کیا ہے۔ اِس چیلے پانس سے کوئی پویصے - کا دوم وہ الذبرب، کوکس نمذ سے الم اسنت کی معتبر کماب کہ درسے ہو -مالانکر حقیقت بیسے - کراسے خود تنبید کمی دورا **می س**شید ، کیتے اور اختے ہیں -كاب المنى والالقاب بي مشتيخ في كاحواداس سلسله مي بمارى تائيد كراسي -تیسافرب پر کنجی نے اس وا تعرکا دقت در جنگ تبوک پاحنین ، ، لکھلہ ہے ۔

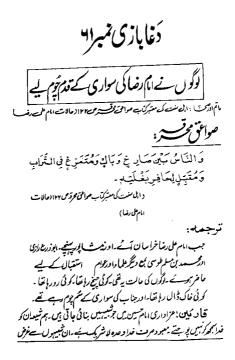
https://ataunnabi.blogspot.com/

کیونکرابودا ؤدیں توک یا خیبر کے الغافا موجود ہیں ۔ یُٹنی نے اس بیلے کیا ۔ ٹاکسی نرکسی طرح ما فی صاحبہ دخی المدِّعنها کی عما شارہ مدال نابت ہوسکے ۔ اگر شین کی جگر شیسہ بھتنا تو چرا تنی مرابب کر مامشکل بوجا تا - گیونکوغزدہ خیبرست چرکا وا تعربے - ببرحال سنگ میں بمره ما ل أُبِ كَ رَضِيَ بِحَدْثُ -اددمَزوة خيبرِ بُحَرِي بوا-اس اعتبا رسسے أب ك مر سُرويت جرده برم كما جل بكر بن - وَرُدا الماره مال بديدا كم عَنى في كما " ا در يَم بجر بي ياك ملى المُرطيروسل ف خوان كمولول كوديها اورمن مدفره كا-اورياس بات کی داختج دلیل ہے کماس دقست تک ذی روح چزوں کی شبیر اورکسو برینانے يرمما لعست كالحكم نبين كياتها لسر اس کے ملاوہ ماتی صاحبہ رضی الشرعنہ ا کے پاسس چردہ سال کی عمر میں گڑیاں ہونے کا ٹبونٹ اس روایت میں ہے ۔ اس ام کی کوئی تھر پح نہیں ۔ کُراَب نے یرگڑیاں اود خاص کروہ دو پرول واسے تھوٹسے کی تشکل کی گڑیا ماضىقريب یں بنائی تقیں -احمّال ہے ۔ کریڈلایاں بہت پہلے بنائی ہوں۔ جب آپ کام بہت ہی تقور کی ہو۔ توان احتمالات کے ہوتے ہوئے روابت بزکورہ سے

«دم وَمِ تعزیر»، برا مستد لال بیش کرنا اعط در مبد کافریب دسینے کی کوشش

فاعتبروايا أولي الأبُصَارِ

https://ataunnabi.blogspot.com/

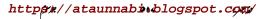


https://ataunnabr:blogspot.com/ ایک نغت کوذاکن شک لاناسبتے-ا ودال کا اومب واحترام اظهادمجست اہل ببیت کے مخزان سے بیس حرب الم رضا علیالسلام کے سامنے اعجداد مغیر من کے لیے اوکر تے جناب کی موادی کے پاؤل چوسے ۔ ` د مانم ادرمی برص ۲۰۵) جواب: خدابهترجا نتاسبة ركوجب مرقصهاتم اودتعزير كونجنى سرمهم أدالدديم ببالداوكون نے · اجا اُزاد دمنوع کیا ب - تربیرای کے بیٹ میں مول کیوں اختا ہے کرخابی نوابی ال كوم مُزاور درمست كرست دُم سے ١٠ ام على رضا رضي الندي اس كا تعد ست مرة جرتعزيدكى كيانسبست مسبع والمم موموت كالحوازاك كمست جديم كمركتر مأكيا أخر کی توبولو۔ مَا موش کیوں ہو۔ ا، ام د خاک کھوڑے سے شم مچر سے اس وج سے کئے ۔ کہ لوگوں کو ا، مومون کے ساتھ انتہا نی عقیدت ہی۔ جس کی دجہ۔۔۔ اُن کی برایک چیزانہیں محبوب کھی المم وموهف کے محود اور جرارے کوان کی نسبت کی وجہ سے ہم شجی قابل خزا مجصے بی اس کا مثال بد بنے کر حفور کی المد بل کو ب س کو حضرات صحاب کر سف مغرز جا نام اس کا احترام واکرام کیا دیکین اس سے تکو اس اس واقتد کو ددم قرح تعریر " کے ٹوت کے استدلال کے طور پہیش کزا ایک فریب اور مکو سے کم ہیں ہے دي، دد ما تم ادرصاب، سر من ۲۰ تا ۱۲ بر مصل به سر محفوا نامت درج و بل بي -ا - جرئيل بى ب ماكشدى شبيبه ي خرداًيا-بحرادمندابى منيغه ۲ - جبرتک بی بی ماکنته کی شبیره لایا -بجواله الاصابير ـ ۳- بى بى مائىتەكى كر باب ب بوالرنجارى تترليب ۴ • حضرت ماکننداور رمول کی دوژ . بحوادمشكونة نشرلجت

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان موا نات کے تحمت خرکورہ حوالا کے ذریونجنی بد ثابت کرنے کی کوشش یں سرگردان نظراً تا ہے کر محرم الوام سے ووران کر بلاوانوں کی مختلف اشباء کی طبیبی بنا نا درمت بےان واقعات سے مرقاری بوبی اندادہ کر سکا ہے ۔ ک «مروم تعزید» کوان سے کیانسبست ہے ۔ جبر ٹیل این کا حضرت ما اُنٹہ صدیق کی شکل یں اُتر ااگر قابل اعتراض بے تو ورو کھی دخی الد مند سے دوب می جرک ک است کی می است ؟ فرشترک کے بارے میں معتبدہ یر بے رکا اندتعا الی نے انہیں مختلف اشکال میں ظاہر کوسنے کی طاقہ مطلخوا ٹی کے ان تمام واقعات سے نظر اتاب - راغین این ول کی کرورت کواس بها نه سے ظام رکر با بنے اس یے حصرت ماکنت صد لیتدر می الترم به اور حضور ملی التد جار و کم کی با ہم دوڑ جی ذکر ک أخراس وولر کا دوم و جرنعزید ،، سے ساتھ کیا دلبط سیسے میبال بیری اسینے گھ جا دیزائ بس الغت ومحمست کے جذبات کے اظہا دے کطور داگراس تسم کافعل کر لیسے ہی۔ تواس میں کیا فباحت ؟ چرصور صلى التّر عليد وسلم كى وات مقدر ساسے فيعل سرز د جرام تے افسوں کد ظالم نے ان کا صاحبہ رضی الشرع ندا سے کو ورمت کے اظہار میں سرکار دوماً صى التدييروسم سي مقام ومرتركا بسى نيبال زكيه وام المونين دشى التدينها كى شان ي كُسّانى کے منعق لائت استد کا ثنائی شین کا قول بھی اور دیا م<sup>ا</sup>س نے تکھا بے کہ کرکشنائی کا تر ج تبول بوسخى ب مين سيده ماكشه مديقة رض المدمنيا كمستاخ كى توير بركز قبول نه بوگی مختصریکران چارمد دعنوا **نات کا دوموخ**وع کتاب، سے کو ٹی تعلق نہیں۔

÷





https://ataunnabi.blogspot;com/

المار کاکتب سے اس کی تائیدی ذکرکردہ حلام ان تہارے بے تعلما کا رائد نہیں - اور سی ان سے کوئی نعشان نہیں کرتب الی است سے حوار د سے مرحکن انداز کے ذرید قارش کرنے اور کرانے کی کوشش کی گئی کر سیام ملم ، پری احتراض کیت یک - جلوا تیس کیوں اعتراض ہو۔ ہم قوا بیے لباس کے قال ہیں - مزہ تی بے کی امام کی کوئی ایک صدریت مرفزہ میں اور سیندیتیں کرکے اپنا مدی خائرہ -او حکی بی منصف سے کیا خائرہ -

> <del>قوی</del>صلے: جناب امیرالموسنین مل بن ابی طالب علیالسلام نے جنگ صنین میرے دس لمانتر کاعلم میدان مینن میں نکالا تھا۔ ا دریط *قیس ابن معدین عب*ادہ کو

https://ataunnabia.blogspot.com/

دیا ۔ بب اس علم کو بدری محا برانسا رحما برمها جرایی محا برے دیکھا۔ تواس کے بیٹیے جمع بوکٹے۔ ا درسلانوں کوا درمعا برکرام کو (دسول الدرکا زما نہ یا داگیا ، يس هم كوديچوكر فيوَت لِيُوَتْ لِيُوَتْ كَرِدُوتْ لَكُهُ لَهُ قارین اجس طرح صحا برکوام سف اورد بیوسلین سف بنی پاک کے علم کودیکھا۔ تو دمول الشرياد أسكف اوريرا ظها ومجمت وعقيدت سيسه دوسف تمك مداسى طرى بهشيد تبييرهم حفرست الوالفضل مياكسس بن على كووييجت يي - توبهي لشكرام تمسين كاسبد مكالأر یا داماتاسبے راور ہم بھی اظہار محبّت وعقیدت اور خلوم کر بلا کو تیرسہ وسینے کی خاطر دوست ذی يجس طرح صحاب کوام کا گرينظم بنی کود پيجدکر برسنت بنيں وسيسے بن بھارا کريا يمي برست نہیں - اگر سی فادری یا تاخی کو اس سے اختلامت ہو تو تو شغی، ام سین سے -(مانم اور صحاب ص ۲۱۷ تا ۲۱۷) جواب : «تذركة الخواص، دابل سنت كى معتبركتاب ب وشرم تم كو مكر نبي آتى ماس کآب کے معنف کا نام سبط ابن جوزی بے بچواسما کے رجال کے فن کا کتب کی رُوسے در افضی ،، بے مایک دانصی کو دوالی سنست ،، بنا کر میں کرنا کیا کہلا گائے اسی سیے ہم نے نجنی سے ایک ایک استدال کو دوغا بازی ، سے عوان سے کھا بر الفعي المديمب كاحواله جمار ب خلاف جمت نبيس بن سكّ -علادہ اذیں روابت فرکورہ سے جوٹا بت کرنے کی کوشش کی گئی۔ وہ پی فلط ہے وہ اس طرح کر عفرامت صحا برکزام سے حبل علم کو و پیچوکر دونا نشروع کر ویا تھا۔ وہ حضور صلى النرطية وعم كالبكين علم مبارك لتفارا ورجوا الم تشيع علم سيسے بيرت ميں ١٠ وراس بر رنگ برنے کیرے اور لواریں لٹکا رکھی ہوتی ہیں۔ اپنے ایہا ن سے تبلا وُ کمیا حفرت مباسس رضی الندعنه کا ایک علم تصابیا بیاس کی نقش ا تاری گئی ہے۔اس خود ساختہ علم کر

https://ataunnabi.blogspot.com/

حفرست مباس كاعلم قراردينا دربيراسس يررو فيشيني كا وهنداكر ناكونى سى است تبول نہیں کرسکتا۔ کیا تہیں اپنے بڑوں کارونا یا دہیں ۔اوران کے رونے پر سیدوزیب رضى المرضم كارشاد مبول كے بود " است الى كوز بتم مم يردوت جو . وَرا تِلَا تُوَكَّسُ ت مي تقل كيا ہے ؟ " اور شرطج محسك أخو بہانے والے تجار است كا يركو بيدونين کاپرکینا ہی بیول گیا۔ احتمعانيح طبرسي؛ إِنَّ سَخْطَ اللَّهِ عَلَيْ كُوْوَ فِي الْعَنْذَابِ أَنْتُوْخَالِدُوْتَ ٱتَبْحُونَ عَلَى آخِي اَجَبِلْ وَاللَّهِ فَانْبُوْا فَإِنَّكُمُ اَحْسَرْى بالبكاء فانجوا تختيتيا واضحكوا قليلا-دا متجلن طرسی **می ۱۲**۹۰ احتماث زینیب بطیرونخبت اشرمن لجمع تدیم) قوجعه الترتعالي تمست فأداض بوكيا اورتم بميتر سم يس عذاب مي بو سمت كميا تم میرے بھا ٹی پرد وتے ہوتا الندک تسم اہم دوؤ کیونکر تم اسی قابل ہو مورديت ربريه أدرجنسنا تتهين كم نصيب مجريه معلوم بوا- کر صفرات صحابر کوام کارونا اور قارا ورا ال تشیع کارونا اور ب اس وه المل مع دمول کودیکھ کربے تاکب ہو کھے لتھے ۔ اودانہوں نے اپناخروسا خترطم تکور کا اِس پر چرها کرائے و ملم عباس ، کا نام دیا ۔ اور ای طرح اُس کو دیچرکر پر دہ ایشی کی خاطر رد نا شروع كردية بي - حالا محدان كارو ناحضرت زينب كى بدعما كا يتجهب - مزيدا الم مالى مقام کے مید مالار کی مجمت اور عقیدت کی دم سے وہ ایسا کرتے ہیں۔ صحاب کرام تو حضور ملى التدميلية وسلم مسكح تعقيق جا متاريق ما وريفودا في محري ادفون من يس تواب ألمًا.

فاعتبروا يااولى الابصار

https://ataunnabi<sub>ge</sub>blogspot.com

دغابازى منبربه

ماتم اور صحب المسير العبادات متلك كى عبادت ما توجه حضرت على عليالسلام ف جناك مغين مي مالك تتتريب فرما يا يرمير پاں ایک علم سبّے - برأت سسے پہلے مکاسفے نیس تکالا -اور پر دوبلاع الرالحسن التم يمرس بعد ناكبتن فاسطين ست جنك كروك والوريوناب سف وه علم تکالا - اور وه بُرًا نا بو جیکا تقا - اور لوگوں نے تبی کریم سے علم کو دیکھا توبلندا وازست دوف كمك راودين نوكوك سفاس علم بمد بنبغية كالأامته پایا-ا نولسنے اُسے چرا ۔ قار یکن کرام اکب نے ملاحظ فرایا کر جناب امیر دار السلام کے سامنے لوگ علم کو بیکورد بھی دے قداور جوم بھی دیے تقصوا کاسے یہ کابت ہوتا ہے۔ كالم كود يحدكررونا اور ومنا شرقا جا كرسبة . تنبيبهم سيمتعودا يجس نتسترذين ممالانا بوتا بحداولا كاادب واحتزم اظهار عقيد سنك طور يرسبت وماتم اورهما يم ١٧ ٣١٨ ٢ جوامت: بجسيل المسستدلال كى طرعا مى امتدلال مي لمى محروفريب كاجال بميا ياكِّها بَ حفرت دمول مغبول ملى المترطب وكلم كى فاست كلامى اودان كرما تقرّمونى ركحت والحافيا ،

https://ataunnabi.blogspot.com/ مرمز

کا حترام اوران سے مقیدت کا المبارم میں ایران سمتے مریکی افتلات اس یکسست ، دلمزید کی تمباد کا مرقب دیم جا نزسے پانسی۔ بہا سسے تیں تمبارے ، مرتب الركلوى محميين وحكود فيروكى كنب س بواد ثابت ارت عد ين يرد سب کچلما نزیے رہا چمسندک س علم سے معد ذہن میں ایک نقدہ نا ہے۔ یمی فردب ا درمکاری کی بیک ترکیب ہے معزت مباس بن مل رضی الندمند کے علم ادرتبادست اس علم مي كونسى مشاببت ب، كرتم اس وبن مي أس علم لتسترسك لمود لإلمودكرست بموسا وداع لمستسابة باخرمهم شمادكرداست بمو معفرت جاس رض الترصي علم مست مبس كيا سروكارة انبيس اوران ك جاتى كوتشل كرسف وال أخر کون سقے؟ بلدزیان سے زمہی مالن تماری تبلاتی ہے ۔ کردال میں کچھ کا لائے اام مالی مقام کے کھوڑے کی تقل ان کے تیروں کی تبیسی اور تورات کے دوبیے مَبَاطِين م ج (ادرَمَل مباس تم يے چرو - آخريرسب کهاں سے اگيا - وہ کے ک جس سے اُست یا دیراً مرہوں ، وہ اس کا جواب دہ ہو تاسف بغی چور دہی کوس سے دِری کہ آشبار لمیں۔ میدان کر المسیے کھوڑا لا نے واسے ، ام زن العا بدین توزیقے سبر ، کر ال سے نیز سے اور تیرخود شہدا ، تواقتا نہیں سکتے تھے ۔ یہ انہی لوگوں کے پاس جاسیستے میں یجنبوں نے میدان کربلا کا معرکہٰ فائم کیا۔اودام عالی مقام کے ساخیوں سممت انبی شمید کرے دُم لیا۔ ملادہ از یں نجنی کا یہ کہنا کہ اس علم سے علم مہاس کی کم شب پی تصود اور س سے علم ما س کانشند و بن مي لاكراس كى تعظيم ما حذا مقسود ، تواس بارے مي كارار ے ۔ کلیف د فعدتقل ورسشبیسہ بنا نااصل کی **تر بین کے متر**ادمنہ ہو جاتا ہے جزوانیں کے لیں منظر بر مزرد دافتہ اس کی تائید کرتا ہے۔ میں ابر ہر کو سخت ترین سزاکیوں می تسی - ۲ س کا جرم یہ خا - کراس نے خا زکورک نعک بنائی خی دیکن اس کا یعل مدت د

https://ataunnabi.blogspot.com/

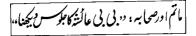
کوپسنددة یا توداد اس کرانتی سب ارے کے تصریر بنا نے کی ممانست یں ایک محسّت یہ بی کا دنوارے رولیو و موتر و دانق تو ایس بیکن اتل خرد رہے۔ اس کا شہر بنا تا ہے - تواکس شیم اورتش اتا رہے پر اس مورکو روز تیا مست کہ بلالے کا د ماؤ کسس تصریر شام مان ڈالو - براس بیے کو ککسس نے اللہ تعالیٰ کی تخلیق کا نقل اتا ری ۔

ال بادست می ایک بات مؤد طلب یسی بے رکدود بن ، الی جزیز ال سطاد قرافی جز ایمکن کا تعور یکی کرستی ہے ۔ ان دیکی اسٹ با دبھی اس کے دائر تعرر سے اجرئیں ۔ انوحس شیعد نے علم عباس کی نقل اناری ۔ وہ بیلے اس کے ذہن میں تق بیم اس سے مطابق کو ایک از درست تقل ۔ بان بیا اس پر دیلے ما یا۔ اگر ذہن می نقست لائے کا معا دات ، ترائنی مطیعت کی کیا خودست تقل ۔ علم ی فی تعاریف کی تعداد میں اور بھی اسے دن کون سے دہن میں نقش سے بیے بنا سے جاتے ہیں معلوم ہوا ۔ کر دماکسی اور ادت ، اکل اس کا کا اس کی تقل ان ہے بنا سے جو میں میں اور دماکسی اور ادت ، اکل اس کی کو شرق کی ۔ سے کا م یا - اور دحوک مست کا کو کو کی کو شش کی ۔

فاعتبيروا يَا أو لِيا لَا بَصَارِ

https://ataunnabi.blogspot.com/ مرجعة

دُغابار*ی منب*رو<del>۱</del>



بخارى شرايت : الاَّ حَالَتُ عَالَتُ لَقَتَدُ لَا يَتْ وَسَوْلَ اللَّهُومَ لَى اللَّهُ حَلَيْهُ وَ سَلَمَ يَوْ مَا عَلَى بَابِ حَجْرَ قِ قُوا لَحَجْنَ تَعَ يَعْبَدُونَ فِي الْمُسْجِدِ وَ وَسَوْلَ اللَّهُ مَعَلَيْهِ بَعْبَدُونَ فِي الْمُسْجِدِ وَ وَ سَوْلَ اللَّهُ مَعَلَيْهِ وَ الْمَا مَن كَامَ مَعْرَكَ بِعَارِي مَتْرَكَ مِن (الما منت كامت بَرَّ بسان لَا الْعَرْمِ ما ما ا)



https://ataunnabl.blogspot.com/

نی کریم افتیک و ب ف مجع اپنی چا در سے چپایا۔ ادر میں ان کا کیسل دیجی رہی اقد کم و ب ف مجع اپنی چا در سے چپایا۔ ادر میں ان کا کیسل تارین اوں روایت میں یہ بات قابل غرب کر گنگا بازی کا یہ میچ مسید نری میں کروں رکھا آیا قال کی صحیک کا میدان ہے۔ اور نیز وہ ہند جرس نے اپنی ازواع سے زیایا تفا کر یہ حالی آراکہ جدا ند حا ہے۔ آپ ترا ندحی نہیں بندا پر دو کر و۔ اس مرور نمی سے اورا دلا دو حادی حرار ندا کر بالی حاکت کے از مز جب سے جاری شید یا ہر ایک سند کی تمام میں من کو سے نواں کے بائند کے تما شرو میں خواج تا میں انہ کا رو ایک سنت کی تمام میں حاکم سے اور اس کی حاکم کی بات سے۔ اس میں نام تو میں تا ہو کا مرال ہے ۔ دائر اور حال میں اور اور اور ای

جواب : مب حیاب : مرا تدمید دیم مجرار جریز ای کن " محفی فرمنوں کی ماں اورز ویز سرل تبول مل اندمید دیم مجرار حرجر توبا و انداز بنا با اس ود مرا ف کی خرورت بسی کر ایل اور ایمان سے کوس و دورتف کا بی وطیر و ہڑا ہے میشیول کا مسجد خیر ک میں تلکا بازی کرنا کس سے توال می عن ترا تشا اور کمیں و تعالم کر جنگ می کا دار طرافتہ ک طرو دکھا م س کا گفتند نبی سے تراجر سے طاحظ ہو ، و نبی کر یہ ف می ایل طرافتہ ک طرو دکھا م س کا گفتند نبی سے تراجر سے طاحظ ہو ، و نبی کر یہ ف می ایل سے تی سے تیک یا ، این کا می سے تو تور سے طرافتہ کو سیزہ و ماکش مدلتہ رضی ایل مزین ہے کہ سے تیک یا ، این کا کم تند نبی سے تراجر سے طاحظ ہو ، و نبی کر یہ ف میں ایک مات سے تیک م کر ہے تی مرتوں کے تیم مرتوں کا میں او می تیتی بلا جا ب با مرترکوں پر کھی بندوں مام م روں کے تیم مرتوں میں ہوں او کر میں بین و مالت مدیتہ دول مام

https://ataunnabi.blogspot;com/

پاددلاری کے اندر، رول کریم سے پیچیچپ کرا درائب کی چا در کی اوٹ یں کویئیس تران دولوں مالتوں میں اہم کی نسبت سے اد حرمانی ما جہ رومی، اند ونہا خاموش اد حرکی کی تکی بڑی کرتی ہوتی، سیتر کر ایک کی ہرتی ہتر کے ال کھ چیوڑ کر سرحام ہے نے والی ان دولوں می کرون می معابقت ہے ج

ۘۜ٥ حَظَرُا لْسَرُأَةِ إِلَىٰ وَجْهِ الزَّبْحِيلِ الْأَجْهَيْ إِنَّ حَانَ يَشَهُرُهُ فَحَسَرًا مَّا نَمَا قَاوَلُ حَانَ بِغَيْرِيشُمُ وَأَلَّا مَعُ التَّحُرِيْبِرُوَيْتِسُلَا لَمْ ذَاكَانَ قَبُ لَ مُزُوَلِ < وَقُسْلُ لِلْمَوُيِنَاتِ بِغَضْضُ مِنَ ابْمَالِ حِنَ

د عدة القادى شرت البخارى للعينى ملد يوص ٢٠١ مطبوهم

بردت بليع جرميه)

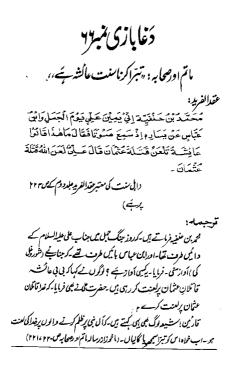
دمحمه ابنبي م دے چیرہ کو دیکھناا گرشوت کے سا نفر جرتر بالاتفاق حرام ہے

https://ataunnabi.blogspot.com/

الاا گرہوت کے بغیر تو تو می تروین قرل بہ ہے کہ کی سام ہے ! درک کی ہے کو طقعہ دجنیوں کا کھیل دیچینا ) آمیت حجاب سے نزول سسے لیسلے کا بیتے ۔ ان گزارشات سے قارمین کو بخر بی علم ہو جیکا ہو کا کہ کا ان ما حبر رضی اللہ عنہ کے وانعد کے ما تدم وجراتم اور تعزید می شریک شیع مور آن کی دن سی نسبت بے ۔ علاده از ب ایک قول کے مطالق مد حد میت نزدل حجاب کے احکامات سے قبل کی ہوسنے کی وج سے خموخ سیئے۔ اسیلے نسوم حدیث سے ایک واقعہ ہے کر بیو کس سے تیوہ مور تول کا بایج مٹرکوں پرنسک کریکن کوسنے ، سینہ کو پی کوسنے اور لوح خواتی کرنے کو جاکڑ ٹا بت کرنا ایک ہیں بہت سی حاقتوں کامجود ہے مادرجدالتوں سسے بعرا ہوا ایک ٹو کرائے ۔ نخبی نے اس طرح دومانی حاجہ کوجوس دیکھنے والی ،، کہدکران کی توہین کا اڑتکاب کیا۔ کیا ایک شین کا طوش اسی طرح مسجدول می ہوتا ہے۔ اور کیا ان کی عورتیں اس طوس کواسینے اسینے خاوندول کی جا دروں میں تیم سب کردیجیتی ہیں ؟ عبوسے جانے اور ما الم مستبعد تونجني کراس است ولال مست فوش او سکت ايس در يکن کوني چي ذي اين اس دابی تبابی استدلال سیسے کمٹر نہیں ہوسکتا ۔

فاحتبروايا اولى الابصار

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نفر جنفر: مهون



https://ataunnabi.blogspot/com/

جوات: شیدوگ ال تبی برظم کے والول پر تبر اکرتے ہی ۔ ٹو دینجی مجا اس کا معترف سے لیکن دریا فت لحلب ا مرید سبت - کردواک بنی پرظلم کرنے والے ، کون بیں - کرجن پرضل ک لسست انگی جار ہی ہے۔ ابل تشیین ک کتب اِس اَم کی حراصت کرتی ہی۔ کلعنت كمستق جادمرداور جادتورمي جم يمرويه جمل-ابوبجرصدايق، عثمان غنى، عمر بن الخطاب ا ورا میرمعاویددینی استعنیم-ا ور ورشی به بی برسیده ماکنت صدایته، سیده مفصّر، ام صم ا در بهنده َ رضی المنعنبین -حوالد کے لیے فروع کا ٹی جلد سوم ص۲۲ ۳ کتّاب الصلوۃ طُاطَد ہو یعقدالفر پر کے حوالہ سے افی صاحبہ دمنی المترونیا کا ان کوکوں پرلعنست کرنا شاہت كرمبنور في حفرت عِثمان كوتتمبيد كميا - اوران كى طرع حفرت على المرتفط رضى الموجنه ف محی أن دو كون رادست كم وقا تلات عمّان كم اذكم ايك مسلمان ف صفرور قاتل بن -بیر اور ایت اور خلافت اس سے امرزا نرین ، اور کسی سلمان کا قائل او ج فاسق و فاجر ہونے کے مطلقاً لعنت کی تحق ہوتا ہے ۔ خود قرآن کریم میں فاسق و فاجر پڑ جالی طور پلینست بیج تکابیا ان تک تو بات درست سے لیکن ان لوگول میں فرکورہ چار مردادر مار حور توں کوشائل کر اکس دلیل کی بنا پرے کسنست جس کسی برکی جاتی ہے توكتب تنبدي يموجرد ب يراكر مخاطب واقعى معنت كاستمق تقاء توخيرور زده لعنت والبر لعنت كرسف وإسب يراك يرتى سے -حوالہ لماحظ ہو-حلية المتقين: اذامام محديا قريمنغول اسست كالعنت كرازدام ن تتخصص بيرول مى أيشكرود اگرماطبش رامیسا بدائخا قرار سیجرد اگرند بجوینده اش برمیجرد در دعليبة المتقين ص ١٩٢٢ر عائث حقوق مومنان مطبوع تهران لمبع قديم)

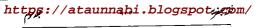
https://ataunnabi.blogspot.com/

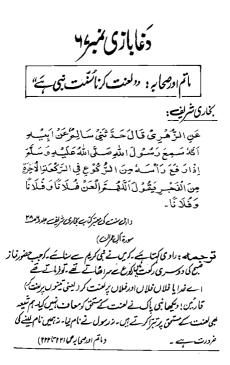
ترجعه الامجم بافرض التدعمة مستصفحول ت كالعنت جب كمتأخص ك مر ب محقی ب مرود و د مرد مع مرتی ب اگرابیا آدمی م ما ب. ، میں روست کی ٹتی، جوان کامیتی ہو۔ نوویں رک جاتی ہے۔ دردخایں نمنست بسيمنه واست كماطهت لوسش أقحاسبته ر والإبالا مصعوم بواركس اليقخص يرلعنت بسيمناجوا كمكستنى زبو يتود لىنت مىمىنى دا ب كر فلون بنا دىتى ئے ماب أسبے ، اور ديکميں ، كركي تحفى كا بجمایا مرا مال فردس سے تینسے کے کام زاگیا نجنی اواس کے اکھے تھیے معزت عتمان رضی المدعنہ رچونکسر یسان صرف الہلی کا مذکرہ مجرد باہے ، پر لعنت مسمعیں۔امد حفرست ملی المرتفض دمنی دندمند ان کے قانوں پرلعند بیجیں ۔ باکی ماحیروی الاعد با کی است خوٹری د پر سے بیے جیوڑدیں سوال یہ بہیدا ہز اسبے رک مغربت مل الم تبضے دنى الدعدة قا لالح ين كوا م لعنت كمستح سمي في إنيس ؟ مرد يعل مي ك كا-کر یول واتنی ال کے ستی تق م توجب یک منت کے متحق بورے . تو صفرت متمان منی دنی اندون کامقام دم ترجفوت ملی المرتف کے زدیک کیا بوگا۔ کومن کے تس ک بنا بران بحقا عین طور بورے یہ ناک حفرت عمان کر آب سیا یک معان تحصت سق ترجنين مغرت على المرتض اعل ورجه كامسلمان وموثن تجين يحفى اوراس ك لَمْ يَحْيِيهِ إِن يرْمِنت بْعَبْسٍ. ترانعامن سے کمینے دُولونت کرح مُرْسِ کُر ۽ حضرت المحبغ معادتن رضى الشدعنه موه قول جرالوارا لنعا نيدجلداول اورامعا قرحتر مي مُعَول سَبَ أس يجرب ويحديس إما مّان عاد لآن فاستطاب حاكًا فا حَلَى الْحَتِّ وَ مَا تَأَعَلَيْ بِهِ الإيرُوعُ دِنْ التَّرْمِنِ ما دل وَمُعْعِبُ المسقِّع مِنَّ بررس مادراس برفوت بوست رجن فكفا وكرام كى حفرت المصجغ صادق توليت

https://ataunnabi.blogspot com/

کر ، متور تلی اطرائط دخی اندوند زندگا جوان کی اقداد بم نیا زی ادا کری. دو ملون کیونو توکنک تب ترصلوم جوا کران پرلسنت کرنے والے ، وطون بیت ۔ اگر تقیمت کو ساسنے دکھا جاسے۔ تروداک بنی پڑلل کرنے والے ، دو کو آیا درشا می لوگ نقصہ دو سیا کرکت شیورست اس کا تعمیل کرنے کر جو کہ بیا سا تب یرکیا گیا۔ ادر یہ مب بھرکنے والے دوشیعا ن ملی ، سقے۔ ہم بنی ہی کہتے ہیں۔ اس بی پڑللم کرنے والوں پر ملوک اسنت ہو۔

فاغتابرؤا ياأولي الأبصار



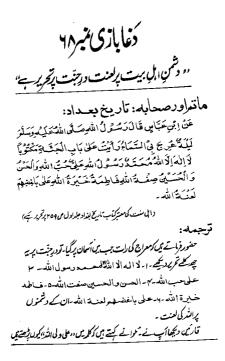


https://ataunnabi.blogspot.ggm/

÷

i

https://ataunnabi.blogspoticom/ بلرس



https://ataunnabi.blogspot;com/

اوردشمن على برلسنت كيول كرست يم من خدمت سب مداسب في ويجعا كدويريت بركونسا كلراكها بست وتادرى غلام دمول اورقاضى مظهر جسب درجنست يرريا كلمه فتحص كمط توان ک مالت اس دنمت دیکھنے کے قابل ہوگی ۔

جواب : نجنى ب مذكوره روابت سب جركيمة ابت كرايا إ- بنطابراس س كافيكشش نظرا تحسبت ويتمني الج بسبت كوكون اجهاا ودشتى جانتا ہے - ہم بھى ان کے دشمنوں كو ملون کہتے ہیں سیجن بیروہی سوال اُبقرنا ہے ۔ کم آخر وہ کون لوگ ہی نیفی اوراس کے سم نوا اس بهان فلغاست ملاته اورحفرت احيرما وبروعيه كومورديعن مناسف كى اباكتهارت كست إلى - اددابيلي حوالرجا ت أسىكوريا لمتى كي سكبين سك ليب وكركوسة بيم ربرحال وخو اورعوان يركفمت كوكرت بي موخوع تعا دودهمن ال بيت يدلعنت درجنت برتزبر ب " الرج اليالمكن ب - يكن روايت فركوره ب اس كى كونى قويَّين ؟ رمر ب كونى ثوست ای نہیں ہوسکتا۔ اس کی دج خودتجنی کو بھی علوم تھی ۔ ورز وہ د حد اسے اس کی مند تعمل کردیتا اس روایت کامرکزی داوی اعلی بن احدا لمؤدب الحلوانی، سب - بر بن تکطرت احادیث بیان کرنے کا عادی ہے۔ اور خطیب سے اس کی احاد میت موضوع متبنی نقل کی اک می سے دوایت بالاانتہا کی خطرناک دوایت بنے ۔اس کے دخیاع ہونے کی بنا پر «دلسان الميزان ،، بي كمسس يرلعنت كَيْ كَمَّى يحواله الم حط بهو

لسان الميزان:

عن على بي احمد المودَّّب الصلوا في رحد يت حت له هلال المضاد - روى احاديث موضوعية من اغضها ما روا د الخطيب / حد ثنا هلال المغاده حد ثنى

https://ataunnabi.blogspot.com

على بن احسداين حسوبيد الحلواني الموذ بشناصعد بين اسحاق المقترى ثنا على بن حماد النشاب ثنا على بين المسدينى ثنا وكيع شنا يدابر عن معاهدين خيل ابن عباس دعن الله محتويًة لأل القال الله محت الذي تأت على بكي المجتب محتويًا لأل القال الله محت الذي تأت الله معاني عديث الله المحتوية بالأل القال المنه المعادي عن عنها بالفي قال المعلي بن علي تقال معاني الذي على المعادية في محتول المعاق ال المعلي بن علي تقال في الذي الذي الم

(لسان الميزان جلد وكاص ١٩٣ مرت العين مفهوعه سرجة فبع جديد)

htt**ps:**//ataunnahi.blogspot.<u>co</u>m/

ان کولا ترت برتا خروسیه لیکن ای کابی ندگونی، اسب ، درکونی ایل بیت کافروبک حدیثین گذرف والاایک طول شخص سیّه تیمنی کالیا، دی کید معتر لگارد خاع حدیث بهرت بررے اس کوابنا میٹوا نیا کراس کی روایت سے مطالق ا ذان دکھریں ایک لفظ زیادہ کیا سیم آپ کرتین کا خراب کن وگول سے اقوال پرتین سیّے میش د حواز سینے سے بید ایپ خراب کوا کرایل بیت کی طوف ضرب کردیتے ہیں .

فاعتبروا يااولي الأبصار

دغاباری مبر(۹ ۲)

ماقم اورصحابه ( ۱) كتب دوعوان العظم و)

ا - بر تی کے ذریعیة رب خدا اس کے ثبرت سے طور پرام عظم رحمته القرطیر کاقل نقل کیا ہے کراکر کی شخص اس حرقی کو کچہ سے واد شقط مو تقدیب خدا ہو۔ تو کو ٹی \*\*\* گاه نس -۲ . مراداری تواب اس عوان سے تحت و خانرالعقب نامی کما کیے ص ۱۹ ترجم میں کہائے ۔ «اما مین فرانے میں کر ہما ری مصیبت میں جس کی آنکھ ریم ہو جا نے یا اسرول کے قطرات بہتھیں توامندتعالیٰ س کو جنت عطافہ اسے کا اوراس کے بعداس پر تبصرہ کرنے ہوئے مکھتا ہے کہ اربا ب

Cličk For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

انصامت- بنی کاکلر پڑھنے والونزرکرو ۔اگرکوٹی رسول امٹرکو جناب کی احلا ہے سے مصاحب کا پُرمدد سے عزّاداری کرے ۔توجب ہم اس https://ataunnabi.blogspot.com/ نقر بعفرتي

کے بیے کوئی مدیث بیش کرتے ہیں کراسے جنت ملے گا۔ تربہ قادری ا در قاضی قرآن دصدیث کے حرب سے کر شراحیت کی آدسیے کو فتووں کے بم سے کر دشمنی امام میں میں کم نبستہ ہو کر رسول اللہ کواجر رسالت فسے <u>سے لیے اپنے کیم کی قوض</u> کی خاطر میدان مجاد ادیں اور مکابرہ میں اتر اُتستے ہیں ۔اور ظلوم کے عزاداروں پر طنز وکش نیں سے تیروں کی پر جیا الر مرتب بس کر ایس یا دیرش داکر یہ بڑمل دلک صرف حسین حسین ملی علی کر ستے نی - ند نمازندروزد ندز کوفة ندیج - دماتم اور صحاب ۳۲ ۲۴ ۲۲) جواد: نجنی نے بہلا عنوان " جوستے کے ذرایعہ قرب خدا ،، کے شوت کے لیے الم اعظم رحمته التدجليه كاليك قول بيش كيا ليكن عجيب مخصد بح كداس تول كاكرني التريين بس نر کناب کا نام زا س کے باب اورصفیر کا مذکرہ کو لی ڈھونڈے تو کہاں ؟ اس تسم سے حوال کوئی کیا اہمیت دے ؟ رہای توالدیں ندکور جوتی کو توب خدا کا ذریعہ کنا ۔ توش کی بیج كربهما بل سنست كالخضدة ف ركسي كال كى تجرتى وسيدين تحتى ب، جد بالتابوت سكينه كى تفسية مى مذكور ب- يكواس تا يوت مي حضرت موسى عليلسلام كى تعلين بعي تعين بنحاسه أيل بوتت مشكل اسى تابوت كوم احت ركار كوتمن يرفتح سريسة وماكيا كوتي تقر اسی دغابازی کا دوسراعنوان «عزاداری کا تواب، ۱۰ وربیراس کی ۱ بُد کے سیے ذ خازالیقیے سے ایک مبارت پیش کی ما**ں سرویں گ**ڑارش کے کہ اے سند ہونے کی وجہ سے بر روابت ہم پر عجبت نہیں ہوسکتی ۔ ا دراگراسے کیسم کمبی کر لیا جا تويواس سيرضى كركونى فالمره نبي ردييج ردايت مزكوره برك أتتحريم ياأس سيسانسو بسينے كى بات موجو دہتے۔ ہم گڑ سنتدا دواق ميں تابت كديميے ہمں ۔ كواس طرح سے رونااورغم كالإلماركوني غلاص تترع بات نبين يتحدد بسول التدميلي المدعليه وسلم فسابينه

https://ataunnabi.blogspot.gem/

صا حبزادے کی دفات پرانسو بہائے تھے۔ لین تپ دنجنی کا ذور توال المر پر قنا کر ایس دوایات سے دوموق ماتم ، تا بت کوی۔ چربیدادی ، زیمیرزی اود کیڈے بھاڈٹے پرشش ہوتا ہے ۔ دولا تبلا بیٹے تو کمی کر اک دوایت ہم کون سے الفاظ میں جواس مقیام کی تا نیدکرتے ہیں۔

اگردار می رکعنا اور نمازش بر طناس وجیسے (جبانیں یر خارجی وگ این کر نے سقے تر جر تران کی تلاوت ٹی نرکدی کو ٹی دو سرائیک کا مہمی نہیں کرنا چا چیئے ۔ کیو تحدید حاجب افتس لوگوں کی علامتیں ہیں۔ ترجیر تبلا بینے کا قدال بیت اور دیگر الی سیت سے افراد پر کام کیوں کی کر تستے۔ امام عالی مقام کی داؤھی تقی ۔ دو مازی بھی پڑ سہتے تقصہ اور نیز سے برقران پڑ ھاز تجویزا ۔ ذراان کی ابت اس ان ٹی کیے طعالی تفسب از مرح محکل نبنی کو کہ حرکہ حرک حرک جو کر وہ کہ اور کا س بخت ہو کر ایس

https://ataunnabi.blogspot.stom/

ایے از پاکل ت کر کر اب حس سے زکر کی معانی مح سکا اور داہل بیت ک افرادا سسے بچ سکے ۔

فاعتبروا بااولى الايصاد



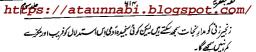
واخبرالجمال الونسدى والشداب الكون اَنَّ بَحْصَ اَبْتَ عِتَم دَكَ آحَتْ بَرَ انَدُ لَتَتَامَيْنَ تعمر لنَّ مَتَوضَ الْمُتَرْتِ الْصَلْبَ بِاللَّهُ الْتَتَامَةِ الصَلِيرَ ابَّاسَة مِيْرَاحَا لَسُولا وَجَدِه وَقَعْت بَجَن مَذَكَ نُهُ لاَ تَرَاحًا فَ قَدَ تَكَنُ وَاللَهُ وَاللَّهُ عَلَالاً انَّ مَذَكَ بَدَ اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَمَ فَقَالاً لَعُمَر الْحَدُولَ اللَّهِ مَذَكَ بَدَ اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَمَ فَقَالاً لَعُمَر اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَذَكَ بَدَ اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَمَ فَقَالاً لَعُمر المَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَمَالاً اللَّهِ مَذَكَ بَدَ عَالَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالاً لَعُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَذَكَ بَعَر عَلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالاً لَعُمُ اللَّهُ عَلَى مَا مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالاً لَعُمَر وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاعْتُ وَاللَّ مَعْرَكُ مَا عَمَر مَا عَلَيْهُ مَعْمَة عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاعَتُ مَا عَمَر اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَعَالاً لَعُمَر وَالْحَامَةُ الْعَالَةُ اللَّ وَاللَّ مَعْتَرَة اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَدْتُ مَعْتَلَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَدْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْتَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالَةُ عَلَيْهُ مَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَدْتَا لَهُ عَلَيْهُ مَدْتَ اللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَائِلًا عَلَيْ مُواعَى اللَّهُ عَلَيْن وَالْنُ اللَّا عَامَةُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَائِلَةُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّا عَلَيْ الْعُلَيْ الْمُولَةُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّاسَةُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّاسَلَةُ عَلَيْ الْحَلَيْ الْعَالَةُ عَلَيْ الْنَاسَةُ عَلَيْ عَلَيْ الْحَلَةُ عَلَيْ عَلَيْنَ الْنَاسَةُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْنَا عَالَيْ الْعَالَةُ عَلَيْنَ الْعَالَةُ عَلَيْ عَلَيْ الْعَالَةُ عَلَيْ عَالَيْ عَالَةُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ الْعَالَةُ عَلَيْ عَلَيْ الْعَامِ الْعَالَةُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ الْعَالَةُ عَلَيْ عَلَيْ عَالَيْنَا الَعْتَاتَةُ عَلَيْ عَاما الْعَالَةُ عَالْعَامَةُ الْعَامِ مَا عَال

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فترميش بالرس

جولية : ، مواق محرق، مى جارت كويميس اوراس سن محمى كا، مرتوح اتر بابن مراع الدازوزيميس بيمور لذك مرياس بوت مركز مغروس الترميلية وتر تشري خواج سن مايس في من كما كما صنت بيان كى تقى روس كما بارز سترن مراس كان قدا ميك كس مدين اوراس ما صان دوم وجائز، بنا بخ احسان كونا قدا ميك كس يدكون المريز رفي اوردير قدا مان موج ودي مريط بمكر موجه من . مي سيد كون المريز رفي اوردير قدا مان موج ودي مريط بركالموجلي من راما ما لما معام ياكسى دوم ب مي روف كام س س مال وشرات بركانو ساكرونا جائز ب تومين مي رواب من مروف كام س س تركز من

https://ataunnabi.blogspot.com/ فقه جعفريج ملرس 411 نہیں یجت ایک دلی کینیت کا نام ہے ۔ اگر تیمور اننگ «مروم، تم» تابت کرنے والا ہوتا ۔ توصفو ختی مرتبت علی اللَّر علیہ دسل اس کی شغا حت فرانے کی نجا ہے اس سے لوگ کااظہار فراستے کی محدد مرقوم ماتم .. کے اقعال کرتے والے سے آپ بیزار کی اطل فرائيكيي بهذاتيمورانك كما ألنبى سيممت اسب ودمروجهاتم النابت كرف یں تجفی فے نہا بیت دخا بازی سے کام یا بے ۔ علاد هازی<sup>ر در م</sup>وا<del>ن محرقه» کی مدکر م</mark>امیارت کا گل حصیتوداس کی دنیا حس<sup>ن</sup> کر</del> ر ا بے کراس سے ہمیں سبق حاصل کرنا چا ہیئے دیکن دہ تھ نجنی نے جان برتھ کر تهوردياية اكدمعا لموالمث زجائ ومواعق محرقد سيص الطح الفاظ لاحظه بول-صواعق محرقه: وَإِذَا نَفَعَ حُبَّهُ مُرْحَدًا انْظَالِعَا لَذِى لَا أَظْلَمَ مِنْهُ فَكَيْفَ بِخَلِّرِ هِ وَ يَنْبَعِيُ أَنَّ مُنَا دَفِ إِكْرَام عَالِمِهُمُ وَصَالِحِهِمُ ترجمه، جریر تبور جیسے خالشخص کوجس سے بڑا ظالم نہ ہڑگا ۔ اکن نبی کی محبت نے فائرہ دیا۔ نو دوسروں سے بارے <u>میں اس</u>س کا فائرہ کی ابرگا لہذا مترض کو چا جیئے کدا کِ بنی سے علما داور زیک او کرل کی تعظیم زیادہ سے زادہ کرے۔ اب ، تبلا بیے کداک رسول سے محبت درمتید اوکون تسب کم نہیں کر نا ۹ ہما داعتیدہ ہے۔ کہ ریمبت دنیا واً خرت بم بہت بھنید سیکے سکیکن اک کا کمار تب ابحو کا بجب محبت کرنے والاکافرند ہو موکن گنہ کا رہے۔ توان حفات کی مجتت ومردست فردرفا مرو پہنچائے گی۔

اى ردايت سے جو كچەنابت كرف كى كۇشىش كى كى كە دور قوم ماتى ، جا زېر کے علادہ اُخرت میں تفخ بنش کچی بے سام سلسلہ میں گزادش سے۔ کہ روایت مذکر دیں دور وجرماتم ،، کے جواز کے بلیے کوئی ایک لفظ بھی موجود ہیں ۔ کوٹی شید کسی کتاب سے اسی تیورلنگ کے معنی اگرینابت کر دے۔ کواس کی دبانی سید کر بی ، زنجیرز نی اور میا د پار بین کی وجرست او کی تو بیات دال می مجدوزن اسکت ب ایجن مردی دوسي وحمالات كى بنيا ديراس استدلال كرسيم نيس كياجاسك وديك ي واقعه تیمرلنگ کی الت خواب کا ہے۔ خواب سے دانعات پراستدلال کرنانری کھا ے - ادر بیر خود اس کے اسیف متعلق لینی خراب می خود اسینے بادسے میں کچھودیکھا ۔ ایک بہت بڑا ظالم بونے کی وج سے اس کے خراب ادروہ بھی اسینے بارے میں کہاں تک قابل استدالال میں - بہرطال میں کسی جس کے کا کارد دول کی مجست باحدثِ نجامت سبے ۔اودآخرست میں اس کا فائرہ سب - نجکہ حفرت عماس دضی التَّدع ند کے اُس خراب کو دیکھیں یتجا نہوں نے ایولہ کے متعلق ويحقانها - يوجيا مرف ، الدقم الأكما حال م مح - كما مروقت أك من كمرار تبابول مرمن مومواد کے دن کھدلمحات التھے گزرت بم - اور میری انتخلی مذاہے بی تو ٹی ہ ہوچا، س کی دم کیا ہے ۔ کہا شک نے انٹرتعا ٹی سے مبیب صلی انٹر طبہ ولم کی ولادت ک خبر کن کراس انظمی سے ٹو برنامی لونڈی کو اُزاد کیا تھا۔ توجب ابولہب کو خائرہ ہو کتابے۔ توابک مام مان ا<sup>ی</sup> نوشی سے محوم کیسے دہ کتابے یسکن تیمودلنگ کے نواب سے «مروج المم ،، کیسے تابت ہو سکت کے ۔ اگر میر بنا بت بھی ہو جائے کوه دو مروجه مانتم »کر تاخاً - آخرامس کی دجرمسے نہیں بلداک رسول کی مجمعت ادار س کی وج سسے آسے فائدہ بوا یمجست اودا حسان کو درمروجہ ماتم ،، پینطبن کر نائمتی کی عجیب د حوکد ہی سے اس سے اِس کے ہم مسلک توخرش ہو سکتے ہیں۔ اور سینہ کوبی اور





رہم نے ان پر تیری بیت کویش کیا سب نے انکار کردیا۔ ہم تے اک سب کومیل کردیا۔ اوران کے جسم بغیر کمین کے کر الا میں چھوڑ دیئے ،) فاديمن المسس دوايت سي معلوم جوا - كشيعه كربلام المحسين برجان شاركرت موس م بشید بور محمد - ماریای قاضى اوراس كارفیق ما درى شيعدكومور والزام تطراب یں تنبید تو بیر بحک الم سے ما تفریز بر سے ، آب کسی کن بس حالد دیں ، کر جار فریب كاكونى أدمى تعى يمنى تنى عقيده وكمصف والدا ولاد بنى يرجان شارى كرست بوست كرباي *شيدبوا بر*-(ماتم اورصحا بدس ۲۳۸) جواب:

تجفى عماس استدلال مي بيلى وغابازى يرب مركماس في الاخبا دالطوال" کوالی سنت کا معتبر کراب کے طور پر پیش کیا ہے دیجن حقیقت اس کے بڑکس ہے اس \_ مصنعت ایومنیغه دینوری کانتی بوزانابت نهیں جب مصنعت کاسنی بوزا ، بی ابت نہیں ۔ توابیے صنعت کی تما*ب کو مو*ا**بل سنت کی معتبرت ب، ب**رنیا کننا براد فاادر فربب بے حوالہ ملاحظہ ہو۔

تنقیح المقال : احمد بن دا و دالد بنودی ۔ مکافتو ل اِنْ حَانَ اِمَ اِمِيَّ اَحَانَ مِنَ النَّهِ قَسَانِ لِتَوْ ثِبْتِي ابْنَالنَّدِ نِبِرِ۔ دَنِتْحَ الْمَال مِلْداول ص. ۲ إ ب احمرُن ابزب المِزْمَلِمِومَرْزَان لِمِلْ مِورِد)

یں دصاحب تیفتح المقال *)* کہتا ہو*ل ۔ کراگر*وہ امامی سے تو تقہ ہے

https://ataunnabi.blogspot.com/ يكو ترابن نديم في اس كى ترثيق كى بيئ . ما حب يقتح المقال كوي تحراجمدين دا ودديوري سم إدب يريم معلوات میترد کمیں ماس بے اس کے بارے میں مداکر ، کی نشرط لگانی میکن اسک بادچرد وه اسب المی شیعه ما تناسب - الهذا المی شخص کوستی اورا س کی کماس کو این مندت کى مىتىركتاب كېناد غايازى چى توسينے يە اس کے ساتھ دور سری دوکتب واقعی الی منست مسلک کی ترجمان میں بیکن محجنی کو نیبوں کے حوالہ سے میدان کر بلا می شولیت نابت کرنے کی کیا پڑی ہے جرا لمنت إن ك زديك مؤرا ورك وغيرم ب مرتري قوعيد فاص ك اسینے علما در نزیج دسینے کامطلب کیا 9 کیاان کے علما دینیوں سے تجوہ بزدیں أتركم ترجو تطبرس يطو بجو شب المن قبل وقال كوامل موصوت كى طرف أسبته. «الام مال مقام کی معیت میں سا تفر شید مرے اس یے شید و کو کو ال حسين كمنا فلط سبصة دوابرت سمه الفاظريم كمه سستون وتصلقين شيقته الام عالى مقام ك «شيعه» كون تق لغط شيعة كامني ساقتى اور دوست لجي إ با ہے۔ تواں احتمال پر معنی یہ ہوگا۔ کہ آپ کے متہ ساختی اور جان نتار بھی شہید ہوسے یخبی نابت یہ کرنا چا ہتا ہے ۔ کودہ سا بھا آدمی ہماری نسل دیذ م ب کے ير المس القصر ورا بتلاي تودر مشيعيان على وسين "كون مق الم عالى تقام كوخطوط نتحف وأسله اوركوفر لماني وإسله يقصه بإجنبول سيخطوط دينيره نهين لکھے تھے۔اگر درمشیعیان حین، ما ٹڑکی تعداد میں وہ تھے جنہوں نے آپ کو خطوط نہیں تھے تھے۔ تواس امرکی تھر بح ہوتی چاہیئے ۔ مالا بحدا بیسے لوگ تمبار نرد یک «بنیعیان مین» نہیں۔ کھراس طرف کو چیو دیسینے۔ **ان ل**وگر کے بارے یں کیا خیال ہے ۔جرمیلانِ کر بلا میں اہم موموّ کے مقابل کتے ۔ کیا دہ شیعہ کتے

باز بر انبوں نے خطوط نہیں ککھے تھے معتبقت پر ہے۔ کدان مقابل کم نے دالوں میں كوئي بمي حجازي ياشامي مذتها-مقتل بي مخنف كاكبناسيَّه -فتكام أشان أتكان ألف فارس مين أخدا لتحقوفة لَيْسَ فِيْهِ مُرْشَا مِتْ وَلاَحِجَا زِئْ تزجمه، ان، سی مزاد مخالفین میں ایک بھی مرتقابل شامی اور مجا زی نہ تھا۔ یہ لوگ میں يقى يجنبول في خطوط فكم الم ابنى تقتل ابى مخنف كى سنيئ - ١ ٢ ما مالى متمام - فان س فرايا . تم و بى موجنول من خطوط تحد كم مجمع بلايا - اوديوانيس ان مح تحص كم يست خطوط دكما في محمد يعقبى بن ثمان كوفرايا -ٱحْمَو ج الْخَرَجَبْينِ الْمَكُو تُتَيْنِ كُتُبَار وراوه ووبريان خوطس جری کمولو اوران سے خطوط تکالو - می خطوط انہیں د کھائے گئے ۔ توصا ف مکر گئے كرم في يخطوط بين لكص - لهذامعلوم بجا يكركو في شيعول مي ---- ايب عبى الم حالي تعال كى طرفدارى من تبس الما-الوائى ختم بور ع بعد يحينا واخرور موا يرسم --- ي بوكيا -· · البداير النهاير · · كى عبارت مع يدالفاظ عير يرهير - وَدَدَ حَلَيْتَ الْحَسَيْنَ الْعُ ينى زحرب تعي كبتاب يحد احديزيد بمارس إس المسين سرا تقرأت والول مي ١٨، أ دمى ان كما بينه خا ندان كم مين - اورما لله دومر سب سائقى مي -مطلب بيككمالاين يتجضب قبل مى ال تافل مي بركوك موجو في و إل الم مود ف کی تشرایف اوری کے بعداس میں یولک شامل جیس مر اے تو معلوم ہوا ، کر یہ سا مظ أكر مى محراور مريست ساته أ ف تق - كوف كر رين واس مد فق ان خطوط

فَاعْتَبُرُوْايَا أُولِي الْأَبْصَارِ



دغابازی منبر۷ ر بزید ک**متعلق شبعول کاغیتده**" مانم او رحکام ، احلسنت کی معتبر کتاب مستد دکسا کم عن زميدبن ارقسرعن البنتى صسلى الله عليسه وسلمانه فاللغلي وفاطمة والحسن والحسبين لِمَنْهُ حَسَرَبَ لِمَنْ حَسَلَهُ مُنَامًا لِيَنِ سَا لَمُتُمَرُ ـ (۱٫ منست کی معتبرکتا سب ممتدرک ماکم جلد سوم ص ۱۳۹) نبی پاک نے ایا۔ توشخص ملی فاطم من وسین سے جنگ کر سے اسس سے میری جنگ کے اور حوان کی اطاعت کرے اس نے میری الماعست کی ہے۔ قارین اس روایت سےمعلوم مراکز مستقص نے ایکر ایک اندیند سے جگ کی ارتبار کو تہید کیا اس نے بن کرم ہے جنگ کی اور عنور کو تہید کہا ۔ د الم اودمی بیص ۲۴۹)

جواب، ا،ام عالی مقام کے مساتھ جنگ کرنے والے اورانہیں نثیب کرنے والے واقع پسنتی م دودا در ملبدلوگ بی لیجن سوال پیسے کر پولوگ کون تھے بخوی نے اپنی بلون اور اپنے برول کی اِلدامنی کوال توالد سے نابت کرنے کے ساتھ سا تھا ال سنت وطاحت کوہ ددالزام الموانے کی کوشش کی تے ساس بات کوایک سسے زائدم تریم قدّ جاجکے ي يها وركتب فيجد شلارتها دستع مغيدة عمل إلى مخنف اوراسخ التواريخ محداله جات سے ٹابت کریچکے ہی۔ کردام عالی مقام کو تبسیرکر سے والے اودلان سے برمہ پیکا ر د بی اسی مزارادگ تصحین ول نے خطوط کھ کرائ کو کو فرطوا یا جنہوں نے این کے بصحيح بويف نمائند مربن عقيل كم القرلا ام موصوف ك بي بعيت ك يجنبون نے سم برعقیل سے بیچھے نما زیں پڑھیں ، اور طرابنی خطوط ارسال کرنے والوں ہویت كرف والون اور نمانة ل يرضيفه والون في حضرت مسلم بن تعيل اوران محاصا فراك کوشیدک بھاسی رئیں زکی۔ بکدا ام مومون سے دارد کر بل ہونے یران کے ساتھیں رشته داروب اورتودا ام مالى مغام كتر بدكم، يعراب مي يشكر محد محد السوبها في تل تريزه زينب فراياتها بانتبكو فتقليت أخمن فتتلا اغتر محفر كمنو روت بور تبلاد نبار مد بغير جالا فال كون ب ؟ يترسل بي مختف وغيره ك اس ر دا بیت ریسی فررکرد- دویز بد نے این زیا و رکس طن کیا۔اورکیا کر ابن مرجا نہ (۱) ن زباد) کااگرکونی ایم بین سے رکٹ تہ ہوتا تودہ ان کے ساتھ میں موک نے کڑا ؟ نیز بحادالانواريم مذكور بج كمريز يددام زين العابدين كوابيض ما تقديثها سف بغيركها نا نہیں کھا تا تھا ۔ ایک عرف ‹ دیز مد کے منتعلق فنیعوں کے عقیدہ ،، سے تخفی بہتا تردینے ` کی فتر میں بہے کر بزیداد داس سے سا تقیول نے امام عالی نفام سے بیس بکی فروصور صلى المدميد وعلم سے جنگ كى - اوران ين تبيد كما - اوردوسرى طوف ابل بيت سے



جلزموم

#### 472

نقة معفري

موالاام حین کے تعاقب میں رہے یہ کی توسف ایک فوج کی مددسے الم مین کوم اق میں بنجایا۔ ترسن جیسن کے مدد کاروں کا کم ہونا اور اس کی ال بیت كوقش كرنااسينے ليےغيميت جانا اورتوسے نوامٹر رسول كرآولا دنى كر اس طرح قتل کیا گوبا توسف فیرستر قبل کیے ہیں ......ایتر مین نوار زمیول اورا ام بری بھی بی ما وراند قرآن مجدیش فرا ،است - من هَت المؤمنينا متتعذيبة افتحبذاء لاجتهة فتحوج كمحان كرجان ليصرمن كرب- اى كى جزاجېنم ب - توظير جس ف الي مومن كومش كي جس كى شان یں نبی کریم فرائمی و پیچھو بخاری شرایت ادب المفرد تبغار بھے حُسَبِينَ حِنِي فَاأَمَا حِنَ الْحُسَبِينِ مِن حُوْن مِن بِي إِلَ کانون ہو جواس**ے قتل ک**رے اورا<sup>ی</sup> کے ساتھ نبی کریم کا تمام خاندان تىل كرے دەلىعىنا بلانك دىشىيە ترب يكافر ب لىنتى ب -دانم اورحمابص ۲۲۹، ۲۳۰) جہنی ہے۔ جواب : «کال ابن انٹیر،» کے حوالد سے بیٹا بت ہوا کہ اما مالی مقام کے تس کروانے بى يزيد كالقد قعاد كين المس مست مخوى كوكيا ماص ؟ كيام الماست اليزيركوس برى قراردسيتي ي . ؟ سنية مارا مغتيده ب - كرام عالى مقام - قتل ادران ك مماتقبول تحقق مي بالواسط ادربلا داسط حصر ينف دالے تمام لاكم ملعون ميں ماس ك ساتھ سانڈائر بان بھی ہوجاتی ۔ کریز بدینے یغل چرنکہ نوٹیں گیا ۔ بلکہ دوسروں سے كردابا بدنداده دومدسے فتس كريسنے والے كون يتھے ؟ توبات اور طاخع ہوجاتى يادر نجفى الابات كأكو خاصت ليجى كردتيا بدان شيعول كالمسس وقست كياكردا رخاب توجيباكه بم تحرير كريطيي كركمتب شبعداس بان كم مراحت كرتى بي - كه كثير

# Click For More Books

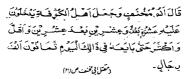
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

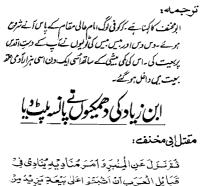
https://ataunnabi.blogspot.co جكرسوم تعلادت خلوطادسال كركم منتخاسف واست كمغيوب فساسى منزاركى تعدادي المام موصون ک بعیت کرا متی میسب این نرما دست ورایا دهمکا با . توا ام کی بعیت بچهور کریز برگی بعیت قبول كرلى ميحرا ندسكم سالقوا ام موسوحت كالميدان كردا مي مقاطر موارا وربا لأخوانهون فالمام عالى معام كوشميدكرد بالمس حقيقت كوكتب شيعدي بالاختصار ماحظه كيعيشه كفبول كالجنزت خطوط ليهنا فمَعَالَ الْحُسَبُينَ لِعَقْبَةَ بْنِ سَمْعَانَ اخْرُج الْحَرَجَانُ الممسلونين فتتنا فاخرج فسما وفسرة فسقا عَلَيْهُمْ -(متتل المامخنفت ص ۲ ۲ مطبوع نجعت لمبع قديم) الا<sup>ح</sup>سین رضی الشد عند سنے عقبہ بن سمعان سے فرمایا یخطوط کی <del>عربی ہوئی</del> و ده دلو برریال ترکمولو ، اوران کوان سے خطوط دکھلا و تعمیل ارتباد کرتے ہوئے عقبہ نے انہیں کھولا - اوران کے خطوط انہیں پڑھر کر شنا ہے۔

÷

https://ataunnabi.blogspot.com/ فقويفيت ۲۲۳







قَبْلِ انَّهُ يَبْعَنُ الْيَكْرُونَ النَّامِ وَجَالاً يَقْتَسَدُّ نَ دِجَالَكُمُ وَيَسُجُرُنَ حَرِّي يَحَمُّ قَالَ ابْعُرُمَ خَنَهِ حَكَمَا حَيْقَ مُوْنَ حَالَ الْكُوْخَةَ تَجَعَلُ يَذْ لَمُ يَبْعُصَ لَمَ مُ بَعْضَا وَ يَعْتَ دُوْنَ حَالنَا وَ اللَّهُ حُولُ بَيْنَ النَّاطِيُنِ وَذَهَ مَنْ وَابَيْعَهُ الْحُسَرِينِ وَ بَا يَعْوُا يَزِيْدِهِ .

(مقتها بي مخنف ص ٢٩، ٢٩)

تجمه:

چرای زیاد منبر سے بیچے اترا-اوفیان طوب میں ایک منا دی کو بیسیا اور پاطلان کومایا-لوگو ایز بیدکی بیت پرتان شہر میا ڈ-ایس نر ہو رکوش م سے ایسے ادمی بلاسے جو تم ارسے مردوں توتس کر دیں اور تر تول کو تید می بنا بیس الم منف کا کہنا ہے کہ تب کو تیس کو ریا سالان شنا-ترا یک دو مسر سے کا مذیکھنے گھر ،در کیف ظل مدیا خاص کی سیت تو ڈردی- اور پریک میں منہ کرلی ہو

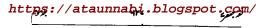
÷

شيعول في في في وكيات جين

معتلالي محنف حتى انتسفى إلى ذبالكة قدتزل بيكا فتوقام خيلية فقيكاتك وانتشى عليه وذكر التي قتصل عليه يتزاد، بأعل صريعه انكما التاص المالجمة تكم محل اتن العراق في تبتي وقد جاء في حديم معين انت مسروم بن حيتيا يومان بن عرومة قتيلا وقد حد كانت الشيمة تدا-

(مقتل بى مختصب ٢٢- درشك شيخ مفيدم ٢٢ بليع تدم)

تربجمله ءات كى طرف يطت يطت المشين رضى الترعية مقام زباله يرسني بسواري سے بينيجا ترب - اورخطبد ديا -التدتعالى كى مدوثها اور خفورهما المدعليدوس لم يصلخ ة دسلام بمدينعه طندأ دازے فرط ما - لوگر : میں نے تم میں اکتھا کیا کمیزیج برق مبر - قبضه من ب مكين الجى الجى إلى كي خبر بيني ب م وه يد ملان سقيل ادر باني بن عرد وقتل كردي كفي من سب تنك بمار في عول نے ہیں ذلیل ورسوا کر چوڑا ہے۔ ÷



میدان کرملامیں استی منزار کو فی تھے۔ کو ٹی نیز تھا مقتل بى مخنف، فَتَكَامَ لَوَا تَمَانُوُ ثَنَائُفَ فَارِسِمِنَ آَهُلِٱلْكُوْفَةِ لَيُسَ فِيبِ مُرْشَا فِيُّ وَلَاحِجَا ذِيحً-دمقتل ابى منحنف ص٥٢) ترجمه، میدان کر بلای کونی چارچارمزار کی تعداد می اکراترست دسیے یحتی کران کی تىداداسى مزار بركى بەن يں ايك بىي شامى ياحمازى أدمى نەتھا ب قاد ماین ؛ بزید ف ، ام عالی مقام کرواتی شبد کروایا - اور و منتی بوگیا یکن ان نطوط نکھ کر بلوانے والوں ، ادر بعیت کرکے توڑنے والوں اورامام کے مقابلہ میں لڑ کراہ م کوشہد کر نے دا لوں کے بارے میں کیا فتوا می سے ؟ آپ پڑھ مکے ہیں یکہ ام حال تقل ۔ سے اُپی اُن کے تصریح فظور دکھلا نے قرمعلوم ہے ۔ اس پران کو فیرل نے کیا کہا تقارينيئي مقتل بى مخنف: قَادُوُالَنْ نَسْبَرَعَ حَتَّى نَقْسُلَ صَاحِبَ كَمْ وَمَنْ يَتَابِعُهُ ٱ*و*ُبُبَايعَ لِيَذِيدَ۔ ومقتل ابى منحذف صيد،

https://ataunnabi.blogspot.com/ لترجعزي

تست ما : بم تنین برگز بنین تجویز یے کے در باتین امام مالی مقام کے ایک سائقی ز میرے بردی بین ایسان سک کر تہا اداماتین ایا تین ایک صورت بنا اماز جائے اوردہ ای جوال کی میت کر بیچ بی ایک صورت بنا کہ بر یہ کی میت کر اور دقو بماری تم اری لؤالی تقرم یہ کن تقے جنوں نے اما تسین کے ساتق ز میرکو دولوک حکی دی - اور بر میں کہ ویوا بھی کو کہا ہے میان کی بریت اور ان کی بیت اور ان کے ساتق ل کے تو والے کب منتی رہ سان کے بارے میں بی بی بی مین نے میں میں میں میں دی را تو ل کے تا بار ہے تری کا تو این کہ باد میں اور میں بین میں میں بنی دی تو کہ تو از میں کہنا بار ہے دولوگ ان موازش کہنا بیت کی داہدا یولا کہ بنی بر مجاراس سے بھی بر محلول مول اور تو بی سے

فاغتاروا ماأولى للتصاد

-

دُغاباری *منب<sup>(۲)</sup> ر* اہل منت بزید پرلعنت ہنیں کرنے ماتم اورصحابه : البيلايه والنهايه : وَمَنْعَهِنُ ذَالِكَ الْحَدَرُةُ نَ وَصَنْنَفُوا فِيهُ إِيْفُكَ لِسَلاً يُجْعَلَ لَعُنُبُهُ وَسِيْلَةً إِلَىٰ أَبِيهِ إِنَّ أَحَدٍ مِنْ <u>صَحَابہ</u>۔ دابل مسنت كى معتبركماب البدايه والنها برجلد 1 (+++0

(اددمن کیا اس دلعنست کرستے، سے دومردل سفاودماس بارسے یں کمن کما ہی جی مکعین تاکہ یہ لعنت پڑید سے باب اور اس کو اقصیوں ک طرف لعنت کا دسیلہ مذہن جا سے ) قاد میں *: ال مبارت کامطلب یہ ہے ۔ کریز بدیرلینت اس یے ن*ک *ک*ے کریلنست متعدی مرض کی طرح اکم سرایت کرے گی کیونکہ پزیرکو کو ت دینے میں اس کے باب کا با تھر ہے۔ لہذا اکر یہ برلیسنت کروگے ۔ تولیسنت کی اگ کے شعلے او پر جامی سے - اولاس کی گرمی دور دور تک پہنچ گی -د اتم اورمی برص ۲۳۲)



يد اب: ن يبول ك<u>نزديك يزيد مكرسين</u> ب

یز پر پایست کے مسلمیں الی منت کے نزدیک دونظریے ہی لیسن تو صراحةً اس يرمنت ك قال ثين-اورمع ودسر ب كيدتار في ذكرت كما بنا يراك ب گرز کرتے ہیں۔ اس بحث کی تفصیل ہم نے امامت دخلافت کی بحث میں کی ج انی وبرات کی بنا پر برد کم ترم کی مختلف آر بیبات اولاس بارے می مختلف دوايات بن مان اختلافى روايات محضن من يكماكيا ب- كماكريز مدير معن کیا - تولوگ، سے ان کے دالد کرامی کو یک من طور کاستی محد میں گے - حالا بحد نسی رشتر بوسف ب اوجرد معفرت امير معاوند وخى التدمنه كاس فطلم وستم مي كوفى القر نه تقا-اس امركى تعيل بم طامن أمير مادير مي ببان كريك بي و إل المطري اس متيقت ك اوت جو مُحاك منى ادراك ك برطول كى يز مرح ال یں سنینے کا س کا بل بیت سے کس قدر بیاد و محست ڈابت کرد سے جی ۔ امامین کاسراندراین گودیں رکھ کریز بدیسی شار مقتلابى مخنف: وَذَلِهِضَ وَدَخَـلَدَارَهُ وَوَضَعَالِزَأْسَ فِي كُمَشْسَتِ ﴾ غظاه بعينيد يُلِدِ يُبَعِيْ وَصَعَهُ فِتْحَجْدِهِ مَبْعَلَ

يَلْطِيحُظْ حَسَدْه وَكَيْتَوْلْ مَمَالِيَّ وَقَتَسْلُ الْحُسَسُيْنِ -دمتعته لي الى متحشف ص ١٣٩) ترجمه، یز دا شاادراین کوزا - اورا ۲۹ مالی متام کا سرا تورایک قدال می رکھ کریشی در ال سے فوجان کرا پٹی گودمی رکھا - اورا بے کا لوں کو يمنى لكا-اوركب لكاقتل مين مس محص كما سروكا رتعا-المازين العابدين كيغيريز يدكها نازكها تانقا بطاللاذوار. ثَمَرَانَ يَزِيدَ لَغَن ٢ اللهُ آذَرَلَهُ مَقْ دَارِ وِالْخَاصَةِ فَمَا كَانَ نَتَغَفَذًى وَلاَ مَتَحَتَّى حَتَّى يَعْضَرَ عَلَي بَنَ الْحُسَيَّنِ د بحادا لانوارمبددام ۲۵۴ تاریخ حیین بن علی ملبوم ايران لمبع قديم) ترجعه چريز برطير النعتة سفان الل بيت كما سيت محصوص ككري تطراياس ے بیکہ میں وشام کا کمیہ ایکس دقعت تک زکھا جب بک الم ملی ای سیس کمی العابہ زین العابہ زین دخی الٹرم و تشریف زلاتے ۔

مرینه منوره والبهی پریز بدینے ابل بہت کورہت سامال پا

مغتلابى مخنف:

فَلَعْطَاهُمُومَالاَحْتَنِيْدَادَا عَلَى عَلَى عَلَى مَلْوَاحِدٍ مَسَا أَخِدَ يَسْنُهُ وَ ذَا مَعَلَيْ مُوصَالُحَلَ وَالْحُلَ وَالْحُلَ ثَمَّ ذَى بَالْبَمَالِ فَابْرَكَ هَا وَ وَعَمَّدُها بِدُرَا تَسْنِ وها و مَا جَسَلِهِ فَرَي بَقَارِهِ وَاسْتَهُ إِلَا تَسَرُو إِلَى لَهُ يَنَة مَسَادَ بِلُحُوسٌ ومَشَقٍ وَحَالاَ يَعْذَ مَهُ مُرَتَا رَةً وَ يَسْتَخَرُ مُعْذَلَهُ وَالَا يَعْتَ وَ مَعْلَ لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَالَةُ عَلَى الْمَع وَ مَا رَحِلْمُ عُرِنَ وَمَشَقٍ وَحَالاً مُنَا لَهُ عَلَى مَا مَدَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى وَ يَسْتَخَذُ مُعْذَلُهُ وَاللَّهُ عَلَى مَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَعْلَ عَلَى مَعْلَى الْعَالَةُ عَلَى مُنْ عَلَى مُعْلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَالَةُ عَلَى مَا مَنْ عَلَى مُنْ عَلَى مَا مَدَهُ عَلَى مَا مَدُولاً عَلَى مَعْنَ عَلَى مُنْ عَلَى عَلَى عَلَى مَا مَا عَلَى عَلَى مُنْ عَلَى مَا مَعْنَ عَلَى مَا مُعْلَى عَلَى عَلَى مُعْلَى عَلَى مُنْ عَلَى مَنْ عَلَى مُعْلَى عَلَى مُ

(مقت الىمغنف ص١٢٠)

توجیسان: یزید نے ، ال میت کومالی کشرویا - اوران می سے جس سے میت کچ چینا کیا - وہ ہی پرا ذیک جکماس کے ساتھ مہت سے زیریات او قرمتی لبال بھی مطار کی تجرار ان کو بلایا - اوراس میٹ کر تو میں روت بالان لگن پر ڈالے گئے - بچر مار بان کو بلایا - اوراس کے جراہ یا کی سو گھر سوار بھی کر ویئے - بچر میں کہ دیا - کران الی میت سے افراد کو مدینہ تو ہے حکوم آو کہ وہ سار بان انہیں سے کر شام سے رواز ہوا کی سی ان کے جسکے اور کی گونان



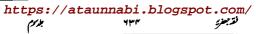
يتصح يلتاءاوراس ساربان كاسستكنت، بعلانك اوربهترين فدمست لاكن يىن تى۔

لموت کریہ،

یزید کے بارسے میں ہما دسے بعض علماء نے از ویٹے اختیاط من کورواز دکھا لیکن کسس کے باوج دوہ اسسے اہل بہت کا دوست اوز غرکسا زمیس شیختے ۔ وہ اختساط جس وجر سے تھی۔ آب نے طاحظ کرلی - اب ال تر شیر ی می نظریات پر یک منتقل أتب ف طائظ کیے وان کے لغول وہ نتہاد ست حین پردوماتم ، کرے والا سے اور ید بھی دواتم ، کرفے والے بی اب بی تبلا سے جی کران کے اتم اول سے اتم یں کیافرق تفایخین کے وہ تمام حوال جات جود دمروم ماتم، سے تواب واجریں آپ تحا -ادراس کی مجتبت بروز مشر ذرایید نجات ہے کاش ان حوالہ جات میں جو دم قوم انم، كونابت كرف كري تي تنى فاتراو (محابر نامى) تاب جى دوج كيد - ايك مواله يربحى ودع كرويتا - اودابل بيت كودكعاما - كرديجيو فامنى اورقادرى صاصب تم نحاہ نواہ میں کوستے ہو۔ ہم اہتحسین سے درایہ منستِ پزیدی اداکر رہے ہیں۔ اکترس یراچی نہیں گتی۔ تونہی۔ بمارا یہ ندم بی شعار سے۔ اور اہل بیت سے محبت اوران ک تغظیم کی علامستندیتے ۔ فاد مین اکت نے الم خارک کرت ال شیس پر برک س قدرمنا تی اور محبتِ ابل بيت كما حت كرر بى بي - ابل بيت كاممن ابت كما عاد الم بي -الرواقعى الماسة فريفر كسس برمن طعن كول ؟ كماعوام كويد دعود نبس ديا ماراب

Click For More Books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بر وفاى مثال موتى يم جور بنى عام لوكون كرما تقر ل كر متور مجار با ب ، كر لوكو جراك



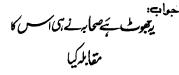
بر و و د کیا - بر کیا - حالالی ورده فود ب کیا سیم بخی ماحب . ؟

دغابازى مبره، يزيب مرينة الرمول كوتباه كياا ورصحابي پټې دسے

ماتم الورسي : النجن الم الدرمة ام يالبدا يددا لمبا يك حوالست يزيد ك بدردارى بيان كى يراسس يرتمبوه تكعا يمسيد دست تبصو محالفا ظرقم ي -قادئيل كام! كتب الم سنت م جعادت محارك تصحي -الم أبس م بد ول رسرعام بیان کریں ۔ توسنسیعوں کو زندانی درکا فرکبا جاتا ہے۔ نی کا کلر شینے والو اعتير بانب دار بوكر فوكرو كرد مسين تدال مول كم مع كبادى محا بريشتل على الدينير ف اس در بیت کا ایک مزار کنواری عمدت سے زناکروایا - توکیا ایساشتص زراتی ا در کا فر تہیں ہمر کا ؟ اگریز بدیستی ترین پر کو کی شخص بحی کمنتی نہیں سی ک ا بلیں بی میں اگر ہر برینت می جاسست ہے ۔تو تمام کو بی جنت میں جائے ې ي

÷



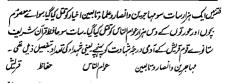


تى كانى كانى فطرت بد كە القول مجرد كر مير فر فر فر بىلى بالان وارد كانول نې ماددام خصف كما نعرى بىك بېروس كو سيك كى مترت الارد داقر ك دو بېرك س ك يې نظرى بىك بېروس كو سيك كى تحقيت نظريما آتى در تالا كيا - قويكر يزيدكى اى بركوادى براو تو كني ما بركوم كرى سالت براني كما اور كوارى دارك س ت زاجر تر د كي كرى كانيا تى بىت دا تى بان يم سے كرك كى مادى ك مايى كرام كى تعقيم كا بيرك كانيا تى بيروس تالا بر سوارى سريرك كان مودى برك مى تعقيم كا بيرك كان كانيا تى بيروس تالا بر سوارى سريرك كان مى دو مادى كرام كى تعقيم كا بيرك كانيا تى بيروس تالا برسارى بالار ب كرام د قت يرى فوت كامتا جارك مادا دارول بيروس تالار ب كرام د قت يرى فوت كامتا جارك دار سوارى سى برك بى كانيا كان تى - ان يم ما برول «اندا دار دوما او دوانلامى سى بريرك كان كاني ما ترك ما ترك بى تى مارك كان اور س يكي تي بى ماد د حرك داخت جى ي

جذب القلوب مترجم :

مسلم ای متحق کما کی مظیلات ان فن دے کرایل دینے ساتھ جگ کرنے کا پیم ال بونوک نے الن مغالت کرا می مقام ہوہ ، می نبایت ذلت دخراری سے ساتھ تیزید کرڈالا -اور تین دلن کے مسجد نبوی کی جنگ حرصت کی - اس بے اس دا تعدکر «حو» ، کہتے ہیں - یہ مقام مجرس دوانی جمل ان طریق داسے ایک بیل کی دوری پرواتھ کے باسی

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نترجفية ۱۳۹



۱۷۰۰ ۲۰۰۰ ۱۴۰۰ میزان ۹۹ ۲۱ مینی سوائی میدان کر بلا کے شهداد بچن اور تورتوں سے طلاوہ دینیتر یم بارہ مزار چارسوت انسب صفرات کوزید کی توق سے مجتمع پر مینکم دسم سے شرعد کیا۔ احت مدارات حملیہ و علی احداث مواضل و الی بعد م السب میں رجذ ب التامہ متالیت شنج د ملدی میدی

یذب التوب کی جارت سے صاف واضح کر جب بزید نے ۱۱م مالی مقام اوران کے ما قسول کر شید کر دایا ۔ قرآن کی شہادت کی فیل بدیند کر کی ۲۰ کے میرزید کی باعما یوں کی دنڈا فو تشاا نہیں اطلامات عمق دہیں ۔ قوالی مرتبہ یں س کے خلاف اخرت سے جذبات اکجر سے بچک الا توں نے مادے کردے باد س کو الاوت کی کیلنے سے بینہ دید فو خاکش کی جب کی دجسے مدینوں کے بادہ ہزار جارسوت ہوں

افراد شید بیسے ولی کالی بی کارب کر بیسے مدیر موض کالی ارم مرمز مرکز کالی افراد شید کرد مرکز کر مرکز کالی محمد اور کالی مرکز کر م مرکز کر مرکز کر

واب کتف تف يرتبون ما ما مال مقام کی طوف داری که اور تبرات کا مرتبه پايد ور مي مح نام مي تلادد و اگران مي سه يک بحي ز تعار ترييز تخين ماحب آن کرد

بکنه کی جرأت یکسے ہوگئی ۔ کر مدیمینے میں صحابہ کی اکثر میت متی ۔ اوران کی موجودگی میں تصمیں ملی دیک مانہوں نے کچھڑ کیا۔اگرہی درمست بتے ۔ توہہ شہیر بجرنے دائے کون یں ؟

اى روايت كا دومرا بېلويىپ ئى زىدىلون كون ئېل اوراكر يختا كى لوكونى بى تېنىم مى بېلى جائى كى يەنى يزيد كولون كېنى توكون كور سنايا جار با ب كى يون اللوب كى دكرار ميارت كەنم كەانغانا تېلى نى نور يەرى كى مدىكار دى يواس كى اما نت كرف دالول يرتا قيامت شىخ مىتى ئەيز يەرى كى مدىكار دى يواس كى ما ما نت كرف دالول يرتا قيامت شىخ مىتى ئەيز يەرى كى كەرىكار دى يواس مىتى برا نا كىردا يىكى تېرار يە يى تىك ملون كەيد مەكر مەلى يەرىكى سەرىتى جانا كىر داخ يى تېرار يەرىخى دى يەن بى تا ترك فى دالالم بى ماد ماد سەرىتى جونا كىرى داخ يى تېرار يەرىخى دى يەن كى كەدالا كىتى بى مادىم سەرىتى جانا كىر داخ يى تېرار يەرىخى دى دار تى تى يا تى كەن يە يا دار كى سەت يەتى مەرىكى دى دى يەرى تېرى دى يوكون دو زى تى تى يا دى تى دى دى بى كى سەت يەتى يە كى دى دى يېرى تو يوكون دو زى تى تى يا دى مەك يە دال تى تودا يە

فاعتبروا يااولي الأبصار

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فقي جفت ۲۳۸

دُغابار*ی منبر ک* 

مأتماور جب: فجنى في قاب م ٢٣٢ م ٢٣٠ م م ٢٢٠ م م ٢٠٠٠ م ما ين مددروا يات هل كي كراب كانام "الامام والمسيديا ستر "-سبّ يجع والله ين سلم ابن فقير كالعنيف ب ان روایات سے ثابت یہ کیا گیا ہے کر حضرت عثمان سے فتل پر لوگوں کو حضر عالم نے اکسایا تھا یعتمان کے مثل ہو جانے کے بعد بعر حضرت عاکشہ نے ان کے قتل کا برل بيست كالعره مادا ماد طلحه، زبيروغيره كوما تد الكرصفرت مكى المرتعظ سے جنگ كى ات اقد کى روايات تحد كرنجنى زمط از اے -اد باب ادصاف ؛ ابل سنّت شیول پاعتراض کرتے ہی کدارالجی خود تے اور روتے چی خودیں مالا شکر ہو بات ان کے بزرگوں کی منت ہے -اً حذراض ، ابن فليبر*شيعة تعاليهذا اس كالصنيع*ت الممت و<sup>الر</sup> ا,ل منبت کی تصنیعت ہیں۔ جعاب بعدالله بن ملم بن ، بقتيسال سنت سے بے اورائس كالصنيف ے الامامت والسب باست · شرت الاحظر موج تحذأ ناحشرتهص بهم وعبدالله ين سلم فتعيبه كددا بل سنت معدود مى شودكنا كبالط درا**صل تصانیف یمی است -**جواب بخنى ب مغرب ماكشه مديته دمى المرمنها ك بار ب مي ردايات ميش



لسان کمیزن:

/https://ataunnabi.blogspot.com/ نقرجذیه ۲۰۰۰ ملاحم

ترجمه، دار طنی فی ابن تید کو مال الی المتنبد کما یحترت رسول سے منوف کما اور اس کاکلام مس رولالت کرائے بیتی کاکمنائے کران قلیب کرامیہ - کی ائے رکھتا تعام مودی نے موت یر یز کرکیا یک ابن قتیب سے اپنی كمابور ميرا بن عنيغ ديورى داامى مينى سامتغاده كيدي في يتخ عراقى سے مشينا وہ كماكر ت تھے كدائي تيب كشرالغلط تے -ساحب لسان الميزان ف ابن تتبير مح إر م مي يدك كرد المتعالى م جسم مون كاقال بعترت دمول سے انحراف كرنے والاكرامي معتبد والاتى تيم ے انتفادہ کرنے کے ما تورا توکٹ انظر فقا توان ادماف سے متصف ال كالعتمد الامتسركلاكويوسكساب -i علادهازي السابق فتيبه كى روايات يس مكمحا كمك كلحام سند فركونهي تجفى كماسي قوا عدوضوابط كماعتبار ستصب كمسنددوابيت قابل حجعت تبسي بوعتى قدير ب مندردايات قابل جمت كيس بي تكثيم عيرايك ما الطراور توريدا ب المسنددالى ددايت بحاب قابل تبول ب كان معاكمت كوفى ددسرى ردایت د مرد ابن تعبد کی ان روایت کے خلاف روایات موجود ال ۔ اپنے فلالون کو بھی نمبنی نے م<sup>ز</sup>نظر زردکھ کڑیوام سے کس قدر فرپ کیا ۔اوردھوکدد بنے ک کرشش کی۔ان ردایات سے درا س ای بت بیکر ناما بت ے۔ اسبدہ ماکند مدلقہ رض المدعن الل عنوان کی محرک ہی اس طرح البس مزام کر ہے کی سی کی جار ہی ہے ۔ اور ، ادا می خودا در دیتے می خودیں ، کو بم ابل سنت

ے بڑوں دیسی سیندہ مالند مدینہ رض اندرمیزا) کی مادت کہدر ہے اس تسم ک دھرکہ بازی اور کم اری سے نرکومیڈہ مالشکا کچر بجل کم سے اور فریخما ہے کیے

پردہ بڈا سلنے یں کامیاب برسکتا ہے۔ شا معدالعزيزو بوى ف ابن تقيم يستعل ج كولتها اول تودهاس ، الم د وا دموں کی بیجان کرد ہے ہیں۔ ان میں سے ایک الراسیم بن تعییر سے جرکر شیب ب، اوردوسرامیدالندن متم تنیم ب جس ، ارس می آب ن سف که اس مقام پر وطلب ام پیسے کرنٹا وصاحب کا ایک ابن تقیبہ کوسٹی کیہ دینا اس ک بالقبار دوايت تقربوك كولازم نبس لعنى سى بوكرروايت مي غير تقربوك تربي ... اس کی عدم تقابهت کولسان المیزان نے صراحت سے بیان کی کے شیخ عراقی کے لبنول ید دوکشرالغلط، تعا به دادا لیستیمن کی روایات با وجود سی بوسف سے قابل حمیت ک ، موکتیں یخنی سے اس مقام پر بر دھوکہ دینے کی کوشش کی کرابن تتبیہ کر نی کن م نے شکی کماسے - لبنداس کی قرکر کدہ روا بیت مینیوں کا عقیدہ سبتے ۔ مالا تکداس کا سنی بڑا الگ اور تقربونا دو سری بات بے محض سنی ہو۔۔۔۔ تقام بت بنیں اُجاتی ۔ ایک اور پہلواس تجت کا بیلمبی ہے ۔ کر نشاہ صاحب نے ابن تقیید کوشنی پھا بیکن معلوم بوتک بے رکدان المیزان کی عوارت آب سے وہن بی ز ہوگی۔ ورزدہ مبحى استصنى جى زكيت كيون التدتعا للكاجهم استف والا، كراميَّد فرقر كانبم فواكمَد شيعوب سمايك فرم كمييا نبرس فظريات ركطنه والاكمب ابل منت بتوكت كب ابن تیمبسک بارے میں کم سب یا نہ ہو ۔ کا قول بچی موج د بے مادر کسیان کون یتھ ؟ حمالہ ملاحظہ بو۔

فرق الشيعه: «فرق الشيعة ٢٥مليم احت الشرف لمعجد» وَفِسُرُقَتْ قَالَتْ عَإِمَا صَرْقِ مَعَمَّسَ إِمَّنَ الْمَنْفِيَةَةِ لَا تَلَاحَكَ صَلَحِبُ وَايَةٍ أَسِتُهِ بَدْمَ مَا الْبَصَرَةِ دُمُ قُنْ آخَسَقَ مَيْهِ مَسْسَسَمَقُ الْكَيْسَسَا يَسَبَّهُ



474 جررم ترحمه شیوں کا ایک فرقہ محمد بن صنعیہ کی اممت کا قائل ہے یہ کیونکہ جنگ حمل کے دقت حضرت علی المرتبطے رضی المدین کا جند اان کے القوں م تقا-ادران کے دوسرے دونوں بھائی تھند سے خالی تقے اس فہتے کواس دجہ سے کیسانیہ کہا گیا ۔ ببرحال ایک کمترالنلط راوی التدتعانی کے ایسے می جہا نیائیے متعا مرر کھنے والا، کامیر کا بملطا ور كسانى سن بعه درسنى،، نهيں بوركما. شاد صاحب نے اس كے نفسلى طلات معلم نربوسنے کی دجرسے اسے الی سنت میں شال کردیا۔ اس اسے اس کی تعنیف دوالا المت والسب باست " مركزكسي سنى كي صنيف نهي موسكتي اسى بنايراس كاكونى حوالدايل سنت كمسي فقصان ده نبي -

/https://ataunnabi.blogspot.com/ فتسيفتر



https://ataunnabi.blogspot.com فقد جفرية اولادرمول بعوى بجب سى فربح مو أى ان كى عزادارى سے بيے برعت كے فتر ب (المم اور صحاب ص ۳۸ ۲ تا ۲ ۲ ۲) ديتے ہيں " حواد: نجنى شيى فان روايات وراقعات سى ودمر فرجهام اور مزادارى " ثابت کرنا چاہی جس کی ان روایات میں تو تک بھی نہیں۔ آب ہی تبلا سیے کر کی کہیں ان روا یں سینہ کو بی اور زنجر زنی ک انہات کے بیے کوئی لفظ ہے ، جمعن دھوکداو زمیر سے کام مے کوان واقعات سے *مروج*اتم ، نابت کیا گیا۔ ر بالحمدين ابي بجركا حضرت عثمان غنى دخى المدعندكى دالرهمى كونوجينا - توجس طرت كى یددایت ہے۔اسی طرح کی ایک دوامیت دیکھی ہے ۔کواہل مصرف محمد بن الی تجر کو کد صح کی کمال میں مندکر کے جلاد یا تھا۔ کمر باحضرت بنتمان منی کی تو ہمین کم نے کی سنرا د نیای می بل گئی نیخی کواس سے کیا طا-اس دانعہ سے وہ خوش اس بیے ہور اب کے س کر صفرت عثمان خنی دخی المدّعنہ کی سے عنز تی مولی ۔ اور مخبی سے دل کالڈری ہو کی سکیں۔ مدرس في محدين ابى برك ما تدجر كما كم يتنى كوليناس المص مدم بوا بوكا. مضرت عثمان عنى رصى المدعند المرما تفركدورت اورعلاوت الثالغاظ يست طميك ر ہی ہے ، بنو امیر کا متعالد لور ما، ولا این کر بان می جا تک کرد کھید جانداور سورج پرفتوسکن دارا کم انتوک اس کے اپنے تمند برآن پڑتا تیے ۔ تمہا سے انگے يجعله كالمصي سيستبحى زور لكالين متبناب عثمان عنى دضي التدعنه كى عزت وعظمت کا کچہ لیج بچاڑ نہیں سکتے ۔ انہیں التداور اس سے رسول فے عزت وفظرت عطاک بے محدبن ابن بجر کا دادهمی فرجینا اور مر ایون کاان کے ساتھ مذکورہ ملوک کونا پدونوں روایات بھارے ال غیر متد بی ان سے قابل اعتبار ہونے کا کو کی دلیل نہیں لین الی بنم متبروا،ت سے استدالل برکار بے ۔اس طرحالا امت والیامت

کی دوایت کا مال بے۔ اس کتاب اولاں سے مصنف سے إدے ميں گزمشند سطوری ہم ذکر کو چکے ہیں۔ <sup>ر</sup>دالبلاٰیہ والنہایہ "سیسے **نقول روایت کراہل دُش قی**ص عثمان کردیکھ کرر دیتے مرب - روناا ورم وجدائم کی دولول ایک جیسے فس میں ؟ عزاداری اور تعزیت کیے بکتے ہیں یا ککی کے ما تدائ سے مرب ہونے سے بارے میں دکھ بٹا نا۔ المایست کی دل جرقی کرنا ۲۰ سے مروجه اتم کیسے تابت ہوگی جوسیندکو بی زنجیزنی پیشتل موالب مخفی ف دفابازی سے عزاد اری سے معمر وجدائم ، ثبا بت کرنے کې ترسش کې په اس کے علاوہ مرایک ذکر کردہ دوایت بلامسند سے خود تمہارا ہی کہنا ہے کرالین دوایات قابل تبول نہیں ہوئیں ۔ توسین ہونے کی وجہ سے ان سے استدائل مرسف می فنیس اینا خالط اور فانون تھی یا دند ما مختصر بر کو حمد بن ابی بجر کا وا تعدا قرل تو ے ہی غیرمعتبرا ور طیراس کی مستد بھی موجود نہیں ۔ اس طرح الا مامت والسیاست کامصنعت سنی نرجرے بلک شیعہ کیسا نیہ ہونے کی وجہ سے نا تابل اعتبادا ورالبلیّ والنها ید کی عبارت - بے سندے -ان سے مروحات ابت کرنا زی جالت ا درامل درجرکا فریب بے جونی کی سرنتیت یں داخل سے۔

فاعتبروايااولىالابصار

دغابازي نمبز

نجنی شی نے کوذشہ کے بانی موذکر کہتے ہوئے تھا کہ کہ اس کے بالی مونوارون سقے یہ شرحفرت علی المرتض میں اند تون کے دورتک خادر قدی دخمانی لوگوں کا مرکز دیا۔ جناب علی المرتض نے بائی تھر کی مار سر سے اکر کچ شید کا دورلان سی کے کہ بھی وہاں سے بحلال نہیں ابتدائی شہر کی اجر سے اکر کچ شید کا دورلوں سیتر نے تی تبنی علی المرتش کے تشہید ہوجانے کے بعد معا دیرین جند کے قدرز زیادی سیتر نے تی تبنی کو تس کردیا۔ بہذا کو فہ بھر سے انہی افراد کپتر تس کا دیک تر زیادی سیتر نے تی تبنی سے مراد دو تلعیدی الم سنت، مواد ہی تحفا اتن ما میں انہیں دو تعد ساہ کا کہا ہے تو اس سے مراد دو تلعیدی الم سنت، مواد ہی تحفا تحفات میں انہیں دو تعد ساہ کا کہا ہے تو اس سے مراد دو تلعیدی الم سنت، مواد ہی تحفات دائی میں تیں جا ما اس

جواب:

مندرم بالام ارت سے تجفی کا متصدید سے مرکونی لوگ جس طرح عضرت ملی المرتشنے رضی الترمین سے تبل کے دور میں تعید نسقہ - ام طرح اکپ سے دور می جر چند تعید است مقد انہیں ہورس تس کردیا مادر یز جب دور میں الی کو فریسے کا طرح تمام کے تمام اہل سنت مقد وا تعرکز الم تر شکت میں کر دولوات میں مرا - اور کو نیوں سے اہم عالی مقام کو خطوط کی ۔ چوانیس تبدیک - ترمطرم میا کر تا لائ میں نشیر نہیں ملک متی سقے -

آیے ذرائ کتی کو بلی ایم ایم ایک و کون نے معنرت علی المرتفط وق الفرند نے عنوائے تواثر سے داراللا فرکہ چیوٹر کو فرکر داراللا فریایا۔ یہ ایک تاریخ سینت بے خود نجنی بھی پائی تھر مال کہ طلاف بلی المرتف سے ورے دوری اس شہر کو داراللا فرانتا ہے۔ سیسینے کی بات ہے کر میں اس شہریں سفرت علی المرتف کا کہ ایک بھی سیست یہ دصب علی از قال تر پیر خواہ محلوف السے شہر کو داراللا فریا کہ کا ایک ہی میں شاہد اللہ الے ایک بھی تعالی کا خروکم باری ار لی سفرت علی المرتف موں اللہ عنہ کا فرونسی میں الد رائف کا دار کر کہ ای میں تہ کہ ایورل کو اچھا خیر خواہ دیکھتے سے - بدانا زروے عنوں کی گا کہ بھی کی بات علوائے۔

نجنی نے دومرافرب یک کرویا یر صفرت <sup>عل</sup> المرتبظ کے بعدابن زیادت کوفریں آسے ہوسے چندشیوں کوئی تجن کرقش کردیا۔ ب کوفری آبادی سمل طور پولیک سنت کی تقی - اس فریب کی تلقی یول کملتی۔ یہ حدسفت امام سیوی میں انڈیند کواچی کوئی مسے ہزاردول کی تعداد یں خطوط سکھے۔ جن کی بنا پر آپ سے امام سلم کر اگر تقول نملی کوئی تشییر کوئی تعداد تو باتی ترار کوئی کی کی سیدت میں داخل ہو گئے۔ کہاں سے اسے سے دبان اسی ہزار کا شید ہونا ہم کتب شید سے چندا داتی تی تھے بیان کر تیکے ہیں - ملاوہ از میں نینی معاصب کے مسک سے ایک بیلسے میں داخل ہو گئے۔ کو فدوا سے کوئ سیے معاصب کے مسک سے ایک بیلسے میں اسے بینے میں میں کی تھی ہوئی ہوئی ہم کر کوئی ہے اور کا تھا ہو کہ کو فدوا سے کوئی سیے۔

÷

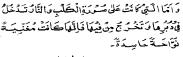
" وفي بلاد به ل يعرينُ مجالس الم منان: وبالجرك يشتع ابل كوفه حاجت باقام أدليل ندارد ومتى بودن كوفي الأصل غلاف امل محتاج باليل است أكرجيب الوعنيفه كوفي مايتد به رمجالس المومنين جلداق ل ص ٥ ه ذكس كوف مطبوعه تطران سيساند) ترجب: فلاصد کلام یدکد و دا اول کواسیت شیعد بوسف سے بیے کسی دلیل کی ضرورت نبلی - دکیونحاصلی کونی شیعه چی بی) اورا گرکونی کونی این اک کوجد ی کپتی سنی کہتا ہے ۔ توائسے دلیل دینا پڑے گی۔ کیونکہ یہ خلاصت اصل سبئت - جاسب كين والاا بوهنية كونى بى كيول مذبهو -تارم بن لام الدرالتدر شرخت مرى ف باعل بات واضح كردى ، كدكونى مدى بشتى شبعه ہی ۔ اس بیے کوئی کونی شیعہ کیے تواس کاکہنا ہی کانی بیے ۔ باں کسی کونی من کراینے سنی ہونے کی دلیل دینا ریٹرے گی ۔ اس حراحت کے سامنے نجنی کا استد لال کیا حیثیت رکھناہے۔ حضرت علی المرتضی رضی المدیجنہ کا وہ قول بھی نجفی کریا د زراہ۔ فرالِهِ: - مَاجِيَ (لَا الْكُوْفَةُ أَقْبِصُهَا وَٱبْسَطَيْ ادْنِهِ البلاء سَلَبْ مَا اللهُ لینی میری سلطنت کوفہ میں ہے۔ چاہے اسے میٹ لول اور چا ہے تو کتا دوکرلوں



یاطلان آسیٹے آن لوگوں کی آبادی سمیتعلی کہا یو آبیے محب دشید، نقے کیا ڈسمنوں کانڈین اور مخالفول سے دومیان رہتے ہو سے کوئی سر بولوا لیا اطلان کر کمک ہے جان تصریحات سے معلم ہوا کر نجنی نے کونیوں کومنی ثابیت کونے میں دھوکہ اور فریب نیے کی گوشش کی جو ہم نے کا میباب و ہونے دی ۔

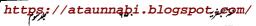
فاعتكرواما أولى الأنصاد

دغايازي مبرك مآم اور سب : اعتراض : سجارالانوار :



د بحارالا توار)

تترجعتامہ: بنی کردم نے فرایا - یم نے معرادی کی دات ایک عردت کردیجیا - ج کے ٹی ٹی کس میتی ،اکر اس کے نیچے سے داخل ہو تی تئی ،اور ترز سے نگلتی تئی ۔اوروہ ،وہ عررت تمتی جو کلنے والی ، فر مرکز نے دالی ادر حمد کرنے وال تقی ۔ محمد ب : ہردا بیت سنڈ اورست ، جس -اس کا دادی سمبل واتریت خد کر رز ہونے



کی دجسے مجهول ہے۔ نیز یہ درایتؓ درست نہیں کی بحداس کے اندا ظریں رکاکت بر المراجع المان من كريم في من المرافع المراوايت من المراجي الجراح المراجع کهی ۱۰ در کوئی عنور باب ایا لوکر کلام اینی مینی سے نہیں کرتا۔ حضور سے اگر بیات بتانی تقی . توانی بو ی عاکشہ یا حفصہ کو **تبالتے ۔** (ماتم اور صحا برص الهما، ما م ۲) مول بن بن جواب سے قبل چند *مطور بطور وضاحت میر زندم ہی ۔* نجنی تبعی کی جالا کی اود مکاری سے کٹی ایک طریقہ میں بہ جہاں جرطریقہ میلتا نظرًا یا چادد با . دوبجارالانوار، سے ذکر کرده روايت محوال محطور يرحرف اس كتاب كام ذکر دیا به کوئی صفح **نہیں بہ کوئی جدنہیں ۔ حالا نکراس کتاب کا جدید**ا پ<sup>ر</sup>یشن ایک سومحا<mark>س</mark> مجلات يُرْسَم بح - اوّل توير راستعمال كما بالروام يلاينا تحد شما ي - أ دحر اليف خلات حوارجات می صغر، باب اور جلدتک طلب کیا جا تا ہے - ببرطال ہم نے اس امرک طرفت قارمین ک توج مبذول کرنا خروری مجی به کتصنیعت و تالیف سے میدان میں نخبنی کی پر چالاکی بھی داختے ہوچاہئے ۔ اب اص جواب کی طوف مم توج ہوتے ہی ۔ بحا دالا توارسے ذکر کردہ روایت کو درایتر اورردایتر مخیردرست قراردس کرایک امتراض سے چیشکاراحاص کرنے کی تجنی نے اِنگل اور کی حرکت کا روایت سے راوی م ک کاولد تیت مذکور زم بونے كدر سيروان درمول، قراروب وى . ممير خيال معلاق اس كى دومورين ہی ہوستی ہیں۔اوّل پر کہ پنجنی ،، ایسے حجترالاسسلام کواپنے ہم عقیدہ لوگوں کی کتب ر جال دیکھنے کامو تعدنہ مل - دومیری برکہ اکر موقعہ مل ۔ توان میں دس سل ، کے حالات بیان كريف دالى عربى عبارت كوسجھ فرمكاري اسس بيليے كران سے بال كى كتب فن رجال ير) ميل كى دلديت اور حديث تك خدكور بيا-بواكر فاحظربو-

https://ataunnabr.blogspot.com/

تنقتح المقال؛ سهل بن سعد مِنْ أَصْحَابِ الرِّضَافَ \* وَقَعَ فِي كُمُ رِبْق المَسُدُ قُوْفِي أَلْفَتِيْرَ فِيُبَابِ صَفْعِ الشَّكْةِ دَطِي حَتْ حَبْدِدالْحَظِيْبِرِبْنِ حَبْرِد اللهِ الْحَسَبَى حَبْ تَحَالَ سَعِعْتُ الزضاالغ وكثراقيف فيمتشب آصما بناالزجا لتشتزعنى ذَكُر نَعَكُرُمِنْ أَصْحَابٍ سَهُلُ ثَبُ الْبَسَعَ بْنِيعَبْ حالَة وَاللَّهِ يَن سَحْدِ الْاَشْحَرِيْ الْآبَى وَيَحْتَمِلْ اَنْ يَحْوَنَ الْمُرَاةِ بَسَفْلِ بُن سَعُد طيدًا بِحَبْدُ بِن الْوَسَائِطِ نِسْبَيةُ إِلَى الْحَبِيرِ لِشَهُرَنِهِ أَوْلِعَكْمٍ ذَالِكَ وَهُوَ شَائِعٌ ذَائِعٌ -- سَهُلُ بَنُ الُيَسَعُ بَنِي حَبُ دِاللَّهِ بَنِي سَعَبِ الْمَاشَعَدِ بِحَدَهُ الشَّكْخُ فيُ يَجالِمٍ مِنْ آصُحَابِ المَيْضَاءَ قَائِلاً سَلَّه لُكُبْنَ الْمَيْسَع بُن عَبْدِاللَّهِ بْنِسَعُدِ الْمَشْعَرِيَّ الْقَقِبْ بَعِيْبَا مِنْ أصحاب آييا لُحَسَن مُسَىَّ سِحَا يُنْتَلِىٰ وَقَالَ النَّجَا فِينَى سَهْلُ بُنُ الْبَيْنَعِ بْنِحَبُدِإِ لِلْهِ بْنِ سَعْدِدِ الْاَشْعَـ بِيُّ فَبْنَى ثِنَةً

. ( بيقيح المقال جلدد وم *مع عد وين*سبن )

` حندله: مسل كن معدام رضار مخدان الدون كم اصحاب مي مست ب - جوشينى صدوق كى ت ب "من تجعنوا نغتيد " ب باب صوم يوم المشك ي

https://ataunnabi.blogspot.com/ موجعر

يتحتم فركوركى مستدست أسماست يسهل فدكور عبدالعظيم بن عبدالعدالمين ست روايت كرتابت اور ایل بحی اس کی روایت ہے کہ میں نے اہم رضاد منی اند مند سے مُنا مانع میں نے دصا مب منتقع المقال علام مامقان ) تسبين بزرگول كى فن رجال كے موضوع مرتضى كمى -كتابول ين اسس كالذكرة نبين بايا . إن يوخرور موجود ب يكوام رضا دمنى المدعند ب اصحاب می سمل بن الميس بن جدالتدين معدالعشرى جس سے حالات أكر أرسي مي موجود بسب الميكن المتحال يدسب كريد سهل بن اليسع واي سرل المال سعد مرى مبور وواسس طرح کراس کے مام کے اجد دود واسطے چھوڑ کر دلینی باب اورداداکا نام نہ لیا گیا۔ آمید فرد در كياكيا مورد جركر يرداد المعدب كمونك يردادا كاشبرت يكوكى وراس كى فريد بوستى بي اور اولول الحيار المسي من ال تسم ك بآم ب كتيرالور مع اوركتيرا لاستعال من ..... سهل بن السيع بن عبدالله بن سعداللعري كوشيخ ف ابني كماب «دجال، بي المام رضاك اصحاب بس سسے شمار کیا ہے ۔ وہ اس طرح کر مہل بن ایسی بن جدالتُدين سعد التعري لتحرکر یہ کہا۔ کر یہ امام وسیٰ کے اصحاب بن سے بے ردا ور نجامتی کا کہنا ہے کہ مذکور سهل بناليت اشعرى فمي «تُعتب، داوي مَ -تعاد مين رام : من داوى كى داديت ندكور نه مسف كابها ند بناكرا سي مجول فرى قرار دیناکس تدر فریب دیناست ، اس کے باب کا نام الیس سنے - داداکا ، اس السد

ر کردنیک کا لار حرب زید سب ما ک مسلوب می ما یس سب مرارا کا می مواند کا بیان اور بردا داکا نام سور ب را شعری اور تمی بوت میر سب می امام مولی رضا اور این شی سب کانتم اس سب در تقد ، بوت کی تصریح بیمی کردی این مالات می تخفی کام اس کوتبول توارد نیان دو وجربات پرمنی بوسکت ب حرج می ذکر که تسه میں این سب شویر نیک کا کوتر که دست در محل مقد راوی کی روایت مستر اور اس کوششون قال می مواد است الی مادایی



کے معتبر ہونے یہ بحادالافرار اسکے معنف سے لویے ہے ۔

حات لقلوب بجلد عاص ٥٣٢ باب بستم وجهادم درمحواج بمسند مغتبرا زحفرت صادق عليدانسلام وابن عباس ردابيت كرده است الخ دا باقرمیسی کاآل روایت کو دوبس مدمعتمر، کونا اور محفی کا اسے دوستگ ورست انیں ، کہنا کتنا تُصا دیسے۔ اس کی وج **یہی**ں ۔ کر با ترمجلس کی تحقیق کرتجنی خلط <sup>ش</sup>ابت کر ر الم ب- داکرچ، بد لازم ب) بکراس ، اس کونی کاد خاباری میک دان ب ، و وکن آل محسنة "ف ب بلول کی ک اجتی و بالت کی ؟ در حجة الاسلام" ن ام جفر ما دق ا وروض عبد الله ان عباس رفى المدمن كالعليمات كودرًا يبتر وروايةً فلط كبراس منعب كانت اداكرديا ؟ حيد الى كما طريك طلف والااور تعلیمات ال حمد احراض کرف والاست بیطان ادکول بی جرم کم تبعد اوراس شیطانی نظریہ کے بجاری سکین ایستے ہوں گے۔

فَاعْتَبِرُوا يَاأُونِي الْآيَصَارِ-

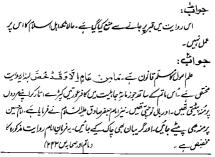
https://ataunnabi.blogspot.com/

ملدسوم	400	فقدجعفرت

دُغاباري مُنْزِ^)

مانم اورصحابه؛ تفسير قمى داعتراض:

فَعَالَتُ أَمْ حَكَيْمُ عَارَ سُولَ اللَّهِ مَا حَدًا الْمَعْدَ وَهِتُ الَّذِيُّ أَسَرَيَا اللَّهُ اَنَ لاَيَعَصِيْبَ لَى نِي فِقَالَ آنُ لاَ تَخْصَتْ مَ وَجَدًا وَتَلْطَمُنَ حَدَّاً وَالتَّ تَتَعْرَكُمُ وَلاَ تَنْهُ ذَقْنَ جَيْبًا وَلاَ تَسَرَقُ دَنَ فَوْمَ وَلاَ تَدْعَوْنَ بِالْحَبَّذِ، وَلاَ يَعْمَنُ عِنْ حَتَّهِ وَ رَسْبِرَقَى



/https://ataunnabi.blogspot.com/ تومعري

جواب: واًن كريم كى مذكوره أيت بي صور ملى الشريد وم ف عورتوں كوسيت بي واض بون كى جرست رائعة بين فراي ال كيس كى معتبرت ب تغسير وقى ، مح مطابق قدة الطقيس -۱ - آب سے محملی نافرانی نہیں کریں گی۔ ۲۔ 👘 اپنے جبرے کر نیں جیلیں گی۔ w- منه زييش گي، ۲- بال تبس رجي گي ۵ - <sup>2</sup> گريبان تبي يهاري گي - ۲ - کيرون کر سب بیاه نهیں کریں گی۔ ۵۔ دادیلا بسی کریں گی ۸ ۔ا در تعرون پر زجائیں گی۔ ان تنسا کط یں اُٹری شرط قبروں پر زمانے کی ہے لیکن تجنی کمال میاری سے پاتو بقید سانٹ تُرائط کامرے سے انکار کرد ہا ہے ۔ یا انہیں طاکر بڑھ خود تمام کے مجموعہ کوایک شرط کہ رہائے ا ود عواک سف د است محارک ال اسلام کاس برعن نهی ول قرول بر جاست میں یعیاری و کاری این جگر پشکن دوامیت فرکود کونجنی نے ہرمال می کسیس کرلیا ہے۔ اس یں کوئی نقص یا جرح نہ کی۔ اس کے اس کے دوعد دحرا بات میں اِدھراً دھرکی انگائی ۔ ورزمامت كحدديا بوتا ، كردوايت تغسيرهمى قابل اعتبا رتيس . علادہ از یہ اگراک روا*میت میں مر*ب قبر *پر*چا*ے سے منع کیا گیا ہوتا ۔ تو بھر*اس ک تحصيص المجعفرها وق رفعى المترعند سكاس تول سے كيو محر ورست بوتى - كرا الم مين برمند م مجمى بيني واكثر مان مجما جاك كيه وائم ، مطلب يكريكم ال روايت ف عقوم ے کال ایا گیا۔ لبتول نمنی مادیم بیقما۔ کرقبر پرمت ماؤ میں محمد می تیکس آتا۔ کر قبر بر خانے سے - "من بینا اور کر بان چاک کرنا، کس طرح محصوص کیا کی - مالا کھریواس عام کے دائرد می داخل ہی نہیں ، توصلوم ہوا ، کرمنی کی معین میں کرے یو سلیم کر اے کہ اس روا بیت میں مند بیٹنے اور کریان بھا ڈسنے دینیرو کی ممالعت بے لیکن اہم بین رض الد مند کے بیے ب بوجخفوم ، است محد درمت ا اب اس مرحلہ پریم تحفی اوداکسس سے مہم نداؤں سسے دریا فت کرتے ہیں کر کباً

https://ataunnabi.blogspot.com/ الم مورد الم مورد

ایت اور حدیث مذکور کو منون سیستے ہو بلتی اس کا کو بنج ہوگی ؟ اگر تیسیم نے قریب را مجتمع می تعلی الدالات ہو ناچا ہے و توضع می جم نے یعنی کیا ہے رو داس کی سلایت ، نہیں رکھتا کی کو کو اس برس تقدر کھی اطبحان کی جائے آخرہ دام جنور رضی الذیوز کو تول ہے . میرین ال معرف برجما طلان کرتے قدمی کہ ایک ادام ما جن سے کو تی ایک میں المند ور مرفزی مدکور وروایت سے متعلق ہم تجریر کی تیک ماہ مما حب سے کو تی ایک میں کہ مند اور مرفزی مدکور وروایت سے متعلق ہم تجریر کی تیک ماہ مما حب سے کو تی ایک میں کہ مند اور مرفزی مدکور وروایت سے متعلق ہم تجریر کی تیک ماہ میں المیدا خوالیا یہ میں اس روایت کا دو مند کہ ایک میں کو میں سے والی پوایل میت کی جرقول نے میروان کو طور کی بڑی کی کر ایک کے میں سے موری دائی ہو تی ۔

طاده ازی یه کما کروش سطالی بوال بیت کی طرق کاردا ام مینرکاق ب درست بسی میکونی دیند کاقرل موم بوتا ب مختصر بیکردوایت مرکره دل آمام مهموت کاقل ب تی نیس ادراک تیرکرایا جائے تر بیواس کی سندامام ما حب تک میکی ادر طر موجن برنا تلفان معام نیس میکوست کا توجن اس اوراک اندیسی ام جعفر تک ددایت تمکرد بیتی بوتر بیوال سے دسترومیاتم «برگرد ثابت نیس بوسکاسان ما دان میں ان کونعس کر کر ایت کرید کے موم کا انکار کا ایک خودورت فریب وسیف سے ساک واکونیں .

فاعتبروايااولىالابصار



https://ataunnabi.blogspot COM/ ملريم حِرَّكَ فَسَسِلَجَعُفَرُيُنَ أَبِي كَالِبِ لاَ تَدْعِى بِالْحَامَةِ لِيَكْلِ الْكُنُرُنِ وَلاَحَسُرِبِ وَ مَا قَلْتُ فِيٰهِ فَقَدْصَدَ قُتَّ ر**من لا ي**حضره الفقيم جلدا وّل ص ١٢ فى التعزيدو الجرّعءند المصيبة مطبوعه تلجران طبع جديد ترحمه: سحفرت جعفربن ابي لمالب دخى التدعز كماتهمادت يرحفزت فاطمة رضي التوعينها مسيحفورهلى التدعيبروسم منفظها بالمديجيور واويلامت كرديذكمني كماموت پر، ندیریشانی کے دقت اور نہی جگ کے دقت میں نے جرکھ کہا ڈہ لیج کہا ہے۔ قارمين كرام إردابيت بالاي حفور ملى التريبيه وتلم فيكس قدر حراحت ووضاحت کے س<sup>ت</sup>فر سید دنا ترن جنت رضی الند عنه اکواک ! ترب منع فرا! یک جود مرزم بقم" ير مرج داي ادرانبي اتور سے احتراز کى شرط يركب فى مروزوں سے بعدت لى تنى . م بن کا ند کرد گز سنت دادران میں گزریکا نے نیمن نے ا**س کی تاویں یرکی کرانیے ن**ی اطور دلاسہ ک بے بین منہ بیٹنا، بال نوٹنا اوروا ویلاکرنا جا کڑہے۔ الاحول و لا تسوۃ الاباللہ فوی ؛ المم اور الم الر مح س ۲۴۲ سے ص ۲۴۲ کم تجف فے مروجه الم مے شرمت پر جرد لاك بیش کیے ہیں ۔ اوراعتران وجراب کی شکل می جرمطور سیاہ کی ایں - بہان آلان كالتقبيلي تواب ذكركر ينطح بيءاس كسيساس كماعاد وكى خردرت نهيس مختصرت كم طوح اتم ے، ایا رُ ہونے پرکتب شیعہ سے جوردایات ملتی ہی ۔ خبنی نے اُن کی *سند می خرا*د جن راو یوں کوغیر تقد قرارد سے کر جان جعظ کی لیکن ان غیرتد بنا سے جانے والے اولوں کا مربیان کی کتب، سائے رمال سے تقر ہونا ثابت کر کے نبی کی مکاری دعیاری



https://ataunnahi.blogspot.com/

د ال کراس کر مار دالا - اور عیوان مورتول سف کریمان ماک کیے اور میلاتی ہوتی تطبیل -اورکتهی مختبل میاامیرالمومنین - یا امیرالمومنین - دامتهادیری بیل) جوام، در وان ک مرت براس کی بر محاکم میزول نے اتم کید یودی موان نے میے نبخ دخیرہ ملان نہیں سمیت کیا «مردّ جداتم» ایسے اتنخاص کی سنت تجور کیا جاتا ہے؛ الريورست ب توجرمبارك بو واور فيريك الجعور ديا جائد كم م التريين ا مُراہل بیت کے اقوال دارتنادات بے میں میں اوراکر جراب یہ ہے کہ م مردم ماتم ... مُرك بنست مجمدكا دار في تر يعران كاقوال دروا إت جود كرك دوس کافعل ذکر کرنا کیامنی رکھتاہے ؟ ادداگر ایل که جائے رکر تر تح موان راس کی بوی کی کنیزوں نے گریہان جاک سي اور جلائي - لهذا بنينا وغيره اكرنا جا توب مران عور تون في الماكي بال چرہماری طرف سے پر تجاب کے کردوالا بامت والسیامت، کماب سے یر روایت ذکر کم تح ساور أے تحقی فے «ابل سنت کی معتبر کما ب "ک کرد کرکیا - یرکنا ایک فریب اود محرسے کم نیس بے کیونک کمی کما بر کا ابل منّت كى تصنيف بواي يحسى ركمتاب كالمسس كامعنف الماست ب يركاب مذکر ما مصنعت <sup>مع</sup>د الله ان محمل الم تعمیر ·· بست ما محاسف د حال میں اِ سے کر اب ا درسب وین تک کماگیا-ادر تعیول کے ایک فرق کیسا نرسے تعلق رکھتا ہے رزاقہ محددن منيرك المست كافاك ب رجواله كم ي ذلّ التيد كماب د كيولس يوال یلے گزرچکا بے ۔ اعادہ کی فردرت نہیں ۔ بالفرض كرامس مصنعت كرسنى تسبيم كرايا جلستك وتوجيرهمى مدكوره ردايت قال متدلك ومحست نبس کمو بحدا ول قوال کی سند ای مفتود بے مادردو سراید که اس کارادی کذب تے تیمسرایر کرمردان پر کمنیزوں کے اتم کرنے سے اتم کر ناسنت نابت نہیں ہوا



اورز بى مرقع الم م محجواز بران عاميا وعورون كفس تجت بن مكتاب محفظه بد كمود صا ( *ج اسبیند کم*دی، زمجرز فی اورد بیکر خرا خاست پرستمل سے » ال کستیسے جا نز کر نا چا ہے <del>ا</del>ل کو ال کے بیے افران بیت ی سے کسی ام کا سند میں کے ساتھ مرفوع قول پیش کرنا یا ہے جن کی اوال دروایات یوان کے فرم ب کی بنیا دسے اد حرار حرک حوار حال من میں كرف ب كامنبي على حكار يكي تجلى فدوام اور محابد " في القريرًا تمام حواد جات عنیروں کی کما بوں سے بیش کیے ہیں۔ اوراس طرع عوام کو قریب دسینے کی کوششش کی ہے ادمایناً آتر سبدهاکرنا چالی تحقیقی ثبوت زان کے پکس ہے۔اورز بل سکے گا۔اس یے اب بھی موقعہ ہے۔ کرحق قبول کرلبا جائے ۔ فاعتبروا بالولى الأنصار دْعَايَادى مْبْرْ٢٨ مة، درمحار بخصرت على نے فرمایا دفست نبک پر صبراحیانہیں' . بنج البيب لاغر: الْاَالْمَسِبُوَلَجَمَسُلُ الْأَعَلَيْكَ وَإِنَّ الْحَبُّوعَ لَقَسْبُحُ الْأَعَلَيْكَ-نى المسلون ما الم ترجمه: حضرت على دفات نبى يرفرات مبي كم بإدمول التدصيرا تيمي فيني بيتر ب أىپ كى موت بر (صبرا تيمى چنيز نېس) اورمز ، برى جنير ڪ مكرًا يب ك ممت پر د بُری چیز نہیں) قارين: بى كافيان تم رالحسبين منى و ا نامن الحسين

https://ataunnabi.blogspot.com/ الدنناه جدالعز يزملرتمها دين ي فرات مي ير االح من ا درا المحسين طبيعاالسلكم تبسيد بوف مي ابن الحية ما تم تقام مي اس معلوم ہواکمسنین علیما اسلام کی تہادت درمقیقت نبی کریم کی تہادت کے اور حفرت مل علیلسلام نے فرمایا سف کرنجا کی وفات پرصبار پھی جنوبی ۔ ابدادام میں علیالسلام کے مصائب کو ادکرناا دران پرکر و اتم کرنا جو کم صیبت کے لوازات میں کے ب مد صرى مي داخل مين جرمنون في . . . دام ادر مما يص ٢٨،٣٠ جوات نی شیمی نے دوم دِّحرا تم "کو ْنابت کرنے کے لیے صغر کی کمبرٰی بناکر مِس دُلیا ہ حجت کامہا رایا۔ دہاس کے اپنے اصول کے ہی مخالف ہے۔ دسالہ زکورہ یں بار المجفى سف بركها كريم مرف اورمرف الاتم بين دفى المتعند بحد ما تم " كوما ترقرار ديتے ایک س برس برخورداد شخطیتب نے جب ایک مرتب مجنبی سے دوران گغت کر پر تیپا ک تم لوك حفرت ملى المرتصف وروسول كريم كى التُديطر ولم ما تم كمون نبس كرت توجراب دياكي كرجونك ووشبسيد ذهلما الزمو فسيستصحصا كمد يسصان كى وفالت اوراما م عالى مقام كافخات یں فرق ہے ۔ ا، ام موصوف چڑ بخد طلماً تہمیدکر دینے کے تقص ما س سے بم ان کی تعلومیت ک بیش نظر صف ان کاماتم کرتے میں۔ یات ہم نے ال بنے ذکر کی تاکر معرود جاتم "کو ثابت کرنے کے بیے جس انداز مست صغرى كمركى كفر كرديسل بنانى كنى . تودعيال مرسك فدوا المسين رضى المتدمن شها درت د راصل معمور صلى الذمليدو علم كى نتهادت ب اور بنى كويم ك وفات برج نك حسر زكر ناجاً ز ت - اردادام مین رضی المد عد کی نمبادت بر ماتم کرنا جا تر بوا ۱۰۰ ولیل سے تابت بوا ۵، م اور *کر یو ترسین کی آس* ، قربنی کرد مسلی التد طبیه و کم بست - کو **یا بد**ه از بطلا سرا، نم سین رشکی قرصه ک ام برے ریک درمنیقت وہ مصور ملی الترطیرو مل ب ولی دکھر در می ہے .



اور مجنی و میرو کا معید و یہ بت ، کرم الم عالی مقام کے طاد کا سی اور کا تم نبس کرتے کیا یر تناقص نبی ؟ اوصاصب تناقص کذاب دمند ی نبی بوتا ؟ الیسے اَد می کاکون اعذبار کتا ہے۔ بنيح البلاغه سيفقول عبارت حفرت على المرتفظ رضى التدعذ كالزجرا وراس س استدلال كجفى كما بني اخترائ بسب رعيارت مذكوره كاس ك شاريين جوزيمه كيا - ده اور بجَاور نيني كارجما وربيَّ بهي البلاغد كى مب سي فابل اعتبار شرح " ابن ميتم ، بر مذكوره روايت كي تست ري الاحظم مو -ابن میشمر: وَإِنَّهَا حَانَ الصَّبْرُغَنَيْ جَعِيْهِ إِنَّ الْمُعِينَةِ به صَرى اللهُ عَلَيْهُ وَآلِهِ وَالْحَبْ عُ عَلَيْهُ مِنْ عُ عَلَيْهُ مِنْ عُ فَبِيْسٍ لِا نَهْ صَبِي اللهُ عَلَيْ اللهِ أَصْبُ الدِّين وَالْقَدُدَةُ فِيهَ وَفَالْجَزْعُ فِي الْمُصِيَّبِةِ بِهِ يَسْتَلِنُ بِدَقَامٍ ذِكْراَخُهُ لَاقِبِهِ وَمُسْتَنِيهِ, وَسِنْ يَرْتِهِ فَكَانَ غَيْنُ قَبِبْ حِنْ هٰ ذَاالُوَجْبِهِ ..... وَ إِمَّا الصَّرْكُوْفَانَانِ يَحُ وْلُ الِحَانِشَكُوْنِ وَالْعَفْ لَهُ عَنْ لُدُعَانُ خَسِ كُو جَعِيْبِ إِمِنُ الْمُذَاالُوَجُهِ وَقَسَدْ تَعَرَّضَ لِفَضِئُكَة الْقَبْعِ مِنُ بَعَضِ الْإِعْتِبَادَاتِ وَلِبَ ذِ يُبِلَهُ الْحُسُ مِنُ وَجُدٍ دان ميشم شرح بمحالبلاغرجة س٢٩٣ باب المختارمن فتحم يتعليك المام ومواحظ ذكلبوء تبران

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجعاه:

حفودهلی انتسطیر ولم کے وصال پر صباح چاہیں۔اور جزئ براہیں یسبز کر ناکسس لیے اتچا ہے کر آب ملی اللہ طیرونم دین کی آصل اور اس سے قائد بر - لہذائب سے دھال کی معیبت پر جز ما کے ب يدلازم أتابي - كرأب كا ذكر دائمي بوتار ب- اوراب كى دائمي اد اکب کے اغلاق انتوں اور سیزن کے دوام کومستازم ہے ..... اور مبر کلینااس کی فشاندہ یک تا ہے کر سا برادی آب کی اد سے خافل ہو کیا اسس سے اچھا بنیں اور کبھی ایسا بھی ہونا سے کردین ریائی چندا متسارکی د مرسے انبی اورلیض اچھی آیں چندا متبارات سے تربی ہر حاتی ہی یہ فنحالبلاغه سے نشارح علام کرانی تنیبی نے حضرت علی المرتض رضی استرعنہ سے قول کا جومطلب بیان کبار وہ بیکر حضور نبی کریس کا المد طبیق الم وسل و بن اور مقتد ب اللام تھے اکس بیج آب کے وصال کی مصیبت کر ادکر سے اُس کے اخسس لاق وكرداركالمفوراً ف كا اور يلفور بمت اجما ب يكونك اس طرح الام أب كى سيرت ادرمنسة الم من سالاس وعل كرف كالشش كري س -علا مربح انی نے جزئ کامعنی و مروجہ ماتم ، نہیں کیا۔ جکہ و ذکر ، کے معنی میں لیا بتے ادرمسرست مرادحفورهمى الذعلية (الكوسم مسته فكرستغلبت مرا ولياست - لدزاجزع اورب صبرى د وكر "أب ملى الترميد وأموم في رسال يراحين جنير ب - اورمر وعفلت اتیمی نہیں ۔ به نفاعلام بحرانی کاکبنا اورا س طرح سے امام میں دفنی الشرعنہ کا جزیک ناکون اس سے روكتاب . ? بم مى ذكرا ام مال مقام كرت مي . اوران م مفاق وكردا را وران كى ين

https://ataunnabi.blogspot.com بیان کرتے ہی۔ اگر حفرت ملی کرم انٹروجہ سے تو ل سے بچی تا بت سیے۔ تو بی اس ر کوں اعتراض مرد ؟ احتراض ای کو کل سی عبارت سے «مروجه انتر» <sup>ی</sup>ابت کو سے زرب ہے کی کوشش کی گئ اس طرح اسبنے مسلک کے بہت بڑ سے مجتم طلم کرائی کی تزرح کالمحکواسے سمیے علاوہ حضرت علی المرتضے دخی التّروند کے قول کا ان کی منشاً ادرمرض کے خلاف مطلب بیان کیا۔ آخر و چنہ الاسلام، جو کھٹے سے ۔ مردجهاتم کےردیں امام میں اورایرانی صدر خامنائی کا فتو نے مرد جد اتر مینی سید کوبی اور طمانچرز فی شیدوسی ، سکے پال الالغاق نا جائز حرام ہے کتب ایل سنت بی قوامی کے حوالہ حالت کی کی نہیں لیکن مرمی اتم کے نزویک پونکرکت، ال سنت، قال حجت نہیں ۔ اس یے فقبر نے مزاسب خیال کیا ہے کوشیعہ کے موجوده دور \_ محققتها مام جکه لبتول الم تشیع «اَیت البّه النظمیٰ» «الشّهری ببت برشی نشانی، جناب فمبنحا صاحب ادلا ٰیان کی تبعیظ مت کے شیعہ سدرجنا ب خامنانی کا ایک فتو ٹی بو روز ، حدجنگ ۲۰ فرم الحرام ۵ - ۱۲۰ حدد ۲۰ تو بر ۲۹ ۹۱ د بردز مشکل جلد تجم کالم تسر به می سال محود. فارم وبش كراركرد ، جا مے فتوى كامضمون درج ذب م م لوم مانتور مناف <u>مروح طر تق</u>غ لبرلامی بر (خامنانی) تهران خصوصی ریوں کیے : ایران کے -مدرف کبا کہ اوم عامتور روا احسین کی باد نادہ کرنے کے موہ طریقے یحسرخلط اور میراسلامی بی- اسلام کاد سے ایک انگر بزی روز امر کے مطابق ایران می ماز جمدے ایک ، اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برطرابۃ مود ونماکش اور ینداس می ا صول رو بخ ب فیغول خربی ادرا سراف بهین، ایتر سین کے را سے سے دورکر دیتا ہے۔ انہوں نے علم اور تعنریہ کی مخالفت کرتے ہو نے کہاکہ خواہ محراب وگند کی <u>شکل ہی ہی کوں نر بر یادتان کرنے کی ہ</u>سلامی کل نہیں۔ ان مَالُسْ پیزوں بَرَ فَمِ خَرْجَ کُرْنا

https://ataunnabi.blogspot.com جلرسي حرام ادر عاشور کی روح کے منافی بئے ۔ کیو تحویہ دن تفریح کا دن نہیں ہے ۔ ۱، اخمینی کے فتر کی کا توالددیتے ہوئے مدر خامنان نے کہا مربی تقریبات کے دوران لاؤڈ سیر کر استعمال مديم بوزا چاہئے اورعزاداری کے مفادات یر طبی پڑ وسیوں کوکوئی تکیف نہیں بهنجنى بالمسيف ولوك كماتم كمر ف يواك البي جاميت ادرزى روم لدك كي تطيير ودم وفي بينا قى خبيع : فارك ركام أي في في در يجد إل كمرّ جر الترج علم وتعزية في سائد كي جا تا ب الكوتيم ے دوا امول نے مود دنمانش اور غیر سلامی قرار دیا ہے۔ روح اسلام کے ملافت گردانیات ا دراس بر دقم خری کرنے کو حرام قرار دیا ہے ۔ پنتو کی ان لوگوں کا بے خبن کو کوکسی تنتیہ ک فرورت بج ساور من محان رمعمو متقيد سادق أتاب معام مواكدا والسين كامردم ماتم كواينا تنعادا درطرلية بناليذا مرامه خلطا درب مل مسب بنياد بم ينزمانو فرم كم يحجى خلاف الفوف روز نامر جنگ ی شالع بکونے والے مرکورہ بیان کی زد پرکہتے ہوتے خاند فر ہنگ لاہور نے تحریر کیا کہ یصدر خامنانی کا بیان نہیں ہے۔ قَبَارِ يَلِنَ كُرَّامٍ؛ مَا زفرِ بِمَكْ كَي يَرْدِيرِ بِصِعَتْحَا دِرِ بِالْحَرْمِصْ بَے كَيْرَ يَحْدِ خَلَسَانُي نے ام حمین کے حوالہ سے پہ لکھا ہے کہ موقعہ ماتم پرلوگوں کواکسا نامنع کے بندا احمینی کی کتب کیمی اسی کی تا ئید د توش کرتی ایں۔ ۱۱ مُصنی نے این شورک بُ کتف لام ارْ ایم یوں کھا ہے کشف الاسیان بی نظری بعزاداری اینما با بد کرسنی بم در شوس نزاداری و مجالسی کر بنام مین آراعی با متود نوشه او ترمیداد دیدادان میرم کر بای سم مرس م کارسے میکند فرب ست ، جربساطما ، بزرگ دوانشمندن بسیاری، زایں كاربل ناروا دانمسترويج ت فودازال جره كيركاكردند يجنا نيرتم ميدانم كم دوليت ويوندسال يبش داين مالم عال بزركوار مرتوم ماج فينج جدائكر يم كداز بزركٌ ترين دومانيتين ننيعه لود درقم شيسه نواني رامنع كرد دبيكها زمي لس بسبسار بزرك داميدل بروند ودد ودو حافين ودانشمندان دي مم جزا م مرام

https://ataunnabi.blogspot.com/

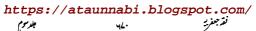
دستوردين بود من كرده ومكيند ( كشف لام ارس ٥٠) مطرع تبران در ذكرم اب وكر الماعتراض) قیجدد:اس مقام پرایک آدھ بات خاص کرمز اداری اوران محاس کے بارہ ی ہونی چا مینے بوا مام مین بن علی کے نام رضع مد موتی ہیں ۔ ہم اور تمام دیندار لگ یر نہیں کہیں سے کہ اس نام کے ساتھ جرمی کوئی کام کرتا ہے اچھا کرتا ہے ا یے کم بہت سے بزرگ علما ماور دانستمند ول نے ان کاموں کو 'اردا کہا ادر سجما بے من کان سے ملحد کی افتیا رکر لی بے سبب اکر تمام لگ جانتے یں کراج سے میں سال سے زائر عرصہ و اکر ایک بہت بڑے عالم مامل جناب سيت عبدالحريم حاجى مزدم جوشيعه بإدرى مي ايك اعلى مقام وكفت ي فتم ي مشير فافى كومن كما أورايك ببت يرى مس كوروند نوالى كمس یں تبدیل کر دیا ۔ اسی فراع کاردحاتی مقام رکھنے والے دبچردانشمندوں فے بھی ان کا موں سے من کیا ہے۔ جودی کے خلاف تھے۔ اوروہ اسٹی ایا کنے م قارنين المقيى كى فركود معبارت في المت كرديا كمصدر خاصالى كاجر بيان دوزنام جلک پر شالع ہوا ہے وہ بائکل ص**یح** اور درست بنے - بلکہ روز نامہ جنگ یں ایک چن کی کتاب «کشف الاسرار،، کی کمس عبارت کی ہی وضاحت کی گئی ہے کر دد بہت بزرگ علماه در دانت مذوب نے ان کاموں کو نار داکہ ، درسمیما ہے۔ یہاں تک کہ ان سے علب مرک انتیار کر لی کے 🛚 اور شیعہ برادری بی تین عبد الحریم کا بہت بڑامتنام ومرتم سے یہ دبھی اس کو من کرتے ہے۔ ا، معنى كے اس بايان كے بعد مرقب التر كے مرام واً باكر برش مائ کوئن ٹنک وشیر باتی نہیں رہ جاتا اور اسس سے بھی زیادہ تو پیلے مرد جرائم کے حام ہونے بران كى ت وتر بالوسيلة من ور توضيح المساكر من الدى مذكر س تتوب الدسيله: وَلاَ يَحُوْنُ اَللَّطُهُ وَالْحَدَشُ وَحَذَّ النَّعْرِ وَتَنْعَد وَ الصَّسَراحُ الْخَارِجُ عَنْ حَسَدَالْاِعْتِسَدَالِيَحَلَى ٱلْمَوْلِ

/https://ataunnabi.blogspot.com/ هريز، براي ۲۹۴

وكأ يُتجو زُشَنَ الشَوْبِ عَلَى غَيْرِ الْأَبِ دَالَاخِ بَلْ فِي بَدُصْ الأمسورا كمستذكرة تتجب أتكفائة فبش حتى السعداء شَعْرَ كَمَا فِي الْمُقِيرِيَبِ بِمَقَادَةُ شَهْرِدَمَضَا فَ فِي نَتَفِهِ كُفُارَةُ الْكِيَلِي وَ كَذَا تَجِبُ كَغَادَةُ ٱلْمَهْتِي فِي خُرَشِ الْمَكْقَ وَجَهَهَا إِذَا إَدِيمَتْ بَلْ مُطْلَنَّا عَلَى الْمَحْوَطِ وَفَيْ شَقَ الْزَجْلِ نُوبَدُفِي مَوْت زَوْجَتِيهِ إَرَ وَكَذِهِ وَهِي الْعَامُ حَسَّرَة مَسَلِحِينَ أَفَكِسَوَقَطُمُ أَفُ تَخْرِيمُ دَعَبَهِ مَانَ لَمُرْبَحِبُ لَلَّهُ فَسِيَامُ مََلْفَتُهِ أَيَّامٍ - (تَرَبُرُ بِرِعِرَدِ لِمَا : بِ فَقُولَ لِيتَعْبِرَ وَإِنْ يَجْرَ فترجعه ادرماكز بني ب طمليني ارنادر كمرجنا بالول كعينينا ورنومينا إدرمة احتدال سے زیادہ اوا زیکانا۔اور جا کر نیس کیروں کو عاد نا سوائے بايد اور بجائى كے بلكر بعض مور خدكور وي كغاره واجب بوتا ب و ار المرور المسيب ي بالون كو يستي والما يد المد المرور ا نطوركفارد داجب بي- اوراكر نوسي توكفارديمين داجب --- اوراى طرح جب مورت البيني تيرب كويتيك ترجح اس يركفارة ليرب واجب سے جبو توان تک آئے۔ بکرزیادا متیاط اس میں ہے کدائ کو ملق قراردیا جائے ۔ (لینی نون شکلے یار شکلے اور کو ٹی مردانی بری ایس کی موت بر کیڑے چاڑ ہے تواس پر دس مسکیوں کو کھانا کھلا بابادیں مسیکول کوکٹرے دینا داجب یں ۔اوراگر برزیائے تو تین روزے سکھ دوضبح المسانل: کتحب سے کرانسان اینے عزیزوں کی موت یفھوماً بیٹے کی موت پر سرر مف يين جم وقت يرياد أت تواينًا يلُّد وَإِنَّا إلَيْهُ وَرَاحَتُوا حَدُونَ اللَّهُ عَدَاد

htt**pg:**//ataunnabi.blogspot;*z*øm/

ا، تم ین فروم اتر مینی کیڑے چاڑ نے، ور کھا۔ نیچ مار نے کا لفارہ ایک غلام آداد کرنا یا دس کیوں کو کانا کھلانا یا انہیں کیڑے دینا - اور اکر یکن زہر تو یہن روزے مکنا بیان کیا ہے شین ما سیکی کونی نے ملام ہورہا ہے کہ افعال فرار ہ میں مروم اتر ان کے نزدیک ایک شرعی جرم ہے یہں کا شر خاکفارہ دما جب ہے میں یا در ہے کہ، اختری نے جرکز بیان چاک کرنا شن قرار ریا ہے - اور اس میں سے الی شین کے بیے منید نابت بن ہوسکنی کیو تو تسعیل وارل کے دفتا کہ کا ما الی شین کے بیے منید نابت بین ہوسکنی کیو تو تسعیل اور اس کے دفتا کرا ما تا کہ تر دیک مفق بید دارہ ہے، یہ دجاتی الہ ان ای کو الا تب ہوا کہ موجہ ان کی تعلق موالی میں اور اس کے دفتا کہ کا ما کے نزدیک مفق بید دارم ہے۔



مأخذ ومراجع ازكرت شخيعه



https://ataunnabi.blogspot.com ملي نام صغت اورتا ريخ دفات - نام کتاب الإجريني حدق محدن تكأسين للصح جدر ينجعت انترحت ۱۸ میون اخبارا (ما انغل ابن سن طری شک سه ١٩ | اعلام الورى ا بيروت . جديد ابيروت طيع جديد تجو ثاماً اسيد شرايف دخي ستلنكمة ٢٠ التي الب لاغه التبطينة، مناعشهي لابور الا إذ يحنظم قان ببادر دورماخره ايرشى دامل طبيع قديم ۲۲ اترجه نیزنگ فصاحت اسپردا کرسین اختر أشبعه مبزل بمايجنسي ۲۲ امترجم جلاداليبول اردو البيدعبالحسن دوره ماخره انصاف يرتس لابحد طيقتج اردح التدموسوي خيني ۲۲ توضيحالمساكل اطهران لميع جديد ۲۵ الجمالمالعارمندهاش الاباق مجسى لللاشر . . . ۲۹ / برمليترالتعتن فالحثور لمتع قريم لاباقرمبسي سيستشيش ۲۴ حیات الکوب ۲۸ انوارنیما نیه انتمت النيرالجرزا ئركى ستالاجر المبع مبرير تبريز حسبن العمى ۲۹ محصالمساك تهران طي جديد ۰ ۲ ماتم ا درصحا به مع اوی غلام سن نجی شیعی دوره حاخره لابحرر إحبدانشرامغاني سنتشاره ۳۱ متيح المفال طهران طبيع جديد ۴ سالیمی با بهنام العوفت 🛛 ام پرستمت می بایت محرم فش الده حيدرآبا د | سوس | کشف الغمانی معرفة الائمه | على بن عبيني عربلي سيمانير تبريز كمبع جدمد ۲ ۳ منا قب ابن تسرائتوب المحدن تل بن تتمرآ تتو سلم هم اقم - طبع جديد ۵ ۱۷ خبارالطوال احمدن دادُ دستششیش بيروت لمع جديد التهجنو بالمبع فديم ۲۰ تاریخ روغة الصفار محمد بن مارناه ستن<sup>9</sup> م

https://ataunnabi.blogspot.com/

جرس نام كمآب منعة فتأبخ وفاست مطيعات میر کاچری لاہوں ۲۰ کا تعقیق و حوال کا طبعہ قد یم لاہور ۳۰ [تغييرام التنزيل ۳۸ أمعالي ليبطين جرمهدي ستتلائه تحقت انثرمت ۹ ۳ ا تهذيب الاتحام الوجع محرج بمسن طوسي فيتهم تهران ولمع جديد ۴۰ الاتخالتواريخ مرز المحرقتي لسان الملك سخشانية ۲۱ ایکارالاتوار الاباقرمجلسي ملتشدهم ۲۲ مردج الزبريب على ن حين مسودي كما الم الجمع يريطوعر بروت ۴۳ الکنی والالقاب اشخ عباس تمي عن الم بمع جرير تمران مهم المتحف التواريخ الحماشم بن تحرطى واراني تشتيهم تمران طبع جديد ٢٥ الترا بع الملافر إن ميتم المال الدين مثم بمرافى مشاهم المران ٢٦ أفيض لاسلام شرح نيح اللالمه مسيط لقى مصراره تمران لمع جرير ۲۶ بذكرة الخواص الامر طام سبطان جوري سيقص ۴۸ تاریخ لیتو بی احمدين إلى ليقوب فتشيقه بالبروت بلس جرير ۲۹ |الزدايير ا قابزرگ الترانی سالا م ۵۰ انحفة العولم سيدابوالحسن موسوى دورماخره ٥٠ الجزيرالمتقن لابا ترمجلسي مسلقهم تبران - کی مرید ۵۷ افرق المشهو محرس بن موسى نولجتي تتشكيم كمبع جيد يخمه لترجيه ۵۳ تريرالومسيد ردع التروسوى الخيني وريفاخر اتهران طبع مديد ٥٣ كتف الاسحار د ۵ میانس لمونین اقاض فررانتُد شوستري عن ها مليع تبرك طبع مدير

https://ataunnabi.blogspot.com/

ï

Ŀ.